احکام القرآن
مولانا محمد جلال الدین قادری
ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور ۔ کراچی ۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احکام القرآن

جلد دوم

مولانا محمد جلال الدین قادری

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	احکام القرآن (جلد دوم)
مولف	مولانا محمد جلال الدین قادری
سرپرستی	مفتی محمد علیم الدین نقشبندی مجددی
کمپوزنگ و پروف ریڈنگ	مفتی محمد محمود احمد، مولانا ذوالنون عارف
	مولانا مزمل حسین
معاونت خصوصی	مولانا قاری محمد حبیب احمد
	و مولانا غازی محمد مسعود احمد
صفحات	۵۷۶
کمپیوٹر کوڈ	1Z350
قیمت	200/- روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

فیکس:۔ 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی بَدۡرِ التَّمَامِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوۡرِ الظَّلَامِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِفۡتَاحِ دَارِ السَّلَامِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی شَفِیۡعِ جَمِیۡعِ الۡاَنَامِ

یَا اِمَامَ الرُّسُلِ وَیَا سَنَدِیۡ

اَنۡتَ بَابُ اللّٰہِ وَمُعۡتَمَدِیۡ

فَبِدُنۡیَایَ وَبِاٰخِرَتِیۡ

یَا رَسُوۡلَ اللّٰہِ خُذۡ بِیَدِیۡ

فہرست

احکام القرآن جلد دوم

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
	سورہ آل عمران	
۱	محکم اور متشابہ آیات	9
۲	نبوت کے چند دلائل	23
۳	جہاد اور اخلاص	26
۴	اسباب زینت اور ان کا استعمال	31
۵	امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور اس کی مشکلات	38
۶	مقدمات او. حاکم	45
۷	کافروں سے موالات	50
۸	کمالات انبیائے کرام علیہم السلام	59
۹	نذر، اولاد کی تربیت اور دعا کی تاثیر	66
۱۰	قبولیت دعا کے اسباب	71
۱۱	محل اجابت اور لفظ سید	76
۱۲	علم غیب اور قرعہ اندازی	80

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر

باب (۵۷) :

﴿بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحِیم﴾

هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ مِنْهُ اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۔ فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ زَیْغٌ فَیَتَّبِعُوْنَ مَاتَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِیْلِهٖ ۔ وَمَا یَعْلَمُ تَاْوِیْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ وَالرّٰسِخُوْنَ فِی الْعِلْمِ یَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۔ وَمَا یَذَّکَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ☆ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ☆ (سورہ آل عمران آیت''۷'۸)

وہی ہے جس نے تم پر کتاب اتاری اس کی کچھ آیتیں صاف معنی رکھتی ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنی میں اشتباہ ہے' وہ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اشتباہ والی کے پیچھے پڑتے ہیں گمراہی چاہتے اور اس کا پہلو ڈھونڈنے کو' اور اس کا ٹھیک پہلو اللہ ہی کو معلوم ہے اور پختہ علم والے کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کے پاس سے ہے' اور نصیحت نہیں مانتے مگر عقل والے۔ اے رب ہمارے! دل ٹیڑھے نہ کر بعد اس کے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر' بے شک تو ہے بڑا دینے والا۔

حل لغات:

"**اٰیٰتٌ مُّحْکَمٰتٌ**": محکمات جمع ہے مُحْکَمَةٌ کی' جس کا مادہ حَکَمٌ ہے' حَکَمٌ کا معنی ہے اصلاح کے لئے منع کرنا' روک لینا' افسر کو حاکم اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ لوگوں کو ظلم سے روکتا ہے ' اِحْکَامٌ کا معنی پختہ کرنا اور مضبوط کرنا ہے' اسی سے مُحْکَمٌ بنا ہے' جو علم برائیوں سے روک دے اسے حِکْمَت کہتے ہیں۔(ا)

(ا) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) 'ص ۱۲۶'۱۲۷)

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ا 'ص ۴۲)

محکم وہ آیت ہے جس کے معنی ظاہر ہوں' احتمال اور شبہ سے محفوظ ہو' نہ ظاہر کلام میں' نہ مفہوم کلام میں' نہ مقتضائے کلام میں اشتباہ ہو' جیسے:

وَقَضٰی رَبُّکَ اَنْ لَّاتَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا الآیة (سورہ بنی اسرائیل آیت ۲۳)

اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ☆ اس جیسا کوئی نہیں اور وہی سنتا دیکھتا ہے۔(۲) (سورہ شوریٰ آیت ۱۱)

"**اُمُّ الْکِتٰبِ**": وجود شئ کی اصل' اس کی تربیت کرنے والی' اصلاح کرنے والی اور مبدا شئ کو "اُمٌّ" کہتے ہیں' یعنی اصل' ماں' مرجع' ابتدا' سہارا' مختلف اشیاء کا مجموعہ۔(۳)

جن آیات مقدسہ سے احکام نکالے جاتے ہیں' جائز و ناجائز اور حلال و حرام میں ہر کوئی ان کی طرف رجوع کرتا ہے' متشابہ کو انہیں کی طرف پھیرا جاتا ہے۔(۴)

"**وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ**": مُتَشَابِهَات" تشابہ سے بنا ہے جس کا مادہ شِبْه یا شَبْه ہے جس کا معنی ہے کیفیت میں کسی کا مثل ہونا کہ دونوں کے درمیان فرق نہ رہے۔ قرآن مجید میں یہ معنی استعمال ہوا ہے۔

اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَیْنَا الآیة بے شک گایوں میں ہمیں شبہ پڑ گیا۔ (سورہ بقرہ آیت ۷۰)

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا الآیة اور وہ صورت میں ملتا نہیں جلتا دیا گیا۔(۵) (سورہ بقرہ آیت ۲۵)

---

(۲) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۰۲)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴' ص ۱۱)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۱۷۹)
☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱' ص ۲۳۰)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱' ص ۲۳۰)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۸۰'۸۲)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۱۷۶)
☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور ص ۱۹۳)

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۲۲)
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۱' ص ۱۳)

(۴) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۱۷۷)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۱۸۵)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱' ص ۳۴۴)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۰)
☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱' ص ۲۳۰)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱' ص ۲۳)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۳۹)

(۵) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۲۵۴)
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۱' ص ۱۴۶)

اصطلاح میں ایسا لفظ جو مختلف معانی کا احتمال رکھتا ہو۔

اس مقام پر اس سے مراد وہ آیات ہیں جن میں بہت سے معنوں کا احتمال ہو اور از خود کسی کو ترجیح نہ ہو سکے' یا جس کے لغوی معنی معلوم ہوں مگر وہ آیت سے مراد نہ ہوں' یا جن کے معانی اصلاً معلوم نہ ہوں' کوئی لغت شناس اور واقف زبان غور و تامل کے باوجود بھی اس کا معنی نہ سمجھ سکے۔(۶)

''**زَیْغٌ**'' زیغ کا لغوی معنی ہے کسی ایک جانب جھک جانا' مائل ہو جانا' کجی۔

یہ معنی قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَاطَغٰی ☆ (جلوہ ربانی دیکھنے میں محبوب کی) آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی۔ (سورۃ النجم آیت ۱۷)

نیز ارشاد ربانی ہے: فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰہُ قُلُوْبَھُمْ الآیۃ (سورۃ الصف آیت ۵)

پھر جب وہ ٹیڑھے ہوئے اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے۔(۷)

اس مقام پر آیت میں زَیْغٌ سے مراد فتنہ' کفر' ضلالت' غلو اور حق سے پھر جانا ہے۔

اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے: وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ الآیۃ اور ان کا فساد تو قتل سے بھی سخت ہے' (سورہ بقرۃ آیت ۱۹۱)

کسی کو راہ حق سے بہکانا' مسلمانوں کے عقائد میں اختلاف ڈالنا' بلائیں برپا کرنا' ایک نیا دین قائم کر کے مسلمانوں میں کشت و خون کرنا سب زَیْغٌ میں شامل ہیں۔(۸)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جن کے دلوں میں کجی ہے' کفر و ضلالت ہے' راہ حق سے بہکانے' مسلمانوں کے اجتماعی عقیدہ میں رخنہ اندازی کرنے کے لئے طرح طرح کے وسوسے ڈالتے ہیں' ان کی یہ حرکات مذموم ہیں۔

---

(۶) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۱۷۹)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱' ص ۲۳۰)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۱۷۷)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۰'۸۲)
☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۱۹۱)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۰)

(۷) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ' ص ۲۱۷)
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ' ج ۱' ص ۱۲۶)

(۸) ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۳)
☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۳۹)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ' ج ۱' ص ۲۳۱)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱' ص ۲۳۱)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۲)
☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۱۹۱)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۱۸۲)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ' ج ۱' ص ۳۴۵)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ص ۱۳۰)

"**فَيَتَّبِعُوْنَ مَاتَشَابَهَ مِنْهُ**" : اِتِّبَاعٌ کا معنی ہے پیچھے پیچھے چلنا اور پیچھے پڑ جانا۔ آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ قرآن مجید کی محکم آیات کو چھوڑ کر متشابہات کے پیچھے پڑے رہتے ہیں ان کا طریق کار یہ ہے کہ آیت کے ظاہر معنی جو آیت کی مراد نہ ہو اور نہ منشاء الٰہی ہو‘ سے لوگوں کو بہکاتے ہیں‘ کبھی متعدد آیات پیش کر کے ان میں تعارض دکھاتے ہیں (حالانکہ ان میں کوئی تعارض اور تضاد نہیں) کبھی متشابہات کے ظاہری معنی سے اپنے باطل نظریات کو ثابت کرتے ہیں۔ (۹)

"**ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَأْوِيْلِهٖ**" : اِبْتِغَاءَ کا معنی ہے چاہنا‘ حد سے بڑھنا۔ (۱۰)

اس آیت میں اس سے مراد تلاش کرنا ہے۔

اَلْفِتْنَةِ کا معنی ہے غلو‘ حد سے بڑھنا‘ آزمائش‘ امتحان‘ اصل سے ہٹا دینا‘ گمراہ کرنا‘ بلا‘ مصیبت۔ (۱۱)

تَأْوِيْلِهٖ : اَوْلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے رجوع کرنا‘ لوٹنا۔

تاویل کا اطلاق تفسیر پر بھی ہوتا ہے‘ اصطلاح میں کسی لفظ کو ظاہری معنی سے پھیرنا تاویل کہلاتا ہے‘ اس مقام پر تاویل سے باطل اور جھوٹی تعبیر مراد ہے جو عقائد اسلامیہ کے خلاف ہو‘ مفسدین اپنی مرضی کے مطابق الفاظ کو توڑ موڑ کر اپنا مطلب نکالتے ہیں اور مسلمانوں میں گمراہی پھیلانے کے لئے متشابہات کے وہ معانی بیان کرتے ہیں جو ان کی مرضی کے ہوں۔ (۱۲)

"**وَالرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ**" : رَاسِخٌ رَسُوْخٌ سے بنا ہے جس کے معنی ہیں‘ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا‘ ثبوت‘ وہ درخت جس کی جڑیں زمین میں دور دور تک پھیلی ہوں اور جڑ کی رگوں نے زمین کو مضبوطی سے پکڑ لیا ہو۔

---

(۹) ☆ (التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی ‘پشاور‘ص ۱۹۱)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ)مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر‘ج۷‘ص۱۸۶)
☆ (انوارالتنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) ‘ص ۱۳۰)
☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامه ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ‘ج۳‘ص ۸۲)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)‘ج ۱‘ص ۲۳۱)

(۱۰) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م۵۰۲ھ) ‘ص ۵۵)
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی ‘مؤلفه علامه احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ)‘ج ۱‘ص ۳۰)

(۱۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م۵۰۲ھ) ‘ص ۳۷۱‘۳۷۲)
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی ‘مؤلفه علامه احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ)‘ج ۲‘ص ۵۳)

(۱۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)‘ج ۱‘ص ۲۳۰)
☆ (تفسیرالقرآن المعروف به تفسیر ابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)‘ج ۱‘ص ۳۴۵)
☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامه ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ‘ج۳‘ص ۸۳)
☆ (التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی ‘پشاور‘ص ۱۹۱)
☆ (انوارالتنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) ‘ص ۱۳۰)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ)مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر‘ج۷‘ص۱۸۶)

راسخ وہ عالم باعمل اور محقق ہے جسے اشتباہ لاحق نہ ہو' راسخ العقیدہ مومن کی شان قرآن مجید میں اس طرح بیان ہوئی ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا الآیة (سورہ حجرات آیت ۱۵)

ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے پھر شک نہ کیا۔ (۱۳)

شان نزول:

اس آیت کے شان نزول کے بارے میں مفسرین کے متعدد اقوال ہیں۔

(۱) یہود کا سردار ابو یاسر بن اخطب اپنے بھائی حی بن اخطب اور اپنے یہودی ساتھیوں کے ہمراہ حضور اکرم ﷺ کی مجلس پاک کے قریب سے گزرا' آپ سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات کریمہ تلاوت فرما رہے تھے۔

الٓمّٓ ☆ ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَارَیْبَ فِیْہِ ☆

ابو یاسر اپنے بھائی اور کعب بن اشرف کو ساتھ لے کر حضور اقدس ﷺ کے پاس آیا اور بولا کہ ہم اس دین کی پیروی کریں جس کی عمر صرف اکہتر برس ہے' حضور انور ﷺ نے دریافت فرمایا' وہ کیسے؟ اس نے الٓـمّٓ کے حروف سے حساب لگا کر بتایا کہ ابجد کے قاعدہ میں الف کا ایک عدد' لام کے تیس اور میم کے چالیس عدد ہیں اس کا مجموعہ اکہتر ہے' حضور اکرم ﷺ نے چند اور حروف مقطعات کی تلاوت فرمائی۔ الٓـمّٓصٓ ☆ الٓمّٓرٰ ☆ یہودی بولا! اب تو معاملہ بڑھ گیا ہے' ہم نہیں جانتے کہ کس کو مانیں' اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۱۴)

---

(۱۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) 'ص ۱۹۵)
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) 'ج ۱'ص ۱۰۹)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴'ص ۱۹)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷'ص ۱۹۱)
☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۳۰)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) 'ج ۱'ص ۲۳۲)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) 'ج ۱'ص ۲۳۲)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۳'ص ۸۳)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'ج ۱'ص ۳۴۶)
☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۵)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۱۴۰)

(۱۴) ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴'ص ۱۵)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷'ص ۱۸۲)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) 'ج ۱'ص ۲۳۰)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۳'ص ۷۹)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲'ص ۱۷۸)
☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۱۹۰)

(۲) نجران کے عیسائیوں نے قرآن مجید کے دلائل قاہرہ سنے لیکن ایمان نہ لائے بلکہ الٹا حجت بازی کی، حضور نبی اکرم ﷺ سے کہنے لگے کہ تمہارے قرآن میں حضرت عیسیٰ علیہ الصلوۃ والسلام کو کَلِمَةُ اللهِ اور رُوْحُ اللهِ کہا گیا ہے اس سے تو ہمارا دعویٰ ثابت ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام خدا کے بیٹے ہیں (العیاذ باللہ)
اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں انہیں ہدایت کی گئی کہ کَلِمَةُ اللهِ اور رُوْحُ اللهِ کا وہ مفہوم مراد نہیں جو تم سمجھے ہو بلکہ ان کلمات سے ان کی تعظیم کا اظہار مقصود ہے۔ (۱۵)

(۳) ایک مرتبہ عیسائیوں نے کہا کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ الآیۃ ہم نے انہیں پیدا کیا۔ (سورہ دہر آیت ۲۸)
اور نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ الآیۃ ہم نے تم میں مرنا ٹھہرایا۔ (سورہ واقعہ آیت ۶۰)
ان جیسی آیات میں اللہ تعالیٰ کے لئے جمع کا صیغہ بولا گیا ہے اور جمع کا اطلاق (عربی زبان میں) کم از کم تین پر ہوتا ہے لہٰذا خدا تین ٹھہرے، یہی ہم کہتے ہیں کہ حضرت مریم، حضرت عیسیٰ اور خدا، تینوں مل کر اللہ بنتے ہیں (العیاذ باللہ)۔
اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ انہیں ہدایت کی گئی کہ ان موقعوں پر جمع کا اطلاق واحد پر بطور تعظیم ہے۔ (۱۶)

(۴) یہ آیت مبارکہ حروریہ اور سبائیہ کے بارے میں نازل ہوئی۔ (۱۷)

احکام شرعیہ:

﴿۱﴾ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت جبرئیل امین علیہ السلام کے ذریعے حضور ختم الرسل سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوا، اس کتاب میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں، قرآن مجید کی ہر شئے حضور انور ﷺ کے مختلف اعضاء شریفہ پر نازل ہوئی، کلمات مبارکہ کان پر، معانی دماغ پر اور اسرار و رموز قلب اقدس پر نازل ہوئے، اسی لئے اس آیت میں فرمایا گیا۔ هُوَ الَّذِيْ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ...... الآیۃ
دوسرے مقام پر ارشاد ہوا:
وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ☆ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ☆ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ☆ (سورۃ الشعراء، آیت ۱۹۲ ۱۹۴)
اور بے شک یہ قرآن رب العالمین کا اتارا ہوا ہے، اسے روح الامین لے کر اترا، تمہارے دل پر کہ تم ڈر سناؤ۔

---

(۱۵) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲)
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۱۲۹)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۷، ص ۱۸۲)
☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۱۷۸)
(۱۶) ☆ (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۱۹۱)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)، ج ۱، ص ۲۳۰)
(۱۷) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲)
☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۱۷۹)

لہٰذا تمام مخلوق قرآن مجید کی تفہیم میں حضور انور ﷺ کی محتاج ہے' محض لغت' عقل' دانش اور علم قرآن فہمی میں کافی نہیں' جو بھی حضور اکرم ﷺ سے بے نیاز ہو کر قرآن مجید سمجھنے کا دعوی کرے گا گمراہی میں پڑ جائے گا' یہود و نصاری اور حروریہ وسبائیہ کا انجام پیش نظر رہے' کہ انہوں نے حضور اکرم ﷺ کے بغیر قرآن سمجھنے کا دعوی کیا۔ (۱۸)

﴿۲﴾ قرآن مجید کی آیات دو قسم پر ہیں۔ محکم اور متشابہ

''محکم'' وہ آیتیں ہیں جن کا معنی ظاہر ہو اور وہی کلام سے مقصود و مراد ہوں' ان میں تاویل اور تخصیص کی گنجائش نہ ہو' نسخ یا تبدیل کا احتمال نہ ہو۔

''متشابہ'' وہ آیتیں ہیں جن کی مراد عقل میں نہ آسکے۔ مذکورہ بالا آیت میں ان کا بیان ہے۔ (۱۹)

﴿۳﴾ شریعت مطہرہ کے تمام احکام کا مدار' معیار' ماخذ اور مرجع محکم آیات ہیں۔ رب تعالیٰ نے انہیں اُمُّ الْکِتٰب یعنی قرآن مجید کی اصل فرمایا ہے۔ (۲۰)

﴿۴﴾ غور و تامل کے بعد اگر مقتضی کلام سمجھ میں آجائے شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بیان کی حاجت نہ ہو تو وہ آیات بھی محکم کے حکم میں داخل ہیں' جیسے وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا الآیۃ (سورہ مائدہ آیت ۳۸)

اور جو مرد اور عورت چور ہو تو ان کا ہاتھ کاٹو۔

---

(۱۸) ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۱۷۷)

☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۳)

(۱۹) ☆ (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳)

☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۱)

☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۱۷۹)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۰)

☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱' ص ۲۳۰)

☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۲۹)

☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۴۴)

☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۰'۸۲)

(۲۰) ☆ (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳)

☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۵)

☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۲۹)

☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۳۹)

☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۱۸۵)

☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۴۴)

☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۱۷۷)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۰)

☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱' ص ۲۳۰)

☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۰)

☆ (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۱۹۱)

چور کے حق میں صریح ہے' جیب تراش کو بھی شامل ہے کہ جیب تراش محفوظ مال کو مالک سے اڑا لیتا ہے' لیکن کفن چور اس میں شامل نہیں' کیونکہ کفن کسی کی ملک نہیں ہوتا' چوری کسی کی ملکیت کو اڑانے کا نام ہے۔

اسی طرح آیت......

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ الآیۃ

(سورہ مائدہ آیت'۶)

اے ایمان والو! جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

......میں وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ بھی محکم ہے' کیونکہ اس میں دھونے کی حد مقرر ہے' اس کا عطف وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ پر ہے' وضو میں پاؤں کا دھونا فرض ہے۔

اسی طرح آیت ...... وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ الآیۃ

(سورہ بقرۃ آیت'۲۲۸)

اور طلاق والیاں اپنی جانوں کو روکے رہیں تین حیض تک۔

......میں ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ سے مراد تین حیض ہے اور اس معنی میں آیت محکم ہے' کیونکہ تین پر عمل حالت حیض میں ہی ممکن ہے۔(۲۱)

﴿۵﴾ متشابہ آیات چند قسم پر ہیں:

(ا) اس کا معنی مطلقاً مفہوم نہ ہو' نہ لغت سے نہ شارع کے بیان سے' جیسے الٓمٓ' الٓمٓرٰ' الٓمٓصٓ' یٰسٓ' وغیرہ' انہیں مقطعات کہتے ہیں۔

(ب) بحسب وضع لغت تو اس کا مفہوم ہو لیکن متکلم کی مراد واضح نہ ہو' جیسے وَجْهُ اللّٰهِ' يَدُ اللّٰهِ' وغیرہ' کلمہ وَجْهٌ اور يَدٌ کا معنی تو معلوم ہے لیکن آیات میں ان کا ظاہر معنی مراد نہیں' اسی طرح نفسانی صفات ذات باری تعالیٰ عزوجل بھی متشابہ ہیں' جیسے حیا' مکر' استہزا' غضب وغیرہ۔

(ج) انبیائے کرام صلوات اللہ وسلامہ علیہم کے عمومی صفات بھی متشابہات سے ہیں' جیسے ......

قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ الآیۃ تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں۔ (سورہ کہف آیت'۱۱۰)

اور وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ الآیۃ اور اپنے گناہوں کی معافی چاہو۔ (سورہ مومن آیت'۵۵۔ سورہ محمد آیت'۱۹)

اور وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ☆

(سورہ طٰہٰ آیت'۱۲۱)

اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔

(۲۱) ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۱۷۲)

چونکہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام معصوم ہیں' ان سے گناہ سرزد نہیں ہو سکتا مگر بعض آیات سے بظاہر انبیائے کرام کا گناہ گار ہونا مفہوم ہوتا ہے ان تمام آیات کی تاویل واجب ہے' جیسے :

فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ الآية کہ حد سے بڑھنے والوں میں ہو جاؤ گے۔ (سورہ بقرۃ آیت' ۳۵)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ الآية (سورہ یوسف' آیت ۲۴)

اور بے شک عورت نے اس کا ارادہ کیا اور وہ بھی عورت کا ارادہ کرتا اگر اپنے رب کی دلیل نہ دیکھ لیتا۔

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ☆ اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی۔ (سورہ والضحیٰ آیت ۷) (۲۲)

﴿۶﴾ متشابہات کی طرح حضور سید الانبیاء والمرسلین باعث تخلیق کائنات صاحب لولاک طالب و مطلوب سید عالم و عالمین محبوب رب العالمین ﷺ کے مراتب علیہ و مناصب جلیلہ کو حقیقی طور پر کوئی نہیں جانتا' ان کا رب ہی جانتا ہے' مخلوقات کا علم اس بارے میں انتہائی محدود ہے۔

خود سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء نے اپنے یار غار سفر و حضر کے رفیق سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا۔

يَا اَبَابَكْرٍ لَمْ يَعْرِفْنِيْ حَقِيْقَةً غَيْرُ رَبِّيْ. اے ابوبکر! مجھے میرے رب کے سوا حقیقت میں کسی نے نہ پہچانا۔ (المطالع المسرات) (۲۳)

﴿۷﴾ حضور سید عالم ﷺ کو تمام متشابہات کا علم دیا گیا' چونکہ قرآن مجید کے تمام علوم اور اسرار و رموز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا ہوئے اور متشابہات بھی قرآن مجید میں داخل ہیں' رب کریم جل وعلا اپنے محبوب سے یوں خطاب فرماتا ہے۔

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ الآية اور ہم نے تم پر قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے۔ (سورۃ النحل' آیت ۸۹)

نیز ارشاد فرماتا ہے۔ اَلرَّحْمٰنُ ☆ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ☆ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ☆ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ☆ (سورۃ الرحمٰن' ۱......۴)

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا' انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا' ما کان و ما یکون کا بیان انہیں سکھایا۔ (۲۴)

﴿۸﴾ اللہ تعالیٰ کے بتانے سے انبیائے کرام اور خواص اولیائے کاملین ان متشابہات کی تاویل جانتے ہیں' اسی طرح علم غیب بھی رکھتے ہیں' اگر رسول بھی متشابہات نہ جانے تو خطاب بے کار ہوگا۔

آیت مبارکہ ''وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ'' میں حصر اضافی ہے حقیقی نہیں'

اسی طرح آیت مبارکہ ...... قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ

تم فرماؤ خود غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں مگر اللہ۔ (سورۃ النمل آیت' ۶۵)

......میں حصر اضافی ہے حقیقی نہیں۔

---

(۲۲) ☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۱۷۷)
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۷)
☆ (التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۱۹۲'۳۱)
☆ (مدارج النبوت باب' ٦)
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۲۹)
(۲۳) ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۷)
(۲۴) ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۳)
☆ (نور الانوار' (بحث متشابہ) ص ۹۷)

مفسر قرآن حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے حق میں حضور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء نے یوں دعا فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ فَقِّھْهُ فِی الدِّیْنِ وَعَلِّمْهُ التَّاْوِیْلَ اے اللہ! اسے دین میں فقاہت عطا فرما اور اسے متشابہات کی تاویل کا علم عطا فرما۔(۲۵)

اگر تاویل متشابہات کا علم کسی کے لئے ممکن نہ ہوتا تو حضور علیہ الصلوۃ والسلام کیوں دعا فرماتے۔

خود سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ''میں متشابہات کی تاویل جانتا ہوں''۔

متشابہات کا علم بعض اہل عرفان کو حاصل ہوتا ہے' قرآن مجید اس کی تائید فرماتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے: وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ......الآیۃ

اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۵۵)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا الآیۃ

اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۳۱)

اللہ تعالیٰ کے تعلیم کرنے سے آدم علیہ السلام تمام اسماء کے عالم ہوئے' تمام اسماء میں متشابہات بھی ہیں۔

مشکوۃ نبوت سے نور چینی اور استفاضہ شرح صدر کے بعد ہی ممکن ہے' شرح صدر تو خواص اولیاء کو حاصل ہوتا ہے' ایسی نور چینی اور استفاضہ کبھی کبھی ہوتی ہے' اور اسی وقت ہوتی ہے جبکہ زبان اور لغت سے تعلیم و تعلم ممکن نہ ہو' کیونکہ ان حقائق کے لئے کوئی لفظ وضع نہیں ہوا' اسی لئے عوام کا ذخیرہ علمی ان حقائق سے خالی ہوتا ہے۔ (۲۶)

﴿۹﴾ قرآن مجید کی وہ تفسیر معتبر ہے جس پر جمہور علماء مفسرین کا اتفاق ہو' جمہور مفسرین کا خلاف کر کے تفسیر کرنا حرام ہے'

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَا یَجْمَعُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَمْرَ اُمَّتِیْ عَلٰی ضَلَالَةٍ اَبَدًا اِتَّبِعُوا السَّوَادَ الْاَعْظَمَ یَدُاللّٰهِ مَعَ الْجَمَاعَةِ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ (۲۷)

اللہ تعالیٰ میری امت کے کسی کام کو کبھی بھی گمراہی پر جمع نہیں فرمائے گا' تم سواد اعظم کا اتباع کرو' اللہ کی تائید جماعت کے ساتھ ہوتی ہے' جو جماعت سے دور ہوا وہ دوزخ میں پڑا۔ (۲۸)

---

(۲۵) ☆ (رواہ ابن عباس عن ابن ابی شیبہ' بحوالہ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۱۳' ح ۳۷۱۹۳)
(۲۶) ☆ (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴)
☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۱۷۷' ۱۸۱)
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۳' ۸۴)
(۲۷) ☆ (رواہ ابن جریر و الحاکم عن ابن عمرو الحاکم عن ابن عباس' بحوالہ . .)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۱' ح ۱۰۳۰)
(۲۸) ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۴)

﴿۱۰﴾ اللہ تعالیٰ کی صفات پر ایمان بغیر تفسیر اور تشبیہ کے ضروری ہے' مثلاً آیت......

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى الآیۃ وہ بڑی مہر والا اس نے عرش پر استوا فرمایا۔ (سورہ طٰہٰ آیت ۵)

......میں عرش اور استوا کا معنی معلوم ہے مگر کیفیت مجہول ہے' اس پر ایمان فرض ہے مگر اس بارے میں سوال کرنا بدعت اور گمراہی ہے۔ (۲۹)

﴿۱۱﴾ قرآن مجید میں کسی آیت کی دو قرأتیں متشابہات سے نہیں بلکہ باعتبار احکام بمنزلہ دو آیات ہیں' دونوں کے احکام پر عمل واجب ہے۔ (۳۰)

﴿۱۲﴾ متشابہات کا تعلق عمل سے نہیں ہوگا ورنہ تکلیف مالا یطاق لازم آئے گی جو جائز نہیں' بلکہ ان کے حق ہونے کا اعتقاد فرض ہے۔ (۳۱)

﴿۱۳﴾ متشابہ آیات کا حکم یہ ہے کہ بقدر امکان انہیں محکم آیات کی طرف لوٹایا جائے گا' تاکہ اس کی مراد واضح ہو جائے اور احتمال جاتا رہے۔ (۳۲)

﴿۱۴﴾ قرآن مجید کی تفسیر کرنے والے کا درجہ عظیم ہے' بشرطیکہ تفسیر منشأ الٰہی کے مطابق کرے نہ کہ ہوائے نفسانی کے مطابق' قرآن مجید نے متشابہات کے درپے ہونے والوں کے بارے میں فرمایا کہ ان کے دلوں میں کجی ہے' ظاہر ہے کہ محکمات کی تفسیر بمنشاء رحمٰن عظیم درجہ رکھتی ہے۔

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مَنْ فَسَّرَ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهٖ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ
جس نے قرآن مجید کی تفسیر اپنی رائے سے کی اسے چاہیئے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم بنالے۔ (۳۳)

---

(۲۹) ☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷' ص ۱۹۰)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۳' ص ۸۸)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۱۷۷)

(۳۰) ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴' ص ۱۱)

(۳۱) ☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۱۷۷)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۳' ص ۸۷)
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۱۹۳

(۳۲) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۳)
☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۱۹۱)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴' ص ۱۰)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۱۷۷)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۳' ص ۸۲'۸۰)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج۱' ص ۲۳۰)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷' ص ۱۷۹)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج۱' ص ۲۳۰)

(۳۳) ☆ (اتحاف السادۃ المتقین للزبیدی' ج۱' ص ۲۵۷' ج۴' ص ۵۲۶)
☆ (المغنی عن حمل الاسفار للعراقی' ج۱' ۲۸)
☆ (بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف' ج۸' ص ۴۱۹)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷' ص ۱۹۱)

﴿۱۵﴾ قرآن مجید کی تفسیر کرنے والے کے لئے چار چیزیں لازم ہیں' ان کے بغیر تفسیر منشاء رحمٰن جل وعلا کے مطابق نہ ہو سکے گی' ایسا مفسر راسخ ہوگا۔

(ا) خشیت: اللہ اور بندے کے درمیان معاملہ خشیت پر مبنی ہو۔

(ب) تواضع: اللہ اور بندے کے درمیان معاملہ تواضع پر مبنی ہو۔

(ج) زہد: مفسر اور دیگر بندوں کا معاملہ زہد پر مبنی ہو' شکم اور شرم گاہ کو حرام سے بچائے۔

(د) مجاہدہ: کمال مجاہدہ سے اس کا باطن پاک ہو چکا ہو۔ (۳۴)

﴿۱۶﴾ جو لوگ متشابہات کے درپے رہتے ہیں اپنے مسلک کے مطابق ان کی ایسی تفسیر یا تاویل کرتے ہیں جن کا الفاظ بظاہر احتمال رکھتے ہیں مگر وہ منشا الٰہی کے خلاف ہو' یہ لوگ ان آیات کو محکمات واحادیث کی طرف نہیں لوٹاتے' یہ بدعتی ہیں' ان کے دلوں میں کجی ہے' یہ جادہ حق سے دور ہوتے ہیں ان سے دور رہنا لازم ہے۔

حضور سید عالم ﷺ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا:

اِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ مَاتَشَابَهَ مِنْهُ فَاُولٰئِكَ الَّذِيْنَ سَمَّى اللّٰهُ فَاحْذَرُوْهُمْ

جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو متشابہ کے درپے رہتے ہیں یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کا نام بتادیا ہے' پس ایسے لوگوں سے دور رہو۔ (۳۵)

اسی طرح ہر اہل بدعت سے اجتناب فرض ہے۔ (۳۶)

﴿۱۷﴾ قرآن مجید میں متشابہ آیات کا فائدہ یہ ہے کہ......

(ا) جس طرح جاہل اور عامی قرآن مجید کی تفسیر نہ جاننے سے اپنی عاجزی کا اظہار کرتا ہے اسی طرح علمائے راسخین متشابہات کو نہ جان کر اپنی عاجزی اور بندگی کا اظہار کرتے ہیں' ان کا قصورِ علم کا اقرار علامتِ بندگی ہے۔

---

(۳۴) ☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی. (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ا'ص ۱۴۰)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)'ج ا'ص ۲۳۲)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۴'ص ۱۹)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'ج ا'ص ۳۴۷)
(۳۵) ☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۲'ص ۱۸۲)
☆ ((رواہ الائمہ احمدو البخاری ومسلم و ابوداؤدو النسائی و ابن ماجہ عن عائشۃ 'بحوالہ ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ)مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت'لبنان'ج ا'ص ۹۷۹)
(۳۶) ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۴'ص ۹)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر'ج ۷'ص ۳۴۶)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۲'ص ۱۷۹)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)'ج ا'ص ۲۳۱)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)'ج ا'ص ۲۳۱)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۳'ص ۸۴)

(ب) قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے علم لغت‘ نحو‘ صرف‘ بلاغت‘ اصول تفسیر‘ حدیث‘ اصول حدیث اور اصول تفسیر وغیرہ متعدد علوم کی ضرورت ہوتی ہے‘ ایک مفسر قرآن مجید کی تفہیم کے لئے جب ان علوم کو حاصل کرنے میں مشقت اٹھاتا ہے تو اس پر بھی اجر پاتا ہے‘ قرآن فہمی میں جتنی زیادہ مشقت اٹھائے گا اتنا ہی مستحق ثواب ٹھہرے گا۔ (۳۷)

﴿۱۸﴾ متقدمین مفسرین نے متشابہات کی تفسیر اور تاویل سے اجتناب کیا اور ایسا کرنے کو معیوب گردانا‘ مگر متاخرین علما نے جب دیکھا کہ اہل زیغ اپنی خواہشات فاسدہ کی خاطر اس میں باطل تاویلیں کرتے ہیں تو انہوں نے منشاء الٰہی تک پہنچنے کے لئے اس کی تاویلیں کیں‘ مصلحت دین کی خاطر ان کا یہ کام باعث اجر ہے۔ (۳۸)

﴿۱۹﴾ متشابہ کی تاویل میں متقدمین اور متاخرین علما کا اختلاف لفظی ہے حقیقی اختلاف نہیں‘ متقدمین کا قول ہے کہ متشابہات کا حقیقی علم سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کو نہیں‘ متاخرین کہتے ہیں ہماری تاویل ظنی ہے اور ظنی علم بعض خواص کو عطا ہونا جائز ہے۔ (۳۹)

﴿۲۰﴾ وہ عالم اہل زیغ سے ہے جس کی زبان پر قرآن ہو مگر دل میں دنیا ہو‘ یا اس کا رخ مدینہ طیبہ کی طرف نہ ہو۔ (۴۰)

﴿۲۱﴾ حق‘ واقع اور حال کی رعایت نہ کرنے والا فتنہ باز ہے‘ اس سے اجتناب لازم ہے‘ جس طرح بدعتی سے پرہیز ضروری ہے‘ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا الآیة میں اسی طرف اشارہ ہے۔ (۴۱)

﴿۲۲﴾ حقیقی علم وہی ہے جو مشکوٰۃ نبوت سے منور ہو اور اس سے عرفان الٰہی نصیب ہو‘ اس کے علاوہ صرف مشقت اور جہالت ہے‘ یہی علم حجاب کو دور کرتا ہے‘ رب تعالیٰ کے ارشاد: كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا...... الآیة میں اسی طرف اشارہ ہے‘ اسی کا حاصل کرنا مسلمان پر فرض ہے۔ (۴۲)

---

(۳۷) ☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر‘ ج۷‘ ص ۱۸۳)
☆ (انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) ‘ص ۱۲۹)
☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ‘پشاور‘ص ۱۹۵)
☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج۳‘ص ۸۳)
(۳۸) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)‘ج ۱‘ص ۲۳۲)
☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج۳‘ص ۸۷)
(۳۹) ☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ‘پشاور‘ص ۱۹۷)
☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ص ۸۵)
(۴۰) ☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج۳‘ص ۸۳)
☆ (انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) ‘ص ۱۳۰)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)‘ج ۱ ۲۳)
☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ‘پشاور‘ص ۱۹۱)
(۴۱) ☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ‘پشاور‘ص ۱۹۱)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)‘ج ۱‘ص ۲۳۱)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت‘لبنان‘ج۴‘ص ۱۳)
(۴۲) ☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج۳‘ص ۸۳)

﴿۲۳﴾ قرآن مجید اور حدیث کے ظاہر غیر مرادی معنی سے تمسک کرنا یا ایسی تاویل کرنا جو منشا الٰہی کے خلاف ہو' اصول کفر سے ہے' اس سے اجتناب فرض ہے۔ (۴۳)

﴿۲۴﴾ قرآن مجید کی بعض آیات محکم ہیں اور بعض متشابہ ہیں' لیکن جن آیات میں قرآن کی تمام آیات کے محکم ہونے کا بیان ہے' مثلاً الٓرٰ کِتٰبٌ اُحْکِمَتْ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٍ خَبِیْرٍ ☆ (سورہ ھود آیت ۱)

الٓرٰ' یہ ایک کتاب ہے جس کی آیتیں حکمت سے بھری ہیں' پھر تفصیل کی گئیں حکمت والے خبردار کی طرف سے۔

الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْحَکِیْمِ ☆ الٓرٰ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (سورہ یونس آیت ۱)

ان سے مراد یہ ہے کہ قرآن مجید فساد معنی' رکاکت لفظی' اور ضعف عبارت سے ایسا محفوظ ہے کہ اس پر عقل مند کی طرف سے نکتہ چینی ممکن نہیں' نہ اس کا مقابلہ ہوسکے' یہ کلام حق ہے' فصیح الالفاظ' صحیح المعانی اور ہر کلام سے افضل ہے' اس کا معنی اشتراک اور احتمال فاسد سے محفوظ ہے۔

اور جہاں یہ ارشاد ہوا کہ پورا قرآن مجید متشابہ ہے مثلاً: اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ الآیة

اللہ نے اتاری سب سے اچھی کتاب کہ اول سے آخر تک ایک سی ہے دہرے بیان والی۔ (سورہ زمر آیت ۲۳)

اس سے مراد یہ ہے کہ یہ کتاب حسن' صدق' فصاحت' صحت معنی اور جزالتِ لفظ کے اعتبار سے بعض بعض سے متشابہ ہے' اختلاف اور تضاد سے پاک ہے۔ (۴۴)

﴿۲۵﴾ ایمان لانے کے لئے عقائد باطلہ سے پہلے توبہ کرنا فرض ہے' اسی طرح تزئینِ قلب سے پہلے تطہیر قلب واجب ہے' آیت مبارکہ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا میں اسی طرف اشارہ ہے۔ (۴۵)

﴿۲۶﴾ ہبہ ایسا عطیہ ہے جو عوض اور غرض سے پاک ہو' رب تعالیٰ ہر ایک کو اس کی استطاعت کے مطابق عطیہ فرماتا ہے' اس کا عطیہ ہبہ ہے' جو کسی عوض یا غرض کے بدلے نہیں اسی لئے اس کے اسماء حُسنیٰ میں سے ''وَهَّاب'' ہے۔ (۴۶)

---

(۴۳) ☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۴۰)

(۴۴) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲)

☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۰)

☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی

☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۳۹)

☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ۱۷۹)

☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۱۷۸)

☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۲۹)

☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۸۲)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۰)

(۴۵) ☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۱۹۲)

(۴۶) ☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۱۹۴)

لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۲)

☆☆☆☆☆

باب(۵۸) :

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

قُلۡ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا سَتُغۡلَبُوۡنَ وَ تُحۡشَرُوۡنَ اِلٰی جَہَنَّمَ ؕ وَ بِئۡسَ الۡمِہَادُ☆

فرمادو کافروں سے کوئی دم جاتا ہے کہ تم مغلوب ہو گے اور دوزخ کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بہت ہی برا بچھونا۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۲)

شان نزول:

(۱) غزوہ بدر میں کافروں کو شکست دے کر جب حضور سید عالم ﷺ مدینہ طیبہ واپس پہنچے تو آپ نے مدینہ کے یہودیوں کو بنی قینقاع کے بازار میں اکٹھا کیا اور ان سے فرمایا! اللہ سے ڈرو ایسی مصیبت سے جیسی مصیبت قریش پر نازل ہوئی، ایمان لے آؤ، تم جانتے ہو کہ میں اللہ کا سچا نبی ہوں، تم اپنی کتابوں میں میرے اوصاف پاتے ہو، یہود نے کہا! قریش فن جنگ سے واقف نہ تھے، اگر ہم سے مقابلہ ہو تو تم جان لو گے کہ لڑنے والے ایسے ہوتے ہیں، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، جس میں خبر دی گئی کہ عنقریب وہ بھی مغلوب ہوں گے۔

رب تعالی نے یہ وعدہ سچا کر دکھایا اور حضور سید عالم ﷺ کی یہ وعید پوری ہوئی، بنی قریظہ کے چھ سو نفر ایک دن مارے گئے، بنو نضیر جلاوطن ہوئے اور خیبر کے یہودوں پر جزیہ لگا دیا گیا، یہ ان کی دنیا میں مغلوبیت تھی اور ان شاء اللہ قیامت کو کفار کے زمرہ سے محشور ہوں گے۔ (۱)

---

(۱)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۴، ص۲۴)
☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۶)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۱۴۰)
☆ (انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص۱۳۰)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۷، ص۲۰۱)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج۱، ص۲۳۳)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج۱، ص۳۵۰)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۳، ص۹۴)

(۲) غزوہ بدر میں کفار کی شکست فاش کے بعد یہودی آپس میں اکٹھے ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ سچے نبی ہیں یہ وہی ہیں جن کی ہماری کتابوں میں خبر دی گئی ہے' ہمیں چاہیے کہ ان کی پیروی کر لیں' بعض یہودیوں نے کہا' کہ ابھی جلدی نہ کرو' مسلمانوں کی یہ فتح اتفاقی ہے' اسے حقانیت کا معیار نہ جانو' کوئی اور جنگ دیکھ لو' اس کا کیا انجام ہو' غزوہ احد میں چند صحابہ کرام کی شہادت پر وہ بڑے خوش ہوئے' وہ یہاں تک دلیر ہو گئے جو معاہدہ حضور ﷺ سے انہوں نے کیا تھا وہ بھی توڑ ڈالا' یہودیوں کا سردار کعب بن اشرف مکہ پہنچا اور کفار مکہ سے کہنے لگا کہ تم مسلمانوں پر باہر سے حملہ کر دو ہم مدینہ کے اندر رہ کر ان پر حملہ کر دیں گے' ان کو چکی کی طرح پیس کر رکھ دیں گے' کفار نے کہا کہ تم اور مسلمان دونوں اہل کتاب ہو' اگر تم ان سے مل گئے تو ہمارا انجام کیا ہوگا' کعب کہنے لگا ایسا ہرگز نہیں ہوگا' کفار مکہ نے کہا اگر تم ہمارے بتوں لات و منات پر ہاتھ رکھ کر قسم کھاؤ' ہمیں اعتبار آ جائے گا' کعب نے ایسا ہی کیا اور کہا ہم تم آپس میں لڑیں یا نہ لڑیں' ابھی تو اسلام کی مصیبت (العیاذ باللہ) ہم سب پر ہے آؤ مل کر پہلے اسے مٹا لیں' سچ ہے کہ اسلام کے مقابل تمام دین اکٹھے ہو جاتے ہیں۔

اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں پیش گوئی کی گئی کہ اگر تمام کافر مل کر مسلمانوں پر حملہ کریں تو وہ بھی مغلوب ہوں گے۔(۲)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ حضور پر نور سید عالم فخر آدم و بنی آدم صاحب قرآن ﷺ کا سینہ علم و عرفان کا گنجینہ ہے' تمام علوم اولین و آخرین آپ کے سینہ مبارک میں ودیعت رکھے گئے ہیں' ان علوم میں سے آپ اتنا اظہار فرماتے ہیں جتنا آپ کا رب آپ کو فرماتا ہے' یہود کی مغلوبیت کا اعلان آپ نے اللہ کے حکم سے فرمایا: قُلْ لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ الآیۃ اسی کا اعلان ہے۔

آپ نے جو فرمایا وہ بعینہ ہوا' حالات' اسباب اور واقعات خواہ کیسے ہی ہوں' وہ ہو کر رہتا ہے جو حضور سرکار ابد قرار ﷺ نے فرما دیا' حضور نے یہودیوں کی مغلوبیت کا وعدہ جس وقت دیا اس وقت حالات اس کے خلاف تھے' مسلمان بے سروسامان اور بے نوا تھے' یہودی مالدار اور زوردار تھے' مگر حضور کا فرمان پورا ہوا' بنی قریظہ کے چھ سو یہودی ایک دن میں قتل ہوئے' بنو نظیر جلاوطن ہوئے' خیبر کے یہودیوں نے جزیہ قبول کر کے مغلوبیت اختیار کی۔

رومیوں اور فارسیوں کی جنگ میں رومی مغلوب ہوئے' مسلمانوں کو ان کی شکست سے دلی رنج ہوا' حضور سید عالم ﷺ نے اللہ کا وعدہ سنایا۔

الٓمّٓ ☆ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ☆ فِیْ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَیَغْلِبُوْنَ ☆ فِیْ بِضْعِ سِنِیْنَ الآیۃ

الٓمّٓ رومی مغلوب ہوئے پاس کی زمین میں اور اپنی مغلوبی کے بعد عنقریب غالب ہوں گے' چند برس میں۔

(سورۃ الروم آیت ۱ تا ۴)

(۲) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۳)

حضورﷺ کے وعدہ کے مطابق چند برسوں بعد دوسری جنگ میں رومی غالب ہوئے' حضور سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرح دیگر انبیائے کرام علیہم السلام بھی گذشتہ اور آئندہ کی خبر دیتے رہے اور اسی طرح واقعہ ہوتا جس طرح خبر دی گئی' حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

وَاُنَبِّئُكُم بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ الآیۃ (سورہ آل عمران آیت'۴۹)

اور تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے اور اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو۔(۳)

﴿۲﴾ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اعظمﷺ کی نافرمانی سے جو عذاب آنے والا ہے اسے انسان کا مال' اولاد' عزت' وقار' اقتدار اور زور اسے روک نہیں سکتا' اس لئے لازم اور فرض ہے کہ انسان اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کے کاموں سے دور رہے' اس آیت میں اسلام کے دشمن یہودیوں کا انجام بتایا گیا ہے'

دوسرے مقام پر ارشاد ربانی ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ☆

بیشک وہ جو کافر ہوئے ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ سے انہیں نہ بچا سکیں گے' اور وہی دوزخ کا ایندھن ہیں۔(۴)

(سورہ آل عمران آیت'۱۰)

﴿۳﴾ نبوت کی صداقت کے دلائل میں سے غیب کی خبریں دینا ہے' اللہ تعالیٰ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے وعدوں کو پورا فرماتا ہے' مدینہ طیبہ کے یہود کے بارے میں جو وعدہ حضور اکرمﷺ نے دیا وہ حرف بحرف پورا ہوا' کچھ مارے گئے بعض جلاوطن ہوئے' بعض نے جزیہ دے کر مغلوبیت قبول کی' سچے نبی کا ہر وعدہ پورا ہوتا ہے' جبکہ حضور خاتم الانبیاء والمرسلینﷺ کے بعد نبوت کے جھوٹے دعویداروں کو اپنی پیش گوئیوں کے بارے میں ہمیشہ ذلت اٹھانی پڑی۔(۵)

☆☆☆☆☆

---

(۳) ☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۳۱)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷'ص ۲۰۱)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۱۳۱)

(۴) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱'ص ۲۳۳)
☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۳۱)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۱۳۱)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱'ص ۲۳۳)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۳'ص ۹۴'۹۵)

(۵) ☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۲'ص ۲)
☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۳۱)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۳'ص ۹۵)

☆☆☆☆☆

باب (۵۹) :

جہاد اور اخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَدۡ كَانَ لَكُمۡ اٰيَةٌ فِىۡ فِئَتَيۡنِ الۡتَقَتَا فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَاُخۡرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوۡنَهُمۡ مِّثۡلَيۡهِمۡ رَاۡىَ الۡعَيۡنِ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصۡرِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَعِبۡرَةً لِّاُولِى الۡاَبۡصَارِ ☆

بے شک تمہارے لئے نشانی تھی دو گروہوں میں، جو آپس میں بھڑ پڑے، ایک جتھہ اللہ کی راہ میں لڑتا اور دوسرا کافر کہ انہیں آنکھوں دیکھا اپنے سے دگنا سمجھیں اور اللہ اپنی مدد سے زور دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے ضرور دیکھ کر سیکھنا ہے۔

(سورہ آل عمران آیت ۱۳)

حل لغات:

اٰیَةٌ : کا معنی نشانی، علامت، برھان۔

آیت مبارکہ میں لَکُمۡ کا خطاب اگر کفار سے ہے تو اس کے معنی نشان عذاب، اور اگر مسلمانوں سے خطاب ہے تو اس سے مراد نشان رحمت یا نشان قدرت۔

غزوہ بدر اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔(۱)

"فِئَتَیۡنِ" : فِئَةٌ کا تثنیہ ہے، فِئَةٌ کا معنی ہے واپس ہونا، لوٹنا۔ اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے :

حَتّٰى تَفِیۡٓءَ اِلٰۤى اَمۡرِ اللّٰهِ الآیة یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔

(سورۃ الحجرات آیت ۹)

(۱) ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۴، ص ۲۴)

☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، ج ۱، ص ۳۵۰)

☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۷، ص ۲۰۳)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)، ج ۱، ص ۲۳۴)

☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ا، ص ۱۴۱)

☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۹۵)

مال غنیمت اور سایہ کو بھی فَیْءٌ کہا جاتا ہے' اصطلاح میں ہر جماعت اور گروہ کو فَیْءٌ کہتے ہیں کیونکہ جماعت کا ہر فرد دوسرے کی مدد کے لئے لوٹتا ہے' یہاں دو گروہوں سے مراد مسلمانوں اور کافروں کا گروہ ہے۔ (۲)

" **یَرَوْنَهُمْ مِثْلَيْهِمْ رَأْيَ الْعَيْنِ** ": رویت کا معنی آنکھ سے دیکھنا اور دل کی چشم بصیرت سے دیکھنا ہے' مگر یہاں سر کی آنکھوں سے دیکھنا مراد ہے' اس لئے وضاحت کے طور پر رَأْيَ الْعَيْنِ فرمایا گیا۔

آیت کے دو معنی بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) مسلمان تعداد میں بہت کم تھے یعنی تین سو تیرہ' مگر کفار نے اپنی آنکھوں سے انہیں دوگنا یا تین گنا دیکھا۔

(۲) شروع جنگ میں مسلمانوں نے کفار کو زیادہ محسوس کیا اور کافروں نے مسلمانوں کو تھوڑا جانا' جب جنگ چھڑ گئی تو مسلمانوں کو کافر تھوڑے دکھائی دیئے اور کفار کو مسلمان کئی گنا' تاکہ مسلمانوں کے قدم جمے رہیں اور کافروں پر رعب طاری رہے۔ (۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ جہاد کی دو شرطیں ہیں۔

(ا) مجاہد مومن ہو' کیونکہ کفار کی کوئی نیکی قبول نہیں۔

(ب) جہاد اخلاص پر مبنی ہو' کیونکہ بغیر اخلاص کے نیکی رائیگاں جاتی ہے۔

آیت مبارکہ میں تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ سے یہی مراد ہے۔ (۴)

---

(۲) ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴' ص۲۵)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۱۴۲)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷' ص۲۰۲)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۳' ص۹۵)

(۳) ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴' ص۲۵)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج۱' ص۲۳۳)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج۱' ص۲۳۳)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج۱' ص۳۵۰)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۳' ص۹۵)

(۴) ☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۱۴۲)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۳' ص۹۵)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷' ص۲۰۲)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴' ص۲۵)
☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۲)

﴿۲﴾ زندگی کے ہر شعبہ میں حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کی طرف رجوع لانے والا ہی مومن ہے' آیت مبارکہ میں فِئَةٌ کا کلمہ اسی پر دلالت کرتا ہے'

حدیث شریف میں خود حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد مبارک نہاد ہے۔

لَایُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ هَوَاهُ مُتَبِّعًالِمَاجِئْتُ بِهٖ (۵)

تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہوسکتا جب تک اس کی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے مطابق نہ ہو جائیں۔(۶)

﴿۳﴾ اصحاب غزوہ بدر تمام مخلص مومن ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کے قتال کو اپنی راہ میں جہاد فرمایا ہے' ان کے ایمان اور اخلاص میں شک کرنے والا ایمان سے خالی ہے۔(۷)

﴿۴﴾ غزوہ بدر اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے' اس لئے کہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کے محبوب کریم نبی رؤف رحیم ﷺ قریب سے قریب کی نسبت ہے' اسی طرح آپ کے ساتھ نسبت رکھنے والی ہر شے اللہ تعالیٰ کی برھان ہے۔(۸)

﴿۵﴾ غزوہ بدر میں لڑائی شروع ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ جل شانہ نے مسلمانوں کو حضور سرور کائنات ﷺ کے ذریعہ بشارت دے دی تمہیں قریش کے تجارتی قافلہ یا میدان بدر آنے والے کافروں پر فتح دیں گے' حضور پرنور ﷺ کی بشارت پوری ہوئی' یہ اللہ تعالیٰ کی نشانی ٹھہری۔

---

(۵) ☆ (رواہ الحاکم وابونصر السنجری فی الابانة والخطیب عن ابن عمرو' بحوالہ ......)

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت' لبنان' ج ۱' ح ۱۰۸۴)

(۶) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۳)

(۷) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۳)

☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۴۲).

(۸) ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۲۴)

☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۵)

☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۴۲)

☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۲۰۳)

☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۹۵)

☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷)

اسی طرح حضور نبی مکرم رسول محتشم ﷺ نے زمین بدر پر نشان لگا کر فرمایا۔

هٰذَا مَصرَعُ فُلَانٍ هٰذَا مَصرَعُ فُلَانٍ

اس جگہ فلاں کافر قتل ہو کر گرے گا اس جگہ فلاں قتل ہو کر جہنم رسید ہوگا۔(۹)

جیسا حضور سید الانبیاء علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ویسا ہی ہوا' غزوہ بدر کے روز میں جس جس کافر کے جہنم رسید ہونے کی خبر دی تھی اور لاش کے گرنے کی جگہ متعین فرمائی' اس جگہ سے فلاں فلاں کافر سر مو بھی دور نہ گرا۔ حضور کی زبان سے نکلنے والا ہر حرف پورا ہو۔(۱۰)

﴿۶﴾ کون' کب' کہاں مرے گا؟ اس کا حقیقی علم اللہ تعالی کے پاس ہے' اس کی اطلاع کوئی نہیں جانتا' ہاں اللہ تعالی نے اپنے رسول محبوب ﷺ کو اس کا علم عطا فرما دیا تھا' چنانچہ غزوہ بدر کے بارے میں آپ نے جو فرما دیا' وہ حرف بحرف پورا ہوا' حضور سرور کائنات کے لئے علم غیب عطائی ماننا لازم ہے۔(۱۱)

﴿۷﴾ حضور سید عالم ﷺ کی رضا جوئی کے لئے ہر کام اطاعت الٰہی ہے' اصحاب بدر نے حضور پر نور ﷺ کے ایماء اور رضا جوئی کے لئے غزوہ بدر میں قتال کیا' ان کا قتال اللہ کی راہ میں جہاد ٹھہرا' حضور کی اطاعت کو اللہ تعالی نے اپنی اطاعت قرار دیا ہے' قرآن مجید میں متعدد مقامات پر یہ حکم موجود ہے۔

ارشاد ربانی پڑھیے: مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ...... الآية (سورۃ النساء آیت' ۸۰)

جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا۔(۱۲)

---

(۹) ☆ (رواہ مسلم وابو داؤد والنسائی واحمد' المعجم المفہرس لالفاظ الاحادیث النبوی' ج۳' ص۳۰۲)۔

(۱۰) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۷)

☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۳۱)

☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷' ص۲۰۱)

(۱۱) ☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۳۱)

☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۷)

(۱۲) ☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱' ص۱۴۲)

☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۳' ص۹۵)

☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷' ص۲۰۲)

☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۳' ص۹۵)

☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۶)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج۱' ص۲۳۴)

﴿۸﴾ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ کی تائید پر نظر رکھیں' مادی وسائل کے ہوتے ہوئے بعض اوقات کام مکمل نہیں ہوتا' اور بعض اوقات بے سروسامانی میں مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔ آیت وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ میں یہی اصول بیان کیا گیا۔ (۱۳)

﴿۹﴾ مشکلات کا حل تائید ربانی سے ہوتا ہے' تعداد کی قلت رکاوٹ نہیں بنتی' اس لئے اپنی تعداد بڑھانے کے لئے کفار کو اپنے ساتھ نہ ملاؤ' مسلمانوں کا آپس میں اتحاد باعث برکت ہے' مسلمانوں کا کافروں سے اتحاد غیر فطرتی اور غیر شرعی ہے' جس میں سراسر نقصان مسلمانوں کا ہے' اس لئے مسلمان اپنی جماعت یا اپنی انجمن میں کافروں کو شامل نہ کریں' وہی تحریک کامیاب ہوگی جس میں مسلمانوں کی آپس میں شمولیت ہوگی۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ حواس خمسہ سے حاصل ہونے والا علم اور مشاہدہ بعض اوقات حقیقت پر مبنی نہیں ہوتا اس میں خطا کا پہلو موجود رہتا ہے' حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوتا ہے' اس لئے محض حواس پر اعتماد کافی نہیں' غزوہ بدر میں مسلمانوں کی تعداد تھوڑی تھی مگر کفار کو دوگنی نظر آئی۔ (۱۵)

☆☆☆☆☆

---

(۱۳) ☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۱۴۲)

☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'ج ۱'ص ۳۵۰)

☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)'ص ۱۳۱)

☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ج ۳'ص ۹۵)

☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج ۷'ص ۲۰۲)

(۱۴) ☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)'ص ۱۳۱)

☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج ۷'ص ۲۰۷)

(۱۵) ☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۱۴۲)

☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'ج ۱'ص ۳۵۰)

☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)'ص ۱۳۱)

☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ج ۳'ص ۹۵)

☆☆☆☆☆

باب (٦٠) :

﴿ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴾

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالۡبَنِیۡنَ وَالۡقَنَاطِیۡرِ الۡمُقَنۡطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالۡفِضَّةِ وَالۡخَیۡلِ الۡمُسَوَّمَةِ وَالۡاَنۡعَامِ وَالۡحَرۡثِ ذٰلِکَ مَتَاعُ الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا وَاللّٰہُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الۡمَاٰبِ ☆

لوگوں کے لئے آراستہ کی گئی ان کی خواہشوں کی محبت' عورتیں اور بیٹے اور تلے اوپر سونے چاندی کے ڈھیر اور نشان کئے ہوئے گھوڑے اور چوپائے اور کھیتی' یہ جیتی دنیا کی پونجی ہے' اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانہ۔

(سورہ آل عمران آیت' ۱۴)

حل لغات:

"زُیِّنَ" : تزیین سے بنا ہے جس کا مادہ اشتقاق زَیۡنٌ ہے' زَیۡن کا معنی ہے' کسی چیز کا آراستہ کرنا' خوبصورت بنانا' قابل ستائش اور محبوب خاطر کر دینا' آراستگی۔

زینت تین قسم پر ہے۔

(۱) "زینت نفسیہ": مثلاً علم' اعتقادات حسنہ' اس معنی میں ارشاد ربانی ہے:

وَلٰکِنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ اِلَیۡکُمُ الۡاِیۡمَانَ وَزَیَّنَهٗ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَکَرَّهَ اِلَیۡکُمُ الۡکُفۡرَ وَالۡفُسُوۡقَ وَالۡعِصۡیَانَ الآیۃ

لیکن اللہ نے تمہیں ایمان پیارا کر دیا ہے اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا' اور کفر اور حکم عدولی اور نافرمانی تمہیں ناگوار کر دی۔ (سورۃ الحجرات' آیت ۷)

دلوں میں ایمان کی آراستگی زینت نفسیہ ہے۔

(۲) "زینت بدنیہ": مثلاً قوت' طویل قامت۔

(۳) "زینت خارجیہ": مال' جاہ وحشمت' اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے۔

فَخَرَجَ عَلٰی قَوۡمِهٖ فِیۡ زِیۡنَتِهٖ الآیۃ تو اپنی قوم پر نکلا اپنی آرائش میں۔ (سورۃ القصص آیت' ۷۹)

یہاں زینت سے مراد جاہ وحشمت کے دنیوی مال۔

قرآن مجید میں زینت کو جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف منسوب فرمایا ہے وہاں اس سے مراد ہے 'لوگوں کے دلوں میں ان اشیاء کی محبت پیدا کی ہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ زینت کا خالق ہے' وہی تمام جواہر' اعراض' انسان کے اعمال اور جذبات کا خالق ہے' زینت کی اشیاء کا موجد وہی ہے وہی اشیاء کو انتفاع کے لئے تیار فرماتا ہے' ان اشیاء کی طرف وہی میلان پیدا کرتا ہے۔

اسی معنی میں قرآن مجید کی متعدد آیات ہیں۔ مثلاً......

وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ الآية اور اسے تمہارے دلوں میں آراستہ کر دیا۔ (سورۃ الحجرات آیت ۷)

ایمان کی آراستگی اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے دلوں میں پیدا فرما دی۔

اور جہاں زینت کو شیطان کی طرف منسوب کیا وہاں اس سے مراد ہے' خواہشات کا بھڑکانا اور بری چیزوں کا بھلا کر دکھانا' اس معنی میں قرآن مجید کی متعدد آیات ہیں۔ مثلاً:

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّي جَارٌ لَّكُمْ ......الآية (سورۃ الانفال آیت ۴۸)

اور جب کہ شیطان نے ان کی نگاہ میں ان کے کام بھلے کر دکھائے اور بولا آج تم پر کوئی شخص غالب آنے والا نہیں اور تم میری پناہ میں ہو۔

کفار کی بری حرکتوں کو شیطان نے ان کے لئے آراستہ کر کے بھلی کر دکھائیں'

اور جہاں زینت دینے کا فاعل مذکور نہ ہو وہاں دونوں احتمال ہو سکتے ہیں' مثلاً زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ الآية اگر زینت کا فاعل اللہ تعالیٰ ہو تو آیت کا معنی یہ ہوگا 'لوگوں کے دلوں میں ان اشیاء کی محبت پیدا کر دی گئی ہے' اور اگر اس کا فاعل شیطان ہو تو اس کا معنی یہ ہوگا' شیطان نے لوگوں کے دلوں میں خواہشات نفسانیہ کو بھلا کر دکھایا ہے' یہاں دھوکا مراد ہے۔ (۱)

"حُبُّ الشَّهَوٰتِ": شهوات 'شَهْوَةٌ' کی جمع ہے' جس کا معنی ہے کسی شئ کی طرف نفس کی انتہائی رغبت اور کمال میلان و اشتیاق۔

شہوت کی دو قسمیں ہیں۔ سچی اور جھوٹی' سچی وہ ہے کہ جس کے بغیر بدن انسانی کا نقصان ہو' مثلاً کھانے کی بھوک۔ جھوٹی وہ ہے جو ایسی نہ ہو۔

(۱)
☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۲۱۸'۲۱۹)
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری الفیومی (م ۷۷۰ھ)' (۱۳۲۵ھ) ج ا ص ۱۲۶)
☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا ص ۱۴۲)
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲ ص ۱۸۹)
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۷ ص ۲۰۹)

بعض اشیاء بدن کو مفید ہیں یہ شہوات نفسانیہ ہیں اور بعض روح کو مفید ہیں انہیں شہوات روحانیہ کہتے ہیں۔(۲)

یہاں مرغوب اشیاء مراد ہیں' کیونکہ مرغوب اشیاء ہی اسباب زینت اور جاذب محبت ہیں' یہ شہوات ممدوح بھی ہیں اور مذموم بھی' یہ اپنے تعلق اور نیت کی تبدیلی سے ممدوح اور مذموم بنتی ہیں۔

"وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ": ہر مضبوط شئ کو لغت میں قَنْطَرٌ کہتے ہیں' اسی وجہ سے مضبوط پُل' مضبوط عمارت اور مضبوط بات کو قَنْطَرٌ کہتے ہیں۔

قِنْطَارٌ ایک وزن ہے' جس کی مقدار مختلف بتائی گئی ہے' اس سے مراد ڈھیروں مال ہے۔(۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اسباب زینت دو قسم کے ہیں: داخلی اور خارجی

داخلی اسباب زینت دو نوع کے ہیں' غیر مادی جیسے علم' عقل اور مادی بدنی' جیسے جسمانی طاقت' حسن قامت' جمال صورت۔

اور خارجی اسباب زینت' جیسے لباس' سواری' مال' مرتبہ

اگر اسباب زینت کو اپنا کر انسان اللہ تعالیٰ کا شکر گذار رہے' اسی کی بندگی میں مصروف رہے اور انہیں دین کی سربلندی کے لئے بروئے کار لائے تو ان کا استعمال محمود اور ممدوح ہے اور اس پر ثواب مرتب ہوتا ہے' اور اگر اسباب زینت سے انسان مغرور ہو جائے' شیطانی دھوکے میں آجائے اور یاد خداوندی سے غافل ہو جائے تو یہی اسباب مذموم اور وبال بن جاتے ہیں' حسن نیت سے یہی اسباب امور دین بن جاتے ہیں اور بری نیت سے شیطان کا جال بن جاتے ہیں۔(۴)

---

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه حسین بن محمدالمفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ)'ص ۲۷۰)
☆ المصباح المنیرفی غریب الشرح الکبیرللرافعی 'مؤلفه علامه احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ)'(۱۳۲۵ھ)'ج ۱'ص ۱۵۸)
☆ (تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی)
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه'ج ۱'ص ۱۴۲)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)'ج ۱'ص ۲۳۵)
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللّٰہ بن احمدبن محمودنسفی (م ۷۱۰ھ)'ج ۱'ص ۲۳۵)
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج ۲'ص ۱۹۰)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان'ج ۴'ص ۲۸)

(۳) ☆ مصباح اللغات ازابوالفضل مولاناعبدالحفیظ بلیاوی 'مطبوعه قدیمی کتب خانه کراچی 'ص ۷۱۰)

(۴) ☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)'ج ۱'ص ۳۵۱)
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج ۲'ص ۱۸۹)
☆ (تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی)
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه'ج ۱'ص ۱۴۲)
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ)مطبوعه ادارة المطالع قاهره'ازهر'ج ۷'ص ۲۰۹)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان'ج ۴'ص ۲۸)
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج ۳'ص ۹۹)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)'ج ۱'ص ۲۳۵)

﴿۲﴾ عورت سب سے بڑا فتنہ ہے۔

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ مَاتَرَكْتُ بَعْدِىْ فِتْنَةً اَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَآءِ
میں نے عورتوں سے بڑھ کر مردوں کے حق میں کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔ (۵)

لیکن عورت سے تعلق کا مقصد حصول عفت اور امت مسلمہ کی تکثیر ہو تو یہی عورت مطلوب' مرغوب اور مندوب ہے'

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ اَلدُّنْيَا كُلُّهَا مَتَاعٌ وَّخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ
دنیا تمام کی تمام برتنے کا سامان ہے اور دنیا میں بہترین متاع نیک عورت ہے۔ (۶)

﴿۳﴾ عورت کا پردہ کرنا فرض ہے' بے پردگی حرام ہے' خاوند کے لئے لازم ہے کہ اپنی بیوی کے لئے اسباب پردہ مہیا کرے اور بے پردگی سے اسے محفوظ رکھے' بلاوجہ اسے بالاخانہ میں نہ ٹھہرائے کیونکہ وہاں بے پردگی کا خدشہ زیادہ ہے' حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے عفت مآب عورت کی تعریف فرمائی ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے۔

اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ مَّايُكْثِرُ الْمَرْءَ :اَلْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ :اِذَانَظَرَ اِلَيْهَاسَرَّتْهُ وَاِذَاَمَرَهَااَطَاعَتْهُ وَاِذَاغَابَ عَنْهَاحَفِظَتْهُ (۷)

میں تمہیں اس سے بہتر کی خبر دیتا ہوں جو انسان کے لئے زیادتی کا باعث ہو وہ نیک عورت ہے' جب وہ اسے دیکھے تو مرد کو مسرت دے' جب اسے حکم دے اس کی اطاعت کرے اور جب وہ اس سے دور ہو اس کی حفاظت کرے۔ (۸)

﴿۴﴾ کثرت اولاد کی محبت اگر وجہ تفاخر بنے تو مذموم ہے' اولاد بعض اوقات انسان کو بزدل' بخیل اور ڈرپوک بنادیتی ہے' یہی اولاد اگر امت کی کثرت تعداد کا باعث ہو یا اپنے بعد استغفار کے لئے طلب کرے تو محمود و ممدوح ہے'

حضور پرنور ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: تَزَوَّجُوا الْوَلُوْدَ الْوَدُوْدَ فَاِنِّىْ مُكَاثِرٌبِكُمُ الْاَنْبِيَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (۹)
ایسی عورتوں سے نکاح کرو جو محبت کرنے والی' بچے پیدا کرنے والی ہوں' کیونکہ میں قیامت کے روز تمہاری کثرت کے باعث انبیا پر فخر کروں گا۔ (۱۰)

---

(۵) ☆ (رواہ الائمہ احمدو البخاری ومسلم والترمذی والنسائی عن اسامہ :بحوالہ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۱۶' ح ۴۴۵۰۳)
(۶) ☆ (رواہ الائمہ احمدو مسلم والنسائی عن ابن عمر' بحوالہ ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ص ۱۶' ح ۴۴۴۵)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۵۱)
(۷) ☆ (رواہ ابوداؤد والحاکم والبیھقی عن ابن عباس' بحوالہ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۱۶' ح ۴۴۴۵)
(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۲۹)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۵۱)
(۹) ☆ (رواہ احمد وابن حبان وسمویہ والبیھقی وسعید بن منصور عن انس' بحوالہ ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۱۶' ح ۴۴۵۹۹)
(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۳۰)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۹۹)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۵۱)

﴿۵﴾ سونا' چاندی' مال و دولت' سواری کے گھوڑے' چوپائے' کھیتی باڑی' باغات' مکانات اور مادی وسائل کی کثرت جو اللہ تعالیٰ نے دے رکھی ہو اگر اللہ کی راہ میں صرف ہوتی رہے' ضروری دینی کاموں میں خرچ ہوتی رہے' ان میں فقراء اور مساکین کی حاجتیں پوری کرتا رہے اور اللہ کا دیا ہوا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتا رہے تو یہ مال محمود و مستحسن ہے' ورنہ وبال جان اور دنیا و آخرت میں ذلت کا باعث ہے' تمام اسباب زینت کا یہی حکم ہے'

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ (سورة الاعراف آیت' ۳۲)

تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی اور پاک رزق' تم فرماؤ کہ وہ تو ایمان والوں کے لئے ہے دنیا میں اور قیامت میں تو خاص انہی کی ہے۔ (۱۱)

﴿۶﴾ مکان' لباس اور بقدر کفایت روزی تو ہر انسان کے لئے لازم ہیں' ان کے بغیر شخصی اور نوعی زندگی ممکن نہیں' زندگی کی بقا کے لئے یہ چیزیں ضروری ہیں' ان سے فرار زندگی سے فرار ہے جو جائز نہیں۔

حدیث شریف میں ہے:

لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ حَقٌّ فِيْمَا سِوَى هٰذِهِ الْخِصَالِ: بَيْتٍ يَسْكُنُهُ وَثَوْبٍ يُوَارِيْ عَوْرَتَهُ وَجِلْفِ الْخُبْزِ وَالْمَآءِ (۱۲)

ابن آدم کے لئے ان تین کے علاوہ اور کچھ ضروری نہیں' مکان جس میں وہ رہ سکے' کپڑا جس سے وہ ستر عورت کر سکے' روٹی کا ٹکڑا اور پانی۔ (۱۳)

﴿۷﴾ دنیا اور اسباب دنیا سب فانی ہیں' ان میں دل کو نہ لگایا جائے' بقدر کفایت ان سے انتفاع جائز ہے' دنیوی مرغوب چھوڑ کر آخرت کی لذت آگیں اور لازوال نعمتیں حاصل کرنے کی کوشش ہی سودمند ہے' دنیوی اسباب زینت کو اللہ تعالیٰ نے جیتی دنیا کی پونجی کہا اور اُخروی نعمتوں کے بارے میں فرمایا کہ وہ اچھا ٹھکانہ ہیں۔

---

(۱۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۱۹۰)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۵' ۲۳۶)

(۱۲) ☆ (رواہ الترمذی والحاکم عن عثمان 'بحوالہ............)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت' لبنان ' ج ۳' ح ۷۱۰۷)

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۲۷

نیز ارشاد فرمایا: قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ

تم فرمادو کہ میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتادوں۔ (۱۴)

(سورہ آل عمران آیت ۱۵)

﴿۸﴾ حرص وہوا کے بندوں کے لئے جس طرح دنیوی شہوات میں لذتیں ہیں' بندگان خدا کے لئے رب تعالی سے قریب کرنے والے امور بھی میں لذتیں ہیں' یہ قدسی حضرات عبادات میں بھی لذتیں پاتے ہیں' دنیوی لذتیں فانی ہیں اوراُخروی لذتیں لازوال ہیں' لہٰذا ایمان دار کے لئے لازم ہے کہ دنیوی فانی لذتوں کی بجائے اُخروی لذتوں کے حصول کے لئے احکام شرع پر عمل کی کوشش کرے۔

احکام شریعت میں جہاد مشکل ترین عمل ہے' لیکن مجاہد شہید جولذت شہادت سے حاصل کرتا ہے اس کا اندازہ صحیح مرفوع حدیث سے ہوتا ہے۔

مَامِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ لَهَاعِنْدَاللهِ خَيْرٌيَسُرُّهَااَنْ تَرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَاوَاَنَّ لَهَاالدُّنْيَاوَمَافِيْهَااِلَّا الشَّهِيْدَ فَاِنَّهٗ يَتَمَنّٰى اَنْ يَّرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَافَيُقْتَلُ مَرَّةً اُخْرٰى 'لِمَايَرٰى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ

مرنے والی کوئی جان ایسی نہیں جودوبارہ دنیا میں واپس آنے کی خواہش کرتی ہو' کیونکہ اسے اللہ کے ہاں اس دنیاومافیہا سے بہتر ملتا ہے' سوائے شہید کے' کہ وہ تمنا کرتا ہے کہ دوبارہ زندہ ہوکر دنیا میں واپس جاؤں اورشہادت کا مرتبہ دوبارہ حاصل کروں' جولذت اسے شہادت سے نصیب ہوئی وہ اُخروی نعمتوں سے زائد ہے۔ (۱۵)

اسی طرح نماز' روزہ' حج' زکوۃ' صدقہ وخیرات وغیرہ میں مومن کوکمال لذت نصیب ہوتی ہے اور یہ لذتیں لازوال ہیں' لہٰذا مومن کولازم ہے کہ وہ احکام شرع پر عمل کر کے لازوال نعمتیں حاصل کرے۔ (۱۶)

---

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۴'ص ۳۲)
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۳۱)
☆ (تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج۱ 'ص ۱۴۳)
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)' ج۱ 'ص ۳۵۲)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج۱ 'ص ۲۳۵)
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲'ص ۱۹۲)
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'' ج۷'ص ۲۰۷)
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۳'ص ۹۸)

(۱۵) ☆ (رواہ الائمہ احمدوالبخاری ومسلم والترمذی عن انس 'بحوالہ ......)
☆ کنزالعمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت'لبنان' ج۴' ح ۱۰۵۴۲)

(۱۶) ☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر' ج۷'ص ۲۰۷)
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۳'ص ۹۸)
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۱۹۰)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۴'ص ۲۸۰)
☆ (تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج۱ 'ص ۱۴۲)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج۱ 'ص ۲۳۵)

﴿۹﴾ نفسانی خواہشات کی اتباع سراپا ہلاکت ہے' اگر چہ وقتی طور پر ان میں لذت اور سہولت محسوس ہوتی ہے مگر انجام ہلاکت ہے' ہلاکت سے نجات کے لئے لازم ہے کہ شہوات نفسانیہ سے دور رہے' اوامر شرع پر عمل کرے اور نواہی سے حتی المقدور بچتا رہے' اوامر و نواہی کی وقتی مشکلات اسے ابدی مشکلات اور ہلاکتوں سے محفوظ کردے گی' دنیوی لذتوں کا انجام حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے واضح فرمادیا ہے: حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوٰتِ

جنت کو مشکلات نے گھیر رکھا ہے اور دوزخ کے گرد شہوات ہیں۔ (۱۷)

جنت تک پہنچنے کے لئے اوامر و نواہی پر عمل کی مشکلات کو عبور کرنا لازم ہے اور دوزخ تک پہنچنا شہوات کی اتباع سے ہوگا' عبادات میں کوشش اور مواظبت اور اس کی مشکلات پر صبر جنت کا راستہ ہے اور محرمات کا ارتکاب دوزخ تک لے جاتا ہے۔ (۱۸)

﴿۱۰﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام محبت دنیا اور اتباع شہوات سے معصوم ہیں' اسی طرح وہ ہر صغیرہ اور کبیرہ سے اعلان نبوت سے پہلے اور بعد قطعاً معصوم ہیں اسی پر قرآن و حدیث ناطق ہے' اسی پر اجماع امت ہے۔

لذات دنیا کے بارے میں حضور سید المرسلین امام الانبیاء علیہ و علیہم الصلوۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

لَسْتُ مِنَ الدُّنْيَا وَلَيْسَتْ مِنِّي میرا وجود دنیوی شہوات کا مظہر نہیں اور نہ ہی دنیوی شہوات میری ذات کا مظہر ہیں۔ (۱۹)

ایک اور حدیث میں یوں ارشاد فرمایا: لَسْتُ مِنْ دَدٍ وَّلَا دَدٌ مِنِّي : وَلَسْتُ مِنَ الْبَاطِلِ وَلَا الْبَاطِلُ مِنِّي لہو و لعب کا میری ذات سے کوئی تعلق نہیں اور نہ میرے افعال و صفات میں کوئی لہو و لعب ہے' میری ذات باطل کا مظہر نہیں اور نہ میری ذات و صفات سے کسی باطل کا ظہور ممکن ہے۔ (۲۰)

حضور سید المعصومین قائد الانبیاء والمرسلین ﷺ نے جن دنیوی اشیاء سے محبت کی ہے رب کی رضا جوئی اور تعلیم امت کے لئے کی محبت کی ہے' اس میں آپ کی نفسانی خواہش کا دخل قطعاً نہ تھا' آپ کی سیرت کا ہر پہلو اس پر روشن دلیل ہے' ایک حدیث شریف ملاحظہ ہو۔ حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمُ النِّسَآءُ وَالطِّیْبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوةِ تمہاری دنیا میں تین اشیاء میرے لئے محبوب بنادی گئی ہیں۔ عورتیں' خوشبو اور میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔ (۲۱)

اس حدیث میں حُبِّبَ اور دُنْیَاکُمْ کے کلمات قابل غور ہیں' اَحْبَبْتُ اور دُنْیَانَا نہ فرمایا' مذکورہ بالا حقیقت کا اظہار انہی کلمات سے ہوتا ہے۔ (۲۲)

☆☆☆☆☆

(۱۷) ☆ (رواہ الائمہ البخاری فی صحیحہ 'کتاب الرقاق 'باب حجبت النار بالشہوات واحمد ومسلم فی صحیحہ کتاب الجنۃ وصفۃ نعیمھ والترمذی 'کتاب صفۃ الجنۃ عن انس وقال حسن غریب صحیح من ھذا الوجہ ومسلم عن ابی ہریرۃ واحمد فی الزھد عن ابن مسعود 'بحوالہ ....)

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت 'لبنان' ج ۳' ص ۲۸۰۵)

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴' ص ۲۸)

(۱۹) ☆ (رواہ الضیاء المقدسی عن انس 'بحوالہ ....)

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت 'لبنان' ج ۳' ح ۲۱۲۸)

(۲۰) ☆ (رواہ ابن عساکر عن انس 'بحوالہ......)

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت 'لبنان' ج ۱۵' ح ۴۲۶۹۳)

(۲۱) ☆ (رواہ الائمہ احمد والنسائی والحاکم والبیہقی عن انس 'بحوالہ .....)

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت 'لبنان' ج ۷' ح ۱۸۹۱۳)

(۲۲) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۳۲)

☆☆☆☆☆

باب (٦١):

امر بالمعروف و نہی عن المنکر اور اس کی مشکلات

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقۡتُلُوۡنَ الَّذِيۡنَ يَاۡمُرُوۡنَ بِالۡقِسۡطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرۡهُمۡ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ ☆ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ☆

وہ جو اللہ کی آیتوں سے منکر ہوتے اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں انہیں خوشخبری دو دردناک عذاب کی، یہ ہیں وہ جن کے اعمال اکارت گئے دنیا و آخرت میں اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔

(سورہ آل عمران آیت ۲۱، ۲۲)

شانِ نزول :

(۱) بنی اسرائیل نے ایک صبح تینتالیس (۴۳) انبیائے کرام علیہم السلام کو (اور ایک روایت کی رو سے ستر (۷۰) انبیائے کرام) کو ناحق قتل کر دیا، صرف باعث یہ تھا کہ یہ حضرات انہیں حق کی دعوت دیتے اور برائی سے بچنے کی ہدایت فرماتے تھے، بنی اسرائیل کے ایک سو بارہ (۱۱۲)، اور ایک روایت کے مطابق ایک سو ستر (۱۷۰) لوگوں نے انہیں اس ناحق قتل سے روکا انہیں بتایا کہ ان کا یہ فعل اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے برا فعل ہے، بنی اسرائیل کے ان ظالموں کو یہ ہدایت ناگوار لگی، چنانچہ روکنے والوں کو بھی شام سے پہلے انہوں نے شہید کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے اس فعل قبیح کی خبر ان آیات میں دی۔

حضور سید الانبیاء علیہ وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے یہود اگرچہ بالفعل انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے قتل میں شریک نہیں تھے، مگر چونکہ یہ لوگ اپنے اسلاف کے اس فعل سے راضی تھے، اس لئے وہ بھی حکماً اس فعل میں شامل ہیں۔

(۲) مدینہ طیبہ اور مضافات کے یہودی اور دیگر کفار چونکہ مختلف سازشوں اور حملوں سے حضور سید الانبیاء علیہ الصلوۃ والسلام کو قتل کرنے کی کوششوں میں مصروف رہے' لیکن اللہ تعالی جل وعلا نے حضور ﷺ کی حفاظت فرمائی' ان کے ان کرتوتوں کو اللہ تعالی نے اس آیت میں بیان فرمایا ہے۔(۱)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ امر بالمعروف ونہی عن المنکر فرض ہے' اگر چہ قتل کا خوف ہو' انبیائے کرام اور حضور سید الانبیاء علیہ وعلیہم الصلوۃ والسلام نے امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی خاطر کتنی جانکاہ مصیبتوں کو برداشت کیا' غزوات میں حصہ لیا' مگر یہ امر حق ادا کرکے ہی رہے' قرآن مجید میں اس کی متعدد تائیدیں ہیں۔

ارشاد ربانی ہے: وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ☆ (سورہ لقمان آیت ۱۷)

اور جو افتاد تجھ پر پڑے اس پر صبر کر' بے شک یہ ہمت کے کام ہیں۔

نیز ارشاد ربانی ہے: فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ ......الآیۃ (سورہ احقاف آیت ۳۵)

تو تم صبر کرو جیسا ہمت والے رسولوں نے صبر کیا۔

انبیائے بنی اسرائیل نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہوئے درجہ شہادت حاصل کرلیا۔(۲)

﴿۲﴾ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرنے والے علمائے حق نائب رسول ہیں' یہود اور کفار نے جس طرح انبیائے کرام علیہم السلام کو قتل کیا اسے طرح علماء کو بھی قتل کیا' باعث قتل صرف دعوت حق تھی' آیت مذکورہ بالا میں اس امر کی تصریح ہے کہ وہ انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے تھے' ایک اور مقام پر اللہ تعالی نے انبیائے کرام' ملائکہ اور علماء کو اپنی توحید کا گواہ ٹھہرایا۔

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۴۶)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۴۵)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۵۵)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۹)
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱' ص ۲۳۹)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۰۹)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۷' ص ۲۰۵)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۲۲۹)

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷)
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۶)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۴۸)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر" ج ۷' ص ۲۳۰)

ارشادربانی ہے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ☆

اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود (حقیقی) نہیں اور فرشتوں نے اور عالموں نے انصاف سے قائم ہوکر، اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں عزت والا حکمت والا۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۸)

نبی الانبیاء علیہ وعلیھم الصلوٰۃ والتسلیم کی نبوت کی دلیل علمائے بنی اسرائیل کو بتایا۔

ارشادربانی ہے: اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ☆ (سورۃ الشعرا آیت ۱۹۷)

اور کیا یہ ان کے لئے نشانی نہ تھی کہ اس نبی کو جانتے ہیں بنی اسرائیل کے عالم۔

حدیث شریف میں حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد یوں ہے:

اَلْعُلَمَآءُ مَصَابِيْحُ الْاَرْضِ وَخُلَفَآءُ الْاَنْبِيَآءِ وَرَثَتِيْ وَوَرَثَةُ الْاَنْبِيَآءِ (۳)

علماء زمین کے چراغ ہیں، انبیاء کے نائب ہیں، میرے اور انبیاء کے وارث ہیں، بحیثیت نائب رسول کے علماء کی بڑی شان ہے، شرافت عظیمہ اور اجر جزیل کے مستحق ہیں، اسی لئے ان کی توہین انبیائے کرام کی توہین ہے جو کفر سے کم نہیں۔ (۴)

﴿۳﴾ تبلیغ حق سب سے بڑی نیکی ہے، حدیث شریف میں ہے:

اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا سب سے افضل جہاد ہے۔ (۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور سید المرسلین ﷺ سے روایت فرماتے ہیں آپ نے فرمایا:

اَفْضَلُ الشُّهَدَآءِ حَمْزَةُ ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبِ وَرَجُلٌ تَكَلَّمَ بِكَلِمَةِ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ فَقُتِلَ (۶)

شہداء میں سے سب سے افضل حضرت حمزہ بن عبدالمطلب اور وہ شخص ہے جس نے جابر بادشاہ کے سامنے کلمہ حق ادا کیا اس پر وہ شہید کیا گیا۔ (۷)

---

(۳) ☆ (رواہ ابن عدی عن علی رضی اللہ عنہ، بحوالہ..........)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان، ج۱۰، ح۲۸۶۷۷)

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲، ص۷)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۴، ص۴۸)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۷، ص۲۳۰)

(۵) ☆ (رواہ ابن ماجہ عن ابی سعید والامام احمد وابن ماجہ والطبرانی والبیہقی عن ابی امامۃ والامام احمد والبیہقی عن طارق ابن شہاب مرسلاً بحوالہ...)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان، ج۳، ح۵۵۱۱)

(۶) ☆ (رواہ الامام ابوحنیفہ، عن عکرمۃ عن ابن عباس)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲، ص۷)

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲، ص۷)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۷، ص۲۳۰)

﴿۴﴾ تبلیغ حق کی پاداش میں علماء کو قتل کرنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب اور مستحق دوزخ ہے' روز قیامت اسے شدید ترین عذاب دیا جائے گا' اسی طرح تبلیغ حق' امر بالمعروف اور نہی عن المنکر میں رکاوٹ بننے والا مرتکب گناہ کبیرہ ہے' انبیائے کرام علیہم السلام اور علمائے حق کے قتل کی سزا رب نے ایک ہی بیان فرمائی ہے' آیت بالا اس پر شاہد عادل ہے' حضور پرنور سید عالم ﷺ سے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا' یارسول اللہ! قیامت کے روز سب سے زیادہ عذاب کسے ہوگا؟ تو آپ نے فرمایا:

رَجُلٌ قَتَلَ نَبِيًّا اَوْ رَجُلًا اَمَرَ بِمَعْرُوْفٍ وَنَهٰى عَنْ مُنْكَرٍ ثُمَّ قَرَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

(وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (۸)

(قیامت کو وہ آدمی سخت ترین عذاب میں مبتلا ہوگا) جس نے کسی نبی کو قتل کیا یا ایسے شخص کو قتل کیا جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا تھا' پھر حضور ﷺ نے یہ آیت پڑھی' (ترجمہ) اور پیغمبروں کو ناحق شہید کرتے اور انصاف کا حکم کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں' انہیں خوشخبری دو دردناک عذاب کی۔ (۹)

﴿۵﴾ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایسا عظیم کام ہے کہ پہلی امتوں پر بھی فرض تھا' انبیائے کرام سابقین علیہم السلام کے عالم صحابہ نبوت و رسالت کی خلافت کے طور پر یہ فریضہ انجام دیتے رہے' اس لئے مومن کا سب سے عمدہ وصف امر بالمعروف اور نہی عن المنکر' اسلام کی دعوت ہے' اور اسلامی احکام کی حفاظت میں اگر جہاد کی ضرورت ہو تو وہ بھی ادا کرے۔ (۱۰)

﴿۶﴾ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر چند شرائط سے مشروط ہے' جو یہ ہیں:

مسلمان ہونا' عاقل بالغ ہونا' تبلیغ احکام پر قادر ہونا۔

قدرت اصل ہے' اسی پر اجماع امت ہے' جس آدمی میں یہ شرائط نہ ہوں اس پر یہ فریضہ نہیں' احادیث طیبہ میں جہاں بھی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حکم ہے وہ استطاعت سے مشروط ہے' یہی وجہ ہے کہ احکام شرع کی حفاظت میں اگر قوت بازو ہو تو اس سے کام لے' اگر یہ استطاعت نہ ہو تو زبان سے فریضہ تبلیغ انجام دے اور اگر اس کی بھی

---

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۷)

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۷)

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴' ص ۴۶)

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۲۲۹)

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)" ج ۱' ص ۳۵۵)

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۰۵)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۹)

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۱۰۹)

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴' ص ۴۷)

استطاعت نہ ہو تو حکم شرع توڑنے والے کو دل میں ہی برا جانے' یہ بھی ایمان کی علامت ہے (اگرچہ ادنیٰ درجہ کی ہے)
صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے:

مَنْ رَاٰی مِنْكُمْ مُنْكَراً فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ

تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے چاہیئے کہ ہاتھ کی قوت سے اسے روک دے اور اگر ایسا کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو زبان سے روک دے اور اگر ایسا بھی کرنے استطاعت نہ رکھتا ہو تو دل سے اسے برا جانے' یہ کمزور ترین ایمان ہے۔ (۱۱)

ایک اور حدیث میں ہے کہ حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مومن کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنی جان کو ذلت میں مبتلا کرے' عرض کیا گیا' یارسول اللہ' جان کی ذلت کیا شے ہے' فرمایا: يَتَعَرَّضُ مِنَ الْبَلَاءِ لِمَا لَا يُطِيْقُ (۱۲)
ایسی مصیبت کا سامنا کرے جس کی اسے طاقت نہیں' (ایسا کرنا اپنی جان کو ذلت میں مبتلا کرنا ہے) (۱۳)

﴿۷﴾ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے والے کے لئے عدل (تقویٰ) شرط نہیں' چونکہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی ضرورت کثیر ہے اور صاحب عدل (متقی) نہایت قلیل ہیں' اگر یہ شرط کردی جائے تو امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ معطل ہو کر رہ جائے گا' اس لئے ضرورت کے تحت غیر عادل (گناہگار) بھی امر بالمعروف و نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرسکتا ہے۔ (۱۴)

﴿۸﴾ بعض آیات اور احادیث میں ان لوگوں کی مذمت وارد ہے جو لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہیں مگر خود نیکی پر عمل پیرا نہیں اور لوگوں کو برائی سے روکتے ہیں مگر خود نہیں رکتے' مثلاً......

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۔ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ☆ (سورہ بقرہ آیت' ۴۴)
کیا لوگوں کو بھلائی کا حکم دیتے ہو اور اپنی جانوں کو بھولتے ہو' حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو' کیا تمہیں عقل نہیں۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ☆ کیسی سخت ناپسند ہے اللہ کو وہ بات کہ وہ کہو جو نہ کرو۔ (سورۃ الصف' آیت' ۳)

(۱۱) ☆ (رواہ الائمہ احمد و مسلم و ابن ماجہ و ابو داؤد و النسائی و الترمذی عن ابی سعید' بحوالہ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۳' ح ۵۵۲۴)
(۱۲) ☆ (رواہ الطبرانی فی الاوسط عن علی و ابن النجار بلفظ لِمَا لَا يَقُوْمُ لَهٗ' بحوالہ ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۳' ح ۸۸۰۸' ۸۸۰۹)
(۱۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۶)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۴۷)
(۱۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۶)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۴۷)

حدیث معراج میں ہے:

اَتَیتُ لَیلَةَ اُسرِیَ بِیْ عَلٰی قَوْمٍ تَقْرضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِیْضَ مِنْ نَارٍ کُلَّمَا قُرِضَتْ وَفَتْ فَقُلْتُ یَاجِبْرِیْلُ ! مَنْ هٰؤُلَآءِ قَالَ خُطَبَآءُ اُمَّتِکَ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ مَالَا یَفْعَلُوْنَ وَیَقْرَءُ وْنَ کِتَابَ اللّٰهِ وَلَایَعْمَلُوْنَ بِهٖ

شب معراج میرا گزر ایک ایسی قوم پر ہوا جو اپنے ہونٹوں کو آگ کی قینچیوں سے کاٹ رہی تھی' جب وہ ہونٹ کٹ جاتے پھر پورا ہو جاتے' میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ کون ہیں؟ اس نے کہا' یہ آپ کی امت کے وہ خطیب ہیں جو لوگوں کو نیکی کا حکم کرتے ہیں' مگر خود نہیں کرتے اور قرآن مجید پڑھتے ہیں مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔ (۱۵)

اس طرح کی آیات واحادیث میں ارتکاب نہی کی مذمت بیان کی گئی ہے اور یہی ان آیات واحادیث کا منشا ہے' ان کا مقصد غیر عادل کو امر بالمعروف ونہی عن المنکر سے روکنا مقصود نہیں۔ (۱۶)

﴿۹﴾ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ ادا کرنا ہر ایک کی ذمہ داری نہیں' بنیادی طور پر یہ حاکم وقت کی ذمہ داری ہے' وہ اپنی نیابت میں قوی اور امین عالم کو ہر شہر میں اس فریضہ کے انجام دینے کے لئے مقرر کرے' جو بغیر کسی کمی بیشی کے اقامت حدود کریں' مجرم قید کریں' بے گناہ کو رہا کریں' اپنی رائے سے تعزیر کریں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد اس مسئلہ میں وضاحت فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّکٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ ۔ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ☆ (سورۃالحج آیت' ۴۱)

وہ لوگ کہ اگر ہم انہیں زمین میں قابو دیں تو نماز برپا رکھیں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں' اور اللہ ہی کے لئے سب کاموں کا انجام ہے۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ جس شہر میں چار قسم کے افراد ہوں وہ شہر مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

(ا) عادل حاکم' جو ظلم نہ کرے' نہ کرنے دے۔

(ب) ہدایت یافتہ عالم' جس سے لوگ ہدایت حاصل کریں۔

(ج) مشائخ عظام' جو امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیں' لوگوں کو قرآن مجید اور علم دین حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔

(د) عفت مآب مستورات' جو اپنے حقوق ادا کریں اور جاہلیت کا انداز اختیار نہ کریں۔

لہٰذا شہروں میں امن قائم رکھنے کے لئے لازم ہے کہ ان افراد کی موجودگی شہروں میں یقینی بنائیں۔ (۱۸)

---

(۱۵) ☆ (رواہ ابن ابی داؤد فی المصاحف والبیهقی فی شعب الایمان عن انس' بحواله ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامه علی متقی (م۹۷۵ھ) مطبوعه موسسة الرسالة بیروت' لبنان' ج۱۲' ح۳۱۸۵۶)
(۱۶) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت' لبنان' ج۱' ص۲۶۶)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج۴' ص۴۷)
(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج۴' ص۴۷)
(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج۴' ص۴۹)

﴿۱۱﴾ کسی فعل پر راضی ہونے والا اس میں شریک سمجھا جائے گا' خواہ برا ہو یا نیک' حضور سید المرسلین ﷺ کے زمانہ کے یہودیوں نے کسی نبی کو قتل نہیں کیا مگر اس کے باوجود رب نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا:۔

قُلۡ فَلِمَ تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِیَآءَ اللّٰہِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ☆

(سورہ بقرۃ' آیت ۹۱)

تم فرمادو کہ پھر اگلے انبیاء کو کیوں شہید کیا اگر تمہیں اپنی کتاب پر ایمان تھا۔

یہودان مدینہ اپنے اسلاف کے اس فعل سے راضی تھے لہٰذا وہ بھی اس جرم میں مجرم ٹھہرے' چوری کا مال رکھنے والا چوری میں اور قتل کے مشورہ میں شریک ہونے والا قتل میں شریک ہوتا ہے' اسی طرح نیکی کے فعل سے راضی ہونے والا' نیکی کا حکم کرنے والا' نیکی کے کام میں شریک ہوتا ہے۔ (۱۹)

حدیث شریف میں ہے: اِنَّ الدَّالَ عَلَی الۡخَیۡرِ کَفَاعِلِہٖ نیکی کا حکم کرنے والا نیکی کرنے والے کی طرح ہے۔ (۲۰)

﴿۱۲﴾ تمام گناہوں کی اصل نبی کا انکار ہے' اس آیت میں نبی کے انکار کے بعد دوسرے گناہوں کا ذکر ہوا' بلکہ حضور نبی اکرم ﷺ کا انکار تمام انبیائے کرام کا انکار ہے۔ (۲۱)

﴿۱۳﴾ مرتد اور کافر کی کوئی نیکی اسے آخرت میں کام نہ دے گی۔

حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ کا ارشاد اس پر شاہد عادل ہے۔ (۲۲)

☆☆☆☆☆

---

(۱۹) ☆ (رواہ الترمذی عن انس 'بحوالہ ......)

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت 'لبنان 'ج۶' ح ۱۶۰۵۳)

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص۷)

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۴'ص۴۷)

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۳۳)

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷'ص ۲۳۹)

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۳'ص ۱۰۹)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱'ص ۲۳۹)

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱'ص ۲۳۹)

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲'ص ۲۰۴)

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۱۴۵)

(۲۱) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۱۴۵)

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷'ص ۲۳۹)

(۲۲) ☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۱۴۶)

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۷'ص ۲۳۰)

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۲'ص ۱۰۹)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱'ص ۲۳۹)

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱'ص ۲۳۹)

☆☆☆☆☆

باب (۶۲):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ اُوۡتُوۡا نَصِیۡبًا مِّنَ الۡکِتٰبِ یُدۡعَوۡنَ اِلٰی کِتٰبِ اللّٰہِ لِیَحۡکُمَ بَیۡنَھُمۡ ثُمَّ یَتَوَلّٰی فَرِیۡقٌ مِّنۡھُمۡ وَھُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۲۳)

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہیں کتاب کا ایک حصہ ملا' کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں کہ وہ ان کا فیصلہ کرے پھر ان میں کا ایک گروہ اس سے روگردان ہو کر پھر جاتا ہے۔

شان نزول:

مفسرین علماء نے اس آیت کی تفسیر میں چند شان نزول کا ذکر کئے ہیں' سب ہی ممکن ہیں۔

(۱) ایک بار حضور پرنور ﷺ یہود کی درس گاہ بیت المدراس میں تشریف لے گئے' آپ نے یہود کو دعوت اسلام دی' ان میں سے نعیم بن عمرو اور حارث بن زید نے کہا' اے محمد! آپ کس دین پر ہیں؟ آپ نے فرمایا! دین ابراہیمی پر' وہ کہنے لگے کہ ابراہیم یہودی تھے' آپ نے یہودیت کیوں اختیار نہ کی؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا! تم اپنی کتاب تورات لاؤ' ابھی ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ ہو جائے گا' وہ اس پر تیار نہ ہوئے اور انہوں نے انکار کر دیا' تورات میں چونکہ حضور سرور عالم ﷺ کی صفات عالیہ اور نبوت کے واضح دلائل موجود ہیں' انہیں ڈر تھا کہ تورات ہمارا پول کھول دے گی' اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔(۱)

---

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۸)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴'ص ۵۰)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲'ص ۱۱۰)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷'ص ۲۳۲)
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۳۳)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱'ص ۲۳۹)
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۰۱ھ)' ج ۱'ص ۲۳۹)

(۲) ایک مرتبہ خیبر کے ایک یہودی نے یہودن سے زنا کیا' چونکہ یہ دونوں مالدار تھے اور تورات میں وارد زنا کی سزا رجم (پتھر مار کر ہلاک کر دینا) سے بچنا چاہتے تھے' یہود ان کے رجم کو ناپسند کر رہے تھے' اس لئے وہ مقدمہ کو حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں مدینہ طیبہ لے کر حاضر ہوئے' ان کا خیال تھا کہ شاید حضور نبی اکرم ﷺ ان کی سزا رجم ختم کر کے اور کوئی معمولی سزا مقرر فرمائیں گے' مگر حضور نبی اکرم ﷺ نے ان کو سنگ سار کرنے کا حکم فرمایا' اس پر یہودی غضب ناک ہو گئے اور آپ کا فیصلہ ماننے سے انکار کر دیا' یہود میں سے نعمان بن اوفٰی اور بحری بن عمرو نے کہا' زنا کی سزا رجم نہیں' آپ نے ظلم کیا ہے' حضور نبی مکرم رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا! اس کا فیصلہ تورات پر رکھو' وہ کہنے لگے! ہاں یہ انصاف کی بات ہے' تورات منگائی گئی' آپ نے فرمایا! تم میں تورات کا سب سے بڑا عالم کون ہے؟ انہوں نے فدک کے ایک یہودی عالم عبداللہ بن صوریا کا نام لیا' اسے منگایا گیا' تورات کا وہ حصہ جس میں زنا کی سزا کا بیان تھا پڑھنے لگا' لیکن اس نے رجم کی آیت پر ہاتھ رکھ دیا اور اس آیت کو چھوڑ کر آگے پیچھے کی آیات پڑھنے لگا' حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ جو یہود کے بڑے عالم تھے (ایک روایت کے مطابق وہ اب تک اسلام لا چکے تھے) آپ نے ابن صوریا کا ہاتھ اٹھا کر رجم کی آیت پڑھ دی' جسے ابن صوریا نے چھپا دیا تھا' اس پر یہودی ذلیل ہوئے' حضور انور ﷺ کے حکم سے دونوں زانیوں کو رجم کیا گیا' یہودی اس پر سخت برہم ہوئے' اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۲)

(۳) ایک مرتبہ حضور ختم الرسل نبی الانبیاء حبیب خدا محبوب رب العلا ﷺ نے یہودیوں کو دعوت اسلام دی اور اپنی صداقت کی دلیل تورات کو قرار دیا کہ اس میں میری نبوت کی بشارت موجود ہے' تورات اور انجیل میں میری صفات کریمہ موجود ہیں' یہودیوں نے اس کا انکار کر دیا' اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۳)

---

(۲)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۳' ص ۵۱)
- ☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۴۶)
- ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۱۳۳)
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۲۳۲)
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۳۹)
- ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱' ص ۲۳۹)
- ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۱۰)
- ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۲۰۶)

(۳)
- ☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۵۰)
- ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۷' ص ۲۳۲)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ رفع تنازع کے لئے مقدمات کو حاکم کے پاس لے جانا واجب ہے' حاکم پر فرض ہے کہ مقدمات کا فیصلہ کتاب وسنت اور ادلہ شرعیہ کے مطابق کرے' قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اس کے کثیر دلائل موجود ہیں' ارشاد ربانی ہے۔

اِنَّمَا کَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ لِیَحْکُمَ بَیْنَھُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۔ وَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ☆ (سورۃالنور آیت' ۵۱)

مسلمانوں کی بات تو یہی ہے جب اللہ اور رسول کی طرف بلائے جائیں کہ رسول ان میں فیصلہ فرمائے کہ عرض کریں ہم نے سنا اور حکم مانا اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔

حدیث شریف میں ہے: مَنْ دُعِیَ اِلٰی سُلْطَانٍ فَلَمْ یَجِبْ فَھُوَ ظَالِمٌ لَّا حَقَّ لَہٗ (رواہ الطبرانی عن سمرۃ)

دوسری حدیث میں یوں ارشاد ہوا: مَنْ دُعِیَ اِلٰی حُکْمٍ مِّنْ اَحْکَامٍ فَلَمْ یَجِبْ فَھُوَ ظَالِمٌ

جسے حاکم کی طرف بلایا جائے (تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کردے) مدعی علیہ حاضر نہ ہو تو وہ ظالم ہے اس کا حق محفوظ نہیں۔(۴)

حضور سید المرسلین نبی الحرمین امام القبلتین نبی اکرم رسول معظم مطاع کریم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کا قاضی مقرر فرمایا' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجنے سے پہلے دریافت کیا!

کَیْفَ تَقْضِیْ؟ فَقَالَ ! اَقْضِیْ بِمَا فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ 'قَالَ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ 'قَالَ ! فَبِسُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ 'قَالَ اِنْ لَّمْ فِیْ سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ 'قَالَ اَجْتَھِدُ رَاْئِیْ 'قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ وَفَّقَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ (۵)

اے معاذ! تو لوگوں کے مقدمات کا فیصلہ کس طرح کرے گا' عرض کیا! میں کتاب اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کروں گا' فرمایا! اگر کتاب اللہ میں حکم واضح نہ ہو سکے؟ عرض کیا! پھر میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا' فرمایا! اگر رسول اللہ ﷺ کی سنت میں حکم واضح نہ ہو؟ عرض کیا! میں اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا' حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد ہے جس نے اپنے رسول کے قاصد کو صحیح فیصلہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔(۶)

---

(۴) ☆ (رواہ ابوداؤد فی مراسیلہ والبیہقی عن الحسن مرسلاً بحوالہ ......)

☆ کنزالعمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۶' ح ۱۴۸۵۹' ۱۴۸۶۰)

(۵) ☆ (رواہ الترمذی عن معاذ' ج ۱' ص ۱۵۹)

(۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۸)

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۷)

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۵۰)

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۳۳)

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱' ص ۲۴۰)

﴿۲﴾ جب تک معلوم نہ ہو کہ حاکم اور مدعی علیہ کے درمیان ذاتی عداوت ہے اس وقت تک مدعی علیہ کا حاکم کے پاس حاضر ہونا لازم ہے، نہ حاضر ہونے پر حاکم اس پر زجر و توبیخ کر سکتا ہے۔(۷)

﴿۳﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی شریعتوں کے وہ احکام جو حضور نبی اکرم ﷺ نے منسوخ نہ فرمائے ہوں، ہمارے لئے واجب العمل ہیں، شادی شدہ مرد اگر زنا کرے تو اس کی سزا پہلی شریعتوں میں رجم تھی، ہماری شریعت میں بھی رجم ہے، کیونکہ یہ سزا ہماری شریعت میں منسوخ نہیں۔(۸)

﴿۴﴾ احکام شرع کو اپنی خواہش کے مطابق کرنے کی کوشش طریقہ یہود ہے جو مذموم ہے، مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنی خواہشات کو احکام شرع کے تابع کرے نہ کہ احکام شرع کو اپنی خواہش کے مطابق ڈھالے، آیت مذکورہ بالا میں یہ حقیقت واضح طور پر بیان کی گئی ہے۔(۹)

﴿۵﴾ کلام الٰہی کی اصل حقیقت جاننا بہت ہی دشوار ہے اور نہ ہر ایک کا حصہ ہے، عام لوگوں کی فہم ظاہری معنوں تک ہوتی ہے اور ظاہری معنی کتاب کا ایک حصہ ہیں، قرآن مجید اور اسی طرح دیگر آسمانی کتابوں کے بعض کو صرف کلمات ملے، بعض کو معانی اور بعض کو احکام و اسرار نصیب ہوئے، مگر یہ سب کتاب کا ایک حصہ ہیں، کل کتاب کا علم تو صاحب کتاب نبی معظم رسول اکرم ﷺ کو عطا ہوا۔

رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اَلرَّحْمٰنُ ☆ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ☆ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ☆ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ☆

(سورۃ الرحمن آیت ۱......۴)

رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا، انسانیت کی جان (محمد ﷺ) کو پیدا کیا، ما کان و ما یکون کا بیان انہیں سکھا دیا۔

---

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۵۰)

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۵۰)

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۸)

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ)مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۶۷)

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۵۰)

☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۶)

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۱۰)

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۷ ص ۲۳۲)

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۳)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۳۹)

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی ج ۱ ص ۲۳۹)

نیز ارشاد ہوا:

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ☆ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ☆ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ☆ (سورۃ القیامۃ آیت ۱۷......۱۹)

بے شک اس کو محفوظ کرنا اور پڑھنا ہمارے ذمہ ہے تو جب ہم اسے پڑھ چکیں تو اس وقت اس پڑھے ہوئے کی اتباع کرو، پھر بے شک اس کی باریکیوں کا تم پر ظاہر فرمانا ہمارے ذمہ ہے۔

لہٰذا امتی قرآن مجید کے تمام احکام واسرار سے واقف نہیں ہوسکتا، البتہ اسے اس کا علم حاصل کرنے کی جدوجہد میں ثواب ملتا ہے۔(۱۰)

☆☆☆☆☆

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸)

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۰۶)

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۱۳۳)

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۱۰)

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)، ج ۱، ص ۲۳۹)

☆☆☆☆☆

باب (۶۳) :

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَایَتَّخِذِالۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡکٰفِرِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ فَلَیۡسَ مِنَ اللّٰہِ فِیۡ شَیۡءٍ اِلَّآاَنۡ تَتَّقُوۡامِنۡہُمۡ تُقٰۃً وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفۡسَہٗ وَاِلَی اللّٰہِ الۡمَصِیۡرُ☆

(سورہ آل عمران آیت ۲۸)

مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں کے سوا' اور جو ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا مگر یہ کہ تم اس سے کچھ ڈرو' اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے۔

حل لغات:

"اَوۡلِیَاۤءَ" : وَلِیٌّ کی جمع ہے' اس کا مادہ اشتقاق وَلَاءٌ 'وَلْیٌ 'وَلَایَۃٌ اور وِلَایَۃٌ ہے۔

وَلَاءٌ کا معنی ہے' دوستی' قریب ہونا' مددگار ہونا ہے۔

وَلَایَۃٌ کا معنی ہے وہ شہر جس پر ایک حاکم قابض ہو۔

وِلَایَۃٌ کا معنی ہے حکومت' امارت' سلطنت' رشتہ داری'

کبھی یہ دونوں کلمات ایک دوسرے کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

وَلِیٌّ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے' محبت کرنے والا' دوست' مددگار' پڑوسی' حلیف' تابع' داماد' ہر وہ شخص جو کسی کام کا منتظم ہو۔

وَلِیٌّ اسم فاعل کے معنی میں محافظ و مددگار اور اسم مفعول کے معنی میں مطیع و فرماں بردار ہے۔

اسی سے موالات بنا ہے' جس کا معنی ہے دوستی کرنا' مدد کرنا۔(۱)

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۵۳۳ ومابعد،
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۲ ص ۱۵۷،

آیت مبارکہ میں اس سے مراد یہ کہ......

(۱) مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی نہ کریں۔

(۲) مسلمان مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے مدد نہ لیں۔

(۳) مسلمان کافروں کو اپنا متصرف و منتظم نہ بنائیں۔

"مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ" : مومنوں کے سوا۔

دُوْنَ کا معنی ہے' حقیر' کم درجہ' پیچھے رہ جانے والا' قریب کا متضاد' دور' غیر اور سوا' اجنبی' مقابل۔
ہر سوا دُوْنَ نہیں' ہر اجنبی غیر ہے اور ہر مقابل دُوْنَ ہے۔(۲)
آیت کا معنی ہے' مومنوں کے سوا' مومنوں کو چھوڑ کر' مومنوں کے مقابل کافروں کو اپنا مددگار اور دوست نہ بناؤ۔(۳)

"تُقٰةً" : اصل میں وُقَيَةً تھا' (واو مضمومہ' قاف مفتوحہ' یا متحرکہ) واو مضمومہ کو تا سے بدلا گیا' یا متحرکہ کو الف سے بدلا گیا کیونکہ اس کے ماقبل حرکت ہے' تُقٰةً ہوا' یہ باب افتعال کا مصدر غیر قیاسی ہے' اس کا معنی ہے' بچنا' ڈرنا۔(۴)

آیت کے تین معنی بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) کفار کو مددگار نہ بناؤ' مگر جب کہ تمہیں ان سے خوف اور اندیشہ ہو' اس صورت میں بعض کفار کے مقابلہ میں بعض سے مدد لے لو۔

(۲) کفار کو دوست نہ بناؤ' مگر جب ان سے خطرہ ہو تو اس صورت میں ان سے دوستی کا اظہار کر سکتے ہو مگر شرط یہ ہے کہ تمہارے دل کا میلان ان کی طرف نہ ہو۔

(۳) کفار سے مذہبی دوستی نہ کرو' نہ ان کے مذہب سے الفت کا اظہار کرو' مگر جب تمہیں خطرہ ہو تو منہ سے کلمہ کفر کہہ سکتے ہو' اس صورت میں دو شرطیں ہیں۔
ایک یہ کہ تمہارا دل ایمان پر مطمئن ہو' دوسری شرط یہ ہے کہ بقدر ضرورت کلمہ کفر کہو' موقعہ ملتے ہی اس زمین سے نکل جاؤ۔(۵)

---

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفهانی (م ۵۰۲ھ) ص ۱۷۵ ومابعد)
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۹۹)
☆ مصباح اللغات ازابو الفضل مولانا عبدالحفیظ بلیاوی 'مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی' ص ۲۵۷)

(۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان' ج ۱ ص ۲۶۷)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۱۴۸)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸ ص ۱۲)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲ ص ۱۳۰)
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۵)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۱)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲ ص ۲۱۳)

(۴) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳ ص ۱۲۱)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲ ص ۲۱۵)

(۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان' ج ۱ ص ۲۶۸)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲ ص ۲۱۵)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۲۵۷)

شان نزول:

آیت کے شان نزول میں چند روایات مروی ہیں، ممکن ہے سب ہی واقعات کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہو۔

(۱) عبداللہ بن ابی منافق اور اس کے ساتھی یہود اور مشرکین سے محبت رکھتے تھے، انہیں مسلمانوں کی خفیہ خبریں پہنچاتے تاکہ وہ مسلمانوں کے خلاف موقعہ ملنے پر کفار ان کی مدد کرسکیں، یہ آیت ان کے بارے میں نازل ہوئی۔

یاد رہے، کلمہ اسلام کا اظہار کرنے والے ہمیشہ دو گروہ رہے، ایک وہ جو سچے دل سے اسلام کا اظہار کرتا ہو، ان کی زبان اور دل ایک ہو، یہ حقیقی مسلمان ہیں، دوسرے وہ کہ محض زبان سے کلمہ اسلام کا اظہار و اقرار کریں دل سے اسلام کی تصدیق نہ کریں، یہ منافق کہلاتے ہیں، عبداللہ بن ابی منافق اور اس کے ساتھی اسی گروہ سے تعلق رکھتے تھے۔(۶)

(۲) حضرت عبادہ بن صامت انصاری رضی اللہ عنہ نے غزوہ احزاب کے روز حضور سید عالم ﷺ سے عرض کیا! یارسول اللہ! پانچ سو یہودی میرے حلیف ہیں، اگر اجازت ہو تو آج ہم کفار کے مقابلہ میں ان سے مدد لیں، وہ ہمارے ساتھ لڑنے کے لئے تیار ہیں، اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی، جس میں بتایا گیا کہ کفار کو مددگار بنانا جائز نہیں۔(۷)

(۳) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ بدری صحابی ہیں، کفار مکہ کے ساتھ ان کے دیرینہ تعلقات تھے، اس آیت کے نزول نے انہیں کفار سے دیرینہ تعلقات قائم رکھنے سے روک دیا۔(۸)

(۴) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ مشرکین مکہ کی قید میں تھے مشرکین نے انہیں کہا کہ اگر وہ اسلام اور بانی اسلام حضور پرنور ﷺ کے خلاف وہ کچھ نہ کہیں گے جو ہم چاہتے ہیں تو انہیں قتل کردیا جائے گا، اس پر حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے کفار کی حسب منشا کچھ کلمات کہے، لیکن ان کا دل مطمئن تھا، خلاف اسلام کلمات کہہ کر انہوں نے جان بچالی، حضور سید عالم ﷺ کو اس کی خبر ہوئی، اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔(۹)

---

(۶)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۲، ص۲۱۳)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۲، ص۱۳۰)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۸، ص۱۱)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)، ج۱، ص۲۴۱)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۱۴۸)

(۷)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۸، ص۱۱)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۲، ص۱۳۰)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)، ج۱، ص۱۴۱)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۴، ص۵۸)

(۸)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۸، ص۱۱)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)، ج۱، ص۲۴۱)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج۲، ص۲۱۳)

(۹)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۴، ص۵۸)

(۵) یہود کے چند افراد حجاج بن عمرو ابن ابی الحقیق اور قیس بن زید وغیرہ انصار کے چند افراد کے ساتھ تعلق رکھتے تھے' ان یہودیوں کا خیال تھا کہ اس طرح ان انصاری حضرات کو دین اسلام سے برگشتہ کردیں گے' انصار کے دیگر چند افراد حضرت رفاعہ بن المقتدر' عبدالرحمٰن بن جبیر اور سعید بن خیثمہ نے اپنے انصاری بھائیوں کو یہودیوں کی دوستی سے منع کیا' مگر انہوں نے دوستی ترک نہ کی' اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور انہیں کافروں کی دوستی سے منع کر دیا گیا۔ (۱۰)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ کافروں سے موالات حرام ہے خواہ رشتہ داری کی بنا پر ہو یا دوستی کی بنا پر' دونوں طرح سے ناجائز ہے' کافروں سے نرمی کرنا اور انہیں دوست بنانا بھی حرام ہے' آیت مذکورہ کے علاوہ اس کی ممانعت میں کثیر آیات اور احادیث وارد ہیں۔ مثلاً

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ الآية (سوره آل عمران آیت ۱۱۸)

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے ان کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ......الآية (سورۃ المجادلہ آیت ۲۲)

تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں اللہ اور پچھلے دن پر کہ وہ دوستی کریں ان سے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی' اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں۔

وَلَا تَرْكَنُوْۤا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ......الآية (سوره ہود آیت ۱۱۳)

اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ الآية (سورۃ الممتحنہ آیت ۱)

اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ' تم انہیں خبریں پہنچاتے ہو دوستی سے' حالانکہ وہ منکر ہیں اس حق کے جو تمہارے پاس آیا۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ الآية

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ' وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں' اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو وہ انہیں میں سے ہیں۔ (سورۃ المائدہ آیت ۵۱)

(۱۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۱)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۴۲۱)
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۱۹)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ الآية
(سورۃ التوبہ، آیت ۷۳)

اے غیب کی خبریں دینے والے (نبی) جہاد فرماؤ کافروں اور منافقوں پر اور ان پر سختی کرو۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ الآية (سورہ طٰہٰ، آیت ۱۳۱)

اور اے سننے والے اپنی آنکھیں نہ پھیلا اس کی طرف جو ہم نے کافروں کے جوڑوں کو برتنے کے لئے دی ہے، جیتی دنیا کی تازگی، تاکہ ہم انہیں اس کے سبب فتنہ میں ڈالیں۔

وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ☆ (سورۃ الانعام آیت ۶۸)

اور جو کہیں تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ الآية
(سورۃ النسآء آیت ۱۴۰)

اور بے شک اللہ تم پر کتاب میں اتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو، جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں، ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو۔

اور اس کے علاوہ کثیر آیات میں کفار سے موالات سے منع کر دیا گیا ہے۔

احادیث مبارکہ جن میں کفار سے موالات، ملاطفت اور معاشرت سے منع کیا گیا ہے، کثیر ہیں، چند ایک یہ ہیں۔

اَنَا بَرِیْءٌ مِّنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مُقِيْمٍ بَيْنَ الْمُشْرِكِيْنَ میں ہر اس مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں میں رہتا ہو۔ (۱۱)

مَنْ جَامَعَ الْمُشْرِكَ وَسَكَنَ مَعَهٗ فَاِنَّهٗ مِثْلُهٗ جو کسی مشرک کے ساتھ اکٹھا رہے پس وہ مسلمان بھی اس جیسا ہے۔ (۱۲)

مَنْ اَقَامَ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ جو مشرکین کے ساتھ مقیم ہو اس سے حفاظت کا ذمہ اٹھا لیا جائے گا۔ (۱۳)

---

(۱۱) ☆ (رواہ ابوداؤد والترمذی والضیاعن جریر، بحوالہ . .)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان، ج ۴، ح ۱۱۰۳۱)
☆ (رواہ العسکر فی الامثال والبیہقی، بحوالہ . .)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان، ج ۱۶، ح ۴۶۲۹۶)
☆ (ورواہ الطبرانی من مسند خالد بن الولید، بحوالہ . . .)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان، ج ۱۶، ح ۴۶۳۰۲)

(۱۲) ☆ (رواہ ابوداؤد عن سمرہ، بحوالہ)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان، ج ۴، ص ۱۱۰۲۹)

(۱۳) ☆ (رواہ الطبرانی والبیہقی عن جریر، بحوالہ)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان، ج ۴، ح ۱۱۰۲۸)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۹)
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۲۶۷)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۴، ص ۵۷)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱، ص ۱۴۸)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱، ص ۲۵۷)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱، ص ۲۴۱)
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱، ص ۲۴۱)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۱۹)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۱۴)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸، ص ۱۲)
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۵)

(۲) کسی سے دوستی یا دشمنی کا مدار اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی رضا ہونا لازم ہے' یہ معیار ایمان کا عظیم الشان نشان ہے'
صحیح حدیث شریف میں ہے: مَنْ اَحَبَّ لِلّٰهِ وَ اَبْغَضَ لِلّٰهِ وَ اَعْطٰى لِلّٰهِ وَ مَنَعَ لِلّٰهِ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ الْاِيْمَان
جس نے اللہ کے لئے دوستی کی اور جس نے اللہ کے لئے دشمنی کی اور جس نے اللہ کے لئے دیا اور جس نے اللہ کے لئے منع کیا اس نے ایمان مکمل کرلیا۔ (۱۴)

بروز قیامت انسان کا حشر اس کے ساتھ ہوگا جس سے دوستی رکھتا ہو' لہٰذا لازم ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ دوستی رکھے' کافروں سے عداوت رکھے اور ان سے دور رہے۔
صحیح حدیث شریف میں ہے: اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ. انسان (بروز قیامت) اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرتا ہو۔ (۱۵)

(۳) اللہ تعالیٰ جل وعلا کی دوستی اس کے دشمنوں کے ساتھ جمع نہیں ہوسکتی' یہ دونوں دوستیاں متضاد ہیں' لہٰذا اللہ تعالیٰ سے دوستی کرنے والے کے لئے لازم ہے کہ اس کے دشمنوں (کافروں) سے عداوت رکھے' کافروں سے دوستی میں دو نقصان ہیں' ایک تو وہ خود بری شئ ہے دوسرے مسلمانوں کی دوستی سے محرومی کا باعث ہے' آیت کا جزو "مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْن" اسی حقیقت کا ترجمان ہے۔ (۱۶)

(۴) کافروں کی طرف سے اگر مسلمانوں کو شدید نقصان کا اندیشہ ہو تو نقصان سے بچنے کے لئے کفار سے ظاہری دوستی جائز ہے' ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی دوستی سے محرومی نہ ہوگی' مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ کفر کو پسند نہ کرے' اس کا دل اسلام پر مطمئن ہو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ ۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّ ۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ☆ (سورۃ النحل آیت ۱۰۶)

جو ایمان لا کر اللہ کا منکر ہو' سوا اس کے جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر جما ہوا ہو' ہاں وہ جو دل کھول کر کافر ہو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا عذاب ہے۔

---

(۱۴) ☆ (رواہ ابوداؤد والضیاء عن ابی امامۃ' بحوالہ ....)
☆ الجامع الصغیر ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) ج ۲' ص ۲۷۲)
(۱۵) ☆ (رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و ابوداؤد و الترمذی و النسائی عن انس و رواہ البخاری و مسلم عن ابن مسعود' بحوالہ)
☆ الجامع الصغیر ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) ج ۲' ص ۳۲۶)
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱' ص ۲۴۲)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱' ص ۲۴۲)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۲۱۴)
(۱۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۷)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۴۸)
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۵)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱' ص ۲۴۱)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۳)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۲۰)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۲۱۳)

حدیث شریف میں ہے:

وَيُذْكَرُ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ اِنَّالَنَكْشُرُفِیْ وُجُوْهِ اَقْوَامٍ وَاِنَّ قُلُوْبَنَالَتَلْعَنُهُمْ (۱۷)

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت کیا جاتا ہے کہ ہم بعض اوقات (مدارت کی خاطر) بعض قوموں کے سامنے تبسم کرتے ہیں مگر ہمارے دل ان پر لعنت کر رہے ہوتے ہیں۔

ضرورت کے وقت ایسا کرنا جائز ہے۔ (۱۸)

﴿۵﴾ اگر مسلمان ایسی جگہ ہوں جہاں کافروں کا غلبہ ہو اور مسلمان کے لئے اپنا دین ظاہر کرنا ممکن نہ ہو تو ایسی جگہ سے ہجرت کرنا فرض ہے' وہاں ٹھہرنا' قیام کرنا جائز نہیں' ایسی جگہ ہجرت کرے جہاں دین کا اظہار اور احکام شرع پر عمل کرنا ممکن ہو' البتہ بعض عذر صحیح کی بنا پر اگر ہجرت نہ کر سکے تو اس پر مواخذہ نہیں' مثلاً اس کے پاس چھوٹے بچے ہیں یا عورتیں ہیں یا یہ نابینا ہے یا قیدی ہے یا ہجرت کرے تو اسے یا اس کی اولاد یا اباواجداد کو قتل کر دیا جائے گا' ان حالات میں وہ ہجرت کرنے سے معذور ہے' البتہ ہمیشہ فرار اور نجات کی کوشش کرتا رہے۔

اگر تخویف منفعت کے ضائع کرنے یا قابل برداشت مشقت کی ہو یا ضرب قلیل کی' جو مہلک نہ ہو تو ان صورتوں میں ان کی موافقت واجب نہیں' موافقت کا حکم رخصت ہے' یعنی موافقت کرنے پر مواخذہ نہیں' البتہ موافقت نہ کرنا عزیمت ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا☆اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا☆فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا☆

(سورۃ النساء آیت ۹۷......۹۹)

وہ لوگ جن کی جان فرشتے نکالتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنے اوپر ظلم کرتے تھے ان سے فرشتے کہتے ہیں' تم کاہے میں تھے' کہتے ہیں کہ ہم زمین میں کمزور تھے' کہتے ہیں' کیا اللہ کی زمین کشادہ نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کرتے' تو ایسوں کا ٹھکانہ جہنم ہے' اور بہت بری جگہ پلٹنے کی' مگر وہ جو دبالئے گئے تھے مرد اور عورتیں اور بچے' جنہیں نہ کوئی تدبیر بن پڑے نہ راستہ جانیں' تو قریب ہے اللہ ایسوں کو معاف فرمائے اور اللہ معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ (۱۹)

---

(۱۷) ☆ (صحیح البخاری' ج۲' ص۹۰۵)

(۱۸) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص۲۵۷)

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص۱۴)

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲' ص۲۱۴)

(۱۹) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۲' ص۱۲۱)

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲' ص۲۱۵)

﴿۶﴾ دشمن اگر مسلمان ہے اس سے مال کے نقصان یا جان اور آبرو جانے کا خدشہ صحیح ہو تو اس جگہ سے ہجرت واجب ہے لیکن اس ہجرت پر ثواب نہیں، کیونکہ دشمن اگرچہ قوی ہے مگر دین کو خطرہ نہیں، اس ہجرت پر ثواب ہے جو دین کے تحفظ کے لئے ہو۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَلَاتُلْقُوْابِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ الآیۃ اور اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ پڑو۔ (۲۰) (سورۃ البقرۃ آیت ۱۹۵)

﴿۷﴾ کافروں، فاسقوں اور ظالموں کے ظلم وستم سے بچنے اور اپنی جان، مال اور عزت کی حفاظت کے لئے ان سے نرم کلامی، ان کے سامنے تبسم، انہیں کچھ عطا کرنا اور مدارت کے دیگر انواع بجالانا تقیہ کہلاتا ہے، اس پر موخذاہ نہیں البتہ تقیہ کرنا رخصت ہے، اسی طرح ان کے جبر پر کلمہ کفر کہنا رخصت ہے، عزیمت اپنے ایمان کا اظہار ہے، ترک تقیہ افضل ہے، اسی طرح ہر وہ کام جس میں اعزاز دین ہو اور وہ اس کی حفاظت میں قتل ہو جائے یہ افضل ہے، اسی لئے جہاد افضل ترین عبادت ہے کہ اس میں دین کا اعزاز ہے، شہید ہونے والا زندہ ہے اور اسے اپنے رب کی طرف سے رزق دیا جاتا ہے، مسیلمہ کذاب نے دو صحابہ کرام کو جبراً گرفتار کرلیا، دھمکی دے کر ان میں سے ایک سے پوچھا، کیا تم گواہی دیتے ہو کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں، پھر کہنے لگا کہ کیا تم گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا، ہاں، اس پر ان کو چھوڑ دیا۔

دوسرے صحابی سے بھی یہی سوال کئے، دوسرے سوال کے جواب میں انہوں فرمایا، میں بہرا ہوں، تین بار یہی سوال وجواب ہوئے، بالآخر انہیں شہید کر دیا، اس واقعہ کی اطلاع جب حضور نبی اکرم ﷺ کو ہوئی تو آپ نے فرمایا، پہلے نے رخصت پر عمل کیا اس پر کوئی مواخذہ نہیں، دوسرا صدق ویقین پر اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر چکا ہے اسے مبارک ہو۔

اسی طرح حضرت حبیب بن عدی رضی اللہ عنہ نے کفار کی قید میں عزیمت پر عمل کیا اور شہادت کا مرتبہ حاصل کیا، حضور سید عالم ﷺ نے اس کی تحسین فرمائی۔ (۲۱)

فائدہ جلیلہ:

حضور نبی رحمت ﷺ کے صحابہ کرام، اہل بیت اطہار، بالخصوص مولائے کائنات شیر خدا سیدنا حضرت علی، امامین حسنین کریمین اور شہدائے کربلا معلّیٰ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے حق اور اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر عزیمت کی وہ مثالیں قائم کی ہیں جو نشان عظمت ہیں، اعزاز دین کی خاطر ان کی شہادت اعلیٰ درجہ کی شہادت ہے۔

(۲۰) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۲۲)
(۲۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲، ص ۹)
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸، ص ۱۳)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)، ج ۱، ص ۲۴۲)
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۲۱

﴿۸﴾ جہاں مسلمان مغلوب ہوں غالب کفار سے مدارت سے پیش آسکتے ہیں' تاکہ مسلمانوں کی عزت محفوظ رہے۔

حدیث شریف میں ہے: اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی اَمَرَنِیْ بِمُدَارَۃِ النَّاسِ کَمَا اَمَرَنِیْ بِاِقَامَۃِ الْفَرَائِضِ

اللہ تعالیٰ نے مجھے لوگوں کے ساتھ نرمی کرنے کا حکم اس طرح دیا جس طرح فرائض ادا کرنے کا۔(۲۲)

نیز ارشاد ربانی ہے: قُوْابِاَمْوَالِکُمْ عَنْ اَعْرَاضِکُمْ وَلِیُصَانِعْ اَحَدُکُمْ بِلِسَانِہٖ عَنْ عِرْضِہٖ

اپنی عزتوں کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کر کے محفوظ کرو' تمہیں چاہیئے کہ اپنی زبان سے اپنی عزت کو محفوظ کرو۔(۲۳)

﴿۹﴾ جہاں دین مخدوش ہو' منکر کا ارتکاب ہو اور عوام میں سوء ظن پیدا ہو وہاں کفار سے مدارت جائز نہیں۔ (۲۴)

﴿۱۰﴾ دعا دے کر' القاب سے' سلام میں پہل کر کے کفار کی تعظیم حرام ہے۔(۲۵)

﴿۱۱﴾ مسلمانوں کے خفیہ راز کفار تک پہنچانا حرام ہے۔(۲۶)

﴿۱۲﴾ کفار اور مشرکین کو خادم بنانا اور ذلیل کر کے اس سے استعانت جائز ہے۔(۲۷)

﴿۱۳﴾ کافر کو مسلمان پر کوئی ولایت حاصل نہیں' اس لئے کافر کا مسلمان نابالغ بچہ' جو مسلمان ماں کی وجہ سے مسلمان ہے' باپ کے زیر تصرف نہیں۔(۲۸)

☆☆☆☆☆

---

(۲۲) ☆ (رواہ الفردوس عن عائشۃ' بحوالہ ......)
☆ (الجامع الصغیر ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ)' ج ۱' ۱۱۴۱)

(۲۳) ☆ (رواہ ابن عدی و ابن عساکر عن عائشۃ' بحوالہ ......)
☆ (کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان' ج ۳' ح ۷۴۱۷)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۲۲)

(۲۴) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۲۲)

(۲۵) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۲۲)

(۲۶) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۲۰)

(۲۷) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۴۲)

(۲۸) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۲۰)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۰)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۲۰)

☆☆☆☆☆

باب (۶۴) :
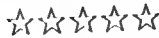
﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِنَّ اللّٰہَ اصۡطَفٰۤی اٰدَمَ وَنُوۡحًا وَّاٰلَ اِبۡرٰہِیۡمَ وَاٰلَ عِمۡرٰنَ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ☆ ذُرِّیَّۃً ۢ بَعۡضُہَا مِنۡۢ بَعۡضٍ ؕ وَاللّٰہُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ☆ (سورہ آل عمران آیات ۳۳، ۳۴)

بے شک اللہ نے چن لیا آدم اور نوح اور ابراہیم کی آل اور عمران کی آل کو سارے جہاں سے' یہ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے' اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

حل لغات:

"اصطفیٰ" : صَفوٌ سے بنا ہے' جس کا معنی ہے' شئ کو اس کے نامناسب اجزء سے دور کرنا' خالص کرنا' چن لینا' چھانٹنا۔ "اصطفیٰ" دو نوع پر ہے' ایک وہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں سے ان ناملائم اشیاء کو دور کر لیتا ہے جو دوسروں میں پائی جاتی ہیں' یہ اللہ کی ایجاد سے ہے' دوسرے یہ کہ بندہ خود اپنے کو ان ناملائم اشیاء سے دور کر لے' اس میں بندہ کا اختیار ہے۔ (۱)

اصطلاح شرع میں "اصطفیٰ" قرب خداوندی کا ایک خاص مقام ہے جو خُلّت اور مَحبّت سے عام ہے۔

اس مقام میں اصطفیٰ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو دیگر مخلوقات سے افضل بنایا ہے' انبیاء بے عیب پیدا کئے' انہیں اپنی صفات کا مظہر بنایا' بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی' کسی کو کلیم اللہ بنایا' کسی کو نجی اللہ' کسی کو صفی اللہ' کسی کو روح اللہ' کسی کو خلیل اللہ اور کسی کو حبیب اللہ بنایا۔

اس مقام پر چار انبیاء کے اصطفیٰ کا ذکر ہے' حضرت آدم' حضرت نوح' حضرت ابراہیم اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام' اللہ تعالیٰ نے ان کو بڑی عظمتیں عطا فرمائیں' مگر ہمارے آقا و مولیٰ حضور سید المرسلین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کا مرتبہ اصطفا سے بھی بلند تر ہے' آپ اللہ تعالیٰ کے حبیب اور اس کی رحمت ہیں' تمام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام رحمت کے لئے بنائے گئے مگر ہمارے نبی سراپا رحمت بن کر تشریف لائے' ارشاد ربانی ہے۔

وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا رَحۡمَۃً لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ☆ اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہاں کے لئے' (سورۃ الانبیاء آیت ۱۰۷)

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۲۸۳)
المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۱۲۵)

حضور امام الانبیاء خاتم المرسلین ﷺ کی بعثت سے لے کر تا قیام قیامت مخلوق بڑے عذابوں سے امن میں آ گئی یہ سب حضور کی رحمت کا صدقہ ہے آپ خود ارشاد فرماتے ہیں۔ اَنَا رَحْمَةٌ مُّهْدَاةٌ میں سراپا رحمت اور ہدایت ہوں۔ (۲)

" آل " : کا معنی کنبہ رشتہ دار گھر والے متبعین مذہب۔

آل اور اہل ایک ہی معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

کبھی آل سے خود اس کی ذات مراد ہوتی ہے جس کی طرف یہ مضاف ہو۔

آلَ اِبْرٰهِيْمَ اور آلَ عِمْرَانَ سے خود حضرت ابراہیم اور حضرت عمران مراد ہیں ایک تفسیر کی رو سے حضرت ابراہیم اور حضرت عمران کے متبعین مراد ہیں۔ (۳)

" آلَ عِمْرَانَ " : عمران نام کی دو شخصیات ہیں ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے والد ہیں ان کا نسب یوں ہے ابو موسیٰ عمران بن یصھر بن فاھاث بن لاوی بن یعقوب دوسرے حضرت مریم کے والد حضرت عیسیٰ کے نانا ہیں ان کا نسب یوں ہے۔

ابو مریم عمران بن ماتان بن عادر بن ابی ہود بن رب بن بابلی بن سالیاں بن یوحنا بن اوشا بن اوموز ربن یشک بن خارقا بن یاتام بن غرزیا بن یوزان بن ساقط بن ایشا بن راجقیم بن سلیمان۔ (۴)

آیت مبارکہ مذکورہ میں عمران سے مراد صحیح تر قول کے مطابق حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے والد ہیں کیونکہ بعد کی آیات میں انہی کا ذکر ہے۔

---

(۲) ☆ (رواہ ابن سعد و الحکیم عن ابی صالح و رواہ الحاکم عن ابی ہریرۃ بحوالہ ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال و الافعال از علامہ علی متقی مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت لبنان ج ۱۱ ح ۳۱۹۹۵)
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی مطبوعہ د ار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۶۲)
☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۴۹)
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۳)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۳)
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۲۲)
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۱، ۱۳۲)

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۶۲)
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۰)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۳)
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۲۴)
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۲۳)
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۲۱)

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۶۳)
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۱۹۸)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۵۸)
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۳۱)
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ص ۲۲۳)

شان نزول:

(۱) یہود کا خیال تھا کہ ہم حضرت ابراہیم واسحٰق اور یعقوب علیہم السلام کی اولاد ہیں، ہم ہی ان کے دین پر ہیں، اس آیت میں انہیں کہا گیا ہے کہ وہ خدا کے پیارے نبی تھے اور تم مشرک ہو، تم ان کے دین پر کیسے ہو سکتے ہو۔ (۵)

(۲) نجران کے عیسائی حضرت عیسٰی علیہ السلام کو خدا یا خدا کا بیٹا کہتے تھے، ان کی تردید میں یہ آیت اتری، انہیں بتایا گیا حضرت عیسی علیہ السلام کا نسب یہ ہے، نسب انسانوں میں ہوتا ہے، خالق کا کوئی نسب نہیں۔ (٦)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام غیر انبیاء تمام مخلوق سے افضل ہیں، اس میں جن، انسان اور فرشتے سبھی شامل ہیں، اللہ تعالی نے انبیائے کرام علیہم السلام کو تمام دیگر مخلوق سے برگزیدہ فرمایا ہے، انبیائے کرام کی ذوات قدسیہ مہبط وحی ہے، یہ اللہ کے احکام اوامر ونواہی کے مُبَلِّغ ہیں، خَلق اور خُلق کے اعتبار سے تمام مخلوق سے برتر واعلی ہیں، اسرار الٰہیہ کے امین وخازن اور اسما وصفات الٰہیہ کے مظہر اتم ہیں، ان کی افضلیت پر اجماع امت ہے، اس کا اقرار لازم ہے۔ (۷)

﴿۲﴾ رُسُل بشر، رُسُل ملائکہ سے افضل ہیں، اس پر حضرت آدم علیہ السلام اور فرشتوں کے سجدہ کا واقعہ شاہد ہے، رُسُلِ ملائکہ عامہ بشر سے افضل ہیں اور عامہ بشر عامہ ملائکہ سے افضل ہیں۔ (۸)

﴿۳﴾ انبیائے کرام علیہم السلام کے نسب طاہر ہیں، یہ پاک پشتوں اور پاک رحموں سے منتقل ہوئے ہیں، یہی حال حضور خاتم النبیین ﷺ کا ہے، سیدنا عبداللہ اور سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہما سے لے کر حضرت سیدنا آدم اور سیدہ حوا علیہما السلام تک تمام آبا واجداد اور امہات کریمہ طاہر پر تھے، آیت مذکورہ میں ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ اس پر شاہد ہے۔ (۹)

---

(۵) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۸، ص ۳۰)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۲، ص ۱۳۰)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص ۱۴۹)

(٦) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۸، ص ۲۵)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۲، ص ۱۳۰)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص ۱۴۹)

(۷) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۱۳۵)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۸، ص ۲۲)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۲، ص ۱۳۱)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۲، ص ۲۲۳)
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۱۹۷)

(۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۱۹۷)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۲، ص ۲۲۳)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۲، ص ۱۳۱)
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، ص ۱۳۵)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۸، ص ۲۲)

(۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۱۹۸)

﴿۴﴾ انبیائے کرام علیہم السلام کی اطاعت واجب اور محبت خداوندی کے حصول کا واحد ذریعہ ہے۔(۱۰)

﴿۵﴾ آل فلاں اور اہل فلاں کا ایک ہی مصداق ہے' جو کسی کی آل کے لئے وصیت کرے وہ اس کی اہل کے لئے ہے۔(۱۱)

﴿۶﴾ حضور سید المرسلین ﷺ کا میلاد مبارک منانا قاطع شرک ہے' سنت الٰہیہ ہے اور باعث خیر دارین ہے' اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کے نسب بیان کئے ہیں' انبیائے کرام علیہم السلام کے شجرہ ہائے نسب بیان فرما کر اللہ تعالیٰ نے ان کا مخلوق ہونا بیان فرمایا ہے' اسی طرح محافل میلاد مبارکہ میں حضور اکرم ﷺ کا نسب' پیدائش' پرورش' رضاعت اور دیگر احوال بیان کئے جاتے ہیں' باوجود معجزات کے آپ کی پیدائش کے ذکر میں باب شرک کے احتمال کو بند کرنا ہے۔

ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ الآیۃ (یہ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے) میں اس کا واضح اشارہ ہے۔

﴿۷﴾ بیٹی کی اولاد اپنے نانا کی آل میں شامل ہے' حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت عمران کے نواسہ ہیں' لیکن قرآن مجید نے انہیں آل عمران فرمایا ہے' اسی طرح حضرات حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ علیہما حضور سید عالم ﷺ کے نواسے ہیں مگر آپ کی آل میں شمار ہوتے ہیں' آیت مذکورہ بالا اس پر شاہد ہے۔

﴿۸﴾ انبیائے کرام علیہم السلام کے خصائص' کمالات اور معجزات کا بیان کرنا لازم اور سنت الٰہیہ ہے' ان کمالات کا ذکر نہ کرنا اور قصداً انہیں چھپانا طریقہ یہود ہے' اس کی مذمت قرآن مجید میں بارہا ہوئی ہے' آیت مذکورہ بالا میں رب کریم جل و علا نے اپنے محبوب انبیاء علیہم السلام کی برگزیدگی بیان فرمائی ہے' اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کو جو خصائص و معجزات اور کمالات عطا فرمائے ہیں وہ دو طرح کے ہیں' ایک قویٰ جسمانیہ اور دوسرے قویٰ روحانیہ۔

قویٰ جسمانیہ دو طرح کے ہیں' قویٰ مدرکہ اور قویٰ محرکہ۔ قویٰ مدرکہ بھی دو قسم پر ہیں' قویٰ ظاہرہ' قویٰ باطنہ۔

قویٰ ظاہرہ پانچ ہیں۔

(ا) حواس باصرہ' (دیکھنے کی قوت)

اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قوت باصرہ کو یوں بیان فرمایا ہے۔

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ☆

اور اسی طرح ہم ابراہیم کو دکھاتے ہیں ساری بادشاہی آسمانوں اور زمین کی' اور اس لئے کہ وہ عین الیقین والوں میں ہو جائے۔

(سورۃ الانعام آیت' ۷۵)

حضور سید الانس والجان ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ اَقِيْمُوا الصُّفُوْفَ فَاِنِّيْ اَرَاكُمْ خَلْفَ ظَهْرِيْ

نماز میں اپنی صفیں درست رکھیں کیونکہ میں تمہیں اپنی پیٹھ پیچھے سے دیکھتا ہوں۔(۱۲)

(۱۰) تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۲۴)

(۱۱) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۰)

(۱۲) (رواہ البخاری عن انس' ج ۱' ص ۱۰۰. والنسائی واحمد)

عالم ما کان وما یکون حضور خاتم الانبیاء ﷺ اپنی قوت باصرہ کا ذکر یوں فرماتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ زَوٰی لِیَ الْاَرْضَ فَرَاَیْتُ مَشَارِقَھَا وَمَغَارِبَھَا وَاِنَّ اُمَّتِیْ سَیَبْلُغُ مُلْکُھَا مَازُوِیَ لِیْ مِنْھَا الحدیث

بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لئے زمین کو سمیٹ دیا ہے میں نے اس کے مشرق اور مغرب کو دیکھ لیا ہے اور بے شک میری امت کا ملک وہاں تک پہنچے گا جہاں تک زمین میرے لئے سمیٹی گئی۔ (۱۳)

(ب) **قوت سامعہ۔** (سننے کی قوت)

حضرت سلیمان علیہ السلام نے تین میل دور سے فضا میں زمین پر چیونٹی کی خفیف آواز سن لی۔

ارشاد ربانی ہے۔ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنْ قَوْلِھَا الآیۃ تو اس کی بات سے مسکرا کر ہنسا۔ (سورۃ النمل آیت ۱۹)

نبی الثقلین امام القبلتین حضور پرنور ﷺ کی قوت سامعہ کا نظارہ کیجئے' آپ ہی کا ارشاد مبارک ہے۔

اِنِّیْ اَرٰی مَالَا تَرَوْنَ وَاَسْمَعُ مَالَا تَسْمَعُوْنَ اَطَّتِ السَّمَآءُ وَحُقَّ اَنْ تَاَطَّ مَافِیْھَا مَوْضِعُ اَرْبَعِ اَصَابِعَ اِلَّا وَمَلَکٌ وَاضِعٌ جَبْھَتَہٗ لِلّٰہِ سَاجِدًا الحدیث

میں وہ کچھ دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے' میں وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے' آسمان بلبلا رہا ہے اور اسے بلبلانا چاہئے کیونکہ وہاں کوئی چار انگل بھی جگہ ایسی نہیں جہاں کسی فرشتہ نے اپنی پیشانی اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے نہ رکھی ہو' (۱۴)

اسی طرح حضور سید عالم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم نے مدینہ میں بیٹھے ایک آواز سنی' آپ نے صحابہ کرام سے دریافت فرمایا' بھلا بتاؤ یہ آواز کیسی ہے؟ سب خاموش رہے' آپ نے فرمایا کہ دوزخ کی وادی میں گرنے والے پتھر کی یہ آواز ہے۔

اہل ریاضی کا بیان ہے کہ فیثا غورث کی قوت سماعت اتنی تیز تھی کہ وہ آسمان کی حرکت کی خفیف آواز بھی سن لیتا تھا۔

(ج) **قوت شامہ۔** (سونگھنے کی قوت)

حضرت سیدنا یعقوب علیہ السلام نے کنعان میں بیٹھے اپنے بیٹے حضرت سیدنا یوسف علیہ اسلام کی آنے والی قمیص کی خوشبو مصر سے محسوس کر لی۔

رب کریم کا ارشاد ہے۔ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ اَبُوْھُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ☆

جب قافلہ مصر سے جدا ہوا یہاں ان کے باپ نے کہا بے شک میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھ ہو گیا ہے۔ (سورہ یوسف آیت ۹۴)

---

(۱۳) ☆ (رواہ مسلم فی کتاب الفتن' ج ۲' ص ۳۹۰ و ابوداؤد و الترمذی و ابن ماجہ و احمد عن ثوبان 'بحوالہ.....)

☆ (المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی 'ج ۳' ص ۱۰۷)

(۱۴) ☆ (رواہ الترمذی عن ابی ذر' ج ۲' ص ۲۶)

(ی) **قوت ذائقہ۔ (چکھنے کی قوت)**

خیبر سے واپسی پر ایک یہودی عورت نے حضور سید عالمﷺ کی دعوت کی' گوشت میں زہر ملا دیا' تا کہ حضورﷺ کا کام تمام ہو جائے (العیاذ باللہ) مگر حضورﷺ نے چکھتے ہی خبر دی کہ:

فَقَالَ اِرْفَعُوْا اَیْدِیَکُمْ فَاِنَّھَا اَخْبَرَتْنِیْ اَنَّھَا مَسْمُوْمَۃٌ

آپ نے فرمایا! اپنے ہاتھ کھینچ لو' کیونکہ اس نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ زہر آلود ہے۔ (۱۵)

(ہ) **قوت لامسہ۔ (چھونے کی قوت)**

اس سلسلہ میں ابوالانبیاء سیدنا ابراہیم خلیل اللہ کا واقعہ سب سے بڑی شہادت کہ آپ نے نمرود کی آگ کو چھوا ہی تھا کہ وہ گلزار بن گئی'

رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ ☆ (سورۃ الانبیاء آیت' ۶۹)

ہم نے فرمایا اے آگ ہو جا ٹھنڈی اور سلامتی ابراہیم پر۔

قویٰ باطنہ میں سے قوت حفظ کا اندازہ آیت مبارکہ سے ہوتا ہے کہ حضور انورﷺ نے جو سنا وہ ہمیشہ یاد رہا۔

سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓی ☆ اب تمہیں پڑھائیں گے کہ تم نہ بھولو گے۔ (سورۃ الاعلیٰ آیت' ۶)

قوت باطنہ میں قوت ذکاء کا اندازہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے اس ارشاد سے ہوتا ہے کہ حضور معلم کائناتﷺ نے مجھے علم کے ہزار باب کا علم عطا فرمایا میں نے ہر ایک باب سے ہزار باب استنباط کئے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی قوت محرکہ کا بیان الفاظ سے ممکن نہیں اس کے لئے چند واقعات کی طرف اشارہ کافی ہے۔

سیدنا حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام اور حضرت سیدنا ادریس علیہ السلام کا آسمانوں کی طرف اٹھایا جانا قوت محرکہ کا ایک نمونہ ہے' سیدنا حضرت سلیمان علیہ السلام کے صحابی (جو نبی نہیں) کا آن واحد میں دور سے بھاری تخت لانا' اس قوت محرکہ کا مظہر ہے' نبی کے صحابی کا یہ حال ہے نبی کی اپنی قوت محرکہ کا کمال کون جانے؟ اور سب سے بڑھ کر نبی الانبیاء حبیب کبریا تاجدار عرب و عجم حضور اکرمﷺ کی معراج مبارک اس باب میں بے مثال ہے۔

---

(۱۵) ☆ (رواہ القاضی عیاض عن ابی ہریرۃ و انس و جابر و الحسن و ابو سلمۃ بحوالہ ....)

☆ (الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ 'از علامہ قاضی عیاض مالکی' مطبوعہ دار الفکر بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۶' ۳۱۷)

رب تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡۤ اَسۡرٰی بِعَبۡدِہٖ لَیۡلًا مِّنَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اِلَی الۡمَسۡجِدِ الۡاَقۡصَا الَّذِیۡ بٰرَکۡنَا حَوۡلَہٗ لِنُرِیَہٗ مِنۡ اٰیٰتِنَا اِنَّہٗ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ ☆

پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک، جس کے گرداگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں، بے شک وہ سنتا دیکھتا ہے۔ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۱)

یہاں تک تو گفتگو تھی قوائے جسمانیہ کی، کہ اس کا حال بیان سے وراء ہے، اب ذرا قوائے روحانیہ کی طرف توجہ فرمائیں، اس موقعہ پر یہ یاد کرا دینا ضروری ہے کہ جسم اور جسمانیات تو محسوس ہو سکتے ہیں، روح اور روحانیات کا علم حواس میں نہیں آسکتا، جب انبیائے کرام علیہم السلام کے جسمانی قویٰ علم انسانی سے وراء ہیں ان کے قوائے روحانیہ عقلیہ تو عقل سے وراء الوراء ہیں، ان کے شرف وصفا، اور انوار و تجلیات کا اندازہ صرف اس بات سے ہو سکتا ہے کہ ان کی ذوات قدسیہ مہبط وحی الٰہی ہے۔

پاک ہے وہ ذات جو انبیائے کرام علیہم السلام کا رب ہے،

پاک ہے وہ نبی، جو تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا نبی ہے۔

وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وبارک وسلم .(۱۶)

☆☆☆☆☆

(۱۶) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۲۰، ۲۲۳)

☆☆☆☆☆

باب (۶۵) :

نذر، اولاد کی تربیت اور دعا کی تاثیر

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اِذۡقَالَتِ امۡرَاَتُ عِمۡرٰنَ رَبِّ اِنِّیۡ نَذَرۡتُ لَکَ مَافِیۡ بَطۡنِیۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّیۡ اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ☆ فَلَمَّاوَضَعَتۡهَاقَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ وَضَعۡتُهَآاُنۡثٰی ۔ وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِمَاوَضَعَتۡ وَلَیۡسَ الذَّکَرُ کَالۡاُنۡثٰی وَاِنِّیۡ سَمَّیۡتُهَامَرۡیَمَ وَاِنِّیۡۤ اُعِیۡذُهَابِکَ وَذُرِّیَّتَهَامِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ☆

جب عمران کی بی بی نے عرض کی' اے میرے رب! میں تیرے لئے منت مانتی ہوں جو میرے پیٹ میں ہے کہ خالص تیری ہی خدمت میں رہے' تو تُو مجھ سے قبول کر لے' بے شک تو ہی ہے سنتا جانتا' پھر جب اسے جنا' بولی' اے میرے رب! یہ تو میں نے لڑکی جنی' اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ وہ جنی' اور وہ لڑکا جو اس نے مانگا اس لڑکی سا نہیں' اور میں نے اس کا نام مریم رکھا اور میں اسے اور اس کی اولاد کو تیری پناہ میں دیتی ہوں راندے ہوئے شیطان سے ۔ (سورہ آل عمران آیات ۳۵'۳۶)

شان نزول :

حضرت عمران' حضرت مریم والدہ حضرت عیسیٰ علیہم السلام کے والد ہیں' عمران کی بیوی حضرت حنہ تھیں' حضرت حنہ کی دوسری بہن ایشاع ہیں جو حضرت زکریا ابن اذن علیہ السلام کے نکاح میں تھیں' حضرت حنہ کے ہاں اولاد نہ تھی' ایک روز وہ درخت کے نیچے بیٹھی تھیں کہ ایک چڑیا پر نظر پڑی جو اپنے چھوٹے بچے کو چونچ سے دانہ کھلا رہی تھی' حضرت حنہ کے دل میں تمنا پیدا ہوئی کہ کاش ان کا بچہ ہوتا اور وہ اس سے دل بہلاتیں' اسی وقت نذر مان لی کہ اگر خدا نے اسے اولاد دی تو وہ اسے بیت المقدس میں خدمت کے لئے وقف کر دے گی' اللہ تعالیٰ نے انہیں حضرت مریم کو عطا فرمایا' ان دنوں دستور تھا کہ رئیس اور شریف لوگ اپنی اولاد میں سے بعض کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف کیا کرتے

تھے' وقف لڑکوں کا کیا جاتا تھا' مگر حضرت حنہ کے ہاں لڑکی پیدا ہوئیں' انہیں تاسف ہوا کہ وہ بیت المقدس کی خدمت کے لئے لڑکی کو کیسے وقف کر سکیں گی' کیونکہ لڑکیوں اور عورتوں کے لئے بعض ایام میں مسجد میں حاضری جائز نہیں' اس تعجب اور تاسف کا اظہار اس آیت میں ہے' نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ کا عطیہ حضرت مریم کی برتری' ان کی پرورش اور عصمت کا کمال بیان ہے۔(۱)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ جو افعال اللہ تعالیٰ کی عبادت اور قربت کا ذریعہ ہوں مگر وہ انسان پر لازم نہ ہوں' ان میں کسی فعل کو اپنے اوپر قول سے لازم کر لینا نذر کہلاتا ہے' اس قسم کی نذر کا پورا کرنا واجب ہے' آیت مذکورہ بالا میں نذر پوری کرنے کی تفصیل ہے' مومن کی صفات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ جل مجدہ ارشاد فرماتا ہے۔

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا☆ (سورۃ الدھر آیت'۷)

اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی برائی پھیلی ہوئی ہے۔

منت کے بارے میں حضور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ نَذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهٖ (۲)

جس نے اللہ کی اطاعت کے کام کی منت مانی وہ اسے ضرور پورا کرے اور جس نے اللہ کی نافرمانی کی منت مانی وہ اسے ہرگز پورا نہ کرے۔(۳)

﴿۲﴾ اگر کوئی آدمی ایسے فعل کی منت مان لے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو' مثلاً وہ نماز نہ پڑھے گا' والدین سے حسن سلوک نہ کرے گا' کسی مسلمان سے قطع رحمی کرے گا' تو ایسی نذر کا پورا نہ کرنا واجب ہے' اگر اس پر وہ قسم کھا چکا ہے تو قسم توڑ کر اس کا کفارہ دے' معصیت کی نذر اجماعاً ساقط ہے۔

(۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۲۶)
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۰)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۵۹)
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۳۵)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۴۴)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۳۳)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۶)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۵۰)

(۲) ☆ (رواہ الائمہ احمد و البخاری و ابوداؤد و ابن ماجہ و النسائی و الترمذی عن سیدہ عائشۃ رضی اللہ عنہا' بحوالہ .....)
☆ الجامع الصغیر ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ)' ج ۲' ص ۳۱۸)

(۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۸)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۴۴)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۱)

(۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۹)

﴿۳﴾ اگر کوئی انسان یہ نذر مانے کہ وہ اپنی اولاد کو (یا اس میں بعض کو) اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے وقف کردے گا اس سے کوئی اور کام نہ لے گا' یا نذر مانے کہ اپنے بیٹے کو قرآن مجید' فقہ' حدیث' تفسیر اور دیگر علوم دینیہ کے لئے وقف کردے گا' یہ سب نذریں جائز ہیں اور ان کا پورا کرنا لازم ہے' حضرت عمران کی بیوی حنہ نے اپنی اولاد کو اللہ تعالیٰ کی عبادت اور مسجد کی خدمت کے لئے وقف کرنے کی نذر مانی تھی جو انہوں نے پوری کردی۔(۵)

﴿۴﴾ مساجد اور خانقاہوں میں خدام رکھنا جائز ہیں' حضرت مریم رضی اللہ عنہا بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف ہوئیں' ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضور نبی الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال مبارک کے بعد ان کے مزار پرانوار پر خدمت پر مامور رہیں' بنی اسرائیل میں گرجا کی خدمت کے لئے لڑکوں کو وقف کیا جاتا تھا' ہماری شریعت نے اسے باقی رکھا ہے۔(۶)

﴿۵﴾ پہلے انبیائے کرام علیہم السلام کی شریعتیں جو نقل ہو کر ہمارے ہاں باقی رہیں انہیں منسوخ نہ کیا گیا' وہ اب بھی ہمارے لئے قابل عمل' واجب التعمیل ہیں۔(۷)

﴿۶﴾ نذر کا تعلق مستقبل کے ساتھ ہے' جب تک کوئی نفل یا مباح عمل اپنے اوپر لازم نہ کرے وہ واجب نہیں ہوتا' البتہ لازم کر لینے سے واجب ہو جاتا ہے۔(۸)

﴿۷﴾ ماں کو بچے کی تادیب و تربیت' تعلیم وغیرہ میں ایک نوع کی ولایت حاصل ہے۔(۹)

﴿۸﴾ باپ کی عدم موجودگی میں ماں کو بچے کا نام رکھنے کا حق حاصل ہے' عمران کی وفات کے بعد جب حنہ نے مریم کو جنم دیا تو ماں نے نام رکھا۔(۱۰)

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۱)

(۶) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ)مطبوعه دارلمعرفه بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۲۶۹)
☆ (تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی)
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه'ج ۱'ص ۱۵۰)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ)مطبوعه ادارةالمطالع قاهره ازهر'ج۸'ص ۳۰)
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج ۲'ص ۲۲۶)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)'ج ۱'ص ۲۴۴)

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۱)
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ)مطبوعه دارلمعرفه بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۲۷۱)

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۴'ص ۱۵)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۱)

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۱)
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ)مطبوعه دارلمعرفه بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۲۷۱)

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۱)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ)مطبوعه ادارةالمطالع قاهره ازهر'ج۸'ص ۲۹)

﴿۹﴾ بچے کی ولادت کے ساتویں روز اس کا عقیقہ کرنا' اس کے سر کے بال منڈوانا اور اس کا نام رکھنا مستحب ہے' اگر پہلے روز ہی نام رکھ لیا جائے تو جائز ہے' حضرت مریم کا نام ولادت کے دن ہی رکھا گیا۔ حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کا ارشاد ہے:

كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمّٰى (۱۱)

ہر بچہ اپنے عقیقہ تک گروی ہے' ولادت کے ساتویں روز اس کی طرف سے جانور عقیقہ میں ذبح کیا جائے' اس کے سر کے بال منڈائے جائیں اور اس کا نام رکھا جائے۔ (۱۲)

﴿۱۰﴾ اپنی اولاد کے اچھے نام رکھے جائیں' عبداللہ' عبدالرحمٰن وغیرہ' اسی طرح بزرگان دین کی برکت حاصل کرنے کے لئے ان کے ناموں پر نام رکھے جائیں' برے نام ہرگز نہ رکھے جائیں کہ برے نام کا اثر شخصیت پر پڑتا ہے' اسلام لانے پر اگر کسی صحابی کا پرانا نام برا ہوتا تو حضور ﷺ اسے بدل دیتے' حضرت حنہ نے اپنی بیٹی کا نام مریم بمعنی عابدہ رکھا تا کہ وہ بڑی ہو کر اللہ کی عبادت میں مشغول رہے۔

﴿۱۱﴾ نذر شرعی کے جواز کی تین شرطیں ہیں :

(ا) جس شئ کی نذر مانی جائے وہ عبادت ہو عادت نہ ہو' مثلاً کہے کہ میں اتنے نفل پڑھوں گا' یہ نذر شرعی ہے' اگر یہ کہے کہ میں اتنے سانس لوں گا یا رات کو سو جاؤں گا تو یہ نذر شرعی نہیں کیونکہ یہ افعال عادت ہیں۔

(ب) وہ عبادت کسی نہ کسی مقام پر واجب ہو' ہر جگہ نفل نہ ہو' مثلاً نوافل' تلاوت کی نذر' کیونکہ نماز اور تلاوت بھی واجب بھی ہوتی ہیں۔

(ج) نذر اللہ تعالیٰ کے نام کی ہو' غیر اللہ کی نذر' نذر شرعی نہیں' اس کا پورا کرنا واجب نہیں' نذر شرعی کا پورا کرنا واجب ہے۔ (۱۴)

﴿۱۲﴾ مسجد میں چراغ جلانے' فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے' دیگ پکانے' محرم شریف کی نیاز' میلاد شریف کرنے کی منت ماننے' تو یہ منت نذر شرعی نہیں' مگر چونکہ فی نفسہ یہ کام منع نہیں اس لئے ان کا کرنا اچھا ہے' واجب نہیں' مگر خیال رہے کہ ان کے ساتھ کوئی منکر شرعی شامل نہ ہو۔ (۱۵)

﴿۱۳﴾ اپنی اولاد کی تربیت کا انتظام نہایت بہتر انداز سے کرے' صالح لڑکی اور صالح لڑکے کا رشتہ تلاش کرو' زمانہ حمل میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرو' عبادت اور دعاؤں میں مشغول رہو' بچے کی پرورش دینی ماحول میں کرو' گانوں اور فحش بکواسات سے بچے کو محفوظ رکھو۔

حضرت مریم کی ولادت' پرورش اور تربیت اس سلسلہ میں عمدہ نمونہ ہے۔

(۱۱) ☆ (رواہ احمد و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجه و الحاکم عن سمرة' بحوالہ ......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسة الرسالة بیروت' لبنان' ج ۱۶' ص ۴۵۲۸۱)

(۱۲) ☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۳۴)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۵۹)

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۸)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۴۴)

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۹)

﴿۱۴﴾ دینی کاموں میں اور بالخصوص والدین کی اولاد کے حق میں قبولیت دعا ایک خاص درجہ کی حامل ہے' اس لئے والدین کے لئے لازم ہے کہ اپنی اولاد کے لئے ہمیشہ دین میں سرفرازی کی دعائیں کرتے رہیں' حضرت حنہ کی دعا حضرت مریم رضی اللہ عنھا کے حق میں حرف بہ حرف پوری ہوئی' مولا تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے انہیں اور ان کی اولاد کو شیطان کے مس کرنے سے بھی محفوظ فرما دیا۔ حدیث شریف میں ہے:

مَامِنْ مَوْلُوْدٍ یُّوْلَدُ اِلَّا نَخَسَهُ الشَّیْطٰنُ فَیَسْتَهِلُّ صَارِخًامِّنْ نَخْسَةِ الشَّیْطٰنِ اِلَّا ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّهٗ

جو بچہ پیدا ہوتا ہے شیطان اسے چھوتا ہے اس سے بچہ چلاتا ہے' مگر حضرت عیسیٰ اور ان کی والدہ علیھما السلام۔ (۱۶)

محبوب رب العالمین شفیع المذنبین حضور نبی کریم رؤف ورحیم آقا ﷺ نے اپنی لخت جگر خاتون جنت اور ان کی اولاد کے لئے دعا کی کہ انہیں شیطان سے چھونے سے رب کریم محفوظ فرمائے' سو یہ دعا پوری ہوئی'

طویل حدیث کا ایک جزیہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُهَابِکَ وَذُرِّیَّتَهَامِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ (۱۷)

اے اللہ! میں فاطمہ اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ (۱۸)

﴿۱۵﴾ کسی نیک کام کرنے سے پہلے اس کی قبولیت کی دعا کی جا سکتی ہے' حنہ نے حضرت مریم کو بیت المقدس میں خدمت میں بھیجنے سے پہلے نذر کے وقت اس کی قبولیت کی دعا کی' اللہ تعالیٰ جل جلالہ نے اسے قبول فرمالیا۔

☆ یہ فقیر پر تقصیر ''احکام القرآن'' مکمل کرنے سے پہلے ہی اس کی قبولیت کے لئے بارگاہ رب العزت میں نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ دعا کرتا ہے۔

اللهم تقبل منابجاه نبیک المصطفی ورسولک المجتبی صلی اللہ تعالی علیه وعلی آله واصحابه وبارک وسلم۔

﴿۱۶﴾ اپنے نیکی کے عمل کو رب تعالیٰ جل شانہ کی بارگاہ میں حقیر جان کر پیش کرے' اور یہ یقین رکھے کہ عظیم وکریم رب کی بارگاہ میں یہ عمل اگرچہ پیش کرنے کے لائق تو نہیں مگر وہ اپنے فضل وکرم سے ہم گناہگاروں کے ادنی کاموں کو قبول فرمالیتا ہے' یہ اس کا احسان عظیم ہے' آیت مبارکہ میں '' رَبَّنَاتَقَبَّلْ مِنَّا '' کی یہی تفسیر ہے۔ (۱۹)

---

(۱۶) ☆ (رواہ الائمه احمد ومسلم عن ابی هریرة' بحواله......)
☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال ازعلامه علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعه موسسة الرسالة بیروت' لبنان' ج ۱۱' ح ۳۲۳۴۹)
(۱۷) ☆ (رواہ ابن حبان عن انس بن مالک' ج ۱۵' ح ۶۹۴۴)
(۱۸) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۲' ص ۲۲۷)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۸' ص ۳۰)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۲' ص ۱۳۵)
☆ تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۵۹)
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۳۶)
(۱۹) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۴۵)
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۴۴)

☆☆☆☆☆

باب (۶۶) :

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ﴾

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ☆ (سورہ آل عمران آیت ۳۸)

یہاں پکارا زکریا اپنے رب کو' بولا! اے رب میرے' مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد' بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا۔

حل لغات:

"**هُنَالِكَ**": ھُنا ظرف مکان قریب ہے' کبھی ظرف زماں کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے' یعنی اس جگہ یا اس وقت حضرت زکریا علیہ السلام نے رب سے دعا کی۔(۱)

دعا کی جگہ بیت المقدس میں محراب کا وہ گوشہ ہے جہاں حضرت مریم رضی اللہ عنہا مقیم تھیں اور انہیں رب کی طرف سے بے موسم پھل آتے تھے' جس وقت حضرت زکریا علیہ السلام نے رب تعالیٰ کی قدرت اور حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی کرامت ملاحظہ فرمائی اسی وقت اسی مقام پر کھڑے محراب میں رب سے صالح بیٹے کی دعا کی۔(۲)

"**هَبْ**": ہبہ سے امر کا صیغہ ہے' بمعنی عطا فرما۔

بطور احسان اپنی ملک شئ کا کسی دوسرے کو مالک بنا دینا ہبہ ہے' بطور عموم مجاز ہر عطیہ کو ہبہ کہہ دیتے ہیں' جس طرح اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

إِنَّ اللّٰهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ...... الآية (سورۃ التوبۃ آیت ۱۱۱)

بے شک اللہ نے مسلمانوں سے ان کے مال اور جان خرید لئے ہیں اس بدلے پر کہ ان کے لئے جنت ہے۔

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفھانی (م ۵۰۲ھ) ص ۵۴۶)
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۲ ص ۱۴۱)
(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴ ص ۷۲)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۱۵۱)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۲)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲ ص ۱۴۴)

مسلمانوں کی جان اور مال (بلکہ ہر شئ کا) مالک اللہ تعالیٰ ہے، مسلمان حقیقی طور پر اپنی جان اور مال کا مالک نہیں، وہ کس طرح اپنی جان اور مال کا سودا اللہ سے کر سکتے ہیں؟ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مسلمانوں کو اپنی جانوں اور مالوں کا مالک بنا دیا ہے، اس مجازی ملک کے ساتھ سودا درست ہے، اور اس پر وہ اجر عطا فرماتا ہے، حضرت زکریا علیہ السلام نے جس بیٹے کی دعا مانگی وہ اس لئے تھی کہ وہ لڑکا خالص تیری عبادت کرے، میری نبوت اور علم کا وارث بنے، اسے دیکھ کر تیری یاد آجائے۔ (۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ قبولیت دعا میں مبارک جگہ اور مبارک وقت کو بڑا دخل ہے، حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی کرامت دیکھ کر ان کی محراب میں کھڑے ہو کر دعا کی، اپنے بڑھاپے اور بیوی کے بانجھ پن کے باوجود رب تعالیٰ نے قبول فرمائی بیت اللہ شریف اگرچہ پورا رب کی رحمت کا مظہر ہے مگر وہاں بھی چند جگہیں قبولیت دعا میں موثر ہیں، ملتزم، سنگ اسود، حطیم، میزاب رحمت، مقام ابراہیم، صفا، مروہ وغیرہ، اسی طرح مسجد نبوی شریف پوری بابرکت ہے مگر وہاں بھی چند جگہوں میں دعا جلد قبول ہوتی ہے، ریاض الجنۃ، منبر، مواجہ شریف وغیرہ، اسی لئے مسلمان زائر مواجہ شریف میں بارگاہ بے کس پناہ میں حضور رحمۃ للعالمین سید الکونین نبی الثقلین امام القبلتین شفیع المذنبین ﷺ میں سلام پیش کرنے کے بعد وہیں دعا مانگتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قبول ہوتی ہے۔

آیت مبارکہ میں هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ اس کی عمدہ دلیل ہے۔ (۴)

﴿۲﴾ اقارب میں بعض کی فضیلت کی برکت دوسروں پر بھی ہوتی ہے، حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی برکت ان کے اقارب پر بھی ہوئی، حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا انہیں کے پاس قبول ہوئی۔ آیت مبارکہ......

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ ...... الآیة یہ ایک نسل ہے ایک دوسرے سے۔ (سورہ آل عمران آیت ۳۵)

......کا ایک مفہوم یہ بھی بیان کیا گیا۔ (۵)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲، ص ۱۱)
☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ)، ص ۵۳۳)
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی 'مؤلفہ علامہ احمدبن محمدعلی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۲، ص ۱۵۷)

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴، ص ۷۲)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲، ص ۲۳۱)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱، ص ۱۵۱)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱، ص ۲۴۲)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲، ص ۱۴۴)

(۵) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱، ص ۱۵۱)

﴿۳﴾ قبولیت دعا میں اگر تاخیر ہو تو بد دل نہیں ہونا چاہیئے، نہ معلوم اس کی تاخیر میں کتنی حکمتیں پوشیدہ ہیں، حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے کی دعا اور اس کی اجابت میں چالیس سال کا وقفہ ہے، صبر اور انتظار ہی عمدہ طرز عمل ہے۔(٦)

﴿۴﴾ انسان پر واجب ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تضرع اور عاجزی سے دعا مانگتا رہے، اپنی اولاد، ازواج اور اقارب کی ہدایت، صلاح، عفاف، رعایت، حفاظت اور دین حق پر استقامت کی دعا مانگے کہ وہ اس کے دین اور دنیا میں معین و مددگار ہوں، تاکہ اول و آخر میں اس کی منفعت بڑھے، یہ اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے، سنت انبیائے کرام علیہم السلام ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لئے جو دعا فرمائی اس کا ایک حصہ یہ ہے۔

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ......الآیۃ اور اے میرے رب! اسے پسندیدہ کر۔ (سورہ مریم آیت ٦)

انہیں کی دعا کا ایک اور انداز یہ ہے:

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً الآیۃ اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے دے ستھری اولاد۔ (سورہ آل عمران آیت ۳۸)

ایمان والوں کی شان میں رب نے ارشاد فرمایا:

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ☆ (سورۃ الفرقان آیت ۷۴)

اور وہ جو عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔(۷)

﴿۵﴾ نیک اولاد کی طلب سنت انبیاء و مرسلین صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہم اجمعین اور سنت صدیقین اور اولیائے کاملین ہے، قرآن مجید اور احادیث طیبہ کے کثیر دلائل اس پر ناطق ہیں، حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا ابھی گذری۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی ازواج اور اولاد کا ذکر اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی ﷺ سے یوں فرمایا:

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً الآیۃ (سورۃ الرعد آیت ۳۸)

اور بے شک ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے اور ان کے لئے بیبیاں اور بچے کئے۔

حضرت سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے رب تعالیٰ جل مجدہ سے صالح اولاد کی دعا کی۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ☆ اور میری سچی ناموری رکھ پچھلوں میں، (سورۃ الشعراء آیت ۸۴)

سورۃ الفرقان (کی آیت: ۷۴) میں ایمان والوں کی دعا ابھی گذری۔

صالح اولاد اور کثرت و برکت اولاد کے بارے میں حضور شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام کے کثیر ارشادات موجود ہیں،

---

(٦) ☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۱۴۵)

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۱۵۱)

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۴، ص ۷۲)

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)، ج ۱، ص ۲۴۶)

خود سید عالم ﷺ کی اولاد میں چار صاحبزادیاں (حضرت زینب' حضرت رقیہ' حضرت ام کلثوم' حضرت فاطمہ) اور چار صاحبزادے (حضرت قاسم' حضرت طیب' حضرت طاہر' حضرت ابراہیم رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین) شامل ہیں۔

امام المحدثین حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح بخاری میں ایک باب قائم کیا ہے۔

بَابُ طَلَبِ الْوَلَدِ (۸)

ایک اور باب ہے:

"بَابُ الدُّعَآءِ بِكَثْرَةِ الْوَلَدِ مَعَ الْبَرَكَةِ"

اس میں حضور سید الانبیاء علیہ الصلوۃ والسلام کی ایک دعا اپنے محبوب خادم حضرت انس رضی اللہ عنہ کے لئے ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَه وَوَلَدَه وَبَارِكْ فِيْمَا اَعْطَيْتَه

اے اللہ! انس کو مال اور اولاد کثیر عطا فرما اور اس میں برکت دے۔ (۹)

حضور ﷺ کی دعا اور برکت سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی کثیر اولاد ہوئی' اٹھتر (۷۸) لڑکے اور دو لڑکیاں پیدا ہوئیں اور ایک روایت کے مطابق آپ کی اولاد ایک سو ہوئی۔ (۱۰)

کثیر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالی علیہم کثیر الاولاد تھے' حضرت سفیان ثوری سے روایت ہے کہ ایک انصاری کا بیان ہے کہ حضرت ابوطلحہ کے نو بیٹے تھے جو سب قرآن مجید پڑھے ہوئے تھے۔

فَرَاَيْتُ تِسْعَةَ اَوْلَادٍ كُلُّهُمْ قَدْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ میں نے ان کی نو اولاد دیکھی ہے جو سب قرآن مجید پڑھی تھی۔ (۱۱)

اے اللہ! جس مومن کو تو اولاد دے اسے قرآن مجید پڑھنے' سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین بجاہ نبیہ الکریم صاحب القرآن علیہ الصلوۃ والسلام حضور نبی الانبیاء شافع یوم جزا ﷺ کے خصائص میں سے ایک خصوصیت یہ ہے کہ آپ کی امت تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی امتوں سے زیادہ ہوگی۔

اس لئے آپ نے فرمایا: تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّیْ مُكَاثِرٌ بِكُمْ (۱۲)

ان عورتوں سے نکاح کرو جو اپنے خاوندوں سے محبت کریں' جن سے اولاد کثیر ہو' کیونکہ میں قیامت کو کثرت امت کے باعث دوسرے انبیاء سے سبقت لے جاؤں گا۔ (۱۳)

---

(۸) ☆ (صحیح بخاری از امام ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری (م ۲۵۶ھ) مطبوعہ خان بک ڈپو لاہور' ج ۲' ص ۷۸۹)

(۹) ☆ (رواہ البخاری عن انس' ج ۲' ص ۹۴۴)

(۱۰) ☆ (اکمال فی اسماء الرجال' ص ۱)

(۱۱) ☆ (صحیح بخاری از امام ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری (م ۲۵۶ھ) مطبوعہ خان بک ڈپو لاہور' ج ۲' ص ۷۴۱)

(۱۲) ☆ (رواہ ابوداؤد والنسائی عن معقل بن یسار' بحوالہ......)

☆ (الجامع الصغیر از امام جلال الدین سیوطی' ج ۱' ص ۲۲۴)

(۱۳) ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۷۲)

☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۴۴)

﴿۶﴾ شہود کرامت یقین کو بڑھاتا ہے اس سے کامل کا کمال بھی ترقی کرتا ہے اس لئے صاحب کرامت کاملین کی معیت اختیار کرو، حضرت زکریا علیہ السلام نے حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی کرامت دیکھ کر یقین میں کمال حاصل کرلیا کہ جو رب بے موسم بغیر کسی وسیلہ کے جنتی پھل دیتا ہے وہ بڑھاپے اور بانجھ پن میں اولاد دے سکتا ہے، اسی یقین کی بدولت اولاد کی دعا کی۔(۱۴)

﴿۷﴾ منقول دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں، حضرت زکریا علیہ السلام نے دعا میں رب تعالیٰ کی وہی صفت ذکر فرمائی جو حضرت مریم رضی اللہ عنہا نے فرمائی تھی، یعنی ''سَمِيْعٌ'' (۱۵)

﴿۸﴾ نزول رحمت کے وقت اور نزول رحمت کی جگہ دعا قبولیت میں عجب تاثیر رکھتی ہے، حضرت زکریا اور حضرت مریم علیہ وعلیہما السلام کا واقعہ اس پر شاہد ہے، اس لئے دعا کرتے وقت نزول رحمت کے اوقات اور مقامات کی رعایت لازم ہے۔(۱۶)

---

(۱۴) ☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۱۵۱)

(۱۵) ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)، ج ۱، ص ۲۴۲)

(۱۶) ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)، ج ۱، ص ۲۴۲)

☆☆☆☆☆

باب (۶۷) :

﴿محل اجابت اور لفظ سید﴾

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًاۢ بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۳۹)

تو فرشتوں نے اسے آواز دی اور وہ اپنی نماز کی جگہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا' بے شک اللہ آپ کو مژدہ دیتا ہے یحییٰ کا' جو اللہ کی طرف سے ایک کلمہ کی تصدیق کرے گا اور سردار اور ہمیشہ کے لئے عورتوں سے بچنے والا اور نبی ہمارے خاصوں میں سے۔

حل لغات:

"**اَلْمِحْرَابِ**": نماز کا مکان' مسجد' مسجد میں امام کے کھڑے ہونے کا مقام۔

اس مقام پر محراب سے مراد وہ جگہ ہے جہاں حضرت زکریا علیہ السلام کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے وہ جگہ حضرت مریم رضی اللہ تعالیٰ عنھا کی جائے قیام کے قریب تر تھی۔ (۱)

"**سَيِّدًا**": لغت میں اس کے معنی ہیں پیشوا اور سردار کے ہیں' علمائے تفسیر نے اس کے متعدد معانی بیان کیئے ہیں۔

رب' مالک' سردار' پیشوا' فاضل' فقیہ' کریم' حلیم' متحمل' زوج' رئیس قوم' وہ شخص جس نے دونوں جہاں دے کر خالق دو جہاں کو اختیار کر لیا ہو۔ (۲)

---

(۱) ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۶۱)
☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۱۵۲)
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۴۷)

(۲) ☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۲۴۷)
☆ لمصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۱۴۱)
☆ (تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۱۵۲)
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۴۷)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۶۱)
☆ (تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸ ص ۳۸' ۳۹)
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲ ص ۱۴۹)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۷)
☆ (مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۰۱ھ) ج ۱ ص ۲۴۷)
☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴ ص ۷۶)
☆ (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۲ ص ۱۱)
☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲ ص ۲۳۲)

"حَصُوراً" : حَصرٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے بندش، روک، شہوات اور لہو ولعب سے رکنا۔
حَصُوراً وہ شخص جو باوجود قدرت کے عورتوں کی مباشرت سے باز رہے۔ (۳)

احکام شرعیہ:

﴿۱﴾ اولیاء اللہ کے مزارات کے قریب مسجد بنانا، مزارات کے قریب نماز ادا کرنا، جبکہ مزار بغیر حائل کے قبلہ رخ نہ ہو، جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کا قول بغیر تردید کے نقل فرمایا ہے:

قَالَ الَّذِیۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤی اَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیۡهِمۡ مَّسۡجِدًا☆ (سورہ کہف، آیت ۲۱)

وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے۔

بیت اللہ کے بعد دنیا میں سب سے زیادہ ثواب عبادت کا مسجد نبوی شریف میں ہے، کیونکہ وہ حضور سید المرسلین رحمۃ للعالمین ﷺ کے مزار شریف کے قریب ہے، اس مسجد اقدس کو قرب حضور حاصل ہے، اس لئے اس کا ثواب بھی زائد ہے۔ (۴)

﴿۲﴾ اللہ کے سوا کسی کو سید کہنا جائز ہے، سید وہ ہے کہ جس کی اطاعت واجب ہو، دنیوی اعتبار سے ہو یا دینی اعتبار سے، حضرت یحییٰ علیہ السلام کی صفات میں اللہ تعالیٰ نے "سید" ہونا بیان کیا ہے، حضرت سعد بن معاذ کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے "سید" فرمایا، آپ نے انصار سے فرمایا: قُوۡمُوۡا اِلٰی سَیِّدِکُمۡ اپنے پیشوا کے لئے قیام کرو۔ (۵)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنھما کے بارے میں ارشاد فرمایا:

اِنَّ ابۡنِیۡ هٰذَا سَیِّدٌ وَلَعَلَّ اللّٰهَ یُصۡلِحُ بِهٖ بَیۡنَ فِئَتَیۡنِ عَظِیۡمَتَیۡنِ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ (۶)

میرا یہ بیٹا سید ہے اور امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو عظیم گروہوں میں صلح کرادے۔

---

(۳) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۱۲۰)
☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی، مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۷۰ھ) ج ۱ ص ۶۸)
☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۲۷۲)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۷۷)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۲)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۱۴۸)
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۳۷)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۳۹)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۶۱)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۷)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۴۷)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۳۳)
(۴) ☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۴۶)
(۵) ☆ (رواہ ابوداؤد عن ابی سعید بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۱۴۶)
(۶) ☆ (رواہ الائمہ احمد و البخاری و ابوداؤد و النسائی و الترمذی عن ابی بکرۃ بحوالہ جامع صغیر ج ۱ ص ۱۴۷)

حضرت بشر بن البراء بن معرور رضی اللہ عنہما کے فضائل میں وارد ہے۔

قَالُوْا فَمَنْ سَیِّدُنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؟ قَالَ بِشْرُ بْنُ الْبَرَآءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ (۷)

قوم نے دریافت کیا! یارسول اللہ! ہمارا پیشوا کون ہے؟ فرمایا! بشر بن البراء بن معرور۔

ایک اور حدیث میں یوں ارشاد ہوا۔ بَلْ سَیِّدُکُمْ وَابْنُ سَیِّدِکُمْ وَابْنُ سَیِّدِکُمْ بِشْرٌ بْنِ الْبَرَآءِ بْنِ مَعْرُوْرٍ (۸)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! بلکہ تمہارا پیشوا' پیشوا کا بیٹا پیشوا کا پوتا بشر بن البراء بن معرور ہے۔

ایک اور روایت میں یوں ہے۔ بَلْ سَیِّدُکُمُ الْاَبْیَضُ بِشْرٌ بْنُ الْبَرَآءِ تمہارا سردار سفید رنگ والا بشر بن البراء ہے۔(۹)

ایک اور روایت یوں میں ہے۔ وَلٰکِنْ سَیِّدُکُمُ الْجَعْدُ الْاَبْیَضُ عَمْرُوبْنُ الْجَمُوْحِ

لیکن تمہارا پیشوا گھنگریالے بالوں والا چمکدار سفید رنگ والا عمر بن الجموح ہے۔(۱۰)

آیت قرآنی اور احادیث طیبہ مذکورہ سے ثابت ہے کہ ہر مقتدا دینی کو سید بمعنی آقا کہہ سکتے ہیں' جیسے سیدنا ابوبکر صدیق' سیدنا عمر فاروق' سیدنا عثمان ذوالنورین' سیدنا علی المرتضیٰ' سیدنا امام ابوحنیفہ' سیدنا امام مالک' سیدنا امام شافعی' سیدنا امام احمد' سیدنا غوث اعظم' سیدنا مجدد الف ثانی' سیدنا معین الدین اجمیری' سیدنا شہاب الدین سہروردی' اور دیگر مقتدایان شریعت وطریقت کو سیدنا بمعنی ہمارے آقا ومولی کہہ سکتے ہیں۔

علماء فرماتے ہیں کہ حضور سید العالمین رحمۃ للعالمین ﷺ چونکہ تمام سرداروں کے سردار' تمام آقاؤں کے آقا ومولی اور سید السادات ہیں اس لئے آپ کے نام کے ساتھ' بالخصوص درود شریف میں لفظ ''سیدنا'' ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ☆(۱۱)

---

(۷) ☆ (رواہ ابونعیم عن کعب بن مالک وابن حجر فی الاصابۃ' بحوالہ کنز العمال' ج۱۳' ح۳۶۸۵۸)

(۸) ☆ (رواہ ابن جریر عن ابی ہریرۃ' بحوالہ کنز العمال' ج۱۳' ح۳۶۸۵۹)

(۹) ☆ (رواہ ابونعیم عن جابر بن عبداللہ' بحوالہ کنز العمال' ج۱۴' ح۳۸۰۱۰)

(۱۰) ☆ (رواہ ابوبکر بن احمد الجصاص' بحوالہ احکام القرآن' ح۲' ص۱۱)

(۱۱) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۱۱)

☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴' ص۷۶)

☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۲۷۲)

☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص۲۳۲ ومابعد)

☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'' ج۱' ص۳۶۱)

☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج۱' ص۲۴۷)

☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج۱' ص۲۴۷)

☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۲' ص۱۴۹)

(تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص۳۹٬۳۸)

ہمارے عرف میں لفظ ''سید'' امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما کی اولاد کے لئے مخصوص ہے' لہٰذا انہیں ہی سید کہا جائے گا' باقی مقتدا حضرات کے لئے دیگر کلمات رفیعہ استعمال ہو سکتے ہیں' اہل عرب میں امامین شہیدین رضی اللہ عنہما کی اولاد کے لئے لفظ ''الشریف'' خاص ہے۔

﴿۳﴾ منافق اور بدمذہب کو ''سید'' آقا و مولیٰ نہ کہا جائے کیونکہ لفظ سید تعظیم کے لئے ہے اور منافق تعظیم کے لائق نہیں بلکہ اس کی اہانت واجب ہے' حضور سید العالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَاتَقُوْلُوْالِلْمُنَافِقِ سَیِّدُنَا' فَاِنَّہٗ اِنْ یَّکُنْ سَیِّدُکُمْ فَقَدْ اَسْخَطْتُمْ رَبَّکُمْ (۱۲)

منافق کو اپنا آقا نہ کہو' اگر یہ تمہارا پیشوا ہے تو تم نے اپنے رب کو ناراض کر لیا ہے۔ (۱۳)

﴿۴﴾ احوال اور زمانہ کے اختلاف سے نکاح کرنا کبھی واجب بھی ہوتا ہے' کبھی سنت' کبھی مستحب' بہر حال اس کی مشروعیت مسلمہ ہے۔ (۱۴)

﴿۵﴾ کثرت نکاح حضور سید المرسلین رحمۃ للعالمین ﷺ کے حق میں رب تعالیٰ کی حضوری میں مانع نہیں' بلکہ مطلقاً نکاح کرنا آپ کے حق میں دنیوی معاملہ نہیں بلکہ خالص دینی معاملہ ہے' اصول یہ ہے کہ جو دنیوی شئ بارگاہ مصطفیٰ کریم ﷺ کی جناب میں باریاب ہو جائے وہ سراپا دین و رحمت ہے' حدیث شریف میں اس کی طرف لطیف اشارہ ہے کہ نکاح جو ہمارے اعتبار سے دنیوی معاملہ ہے حضور کی نسبت سراپا دین و رحمت ہے۔

حُبِّبَ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَاکُمْ : اَلنِّسَآءُ وَالطِّیْبُ وَجُعِلَتْ قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ (۱۵)

تمہاری دنیا کی اشیاء سے میرے لئے عورتوں سے نکاح اور خوشبو محبوب بنا دیا گیا اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

ظاہر ہے کہ آپ کی محبوب اشیاء آپ اور رب کے درمیان حجاب نہیں بن سکتی ۔ (۱۶)

☆☆☆☆☆

(۱۲) ☆ (رواہ الائمہ احمد و ابو داؤد و النسائی عن بریدہ 'بحوالہ کنز العمال' ج ۱' ص ۸۲۰)

(۱۳) ☆ (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲)

(۱۴) ☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۲۷۲)

(۱۵) ☆ (رواہ الائمہ احمد و النسائی والحاکم والبیہقی عن انس 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۳۵۰)

(۱۶) ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۶۲)

☆☆☆☆☆

باب (۶۸) :

﴿علم غیب اور قرعہ اندازی﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

ذٰلِکَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡهِ اِلَیۡکَ وَمَا کُنۡتَ لَدَیۡهِمۡ اِذۡ یُلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَهُمۡ اَیُّهُمۡ یَکۡفُلُ مَرۡیَمَ وَمَا کُنۡتَ لَدَیۡهِمۡ اِذۡ یَخۡتَصِمُوۡنَ ☆

یہ غیب کی خبریں ہیں کہ ہم خفیہ طور پر تمہیں بتاتے ہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ اپنی قلموں سے قرعہ ڈالتے تھے کہ مریم کس کی پرورش میں رہیں اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ (سورہ آل عمران آیت ۴۴)

حل لغات :

"اَنۡبَآء": جمع نبأ کی ہے النبأ کا معنی ہے عظیم فائدے والی خبر، جس سے علم یا غلبہ ظن حاصل ہو۔ اللہ تعالیٰ اور انبیائے کرام علیہم السلام کی خبریں مثل متواتر علوم کے یقینی ہیں۔ (۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے میرے محبوب! حضرت حنہ، حضرت زکریا، حضرت یحیٰی، حضرت مریم اور حضرت عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام کے واقعات جو گذر چکے ہیں اس وقت آپ وہاں موجود نہ تھے، نہ آپ نے کسی کتاب میں پڑھے، نہ آپ کا ماحول علمی ہے، نہ آپ نے اہل علم سے معلوم کئے ہیں اس کے باوجود آپ ان کو بیان فرما رہے ہیں یہ آپ کی طرف وحی کئے گئے ہیں اور وحی الٰہی نبوت کے دلائل میں سے ہے لہٰذا آپ سچے نبی ہیں اور آپ سچے واقعات بیان فرما رہے ہیں، گویا کہ آپ وہاں حاضر ہیں اور ان واقعات کے شاہد ہیں۔ (۲)

---

(۱) المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) ص ۴۸۱

(۲) (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ج ۱ ص ۳۶۳)
(تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
(تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۵۳)
(تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۴۸)
(تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۴۷)
(الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۸۵)
(لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۴۹)
(مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ) ج ۱ ص ۲۴۹)

"اَذۡیٰلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَہُمۡ" :

قرعہ اندازی کے لئے دریائے اردن میں قلمیں ڈال رہے تھے کہ مریم کی کفالت کون کرے گا؟ چونکہ مریم ان کے رئیس اور امام کی صاحبزادی تھی ہر ایک اس کی پرورش کو باعث سعادت جانتا تھا' اس اختلاف کا حل انہوں نے یہ تجویز کیا قرعہ اندازی کرلیں۔

قرعہ اندازی کا طریقہ یہ طے پایا کہ جن قلموں سے تورات شریف لکھی جاتی ہے ہر دعویدار اپنی اس متبرک قلم کو دریائے اردن کے بہتے پانی میں ڈال دے' جس کی قلم کو پانی نہ بہا سکے وہ حق دار ہے' چنانچہ ایسا ہی کیا گیا' حضرت زکریا کی قلم کو پانی نہ بہا سکا بلکہ بہتے پانی پر وہ ٹھہری رہی' حضرت زکریا علیہ السلام کی بیوی کا نام ایشاع بنت فاقود تھا' یہ مریم کی والدہ حنہ بنت فاقود کی حقیقی ہمشیرہ تھیں' اس طرح حضرت زکریا کی بیوی حضرت مریم کی خالہ تھیں' علیہم السلام۔ (۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے انبیائے کرام بالخصوص نبی الانبیاء خاتم المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وبارک وسلم کو بے شمار وہ علوم عطا فرمائے جو اور مخلوق سے پوشیدہ ہیں' علم غیب کا عطا کرنا ان کے لئے معجزہ ہے' معجزہ دلیل نبوت ہوتا ہے' اس طرح علم غیب کا عطیہ دلیل نبوت ہے' نبوت کی طرح دلیل نبوت کا انکار کفر ہے' حضرت آدم علیہ السلام کو ابتدا ہی سے تمام مخلوق کے نام بتا دیئے تھے' حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان اشیاء کی خبریں دیتے تھے جو لوگ کھا کر آتے یا گھروں میں ذخیرہ کرلیتے تھے' اللہ تعالیٰ نے حضور پر نور ﷺ کو اگلے پچھلے تمام علوم عطا فرما دیئے اور آپ کو عالم ما کان و ما یکون کا علم عطا فرمایا' یہ عطیہ خداوندی ہے۔

آیت مذکورہ بالا میں اسی کا بیان ہے' اس کے علاوہ کثیر آیات مقدسہ اور احادیث طیبہ اس پر وارد ہیں' جمہور علمائے اسلام کا اس پر اجماع ہے۔

(۳) ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۸۶)
☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۳)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۶۳)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۵۸)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۴۹)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱' ص ۲۴۹)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۳۸)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۵۳)

عارف کامل عالم اجل امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ عرض کرتے ہیں۔

فَاِنَّ مِنۡ جُوۡدِکَ الدُّنۡیَا وَ ضَرَّتَھَا

وَمِنۡ عُلُوۡمِکَ عِلۡمَ اللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ

دنیاو آخرت آپ کے بحر جودوسخا سے ہے' علم لوح اور علم قلم آپ کے علوم کا ایک حصہ ہیں۔ (۴)

﴿۲﴾ ایک شئ کے جب کئی دعویدار ہوں اوران کی حیثت دعوی برابر ہوُاس وقت کسی ایک کو ترجیح دینے کے عمل کا نام قرعہ ہے' اسی طرح اگر دعویداروں کی تعداد سے اشیاء دعوی کی تعداد زیادہ ہو اور دعویداروں کی حیثیت برابر ہوان میں بعض کو ترجیح دینے کا نام بھی قرعہ ہے۔

قرعہ اصول شرع میں سے ہے' مذکورہ بالا آیت میں حضرت مریم رضی اللہ عنہا کی کفالت کے چند دعویدار تھے' بظاہر کسی کو ترجیح دینا ممکن نہ تھا' اس قرعہ سے اس مشکل کو حل کیا گیا' احادیث طیبہ میں بھی قرعہ اندازی کا ذکر ہے۔

كَانَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اِذَا اَرَادَ سَفَرًا اَقۡرَعَ بَيۡنَ نِسَآئِهٖ فَاَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهۡمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهٗ (۵)

اذان کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اگر لوگوں کو اس کی فضیلت کا علم ہو جائے تو ہر ایک اذان دینے کے لئے جھگڑے اور لوگ قرعہ سے اذان دینے والے کا تعین کریں' ایک موقعہ پر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اذان دینے کے دعویداروں میں قرعہ سے فیصلہ کیا۔

شیخ المحدثین امام محمد بن اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک باب کا عنوان یوں مقرر فرمایا ہے:

بَابُ الۡاِسۡتِهَامِ فِی الۡاَذَانِ وَيُذۡكَرُ اَنَّ قَوۡمًا اِخۡتَلَفُوۡا فِی الۡاَذَانِ فَاَقۡرَعَ بَيۡنَهُمۡ سَعۡدٌ

اذان میں قرعہ اندازی کا بیان' بیان کیا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے اذان دینے میں اختلاف کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے قرعہ سے فیصلہ فرمایا۔ (۶)

---

(۴) ☆ (تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۶۳)

☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۵۸)

☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۸' ص ۴۹)

☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۴۹)

☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله بن احمدبن محمودنسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱' ص ۲۴۹)

☆ (تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۲' ص ۲۳۷)

☆ (تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۱۵۳)

☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۲' ص ۱۵۹)

☆ (احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۳۷)

☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۳)

(۵) ☆ (رواه البخاری' ج ۱' ص ۳۵۳' ج ۱' ص ۴۰۳' ج ۱' ص ۳۶۹' ج ۲' ص ۷۸۴)

(۶) ☆ (صحیح بخاری' کتاب الاذان' ج ۱' ص ۸۶)

امام المحدثین محمد بن اسمٰعیل رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں قرعہ اندازی کے جواز میں ایک اور باب کا ذکر کیا ہے۔

بَابُ الْقُرْعَةِ فِي الْمُشْكِلَاتِ

جب کثیر دعویدار یکساں طور پر دعوی کریں اور فیصلہ کرنا مشکل ہو جائے تو اس وقت قرعہ سے فیصلہ کرلو۔(۷)

قرعہ اندازی کا بڑا فائدہ یہ ہے کہ معاملہ کو اللہ تبارک وتعالی کے سپرد کر دیا جاتا ہے اور اس فیصلہ پر اطمینان قلب حاصل ہو جاتا ہے' تقسیم میں عدل ہوتا ہے' بلاوجہ کسی کو ترجیح دینے کا الزام نہیں لگتا' کوئی دوسرے پر فضیلت ثابت نہیں کر سکتا۔

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ۔

مَاتَقَارَعَ قَوْمٌ فَفَوَّضُوْا اَمْرَهُمْ اِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ اِلَّا خَرَجَ سَهْمُ الْحَقِّ

جب کوئی جماعت قرعہ اندازی کرتی ہے تو اپنے امر کو اللہ تعالی کے سپرد کر دیتی ہے' اللہ تعالی سچا فیصلہ فرما دیتا ہے۔

قرعہ اندازی کا جواز کتاب وسنت سے ثابت ہے' جمہور علماء کا اس پر اجماع ہے۔(۸)

﴿۳﴾ پہلی شریعتوں کے جو احکام منقول ہو کر ہم تک پہنچے اور ہماری شریعت نے اس پر کوئی انکار رد اور ممانعت نہیں فرمائی وہ احکام ہمارے لئے بھی واجب العمل ہیں' قرعہ اندازی کا ذکر حضرت یونس اور حضرت زکریا علیہما السلام کی شریعتوں سے منقول ہو کر ہم تک پہنچا' ہماری شریعت نے اسے باقی رکھا اس پر عمل جائز ہے۔(۹)

﴿۴﴾ متبرک شئ سے حصول برکت باعث سعادت ہے' بنی اسرائیل کے علماء اور روساء نے تورات مقدس لکھنے والی مبارک قلموں سے قرعہ اندازی کی۔(۱۰)

---

(۷) ☆ (صحیح بخاری' کتاب الشھادات' ج ۱' ص ۳۶۹)

(۸) ☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۵۹)

☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۷۳)

☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۸۷)

☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۳)

☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۶۳)

☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۵۹)

☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۴۹)

☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱' ص ۲۴۹)

☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۳۸)

☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)

☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۵۳)

☆ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری' ج ۵' ص ۲۴۴ . ج ۱۳' ص ۲۴۸)

(۹) ☆ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری ازعینی' ج ۱۳' ص ۲۶۲)

☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۸۶)

(۱۰) ☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۱۵۹)

☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱' ص ۲۴۹)

﴿۵﴾ والدہ، دادی اور نانی بچے کی پرورش کی زیادہ حق دار ہیں، اگر ان میں کوئی نہ رہے یا کسی وجہ سے بچے کی پرورش نہ کریں تو باقی لوگوں میں سے خالہ بچہ کی پرورش کی زیادہ حق دار ہے، جبکہ خاوند والی نہ ہو۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی بیوی حضرت مریم کی خالہ تھیں وہی مریم کی کفالت اور پرورش کی حق دار ٹھہریں۔

حدیث شریف میں حضور شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ خالہ بمنزلہ والدہ کے ہے، آپ نے ایک بچے کی پرورش کے بارے میں فیصلہ کیا! اَمَّا الْخَالَةُ اُمٌّ بچے کی پرورش کے حق میں خالہ بمنزلہ ماں کے ہے۔(۱۱)

﴿۶﴾ چھوٹے بچے کی ماں باپ کے مرنے یا طلاق دینے کی صورت میں اگر کسی اجنبی سے نکاح کرے تو اس کا پرورش کا حق ساقط ہو جائے گا۔

ایک عورت نے بچے کی پرورش کا دعویٰ کیا حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اَنْتِ اَحَقُّ بِهَا مَالَمْ تَنْكِحِيْ جب تک کوئی اجنبی سے نکاح نہ کرے اس وقت تک تو ہی بچے کی پرورش کی حق دار ہے۔(۱۲)

☆☆☆☆☆

---

(۱۱) ☆ (رواہ ابوداؤد عن علی رضی اللہ عنہ، ج ۱، ص ۳۱۸)

☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۲۷۴)

☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۴، ص ۸۸)

☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، ج ۱، ص ۳۶۳)

(۱۲) ☆ (رواہ ابوداؤد عن عبداللہ بن عمر، ج ۱، ص ۳۱۷)

☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۲۷۴)

☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۴، ص ۸۸)

☆☆☆☆☆

باب(٦٩) :

امانت داری اور ایفائے عہد

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَمِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ مَنۡ اِنۡ تَاۡمَنۡہُ بِقِنۡطَارٍ یُّؤَدِّہٖۤ اِلَیۡکَ ۚ وَمِنۡہُمۡ مَّنۡ اِنۡ تَاۡمَنۡہُ بِدِیۡنَارٍ لَّا یُؤَدِّہٖۤ اِلَیۡکَ اِلَّا مَا دُمۡتَ عَلَیۡہِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّہُمۡ قَالُوۡا لَیۡسَ عَلَیۡنَا فِی الۡاُمِّیّٖنَ سَبِیۡلٌ ۚ وَیَقُوۡلُوۡنَ عَلَی اللّٰہِ الۡکَذِبَ وَہُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ☆ بَلٰی مَنۡ اَوۡفٰی بِعَہۡدِہٖ وَاتَّقٰی فَاِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُتَّقِیۡنَ ☆

اور کتابیوں میں کوئی وہ ہے کہ اگر تو اس کے پاس ایک ڈھیر امانت رکھے تو وہ تجھے ادا کردے گا' اور ان میں کوئی وہ ہے کہ اگر ایک اشرفی اس کے پاس امانت رکھے تو وہ تجھے پھر کر نہ دے گا مگر جب تک تو اس کے سر پر کھڑا رہے یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں' ہاں کیوں نہیں' جس نے اپنا عہد پورا کیا اور پرہیز گاری کی بے شک پرہیز گار اللہ کو خوش آتے ہیں۔ (سورہ آل عمران آیات' ٧٥'٧٦)

حل لغات:

"اِنۡ تَاۡمَنۡہُ" :امانت سے بنا ہے۔

امین وہ ہے جو کسی کی امانت محفوظ رکھے اور مُؤتَمن وہ ہے جو کسی کے پاس امنت رکھے' اس سے مراد یہ ہے کہ اگر تو اپنا مال اس کے پاس بطور امانت محفوظ رکھے۔

"قنطار": غیر محدود ڈھیروں مال' جس سے زندگی گذارنا ممکن ہو' گویا وہ ڈھیروں مال بمنزلہ پل ہے جس سے زندگی عبور کرنا ممکن ہے' اس کی مقدار میں مختلف اقوال ہیں۔(١)

"قنطار" سے مراد کثیر مال ہے' اور "دینار" سے مراد قلیل مال ہے۔

(١) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ٥٠٢ھ)' ص ٢٠٧)

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ٧٧٠ھ)' ص' ٧٦)

"مَادُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا" : دُمتَ، دَامَ سے بنا ہے، جس کا معنی ہے، ہمیشہ، جب تک' آیت کا معنی یہ ہے کہ جب تک مقروض مدیون سے سخت تقاضا نہ کرو، تقاضے پر جم نہ جاؤ، عدالت، حاکم سے چارہ جوئی نہ کرو وہ قرض ادا نہیں کرے گا۔ (۲)

شان نزول:

(۱) حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ یہود کے بڑے عالم تھے اور امین بھی' ایک قریشی نے آپ کے پاس بارہ سواوقیہ (اڑتالیس ہزار دینار) بطور امانت رکھا' کچھ مدت کے بعد قریشی نے اپنی امانت طلب کی تو عبداللہ بن سلام نے وہ امانت بلا حیل وحجت واپس لوٹادی' اسی طرح ایک شخص نے دوسرے یہودی فنخاص بن عازوراء کے پاس صرف ایک دینار ودیعت رکھا' مانگنے پر فنخاص انکار کر گیا کہ میرے پاس تیری کوئی امانت نہیں' حضرت عبداللہ بن سلام کی تعریف اور فنخاص کی مذمت میں یہ آیت نازل ہوئی' بعض مفسرین نے فنخاص کی بجائے کعب بن الاشرف کا ذکر کیا ہے۔ (۳)

(۲) ایک صحابی کا اسلام لانے سے پہلے ایک یہودی سے لین دین تھا' اسلام لانے کے بعد صحابی نے یہودی سے اپنے قرض کا تقاضا کیا' یہودی کہنے لگا تم بے دین ہو چکے ہو (نعوذ باللہ) اس لئے تمہارا قرض ادا نہیں کروں گا' اگر تم اپنا قرض لینا چاہتے ہو تو اسلام چھوڑ دو' اس پر یہ آیت نازل ہوئی' یہود کے قول کا رد تھا' یہودیوں کا عقیدہ تھا اور اب ہے کہ دنیا کا مال سب ہمارا ہے' اہل اسلام نے ہمارا مال غصب کر رکھا ہے' لہٰذا ان سے مال لے لینا ہر طرح سے جائز ہے' اپنا یہ زعم باطل وہ تورات کی طرف منسوب کرتے تھے' اللہ تعالی نے فرمایا کہ اللہ پر افترا کرتے ہیں۔ (۴)

---

(۲)
- ☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۱۶۳)
- ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲ ص ۱۶)
- ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱ ص ۳۷۴)
- ☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲ ص ۲۰۲)
- ☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲ ص ۲۷۳)
- ☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل معروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۴۲)
- ☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸ ص ۱۰۸)
- ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱ ص ۲۶۴)
- ☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱ ص ۲۶۴)

(۳)
- ☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
- ☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۱۶۳)
- ☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۴۲)
- ☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴ ص ۱۱۵)
- ☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲ ص ۲۰۲)
- ☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸ ص ۱۰۷)
- ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱ ص ۲۶۴)
- ☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج ۱ ص ۲۶۴)

(۴)
- ☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲ ص ۲۷۲)
- ☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱ ص ۲۷۵)
- ☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸ ص ۱۰۹)
- ☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۴۲)
- ☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱ ص ۲۶۴)

احکام شرعیہ :

﴿۱﴾ امانت داری ایک ایسی دولت ہے کہ ہماری شریعت میں اس کا بڑا مقام ہے' امانت کی حفاظت کرنے والا بروز قیامت پل صراط سے آسانی سے گذر سکے گا' دنیا کے تمام مذاہب میں اس کی ستائش کی گئی ہے' خیانت کو تمام ارباب ادیان نے قبیح جانا ہے' امانت کی دولت اگر کسی غیر مسلم کے پاس ہو تو اس کی برکت سے دولت ایمان کا حصول آسان ہو جاتا ہے' حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا عمل اس بارے میں کافی شہادت ہے' اصول اسلام کتاب وسنت اور اجماع اس کے فرض ہونے پر ناطق ہیں' قیاس کا بھی یہی تقاضا ہے' امانت علامت ایمان ہے اور خیانت علامت نفاق۔

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں! لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ اس کا ایمان نہیں جو امانت دار نہیں۔(۵)

خیانت کے بارے میں ارشاد نبوی یوں ہے:

اَرْبَعٌ مَنْ کُنَّ فِیْهِ کَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا وَّمَنْ کَانَ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنْهُنَّ کَانَتْ فِیْهِ خَصْلَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ حَتّٰی یَدَعَهَا: اِذَا حَدَّثَ کَذِبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

چار خصلتیں جس میں ہوں وہ خالص منافق ہے' اگر ان چار میں کوئی ایک خصلت کسی میں پائی گئی تو اس میں نفاق کی وہ خصلت ہے یہاں تک کہ ان کو ترک کر دے' جب بات کرے تو جھوٹ کہے' جب وعدہ کرے وعدہ خلافی کرے اور جب کوئی معاہدہ کرے تو اسے توڑ دے اور جب جھگڑا کرے تو بیہودہ گوئی سے کام لے۔(۶)

ایک اور حدیث ہے کہ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے۔

ایک اور حدیث میں اتنا زائد ہے کہ اگر چہ وہ روزہ رکھے' نماز پڑھے' حج اور عمرہ کرے' لہٰذا امانت داری فرض اور خیانت حرام ہے۔(۷)

---

(۵) ☆ (رواہ الطبرانی فی الاوسط عن عمرو الطبرانی فی الکبیر عن عبادہ بن الصامت وابی امامة وابن مسعود وابن عدی عن انس)
☆ (بحوالہ کنز العمال' ج۳' ح۵۴۹۷' ۵۵۰۰' ۵۵۰۱' ۵۵۰۲' ۵۵۰۳)

(۶) ☆ (رواہ الائمہ واحمد والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی عن ابن عمر' بحوالہ کنز العمال' ج۱' ح۸۴۸)

(۷) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۱۷)
☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۲۷۷)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴' ص۱۱۷)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج۱' ص۲۶۵)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص۱۰۸)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج۱' ص۲۷۴)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۲' ص۲۰۳)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۱۶۳)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص۲۷۳)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)' ج۱' ص۲۶۵)
☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص۱۴۲)

﴿۲﴾ دینی امور میں اہل کتاب کو امین نہ بناؤ' انہوں نے تورات میں تحریف کی اور اللہ تعالیٰ کی طرف وہ باتیں منسوب کیں جو اس کا فرمان نہیں' جب وہ کتاب اللہ کے بارے میں غیر معتبر ہیں تو دیگر دینی معاملات میں ان پر اعتماد کیسے ہوسکتا ہے' آیت مبارکہ میں ان کا طرز عمل اور اس کی تردید موجود ہے۔

یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں ان پڑھوں کے معاملہ میں ہم پر کوئی مواخذہ نہیں' اور اللہ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھتے ہیں۔

بدقسمتی سے خیانت اگرچہ مسلمانوں میں موجود ہے مگر اہل کتاب میں خیانت غالب ہے۔(۸)

یاد رہے کہ اہل کتاب نے خیانت کے بارے میں اپنا طرز عمل بدل لیا ہے' دکھاوے کے لئے چھوٹے معاملات میں امانت داری ظاہر کرتے ہیں اور بڑے بڑے معاملات میں ان کی خیانت کی ہولناکیاں ہر ذی شعور ملاحظہ کر رہا ہے' مسلمانوں کے قومی وملکی اور ملی مفادات کو کس طرح انہوں نے پامال کر رکھا ہے' اسلامی ممالک پر غاصبانہ تسلط اور مسلمانوں کو جبری غلامی کی زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے' کاش مسلمان قرآنی حقیقت کو سمجھ کر ان کے مکروفریب اور خیانت سے محفوظ رہ سکیں۔

﴿۳﴾ کتابی کی شہادت کتابی کے خلاف قبول ہے' اسی طرح کتابی کی شہادت مسلمان کے حق میں قبول ہے۔(۹)

﴿۴﴾ کفر کے ساتھ عدالت جمع نہیں ہوسکتی' یعنی کوئی کافر کفر کی حالت میں عادل نہیں ہوسکتا' اگرچہ امین ہو یا دیگر معاملات میں اس کا طرز عمل عمدہ ہو' اس لئے ان کی شہادت مسلمانوں کے خلاف قبول نہیں' کیوں کہ وہ ہمارے مالوں کو اپنے لئے بلاوجہ حلال جانتے ہیں۔(۱۰)

﴿۵﴾ ذمی کافر کا قلیل مال بھی بغیر حق کے لینا ہمارے لئے حلال نہیں' جب جزیہ دے کر انہوں نے ہماری اطاعت قبول کر لی ان کی جان مال کی حفاظت اب ہم پر لازم ہے' ان کی رضا کے بغیر ان کا مال لینا جائز نہیں۔(۱۱)

﴿۶﴾ ہر ایک سے امانت داری کا معاملہ کرنا لازمی ہے' اگر کوئی معاملہ میں خیانت کرتا ہے اس سے بھی خیانت کرنا جائز نہیں۔

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: اَدِّ الْاَمَانَةَ اِلٰی مَنِ ائْتَمَنَکَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَکَ

جو تجھے امانت دے اس کی امانت ادا کرو اور جو تجھ سے خیانت کرے اس سے خیانت کرنا جائز نہیں۔(۱۲)

---

(۸) ☆ (احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۷۵)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۷۴)
☆ (انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۴۲)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۶۴)
☆ (تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۰۲)

(۹) ☆ (احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۶)

(۱۰) ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۱۸)

(۱۱) ☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۱۸)
☆ (تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۲۷۳)

(۱۲) ☆ (رواہ البخاری فی التاریخ و ابوداؤد و الترمذی و الحاکم عن ابی ہریرۃ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۱)
☆ (الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۱۸)

﴿۷﴾ اللہ تعالیٰ جل شانہ ورسول اکرم ﷺ نے جن اشیاء کو حلال ٹھہرایا انہیں حلال جاننا ماننا اور جن اشیاء کو حرام ٹھہرایا انہیں حرام جاننا ماننا فرض ہے' حلال کو حرام اور حرام کو حلال جاننا طریقہ کفار ہے' اس کی مذمت میں مذکورہ بالا آیت مصرح ہے۔(۱۳)

﴿۸﴾ قرض خواہ کو مفلس مقروض سے مطالبہ دَین جاری رکھنا جائز ہے' وہ اپنے دَین کا تقاضا کرسکتا ہے' آیت مبارکہ میں مطالبہ کی اجازت دی گئی ہے۔(۱۴)

﴿۹﴾ وعدہ پورا کرنا فرض ہے' خواہ وعدہ اللہ ورسول سے ہو' (جل وعلا ﷺ) یا بندوں سے' وعدہ پورا کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے متقی فرمایا ہے۔ وعدہ کی پاسداری کے بارے میں سرور سرکار دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: لَادِیْنَ لِمَنْ لَّاعَھْدَ لَہٗ (۱۵)

﴿۱۰﴾ حضور سید عالم ﷺ سلطان دوعالم اور شارع اسلام ہیں' اللہ تعالیٰ نے آپ کو سلطنت' قدرت اور اختیار عطا فرمایا ہے' یہود نے اہل ایمان کے مال غصب کرنے کو تورات کا حکم بتایا' ان کے اس افتراء کا بیان اس آیت مبارکہ میں ہے' آیت کے نزول کے بعد آپ نے کس عظمت کے ساتھ ارشاد فرمایا:

كَذَبَ اَعْدَآءُ اللّٰهِ مَامِنْ شَیْءٍ كَانَ فِی الْجَاهِلِيَّةِ اِلَّاوَهُوَتَحْتَ قَدَمِیْ هَاتَيْنِ اِلَّاالْاَمَانَةَفَاِنَّهَامُؤَدَّةٌاِلَى الْبِرِّوَالْفَاجِرِ

اللہ کے دشمنوں (یہود) نے جھوٹ کہا ہے' دور جاہلیت کے تمام معاملات میرے قدموں کے نیچے پامال ہیں ہاں امانت' کہ نیک وبدسب کو لوٹائی جائے گی۔ سلطان عالم کا یہ فرمان کس عظمت کا نشان ہے۔

---

(۱۳) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۲'ص۱۷)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۴'ص۱۱۸'۱۱۹)
☆ (تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'ج۱'ص۳۷۴)
☆ (تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۱۶۳)
☆ (انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ)'ص۱۴۲)
☆ (تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج۸'ص۱۰۹)
☆ (تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۲۷۳)

(۱۴) ☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۲'ص۱۶)
☆ (تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۱۶۳)
☆ (انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ)'ص۱۴۲)
☆ (تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'ج۱'ص۳۷۴)
☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ج۲'ص۲۰۲)
☆ (تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج۸'ص۱۰۸)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)'ج۱'ص۲۶۴)
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)'ج۱'ص۲۶۴)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۴'ص۱۱۷)

(۱۵) ☆ (رواہ ابن البخاری'بحوالہ کنوزالحقائق فی حدیث خیرالخلائق'ص۴۹۸)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)'ج۱'ص۲۶۵)
☆ (تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج۸'ص۱۱۰)
☆ (تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۲۷۳)
☆ (تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۱۶۳)

(۱۶) ☆ (رواہ ابن المنذروابن ابی حاتم والسیوطی والطبرانی وابن کثیر'ج۱'ص۳۷۴)
☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ص۲۰۳)
☆ (تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج۸'ص۱۰۸)

☆☆☆☆☆

باب (۷۰) :

جھوٹی قسم اور اس کی وعید

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ☆

(سورہ آل عمران آیت ۷۷)

وہ جو اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے ذلیل دام لیتے ہیں آخرت میں ان کا کچھ حصہ نہیں اور اللہ نہ ان سے بات کرے نہ ان کی طرف نظر فرمائے قیامت کے دن اور نہ انہیں پاک کرے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

شان نزول:

اس آیت کریمہ کے متعدد شان نزول مروی ہیں :

(۱) علمائے یہود ابورافع کنانہ بن ابی الحقیق کعب بن الاشرف حیّ ابن اخطب وغیرہ نے تورات مقدس کی ان آیات کو بدل دیا جن میں حضور خاتم المرسلین ﷺ کے اوصاف حمیدہ اور کمالات رفیعہ کا بیان تھا نیز امانات کی آیات کو بدل دیا اس کے بدلے اپنے رؤساء سے رشوت وصول کی تبدیل شدہ آیات کے بارے میں قسم کھا گئے کہ یہ تورات کی آیات ہیں حالانکہ وہ محرف تھیں ان کی تردید میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔(۱)

---

(۱)
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۴ ص ۱۲۰)
☆ (تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۶۳)
☆ (تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۲ ص ۲۰۴)
☆ (انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۴۳)
☆ (تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمرر (م ۶۰۶ھ)مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۱)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) ج ۱ ص ۲۶۵)
☆ (تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۷۴)

(۲) اشعث بن قیس کا بیان ہے کہ میرا ایک شخص سے زمین (یا کنواں) کے بارے میں تنازع تھا (ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص میرا چچازاد بھائی تھا) وہ مدعی تھا' جھگڑا حضور سید عالم ﷺ کی بارگاہ میں پہنچا' مدعی سے آپ نے فرمایا! اپنے حق میں گواہ پیش کرو' اس نے عرض کیا میرے پاس گواہ نہیں' اشعث کہتے ہیں کہ حضور نے مجھے قسم کھانے کو کہا' میں تیار ہو گیا' اس پر یہ آیت نازل ہوئی' میں قسم کھانے سے باز رہا۔ (۲)

(۳) ایک شخص نے بازار میں اپنا سامان فروخت کے لئے رکھا' ایک گاہک نے کچھ قیمت بتائی وہ تاجر بولا' خدا کی قسم' تجھ سے پہلے گاہک نے اس کی قیمت اس سے زائد بتائی تھی' میں نے اسے نہ دی' حالانکہ یہ قسم جھوٹی تھی' اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۳)

(۴) یہود کے علماء نے تورات کے احکام کو بدل کر اپنے ہاتھ سے لکھا اور پھر قسم کھانے لگے یہ اللہ کی طرف سے ہے اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۴)

(۵) امرئ القیس بن عامس کندی اور ربیعہ بن عبدان حضرمی کے درمیان جھگڑا ہوا' مقدمہ حضور پرنور سید المرسلین ﷺ کی خدمت میں آیا' آپ نے حضرمی سے فرمایا اگر یہ شئ تمہاری ہے تو اپنی ملک پر گواہ پیش کرو' اس نے کہا میرے پاس گواہ نہیں آپ نے فرمایا تو امرئ القیس کی قسم پر فیصلہ ہوگا' حضرمی نے عرض کی پھر تو وہ قسم اٹھا کر میری زمین لے لے گا' حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا! جو کوئی اپنے بھائی کا مال مارنے کے لئے جھوٹی قسم کھائے وہ حق تعالیٰ جل شانہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا' امرئ القیس نے عرض کی یا رسول اللہ! جو کوئی سچی قسم بھی نہ کھائے

---

(۲)
☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷)
☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۲۷۸)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۷۵)
☆ (انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۴۳)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۱۱)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۰۳)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۷۴)

(۳)
☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷)
☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۲۷۷)
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۶۳)
☆ (انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۴۳)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۷۶)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۳۶۵)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۰۳)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۱۱)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۳۷۴)

(۴)
☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷)
☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۲۷۷)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۲۶۵)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۱۱)

اور اپنا مال چھوڑ دے' آپ نے ارشاد فرمایا! اس کے لئے جنت ہے' عرض کیا' حضور! آپ گواہ رہیں میں نے یہ زمین چھوڑ دی' اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۵)

(۶) یہ آیت مبارکہ اس تاجر کے بارے میں نازل ہوئی جو قسم اٹھا کر اپنے ردی مال کو مقبول بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ (۶) علمائے تفسیر فرماتے ہیں کہ ممکن ہے اس آیت مبارکہ کے نزول کے وقت یہ تمام امور پیش آئے ہوں' گویا ان تمام احکام کے بارے میں آیت نازل ہوئی۔ (۷)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جھوٹی قسم کھانا حرام اور گناہ کبیرہ ہے' بالخصوص جب کہ اس سے کسی مسلمان کا حق مارا جائے اگرچہ قلیل ہو' اب یہ جرم محض توبہ سے بھی معاف نہ ہوگا جب تک وہ معاف نہ کرے جس کا حق ضائع ہوا' آیت مبارکہ میں اس کی سخت وعید وارد ہوئی'

---

(۵) ☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۷۴)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۰۴)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸' ص ۱۱۱)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۷۵)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۳۶۵)

(۶) ☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' ج ۱' ص ۳۷۶)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۷۴)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸' ص ۱۱۱)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۰۴)

(۷) ☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۷۸)
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۰۴)
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸' ص ۱۱۱)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)' ج ۱' ص ۳۶۵)
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۷۴)
☆ (احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان
☆ (احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان
☆ (تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر
☆ (الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان
☆ (انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)
☆ (تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)
☆ (الدر المنثور ازحافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ مکتبہ آیۃ اللہ العظمی قم' ایران
☆ (التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور
☆ (تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی)
☆ (تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ
☆ (تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی
☆ (تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان
☆ (مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی (م ۷۱۰ھ)
☆ (لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)

حضور نبی اکرم رسول معظم شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنِ صَبْرٍ یَقْتَطِعُ بِھَامَالَ امْرِیءٍ مُّسْلِمٍ ھُوَفِیْھَافَاجِرٌلَقِیَ اللّٰہَ وَھُوَعَلَیْہِ غَضْبَانٌ(۸)

جس نے جھوٹی قسم کھائی جس سے کسی مسلمان کا مال مار دے وہ اللہ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر ناراض ہوگا۔(۹)

﴿۲﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ اور اس کے محبوب رسول کریم ﷺ کی نسبت ان کلمات کو منسوب کرنا' جو انہوں نے ارشاد نہ فرمائے ہوں' اللہ اور اس کے رسول پر افترا ہے جو ظلم عظیم ہے' بغیر توبہ کے اگر وہ مفتری مر گیا تو دوزخ میں ٹھکانہ ہے' یہود کے افترا کی تردید میں متعدد آیات نازل ہوئیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد صحیح مرفوع متواتر احادیث میں وارد ہے:

مَنْ کَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًافَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ

جو شخص جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھے (میری طرف وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہ کہی) وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ بنالے۔(۱۰)

---

(۸) ☆ (رواہ الائمہ البخاری ومسلم وابوداؤدو النسائی والترمذی وابن ماجہ عن الاشعث بن قیس وابن مسعود 'بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص۲۹۳)

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۱۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱' ص۲۷۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۴' ص۱۲۰

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص۲۶۵

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج۱' ص۳۷۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۲' ص۲۰۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص۱۱۰

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص۱۴۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج۱' ص۱۶۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲' ص۲۷۶

(۱۰) ☆ (رواہ الائمہ احمدو البخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن انس واحمد والبخاری وابوداؤدو النسائی وابن ماجہ عن الزبیر ومسلم عن ابی ہریرۃ والترمذی عن علی واحمدوابن ماجہ عن جابر وعن ابی سعید والترمذی وابن ماجہ عن ابن مسعود واحمد والحاکم عن خالدبن عرفطۃ وعن زیدبن ارقم واحمدعن سلمۃ بن الاکوع وعن عقبۃ بن عامروعن معاویۃ بن ابی سفیان والطبرانی فی الکبیرعن السائب بن یزیدوعن سلمان بن خالدالخزاعی وعن صہیب وعن طارق بن اشیم وعن طلحہ بن عبیداللہ وعن ابن عباس وعن ابن عمروعن عتبہ بن غزوان وعن العرس بن عمیرۃ وعن عماربن یاسر وعن عمران بن حصین وعن عمربن حریث وعن عمروبن عبسۃ وعن عمربن مرۃ الجہنی وعن المغیرۃ بن شعبۃ وعن یعلی بن مرۃ وعن ابی عبیدۃ بن الجراح وعن ابی موسی الاشعری والطبرانی فی الاوسط عن البراء وعن معاذبن جبل وعن نبیط بن شریط وعن ابی میمون والدارقطنی فی الافرادعن ابی رمسۃ وعن ابن الزبیروعن ابی رافع وعن ام ایمن والخطیب فی التاریخ عن سلمان الفارسی وعن ابی امامۃ وابن عساکرعن رافع بن خدیج وعن یزیدبن اسدوعن عائشۃ وابن صاعدفی طرقہ عن ابی بکر الصدیق وعن عمربن الخطاب وعن سعد بن ابی وقاص وعن حذیفۃ بن اسیدوعن حذیفۃ بن الیمان وابومسعودبن الفرات فی جزئہ عن عثمان بن عفان والبزازعن سعیدبن زیدوابن عدی عن اسامۃ بن زیدوعن بریدۃ وعن سفینۃ وعن ابی قتادۃ وابونعیم فی المعرفۃ عن جندع بن عمرووعن سعدبن المدحاس وعن عبداللہ بن زعب عن نافع عن عبداللہ بن ابی اوفی والحاکم فی المدخل عن عفان بن حبیب والعقیلی عن غزوان وعن ابی کبشۃ وابن الجوزی فی مقدمۃ الموضوعات عن ابی ذروعن ابی موسی الغافقی۔بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص۳۱۵)

﴿۳﴾ وعدہ پورا کرنا فرض ہے' وعدہ خلافی حرام ہے' اس کی شدید وعید قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں وارد ہے' آیت مذکورہ میں اللہ تعالیٰ نے وعدہ پورا نہ کرنے والوں کو سخت عذاب کی وعید سنائی ہے' ایفائے عہد میں اللہ تعالیٰ' اس کے محبوب رسول ﷺ اور بندوں سے کئے ہوئے سبھی وعدے شامل ہیں۔(۱۱)

﴿۴﴾ حضور خاتم الانبیاء سید المرسلین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ﷺ کے ان اوصاف حمیدہ' کمالات رفیعہ' معجزات کریمہ اور اخلاق مرضیہ کا بیان کرنا فرض ہے جو قرآن مجید' کتب سماویہ اور احادیث طیبہ میں وارد ہوئے' ان کو چھپانا اور قصداً بیان نہ کرنا حرام ہے اور وطیرہ یہود ہے' اس پر عذاب الٰہی کی وعید ہے' آیت مبارکہ کے شان نزول میں اس کا بیان ہے۔(۱۲)

﴿۵﴾ اپنی تجارت کو فروغ دینے' ناقص مال تجارت کو عمدہ ثابت کرنے کے لئے جھوٹی قسم کھانا حرام ہے' قرآن مجید کی بالا آیت کے علاوہ احادیث مقدسہ میں بھی اس کی وعید وارد ہے۔

ارشاد نبوی ہے:

ثَلَاثَةٌ لَایُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَلَایَنْظُرُ اِلَیْهِمْ وَلَایُزَکِّیْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ: اَلْمُسْبِلُ اِزَارَهٗ وَالْمَنَّانُ الَّذِیْ لَایُعْطِیْ شَیْئًا اِلَّامَنَّهٗ وَالْمُنْفِقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلِفِ الْکَاذِبِ (۱۳)

تین آدمیوں سے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کلام نہ فرمائے گا' ان کی طرف نظر رحمت نہ فرمائے گا اور نہ انہیں گناہوں سے پاک فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا' اپنے تہ بند کو (تکبر سے ٹخنوں سے نیچے) لٹکانے والا' احسان جتانے والا' جب بھی کسی کو کچھ دیتا ہے اس پر احسان جتاتا ہے' اپنے سامان تجارت کو جھوٹی قسم سے بیچنے والا۔(۱۴)

﴿۶﴾ اگر کوئی تاجر اپنے سامان تجارت کا بھاؤ بتائے اور قسم کھا کر یہ کہے کہ فلاں گاہک مجھے اتنی رقم ادا کرنا چاہتا تھا میں اتنے میں فروخت نہ کی' حالانکہ کسی گاہک نے وہ قیمت نہ بتائی' ایسا کہنا جھوٹ اور دغا ہے اور یہ حرام ہے'

(۱۱) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۱۰' ۱۱۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۴۳

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۶۵

(۱۲) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۶۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۴۳'

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۱۰' ۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۰۴

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۶۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۷۴

(۱۳) ☆ (رواہ الائمہ احمد و مسلم و ابو داؤد و النسائی و الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ذر' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۴۲)

(۱۴) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۳۷۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۶۵.

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۷۶)

آیت بالا کا شانِ نزول اس پر صادق ہے، نیز احادیث طیبہ میں اس کی وعید وارد ہے۔

ارشادِ نبوی ہے:

ثَلاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ: رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى سِلْعَتِهٖ لَقَدْ اُعْطِيَ بِهَا اَكْثَرَ مِمَّا اُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَائِهٖ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ: اَلْيَوْمَ اَمْنَعُكَ فَضْلِيْ كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ (۱۵)

تین آدمیوں سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کلام نہیں فرمائے گا اور نہ ان کی طرف نظرِ رحمت فرمائے گا، جس نے اپنے سامانِ تجارت پر قسم اٹھائی کہ مجھے اس سے زیادہ قیمت ملتی تھی حالانکہ اسے نہ ملتی تھی اس نے جھوٹی قسم کھائی، دوسرا وہ جس نے عصر کے بعد قسم کھائی جس سے کسی مسلمان کا حق مارا گیا، تیسرا، جس نے اپنے زائد پانی کو روک لیا ضرورت مند کو نہ دیا، قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فرمائے گا آج میں تجھ سے اپنا فضل روک لیتا ہوں جیسا کہ تو نے اس شئی کو منع کیا تھا جو تیرے ہاتھوں نے نہ کمایا تھا۔ (۱۶)

﴿۷﴾ قسم کی وضع کسی شئی کا استحقاق ثابت کرنے کے لئے نہیں بلکہ دفعِ خصومت کے لئے ہے۔ (۱۷)

﴿۸﴾ ملک کا تعین ظاہر حالات اور قرائن سے ہوتا ہے، حقیقت کا علم تو اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے، ظاہر حالات، قرائن اور گواہوں کے بیان پر حکم ثابت کرنا جائز ہے۔ (۱۸)

﴿۹﴾ مال صاحبِ قبضہ کا ہے جب تک کوئی آدمی طریق شرعی سے اپنا حق ثابت نہ کرلے، محض قسم کھانے سے حق ثابت نہیں ہوجاتا۔ (۱۹)

﴿۱۰﴾ حاکم اگر گواہوں کی گواہی پر فیصلہ کردے تو وہ حکم بظاہر نافذ ہے، لیکن اگر گواہوں نے جھوٹی گواہی دی اور حاکم نے انہیں پر فیصلہ کردیا تو مدعی علیہ کے لئے وہ شئی حلال نہیں ہوجاتی۔

صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے:

اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَاِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ فَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَنْ يَّكُوْنَ اَلْحَنَ بِحُجَّتِهٖ مِنْ بَعْضٍ فَاَقْضِيْ لَهٗ عَلٰى نَحْوِ مَا اَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهٗ بِحَقِّ مُسْلِمٍ فَاِنَّمَا هِيَ قِطْعَةٌ مِّنَ النَّارِ فَلْيَاْخُذْهَا اَوْ لِيَتْرُكْهَا (۲۰)

---

(۱۵) ☆ (رواہ البخاری ومسلم عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۲۴۲)

(۱۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۷۷)

(۱۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۷)

(۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۷)

(۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۲۷۸)

(۲۰) ☆ (رواہ الائمہ مالک واحمد والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی والترمذی وابن ماجہ عن ام سلمۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۷۶)

ظاہر میں میری صورت تمہاری طرح ہے تم میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو ممکن ہے تم میں کوئی اپنی چرب زبانی سے اپنے جھوٹے دعویٰ کو ثابت کر دے اور میں جو گواہی سنوں اس کے مطابق فیصلہ کر دوں تو یہ فیصلہ اس کے حق میں دوزخ کا ٹکڑا ہے اسے لے یا چھوڑ دے۔ (۲۱)

﴿۱۱﴾ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ گناہ گار بندوں سے کلام نہ فرمائے گا اور نہ ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا مگر اولیاء اللہ سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کلام فرمائے گا' اور ان کی طرف نظر رحمت فرمائے گا' اپنے خطاب دلنواز سے انہیں سرفراز فرمائے گا' بلکہ اولیاء اللہ سے اس دنیا میں بھی کلام فرماتا ہے' مگر اس کا کلام مخلوق کی کلام کی مانند نہیں ہوتا' یہ قدسی صفات اس کا کلام بغیر سفیر کے سماعت فرماتے ہیں' یہی وجہ ہے کہ عبادات میں مشغول ہونے والے کو بعض اوقات ایک خاص لطف محسوس ہوتا ہے' یہ کلام الٰہی کی تاثیر ہوتی ہے۔ (۲۲)

﴿۱۲﴾ گناہ گاروں کی سزا کی وعید جو قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں وارد ہے' وہ تین شرطوں سے مشروط ہے۔

(ا) گناہ گار بغیر سچی توبہ کئے مر جائے' کیونکہ توبہ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

پیارے آقا و مولیٰ نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے :

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ (۲۳)

توبہ کرنے والا گناہ سے ایسا پاک ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں'

بلکہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اپنے فضل و کرم سے اس کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرما دے۔

ارشاد ربانی ہے:

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۔ وَکَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا☆

مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا' اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۲۴)

(ب) اللہ تعالیٰ اسے محض اپنے فضل سے معاف فرما دے' اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی شان یہ ہے کہ وہ جس گناہ گار کے گناہ معاف فرمانے کا ارادہ فرمائے اسے معاف فرما دیتا ہے۔

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۲۷۸۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴' ص ۱۲۰)
(۲۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۱۲)
(۲۳) ☆ (رواہ ابن ماجہ عن ابن مسعود والحکیم عن ابی سعید' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۳۹)
(۲۴) ☆ (سورۃ الفرقان' آیت ۷۰)

رشادربانی ہے:

اِنَّ اللّٰہَ لَایَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ...... الآیة

بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر سے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرمادیتا ہے۔(۲۵)

(ج) وہ گناہ گار اپنی بدبختی سے حضور شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین ﷺ کی شفاعت سے محروم رہ جائے، حضور نبی اکرم ﷺ اپنے گناہ گار امتیوں کی شفاعت فرمائیں گے، اللہ تعالیٰ نے آپ کی شفاعت قبول فرمانے کا وعدہ فرمالیا ہے۔

حضور ﷺ کا مبارک ارشاد ہے:

شَفَاعَتِیْ لِاَھْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ (۲۶)

میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ کرنے والوں کے لئے ہے۔

اسی پر اجماع امت ہے۔(۲۷)

اللھم اغفرلی وارحمنی وادخلنی الجنة مع البرار برکة حبی لرسول اللہ الشفیع المختار صلی اللہ علیه واله وبارک وسلم الی یوم القرار. آمین.

☆☆☆☆☆

(۲۵) ☆ (سورۃ النساء آیت ۴۸)

(۲۶) ☆ (رواہ الائمه احمد وابو داؤد والنسائی وابن حبان والحاکم عن جابر والطبرانی فی الکبیر عن اب عباس)

☆ (والخطیب عن ابن عمرو عن کعب بن عجزة بحواله جامع صغیر ج ۲ ص ۲۶)

(۲۷) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۸ ص ۱۱۲)

☆☆☆☆☆

باب (۷۱) :

﴿محبوب اشیاء کا صدقہ﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰی تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ۔ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیۡمٌ ☆

تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک کہ راہ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو' اور تم جو کچھ خرچ کرو اللہ کو معلوم ہے۔ (سورہ آل عمران آیت' ۹۲)

حل لغات :

"**اَلۡبِرّ**": لغوی معنی وسعت کے ہیں اس لئے خشکی کے وسیع و عریض ٹکڑے کو بَرّ کہتے ہیں۔

اس کا اطلاق انعام' جنت' بھلائی' احسان کی وسعت' سچائی' طاعت' نیکی کی راہ' کمال خیر اور ایسا کام جس کے کرنے سے اجر ملے' پر ہوتا ہے۔

اگر بِرّ کی نسبت بندہ کی طرف ہو تو اس سے مراد ہے' طاعت' سچائی اور احسان کی وسعت' اس وقت اس کا مقابل فجور اور عقوق ہے۔ اگر بِرّ کی نسبت رب تعالی کی طرف ہو تو اس سے مراد ہے' رضا' قبولیت' رحمت اور جنت' اس وقت اس کا مقابل غضب اور عذاب ہے۔ قبر کی وسعت' ایمان پر خاتمہ' تقوی کی زندگی اور اعمال خیر کی توفیق بھی بِرّ میں شامل ہیں' (۱)

"**لَنۡ تَنَالُوۡا**" : تَنَالُوۡا' نَیۡلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے' حاصل کرنا' پالینا' پہنچ جانا۔

---

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۲۸۰'۲۸۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۴'ص ۱۳۳)
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۱۴۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸'۱۴۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۱.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۲۹۱.
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۲'ص ۲۲۲)

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۴'ص ۱۳۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۲۸۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ح۲'ص ۲۲۲)

صحابہ کرام اور اسلاف کے انفاق فی سبیل اللہ کے چند واقعات:

(۱) جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تو حضرت ابوطلحہ انصاری' جو مدینہ کے صاحب ثروت تھے' بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا' یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے اپنی محبوب ترین شیٔ اپنی راہ میں خرچ کرنے کا حکم فرمایا ہے' مدینہ شریف میں میرا باغ اور بئر حاء کنواں ہے' یہ مجھے محبوب ہے......

(یاد رہے کہ باغ اور کنواں مسجد نبوی شریف کے قریب واقع تھا' اس باغ میں حضور سرور دوعالم ﷺ اکثر تشریف لے جاتے اور اس کنوئیں کے ٹھنڈے میٹھے اور خوشبودار پانی سے کچھ نوش جان فرماتے' آج کل یہ باغ اور کنواں مسجد نبوی شریف کی جدید تعمیر میں شامل ہو گیا ہے' باب مجیدی کے اندر کنوئیں کی جگہ کا نشان بنا دیا گیا ہے' فرش پر دائرہ میں بئر حاء بھی لکھا گیا مگر آثار شریفہ کے مٹانے کے جذبہ سے اسے مٹا دیا گیا ہے۔ فقیر غفرلہ القادر اپنے ہمراہیوں کے ہمراہ متعدد بار اس کی زیارت سے مشرف ہو چکا ہے' **الحمدللہ علی احسانہ**)

......میں اسے اللہ کی راہ میں اس کی خوشنودی کے لئے دیتا ہوں' امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا ثواب اور اجر میرے لئے جمع فرما دے گا' آپ جس طرح چاہیں اس میں تصرف فرمائیں' حضور رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا! واہ! واہ! یہ تو نفع بخش مال ہے' جو کچھ تم نے کہا میں نے سن لیا' تم اسے اپنے قرابت داروں کو دے دو' حضرت ابوطلحہ نے عرض کی' یارسول اللہ! میں ایسا ہی کروں گا' چنانچہ اپنا باغ اور کنواں اپنے قرابت داروں حضرت حسان بن ثابت اور حضرت ابی ابن کعب میں تقسیم فرما دیا۔ (۳)

(۲) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اپنا محبوب گھوڑا' جس کا نام سَبَل تھا' لے کر حاضر بارگاہ محبوب رب العالمین ہوئے' عرض کیا' یارسول اللہ! یہ مجھے محبوب ہے' رب تعالیٰ نے محبوب شیٔ اس کی راہ میں دینے کا حکم دیا ہے میں اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیتا ہوں' آپ نے وہ گھوڑا انہی کے بیٹے حضرت اسامہ کو سواری کے لئے دے دیا' حضرت زید نے عرض کیا! میں اسے خیرات کرنے کے ارادے سے لایا ہوں' حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا' بے شک اللہ تعالیٰ

---

(۳)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۸
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۲۸۰.
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ۴' ص ۱۳۲)
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۳۸۱.
- ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۴۵.
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۲.
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۲۲)
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۴۳.
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۹۴.
- ☆ رواہ الشیخان البخاری ومسلم وغیرھما)

نے تمہاری طرف سے قبول فرمالیا ہے۔(۴)

(۳) جلولاء کی فتح کے دن امیر المؤمنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کولکھا کہ میرے لئے جلولاء کے قیدیوں میں سے کوئی باندی خریدلو۔(اس زمانہ میں باندیوں کوخریدا جاتا تھا)انہوں نے باندی خرید کر حاضر کی' آپ کو پسند آئی' آپ نے یہی آیت مبارکہ پڑھ کرفرمایا یہ باندی اللہ کی راہ میں آزاد ہے۔(۵)

(۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے والد حضرت عبداللہ کے دل میں آیت " لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ " کے بارے میں خیال گذرا اور سوچا کہ مجھے اللہ کی نعمتوں میں سب سے زیادہ محبوب شئ فلاں باندی ہے' یہ سوچ کرفرمایا کہ وہ اللہ کی راہ میں آزاد ہے' اگر بارگاہ الٰہی میں پیش کی ہوئی چیز کوواپس لینے کی ممانعت نہ ہوتی تو میں اس سے نکاح کر لیتا' آپ نے اس کا نکاح اپنے غلام حضرت قانع رضی اللہ عنہ سے کردیا۔(۶)

(۵) خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی عادت مبارکہ تھی کہ وہ مصری کی بوریاں خرید کر خیرات کرتے تھے' کسی نے عرض کیا آپ اتنی رقم خیرات کردیا کریں' فرمایا! مجھے مصری محبوب ہے اور میں اپنی محبوب شئ خیرات کرکے رب سے قبولیت کا طالب ہوں۔(۷)

(۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس خیبر میں ایک زمین تھی وہ آپ کونہایت پسند تھی' آپ نے حضور سید المرسلین ﷺ سے عرض کیا وہ زمین میں اللہ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: زمین کواپنے پاس روک لو اور اس کی پیداوار خیرات کردو۔(۸)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۲'ص ۱۸۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان' ج ۱'ص ۲۸۱
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)'ص ۱۴۵۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸'ص ۱۴۳)
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۲'ص ۲۹۴۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴'ص ۱۳۲۔
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴'۲۲۳۔
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاھور' ج ۱'ص ۲۷۲)

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴'ص ۱۳۳۔
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاھور' ج ۱'ص ۲۷۲۔
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۲'ص ۲۹۴)

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴'ص ۱۳۳
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۲'ص ۲۹۴)

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴'ص ۱۳۳
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی 'مطبوعہ لاھور' ج ۱'ص ۲۷۲
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴'ص ۲۲۳)

(۸) ☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر' ج ۱'ص ۳۸۱)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ کی راہ میں پسندیدہ شئ صدقہ وخیرات کرے تو قبول ہوگی' ناقص' ردی اور بے کار شئ کا صدقہ وخیرات وہ قبول نہیں کرتا' حرام شئ کا صدقہ کرنا حرام ہے۔ آیت مبارکہ میں اسی کا حکم ہے۔

نیز ارشاد ربانی ہے :

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ۪ وَ لَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِیْهِؕ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ☆ (سورۃالبقرۃ ایت'۲۶۷)

اے ایمان والو! اپنی پاک کمائیوں میں سے کچھ دو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالا اور خاص ناقص کا ارادہ نہ کرو کہ دو اس میں سے' اور تمہیں ملے تو نہ لوگے جب تک اس میں چشم پوشی نہ کرو' اور جان رکھو اللہ بے پرواہ سراہا گیا ہے۔

علماء فرماتے ہیں اپنی محبوب شئ خیرات کرنا افضل اطاعت ہے۔ (۹)

﴿۲﴾ صدقہ وخیرات صرف مال کا ہی کافی نہیں بلکہ اپنے مال' کمال' اعمال اور احوال میں سے اللہ کی راہ میں صرف کرنے پر اجر ہے' آیت کے عموم سے یہ بات واضح ہے۔ (۱۰)

﴿۳﴾ فرض اور واجب صدقات مثلاً زکوۃ' صدقہ فطر' عشر اور نذر وغیرہ کے علاوہ مال سے نفلی صدقات نکالنا بھی اللہ کو محبوب ہے' قرب خداوندی کے حاصل کرنے کے لئے صرف فرض صدقات کافی نہیں' آیت کے عموم نے یہ مسئلہ واضح کردیا ہے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ فرض اور واجب صدقات اگر مقدار معین سے کم دے گا فرض اور واجب ادا نہ ہوگا' البتہ نفلی صدقات میں مقدار معین نہیں' خوش دلی سے جتنا دے گا قبول ہوگا' یہاں مقدار نہیں دیکھی جاتی دل کا حال دیکھا جاتا ہے۔ (۱۲)

---

(۹) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۲.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۲.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۴۲)
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۹۳.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۸۰.
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۴۶)
(۱۰) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۲۲.
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ص ۱۲۸.
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۴۵)
(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ص ۲' ص ۱۸.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۲)
(۱۲) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۹۲)

﴿۵﴾ اپنی محبوب اشیاء میں سے بعض کا صدقہ کرنا کافی ہے' تمام اشیاء کا صدقہ کرنا لازم نہیں' آیت مبارکہ میں لفظ مِمَّا تبعیض کے لئے ہے۔ (۱۳)

﴿۶﴾ صدقات وخیرات کی ابتدا قریبی رشتہ داروں سے کرو' اگر قریبی رشتہ دار فقیر وغریب ہوں تو زکوۃ بھی ترجیحاً انہیں دی جائے کہ اس طرح کرنے میں دہرا ثواب ہے' صلہ رحمی اور صدقہ کی ادائیگی' حضور شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام نے حضرت زید بن حارثہ کے صدقہ کے گھوڑے کو ان کے بیٹے حضرت اسامہ کو دے دیا۔ رضی اللہ عنھم (۱۴)

﴿۷﴾ مال کی علاوہ چرنے والے جانوروں' تجارت کے جانوروں اور کھیتی کی پیداوار میں زکوۃ اور عشر واجب ہے ان کے نصاب کا تعین احادیث مبارکہ سے ہوتا ہے' آیات میں اجمال ہے۔ (۱۵)

﴿۸﴾ اپنی محبوب شئ محبوب اور بارک دنوں میں ادا کرو' مثلاً عید قربان کو گوشت' شب برات اور عید فطر کو شیرینی وغیرہ' نیز محبوب شئ کو محبوب بندوں میں تقسیم کرو' حضور سید عالم ﷺ اپنی محبوبہ زوجہ ام المؤمنین حضرت سیدہ خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنھا کی طرف سے گوشت ان کی سہیلیوں میں تقسیم فرماتے تھے۔ (۱۶)

﴿۹﴾ فرض اور واجب صدقات زکوۃ' فطر وغیرہ اعلانیہ اور نفلی صدقات وخیرات مخفی طور پر دینا افضل ہے' اگر اس کا خلاف کرے گا تو بھی جائز ہے' مگر بہتر وہی ہے۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ صدقہ کرنے والا جب اپنی محبوب شئ اللہ کی راہ میں صدقہ کر کے کسی مسلمان کو دیتا ہے تو اللہ تعالی قبول فرمالیتا ہے' درحقیقت وہ شئ اولاً اللہ تعالی قبول فرماتا ہے پھر مسلمان کے ہاتھ میں پہنچتی ہے' حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے جب اپنا محبوب گھوڑا صدقہ کیا اور حضور سید عالم ﷺ نے اس کو ان کے بیٹے حضرت اسامہ کو دے دیا تو آپ نے اس حقیقت کو واضح فرمادیا! کہ اللہ تعالی نے اسے قبول فرمالیا ہے' یعنی اللہ اپنے بندوں کے واسطے سے دیتا ہے اور بندوں کے واسطے سے لیتا ہے۔ (۱۸)

---

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۲۸۰.
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) ' ص ۱۴۶.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۴۴)
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۲.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۹۲)
(۱۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۲۸۱.
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) ' ص ۱۴۶.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۹۵.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۲)
(۱۵) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۹۲)
(۱۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۹۲)
(۱۷) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۲' ص ۲۲۳.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ح ۲' ص ۲۹۵)
(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴' ص ۱۳۳
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۸)
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) ' ص ۱۴۶.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۲)

﴿۱۱﴾ صدقات، خیرات، خواہ فرض ہوں یا نفل، ان کی قبولیت کے لئے بنیادی لازمی شرط ایمان ہے، مسلمان کے جمیع صدقات اور اطاعات قبول ہو سکتے ہیں، بخلاف کافر کے کہ اس کا دیا ہوا مال رب کے ہاں اجر نہیں پاتا۔(۱۹)

﴿۱۲﴾ فقیر صابر، غنی شاکر سے افضل ہے۔(۲۰)

﴿۱۳﴾ تمام معاملات میں سچائی کا اختیار کرنا فرض ہے کیونکہ آیت مبارکہ کی تفسیر میں "اَلْبِرُّ" سے مراد سچائی ہے سچائی قبول ہے جبکہ جھوٹ مردود ہے، جھوٹے کی دنیا و آخرت میں کوئی قدر و عزت نہیں۔

صحیح الاسناد مرفوع حدیث میں ارشاد ہے:

عَلَيْكُم بِالصِّدْقِ فَاِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِىْ اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِىْ اِلَى الْجَنَّةِ وَمَايَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَاللّٰهِ صِدِّيْقًا وَاِيَّاكُمْ وَالْكِذْبَ فَاِنَّ الْكِذْبَ يَهْدِىْ اِلَى الْفُجُوْرِ وَاِنَّ الْفُجُوْرَ يَهْدِىْ اِلَى النَّارِ وَمَايَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكِذْبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَاللّٰهِ كَذَّابًا (۲۱)

"سچائی کو لازم کرلو، کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے، آدمی ہمیشہ سچ بولتا اور سچائی کی طرف مائل رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں صدیق لکھا جاتا ہے، اور جھوٹ سے ہمیشہ بچو، کیونکہ جھوٹ بدی کی طرف لے جاتا ہے اور بدی دوزخ تک پہنچا دیتی ہے، انسان جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کی طرف کوشش کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔(۲۲)

﴿۱۴﴾ رب تعالیٰ کا حقیقی قرب پانے کے لئے دنیا سے ہاتھ اٹھالو، کیونکہ دنیا بندہ کے نزدیک محبوب شئ ہے اور رب کا قرب اور اس کی قبولیت کے لئے محبوب شئ کا صدقہ کرنا لازم ہے، صحابہ کرام اور اسلاف علیہم الرضوان کا عمل اس بارے میں واضح ہے۔(۲۳)

﴿۱۵﴾ تندرستی اور محتاجی کی حالت میں صدقہ کرنا افضل ہے، بہ نسبت بیماری کے کہ اس وقت تو سارا جاتے رہنے کا احتمال بھی ہوتا ہے۔(۲۴)

---

(۱۹) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ

(۲۰) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۲، ص ۲۲۳)

(۲۱) ☆ (رواہ الائمہ احمد و مسلم و الترمذی و البخاری فی الادب عن ابن مسعود، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۱۰۵)

(۲۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ، اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۲۹۱)

(۲۳) ☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۲۷۲)

(۲۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۴، ص ۱۳۳۔

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۸)

☆☆☆☆☆

باب (۷۲) :

بیت اللہ اور حرمین شریفین

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

فِيهِ ايٰتٌ بَيِّنٰتٌ مَقَامُ اِبْرٰهِيمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ☆

اس میں کھلی نشانیاں ہیں ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ' اور جو اس میں آئے امان میں ہو اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے' جو اس تک چل سکے' اور جو منکر ہو تو اللہ سارے جہاں سے بے پرواہ ہے۔ (سورہ آل عمران آیت ۹۷)

حل لغات :

"**ایٰتٌ بینٰتٌ**" : آیاتٌ جمع ہے آیۃٌ کی' آیت کا معنی ہے ظاہر علامت' واضح نشان۔

قرآن مجید کے جملوں کو آیات اس لئے کہتے ہیں کہ ان سے توحید' رسالت' اسلام اور حقائق ظاہر ہوتے ہیں۔(۱)

اگرچہ عالم کا ذرہ ذرہ رب تعالیٰ کی نشانیوں سے معمور ہے' جہاں نظر اٹھاؤ رب کریم جل مجدہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں مگر بیت اللہ شریف کی نشانیاں بڑی واضح ہیں' ان میں سے چند ایک یہ ہیں :

(ا) بیت اللہ تمام مسلمانوں کا ایسا محبوب ہے کہ ہر دل اس کی طرف جھکا رہتا ہے۔

(ب) بیت اللہ شریف کی زیارت رب کریم کی تجلیات کی زیارت ہے' یہی وجہ ہے کہ اس کی زیارت کرنے والی آنکھ نم آلود رہتی ہے' جتنی بار زیارت کرو آنسو جاری ہو جائیں گے۔

(ج) ہر رات روئے زمین کے اولیائے کاملین کی ارواح طیبہ وہاں حاضر ہوتی ہیں۔

(د) جو شخص یہاں حاضر ہوا اسے امن مل گیا' مجرم جتنی دیر یہاں رہا سزا سے محفوظ رہا' اور اگر ایمان ساتھ ہے تو عذاب سے امن میں آ گیا۔

(ہ) اگر کوئی جانور اپنے شکاری سے بچ کر یہاں داخل ہو گیا شکار ہونے سے بچ گیا' بلکہ درندہ اپنے شکار کا تعاقب کرنے والا اس کی حدود میں داخل نہیں ہوتا۔

(۱) ☆ (مفردات امام راغب' ص ۳۳)

(د) کوئی پرندہ بیت اللہ شریف کے اوپر سے نہیں گزرتا' پرندوں کی ٹولیاں جب یہاں سے پرواز کرتی گزرتی ہیں بیت اللہ کے اوپر سے آ کر جدا ہو جاتی ہیں۔

(ز) اگر کوئی پرندہ بیمار ہو تو حصول شفا کے لئے بیت اللہ شریف کی فضا سے گزرتا ہے تا کہ اسے شفا مل جائے۔

(ح) جس جابر ظالم نے بیت اللہ شریف کی توہین یا تخریب کا قصد کیا فوراً اپنے انجام کو پہنچا' اللہ تعالی نے ابابیل سے ابرہہ کے ہاتھیوں کو تباہ کر دیا۔

(ط) اہل بصیرت کا مشاہدہ یہ ہے کہ دنیا میں درختوں کی شاخیں اس کی طرف جھکی رہتی ہیں۔(۲)

"**مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا**" : اِسْتِطَاعَتْ طَوْعٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے خوشی و رضا' حد وسعت کو اصطلاح میں استطاعت کہتے ہیں' یعنی ایسا کام جو سہولت سے ہو سکے' اس کا مقابل عجز ہے۔ (۳)

آیت مبارکہ میں اس استطاعت سے مراد زاد راہ اور سواری کا مہیا ہونا ہے' یعنی جو مسلمان زاد راہ اور سواری پر قدرت رکھتا ہے اس پر حج بیت اللہ فرض ہے۔(۴)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۰'۲۳.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۴'ص ۱۳۹.
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ص۱۴۷)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۲۷۶.
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۷.
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۱'ص ۳۷۴.
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج۸'ص ۱۶۰)
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی'ج۲'ص ۳۰۱.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۰۲.
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'ج۱'ص ۶۹۱)

(۳) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۳۱۰.
☆ مصباح المنیر'ج۲'ص ۱۴)

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۴.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۴'ص۱۴۷ ومابعد.
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م۷۷۴ھ)'مطبوعہ مصر'ج۱'ص ۳۸۶)
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج۸'ص ۱۶۲.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۲۷۸.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱'ص ۲۷۸.
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۷.
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی'ج۲'ص ۳۰۹)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ کعبہ مشرفہ مکہ معظمہ میں ایک بقعہ مبارکہ کا نام ہے' جسے بیت اللہ' بیت العتیق اور دیگر مبارک ناموں سے یاد کیا جاتا ہے' کعبہ معظمہ کے بقعہ مبارکہ پر پتھر کی ایک سادہ مگر پرہیبت عمارت ہے یہ عمارت اس بقعہ مبارکہ کی علامت ہے' یہ بقعہ مبارکہ تحت الثریٰ سے ثریا تک کعبہ ہے' موجودہ عمارت کے پتھر ہٹا دینے یا بدل دینے سے اس کی حیثیت پر اثر نہیں پڑتا اور اگر موجود پتھروں کو اس بقعہ مبارکہ سے ہٹا کر دوسری جگہ کوئی عمدہ عمارت بنادی جائے تو وہ کعبہ نہیں بن جاتا' لہٰذا اگر انسان فضا میں بلند ہو جائے یا سمندر کی تہ یا غار میں نیچے چلا جائے اور موجودہ عمارت کعبہ کی محاذات میں نہ ہو تو بھی اس بقعہ مبارکہ کی طرف منہ کرنے والا قبلہ رو ہے اس کی نماز جائز ہے۔

کعبہ ایک لطیفہ ربانی ہے جو تجلیات ربانیہ کی فرودگاہ ہے' ظاہر کعبہ اگرچہ مخلوق ہے اور اس کا تعلق عالم خلق سے ہے مگر حقیقت کعبہ ایک باطنی نسبت ہے جس کا ادراک حواس اور خیالات سے نہیں ہوسکتا' بلکہ محسوس ہونے کے باوجود غیر محسوس ہے' یہ شان ظاہر کعبہ کی ہے حقیقت کعبہ کا ادراک علم ظاہری سے نہیں ہوسکتا۔

یاد رہے حقیقت کعبہ سے حقیقت قرآن بالا ہے اور حقیقت قرآن سے حقیقت نماز بالا ہے' اس مقام پر پہنچ کر سالک کی سیر بوساطہ رسول ختم ہو جاتی ہے اس کے بعد تمام فنا و بقا ہے' ان تمام حقائق سے بالا حقیقت محمدیہ ہے جس کا حقیقی علم سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی اور کو حاصل نہیں۔

پاک ہے وہ ذات جس نے ممکنات کو وجوب کا آئینہ بنایا اور عدم ذاتی کو وجوب اور وجود کا مظہر قرار دیا۔(۵)

﴿۲﴾ مقام ابراھیم ایک پتھر ہے مگر عجائبات سے پُر ہے' تعمیر کعبہ کے وقت سیدنا ابراھیم خلیل اللہ علیہ الصلوۃ والسلام اس پر کھڑے ہوتے تھے تاکہ دیوار کی اونچائی پر پتھر چن سکیں' یہ پتھر ضرورت کے مطابق بلند ہو جاتا اور شام کو نیچے ہو جاتا' حضرت ابراھیم علیہ الصلوۃ والسلام کے قدموں کے نشان اس میں پڑ جاتے' ہزاروں انقلابات کے باوجود یہ نشان اس مبارک پتھر پر موجود ہیں' بیت اللہ کے دروازے کے قریب موجود ہے' بیت اللہ کی زیارت کرنے والا اس کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے' حضرت ابراھیم خلیل اللہ علیہ الصلوۃ والسلام کے مبارک قدموں کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے مخلوق کا مسجود الیہ بنادیا ہے' طواف کرنے والوں کو حکم ہے کہ طواف کے بعد اس کے قریب ہو کر نوافل ادا کرو۔ ارشاد ربانی ہے:

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى ...... الآیة (سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۴)

اور ابراھیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ۔(۶)

---

(۵) ☆ تفسیر مظھری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۳۲۱)

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴' ص ۱۳۹.

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۳۸۴.

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۲۹)

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۳' ص ۷.

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی' مطبوعہ لاھور' ج ۱' ص ۲۷۶

☆ تفسیر مظھری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۳۰۱)

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۰۲

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاھور' ج ۱' ص ۲۷۶)

(۳) مکہ مکرمہ کے چاروں اطراف چند میل کا علاقہ حرم کہلاتا ہے' حدود حرم میں داخل ہونے والا امن میں آجاتا ہے' ایسا شخص جو زنا یا قتل یا ارتداد وغیرہ میں بطور حد اس کا قتل جائز ہوا گر حدود حرم میں داخل ہو جائے تو حدود حرم میں اس پر حد قائم نہ کی جائے گی' بلکہ حاکم کسی تدبیر سے اسے حدود حرم سے نکلنے پر مجبور کرے گا' مثلاً اسے کھانے پینے کو نہ دیا جائے' اسے آرام نہ کرنے دیا جائے' جب یہ شخص حدود حرم سے نکل جائے اس پر حد قائم کی جائے' اگر حدود حرم میں داخل ہونے پر قتل سے کم قصاص ہو تو حدود حرم میں قصاص جاری ہوگا' اسی طرف اگر حدود حرم میں داخل ہو کر ایسا جرم کرے کہ اس کا قتل جائز ہو تو اس پر حدود حرم میں حد جاری ہوگی' رب کریم جل مجدہ نے حدود حرم کو جائے امن قرار دیا ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا......... الآیۃ اور جو اس میں آئے امان میں ہو۔

نیز ارشاد ربانی ہے:

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ......الآیۃ (سورہ عنکبوت آیت ۶۷)

اور کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ ہم نے حرمت والی زمین پناہ بنائی اور ان کے آس پاس والے لوگ اُچک لئے جاتے ہیں۔

حدود حرم میں جرم کرنے والے کی سزا رب تعالیٰ نے یوں بیان فرمائی۔

وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ الآیۃ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۹۱)

اور مسجد حرام کے پاس ان سے نہ لڑو جب تک وہ تم سے وہاں نہ لڑیں اور اگر تم سے لڑیں تو انہیں قتل کرو۔ (۷)

(۴) حدود حرم کے خودرو پودوں کا کاٹنا حرام ہے' اگائے ہوئے درخت کاٹنا جائز ہے' اسی طرح یہاں شکار کرنا حرام ہے' البتہ پالتو جانور ذبح کرنا جائز ہے' موذی جانور سانپ' بچھو' چوہا' کوا' چیل وغیرہ مارنا جائز ہے' پنجرے میں اگر کوئی جانور لے کر حدود حرم میں داخل ہو گیا تو اس کا آزاد کر دینا واجب ہے۔ (۸)

---

(۷)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۱.
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴' ص ۱۴۱.
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۶۹)
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۳۸۴.
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۳۰۲.
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۱۴۷.
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۴' ص ۶)
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۶.
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۰۲.
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازہر" ج ۸' ص ۱۶۱)

(۸)
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۳۸۴.
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۴' ص ۶)

﴿۵﴾ حرم مکی کی طرح مدینہ منورہ کے دونوں پہاڑوں کی درمیانی زمین حرم مدنی ہے' دونوں حرموں کو حرمین شریفین کہا جاتا ہے' حرم مکی کی طرح حرم مدنی بھی قابل عزت وتکریم ہے۔

حضور سید عالم شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔ اِنِّیْ حَرَّمْتُ بَیْنَ لَابَتَیِ الْمَدِیْنَةِ کَمَا حَرَّمَ اِبْرٰهِیْمُ مَکَّةَ

مدینہ منورہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی زمین کو میں نے حرم کیا جس طرح حضرت ابراھیم علیہ السلام نے مکہ معظّمہ کو حرم کیا۔(۹)

دونوں حرموں میں داخل ہونے والا اور ان میں مر کر دفن ہونے والا قیامت کے روز بے خوف اٹھے گا۔

حضور سید عالم شفیع المذنبین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ 'وَمَنْ مَاتَ بِاَحَدِ الْحَرَمَیْنِ بُعِثَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ(۱۰)

جس نے میرے وصال کے بعد میری (قبر انور کی) زیارت کی گویا اس نے میری ظاہری حیات میں زیارت کی' اور جو دونوں حرموں میں سے کسی ایک میں فوت ہو جائے وہ قیامت کے روز امن والوں میں سے اٹھایا جائے گا۔(۱۱)

﴿۶﴾ حج ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہے' یہ فرض عین ہے' اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور فرض ہونے کے بعد ادا نہ کرنے والا فاسق ہے' قرآن مجید' احادیث طیبہ اور اجماع امت اس کی فرضیت پر ناطق ہیں' صاحب استطاعت مسلمان پر عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ فرض ہے اس سے زائد جتنی مرتبہ ادا کرے گا نفلی حج کا ثواب پائے گا۔

چونکہ حج کی فرضیت کا سبب بیت اللہ ہے اور وہ متکرر نہیں ہوتا اس لئے ایک بار ہی فرض ہے' یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید میں حج کی اضافت اَلْبَیْت کی طرف ہے۔(۱۲)

---

(۹) ☆ (رواہ مسلم عن ابی سعید' جامع صغیر' ج ۱' ص ۱۸۱)

(۱۰) ☆ (رواہ الدارقطنی عن حاطب' ج ۲' ص ۲۷۸)

(۱۱) ☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللّٰہ بن احمد بن محمود نسفی 'مطبوعہ لاهور' ج ۱' ص ۲۷۶.

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۷.

☆ تفسیر مظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی' ج ۲' ص ۳۰۲.

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۰۲)

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۴' ص ۱۴۲.

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳.

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاهور' ج ۱' ص ۳۷۲)

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللّٰہ بن احمد بن محمود نسفی 'مطبوعہ لاهور' ج ۱' ص ۲۷۲.

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۳۸۲.

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازهر' ج ۸' ص ۱۶۲.

☆ تفسیر مظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی' ج ۲' ص ۳۰۴)

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۶۹

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۴۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللّٰہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۲۸۶)

﴿۷﴾ وجوبِ حج کی چھ شرطیں ہیں اگر کسی میں یہ جمع ہوں گی تو اس پر حج کرنا فرض ہوگا۔

(ا) مسلمان ہونا۔ (ب) بالغ ہونا۔ (ج) عاقل ہونا۔ (د) صحت مند ہونا۔

(ہ) بقدر کفایت زادراہ ہونا۔ (ز) راستہ کا امن ہونا۔

عورت کے لئے ایک شرط لازم ہے کہ اس کے ساتھ خاوند یا محرم ہو۔

لہٰذا غریب، مریض، راستہ کا خوف کرنے والا، شیخ فانی، اپاہج، نابینا، وہ عورت جس کے ساتھ محرم نہ ہو اور ہر وہ شخص جو بیت اللہ شریف تک نہ پہنچ سکتا ہو، ان پر حج فرض نہیں۔ (۱۳)

﴿۸﴾ آیت مبارکہ میں حج کی فرضیت صرف استطاعت کے ساتھ مشروط ہے باقی شرائط احادیث مبارکہ سے ثابت ہیں، یہ احادیث مبارکہ اگرچہ احاد ہیں مگر قبول ائمہ کا درجہ پا چکی ہیں، لہٰذا ایسی احاد احادیث جو امت میں مقبول ہوں بمنزلہ اجماع کے ہیں، ان سے آیات کی تخصیص جائز ہے۔ (۱۴)

﴿۹﴾ تندرست عاقل بالغ مسلمان کے پاس اگر مال زائد ہو کہ بیت اللہ تک آنے جانے کا زادراہ، سواری کا انتظام اور واپسی تک گھر والوں کے لئے نان ونفقہ حیثیت کے مطابق ہو تو اس پر حج فرض ہے، ورنہ فرض نہیں، غریب آدمی اگر حج کرے گا تو اس کا حج ادا ہو جائے گا۔ (۱۵)

﴿۱۰﴾ حج کی فرضیت فی الفور نہیں بلکہ علی سبیل التراخی ہے، یعنی اگر کسی پر حج فرض ہو جائے اس پر فوری طور پر ادا کرنا لازم نہیں زندگی میں جب حج کرے گا ادا ہو جائے گا، تاخیر سے گناہ گار نہ ہوگا، البتہ جلدی ادا کرنا افضل ہے۔ (۱۶)

﴿۱۱﴾ مکہ شریف کے ہر مسلمان پر حج فرض ہے مکی کے لئے زادراہ اور سواری وغیرہ کی کوئی حاجت نہیں۔ (۱۷)

﴿۱۲﴾ حج پر قادر شخص اگر حج کئے بغیر مر جائے تو سخت مجرم ہے اس کا عمل کفار کے مشابہ ہے، اس پر سخت وعید وارد ہے۔ (۱۸)

---

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۴.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۴'ص ۱۴۵.
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص ۳۰۴)
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۰۴.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور'ج ۱'ص ۲۷۷.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر" ج۸'ص ۱۶۴.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہالمعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۲۸۸)
(۱۴) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص ۳۰۳)
(۱۵) ☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۱۲۹.
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) ص ۱۴۷)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۵'۲۲.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۴'ص ۱۴۷ ومابعد)
(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۴'ص ۱۴۴.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہالمعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۲۸۸)
(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۵'۲۴)
(۱۸) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج۸'ص ۱۶۴.
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص ۱۳.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۰۶)

﴿۱۳﴾ نابالغ اگر حج کرے گا تو نفل ادا ہوگا' بعد بلوغت اگر اس پر حج فرض ہو تو پھر سے حج فرض ادا کرے۔ (۱۹)

﴿۱۴﴾ ہر عبادت کی طرح حج بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ادا کرے' نمود و ریا کو دخل نہ دے' حاجی کے لئے لازمی ہے کہ حج مبرور کی کوشش کرے' حلال کمائی سے حج کرے' حج کے ارکان' شرائط' واجبات' سنن اور مستحبات صحیح طور پر ادا کرے۔ (۲۰)

﴿۱۵﴾ حج مبرور کی علامت یہ ہے کہ حج کے بعد حاجی کے دل میں نرمی پیدا ہو' اس کے گناہگاروں میں کمی اور نیکیوں میں اضافہ ہو' اس کی زندگی میں نیکی کا غلبہ ہو جائے۔ (۲۱)

﴿۱۶﴾ سفر حج میں عورت کے ساتھ اس کا محرم ہونا لازمی ہے' ورنہ ہر قدم پر گناہ گار ہوگی۔
یاد رہے کہ عورت کا گھر سے بغیر محرم نکلنا حرام ہے۔
اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:
لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ الآية (سورۃ الطلاق آیت' ۱)
(عدت میں) انہیں گھروں سے نہ نکالو' اور نہ وہ آپ نکلیں مگر یہ کہ کوئی صریح بے حیائی کی بات لائیں۔
جب حج جیسی اہم عبادت کے لئے عورت کا بغیر محرم کے گھر سے نکلنا جائز نہیں تو عام حالات میں عورت کا گھر سے بلا وجہ شرعی نکلنا کتنا قبیح جرم ہے۔ (۲۲)

﴿۱۷﴾ جس شخص پر حج فرض ہوا اور وہ کسی عذر کے باعث حج کے لئے بیت اللہ نہ جا سکے یا وہ حج کئے بغیر فوت ہو گیا اور حج کی وصیت کر گیا تو اس کی طرف سے حج کرنے سے اس کا حج ادا ہو جائے گا' اور اگر مرنے والا وصیت نہ کر سکا لیکن اس کے اقرباء اس کی طرف سے حج کریں تو قبولیت اور اجر کی قوی امید ہے۔ (۲۳)

☆☆☆☆☆

---

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۴۵' ۱۴۶.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۷۷.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۳۰۳)
(۲۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۴۲.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸' ص ۱۶۶)
(۲۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۴۲)
(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۵)
(۲۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۸۹)

☆☆☆☆☆

باب (۷۳) :

﴿کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ سے تمسک﴾

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ...... الآية

اور اللہ کی رسی مضبوطی سے تھام لو سب مل کر اور آپس میں پھٹ نہ جانا۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۰۳)

حل لغات:

"وَاعْتَصِمُوْا" "اِعْتِصَامٌ" کا معنی ہے مضبوطی سے پکڑ لینا، تھام لینا۔ (۱)

"حَبْل": مضبوط رسی، ہر وہ شئی جس کے ذریعے مقصود تک پہنچنا ممکن ہو وسیلہ۔ (۲)

حَبْلِ اللّٰهِ سے مراد ہے، قرآن مجید، اطاعت الٰہی، اسلام، اخلاص، مسلمانوں کی جماعت، اہل بیت اطہار، ذات مصطفیٰ ﷺ آیت مبارکہ میں سب ہی مراد ہو سکتے ہیں، دراصل یہ ایک ہی حقیقت کی مختلف تعبیریں ہیں۔ (۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ قرآن مجید اور سنت مصطفیٰ کریم ﷺ کو مضبوطی سے تھامنا، ان کے تمام احکام کا اقرار اور ان پر عمل کرنا تمام امت پر فرض ہے، بعض احکام کو ماننا اور بعض کا انکار شیوہ کفار ہے، اس سے اجتناب لازم ہے، اسی طرح تمام مسلمانوں کا مل کر احکام اسلام پر عمل فرض ہے۔ (۴)

---

(۱) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص۳۳۷)

(۲) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص۱۰۷)

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۲۸۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۴، ص۱۵۹،۱۵۸۔
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۱، ص۱۷۱)
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص۱۴۸۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان، ج۱، ص۲۹۱۔
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج۱، ص۳۸۹،۳۸۸
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۴، ص۱۸)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۲۸۱۔
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۲، ص۳۱۹۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۸، ص۱۷۳)

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص۲۸۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان، ج۱، ص۲۹۱۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۴، ص۱۵۹،۱۵۸)
☆ تفسیرالقرآن المعروف بہ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج۱، ص۳۸۸۔
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص۲۸۱۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۸، ص۱۷۳۔
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص۱۴۸)
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۱، ص۱۷۱۔
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۴، ص۱۸۔
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۲، ص۳۱۹)

﴿۲﴾ امت مسلمہ کا اتفاق واتحاد لازمی ہے‘ اسی اتفاق واجتماع کے لئے پنجگانہ نماز کے لئے جماعت‘ عیدین اور حج کے اجتماعات مشروع ہوئے۔(۵)

﴿۳﴾ اتفاق واتحاد وہی پسندیدہ ہے جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے محبوب رسول ﷺ کی رضا مقصود ہو۔(۶)

﴿۴﴾ مسلمانوں کی اجتماعیت میں تفرقہ ڈالنا یا ایسا کام کرنا جس سے تفرقہ پڑے‘ حرام ہے اس سے بچنا فرض ہے‘ تفرقہ میں ہلاکت اور جماعت میں نجات ہے۔ (۷)

﴿۵﴾ تفرقہ اور اختلاف میں واضح فرق ہے‘ وہ اختلاف جو فتنہ‘ تعصب‘ فساد اور جماعت میں انتشار کا باعث ہو‘ تفرقہ کہلاتا ہے‘ یہ حرام ہے‘ اصول دین میں اتفاق اور فروع میں اختلاف جائز بلکہ محاسن شریعت سے ہے‘ تفرقہ کے ساتھ جماعت قائم نہیں رہ سکتی‘ اختلاف کے ساتھ جماعت قائم رہتی ہے‘ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں اختلاف واقع ہوا ان میں تفرقہ نہ تھا۔

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِخْتِلَافُ اُمَّتِیْ رَحْمَةٌ میری امت کا اختلاف باعث رحمت ہے۔(۸)

اختلاف امت کے باعث احادیث کی ایسی تنقیح ہوئی کہ ان کا حسن نکھرا اور منشائے نبوت واضح ہوا۔

حضور رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

اِذَاحَکَمَ الْحَاکِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَه اَجْرَانِ وَاِذَاحَکَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَاَفَلَهٗ اَجْرٌ

حاکم فیصلہ کرنے میں جب کوشش کر کے فیصلہ کرتا ہے تو اگر اس کا فیصلہ درست ہو تو اس کے لئے دہرا اجر ہے اور جب کوشش کر کے فیصلہ کرے لیکن اس کے فیصلہ میں خطا ہو تو اس کے لئے ایک اجر ہے۔(۹)

یعنی قاضی یا حاکم اخلاص سے فیصلہ کرے تو اس کا فیصلہ درست بھی ہو سکتا ہے اور اس میں خطا بھی ہو سکتی ہے یعنی ایک ہی مسئلہ میں دو آدمیوں کی رائے مختلف ہو سکتی ہے اس میں حرج نہیں‘ نہ یہ مذموم ہے۔(۱۰)

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت ‘لبنان‘ ج ۲‘ ص ۲۸.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاهور‘ ج ۱‘ ص ۲۸۱)

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت‘لبنان‘ ج ۴‘ ص ۱۶۴.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی ‘مطبوعہ لاہور‘ ج ۱‘ ص ۲۸۱)

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت‘لبنان‘ ج ۴‘ ص ۱۵۹.
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) ‘مطبوعہ مصر‘ ج ۱‘ ص ۳۸۹.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت‘لبنان‘ ج ۱‘ ص ۲۹۲)

(۸) ☆ (رواہ نصر المقدسی فی الحجۃ والبیہقی فی الرسالۃ الاشعریۃ واوردہ الحلیمی)
☆ (والقاضی حسین وامام الحرمین وغیرہم ‘بحوالہ جامع صغیر‘ ج ۱‘ ص ۲۰)

(۹) ☆ (رواہ البخاری عن عمروبن العاص‘ ج ۲‘ ص ۱۹۲ .روالائمہ احمدو البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ عن عمروبن العاص)
☆ (ورواہ احمدو البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی والترمذی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ ‘بحوالہ جامع صغیر‘ ج ۱‘ ص ۳۸)

(۱۰) ☆ احکام القران ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت ‘لبنان‘ ج ۲‘ ص ۲۹
☆ احکام القران ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت‘لبنان‘ ج ۱‘ ص ۲۹۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت‘لبنان‘ ج ۴‘ ص ۱۶۴)

﴿۶﴾ مسلمانوں کے مسلمہ اجماعی عقائد میں اختلاف پیدا کرنا تفرقہ بازی ہے جو ناجائز اور حرام ہے' ضروریات دین اور اجماعی عقائد کا اختلاف کرنے والا دوزخ کا مستحق ہے' اللہ تعالی نے دین قیم کی اتباع کا وجوب اور پھوٹ ڈالنے کی وعید شدید فرمائی ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

شَرَعَ لَكُم مِنَ الدِّينِ مَاوَصّٰى بِهٖ نُوحًاوَّالَّذِىٓ اَوحَيناۤاِلَيک وَمَاوَصَّينَابِهٖ اِبرٰهِيمَ وَمُوسٰى وَعِيسٰىٓ اَنْ اَقِيمُواالدِّينَ وَلَاتَتَفَرَّقُوافِيهِ ...... الآية

تمہارے لئے دین کی وہ راہ ڈالی جس کا حکم اس نے نوح کو دیا اور جو ہم نے تمہاری طرف وحی کی اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم اور موسی اور عیسی کو دیا کہ دین ٹھیک رکھو اور اس میں پھوٹ نہ ڈالو۔ (سورۃ الشوریٰ آیت' ۱۳)

حضور سید الکونین نبی الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء کا ارشاد واجب الانقیاد ہے:

اِنَّ اُمَّتِىْ لَاتَجْتَمِعُ عَلٰى ضَلَالَةٍ فَاِذَارَاَيْتُمْ اِخْتِلَافًافَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِالْاَعْظَمِ

میری امت اجابت گمراہی پر جمع نہیں ہوسکتی' پس جب تم کہیں اختلاف دیکھو تو عظمت والی جماعت کو لازم پکڑلو۔ (۱۱)

علمائے کرام شکر اللہ سعیہم فرماتے ہیں کہ سواد اعظم سے مراد اہل سنت وجماعت ہے' اہل سنت وجماعت کے علاوہ باقی فرقے باطل پر ہیں' اہل سنت وجماعت کی کثرت اور عظمت سب پر بھاری اور حاوی ہے۔

یاد رہے کہ مجتہدین کرام' صوفیہ عظام' قراء' محدثین اور علمائے اعلام رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین کا اختلاف امت کے لئے باعث رحمت ہے' جس کی بشارت صحیح حدیث میں ہے۔ فقہ میں ائمہ مجتہدین مثلاً امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت' امام مالک' امام شافعی اور امام احمد' طریقت میں اولیائے کاملین مثلاً سیدنا غوث اعظم جیلانی' سیدنا شیخ بہاؤالدین شاہ نقشبند' سیدنا خواجہ غریب نواز اجمیری اور سیدنا شیخ شہاب الدین سہروردی' اور ان کے متبعین گلشن اسلام کے حسین دلنواز خوشبودار پھول ہیں' یہ ایک ہی گلدستہ کے اجزائے ترکیبی ہیں' انہیں سے اسلام' قرآن وسنت اور دین قویم کی بہار ہے' جو ان سے جدا ہوا اس نے اللہ کی مضبوط رسی کو چھوڑ دیا۔ (۱۲)

﴿۷﴾ ان مسائل کے بارے میں جن میں نصوص شرعیہ واضح طور پر موجود نہ ہوں ائمہ کرام کا اجتہاد کرنا جائز ہے' اجتہاد میں اگرچہ ائمہ کرام مختلف ہوں مگر سب حق پر ہوں گے' سب اجر پائیں گے' مسائل کا یہ اختلاف ممنوع نہیں بلکہ

(۱۱) ☆ (رواہ ابن ماجہ عن انس' ۲۹۲)

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۹۱.

☆ اتمام الهدایہ ازشیخ المحدثین جلال الملة والدین السیوطی بحوالہ انجاح الحاجة ازشیخ عبدالغنی دهلوی' ص ۲۹۲.

☆ تفسیر مظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی' ج ۲' ص ۳۱۹)

گلشن اسلام میں رنگ رنگ کے حسین خوشبودار پھول ہیں جن سے اسلام قائم ہے' صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے اجتہاد کیا اوران میں اختلاف رائے ہوا مگر حضور نبی رحمت ﷺ نے اسے ناپسند نہ فرمایا' بلکہ اسے بحال رکھا۔

صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے:

قَالَ النَّبِیُّ ﷺ لَنَالَمَّارَجَعَ مِنَ الْاَحْزَابِ لَایُصَلِّیَنَّ اَحَدٌ الْعَصْرَ اِلَّافِیْ بَنِیْ قُرَیْظَۃَ فَاَدْرَکَ بَعْضُھُمُ الْعَصْرَ فِی الطَّرِیْقِ وَقَالَ بَعْضُھُمْ لَانُصَلِّیْ حَتّٰی نَاْتِیَھَاوَقَالَ بَعْضُھُمْ بَلْ نُصَلِّیْ لَمْ یُرِدْمِنَّاذٰلِکَ فَذُکِرَ ذٰلِکَ النَّبِیَّ ﷺ فَلَمْ یُعَنِّفْ اَحَدًامِنْھُمْ (رواہ البخاری عن ابن عمر' ج ۱'ص ۱۲۹)

جب ہم غزوہ احزاب سے واپس ہوئے تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا! تم سب بنی قریظہ میں پہنچ کر نماز عصر ادا کرنا' بعض صحابہ کو نماز عصر کا وقت راستہ میں ہی ہو گیا' تو بعض صحابہ نے فرمایا کہ ہم بنی قریظہ میں پہنچ کر ہی نماز عصر ادا کریں گے' بعض نے فرمایا کہ ہم راستہ میں نماز ادا کرلیں گے (بنی قریظہ میں پہنچنے تک تاخیر نہ کریں گے) یہ بات حضور ﷺ سے عرض کی گئی' تو آپ نے ہم میں سے کسی سے ناگواری کا اظہار نہ فرمایا۔

حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرام میں ہر ایک کا اجتہاد درست قرار دیا۔ (۱۳)

﴿۸﴾ قرآن مجید کی وہ تفسیر معتبر ہے جس پر ائمہ تفسیر علمائے کرام کا اجماع ہو چکا ہے' اسی طرح احادیث طیبہ کی وہی وضاحت معتبر ہے جسے اجماع امت سے قبولیت کی سند عطا ہو چکی ہے' ہر کس و ناکس کی رائے تفسیر اور حدیث کے بارے میں معتبر نہیں۔ (۱۴)

﴿۹﴾ دنیوی مال ومتاع میں رغبت رکھنے والا اپنے بہت سے بھائیوں کو دشمن بنا لیتا ہے اور اللہ تعالی کی ذات کا طالب مخلوق خدا سے دوستی رکھتا ہے' مخلوق خدا کو دشمن بنا لینا جائز نہیں' اس لئے انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ دنیوی امور میں دلچسپی کم کر کے اللہ تعالی اور اس کی مخلوق سے محبت کرے تاکہ اتفاق میں رخنہ اندازی نہ ہو۔ (۱۵)

☆☆☆☆☆

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱'ص ۲۹۱۔
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲'ص ۲۸
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۲۸۱)

(۱۴) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲'ص ۳۱۹)

(۱۵) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸'ص ۱۷۴)

☆☆☆☆☆

باب (۷۴) :

﴿امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَلۡتَکُنۡ مِّنۡکُمۡ اُمَّۃٌ یَّدۡعُوۡنَ اِلَی الۡخَیۡرِ وَیَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَیَنۡہَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ ؕ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ☆

ورتم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہیئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری بات سے منع کریں اور یہی لوگ مراد کو پہنچے۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۰۴)

حل لغات :

"**اُمَّۃٌ**" :اُمٌّ بمعنی قصد اور ارادہ ہے' قرآن مجید میں اُمَّۃٌ جماعت' پیشوا' دین وملت' زمانہ اور اللہ تعالی کے راستہ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے' علمائے لغت نے اس کے چالیس تک معانی بیان کئے ہیں۔

اصطلاح میں امت سے مراد وہ جماعت ہے جو ایک مقصد کی حفاظت کرے' ایک رسول کی اتباع کرنے والوں کو امت کہتے ہیں' آیت میں یہی مراد ہے۔ فرد واحد' جو داعی الی الحق ہو' کو بھی امت کہہ لیتے ہیں۔ (۱)

"**یـدعـون**" : دعا سے بنا ہے' جس کا معنی ہے بلانا' دعوت دینا' دعوت عام ہے زبان سے ہو یا عمل سے یا قلم سے یا طاقت سے' اس سے مراد ہر قسم کی تبلیغ و دعوت ہے۔

"**اَلۡخَیر**" : ہر قسم کی بھلائی' اعتقاد کی اصلاح' اعمال کی درستگی' اخلاق کا اعتدال' قرآن و سنت کا اتباع ہر قسم کے خیر کا جامع ہے۔ (۲)

(۱) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۹۲۔
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۔
☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۲۳۔
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۳)

(۲) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۷۱۔
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۔
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۳۲۹)

"اَلْمَعْرُوْف" : معروف سے مراد ہر وہ عقیدہ یا عمل جس کی خوبی اور بہتری شریعت میں معلوم و مشہور ہو' جس کا اچھا ہونا شریعت نے تسلیم کیا ہو اور عقل نے قبول کیا ہو' فرض' واجب' سنت اور مستحب سب معروف ہیں۔ اس کا مقابل اَلْمُنْکَر ہے' یعنی ہر وہ شئ جو شرعاً اور عقلاً ممنوع اور ناپسند ہو' اس میں محرمات و مکروہات شامل ہیں۔ (۳)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ امور خیر کی تبلیغ اور دعوت دینا اہم عبادت ہے' یہی حال برائی سے روکنے کا ہے' یہ ایک ایسی عبادت ہے کہ اس کا فائدہ خود اسے بھی ملتا ہے اور جسے تبلیغ و دعوت دی گئی اسے بھی فائدہ ملتا ہے' امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے بہترین امتی ہیں' آیت مبارکہ بالا ان کی عظمت کو بیان کر رہی ہے کہ یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں' علاوہ ازیں قرآن مجید میں متعدد مقامات پر تبلیغ کی اہمیت کو بیان فرمایا گیا ہے' احادیث طیبہ میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی عظمت کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ نبی اکرم رسول معظم ﷺ سے دریافت کیا گیا' یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے بہتر کون ہے؟ آپ نے فرمایا:

آمِرُوْهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَتْقَاهُمْ لِلّٰهِ تَعَالٰى وَاَوْصَلَهُمْ لِلرَّحِمِ (۴)

لوگوں کو نیکی کا حکم کرنے والا' برائی سے روکنے والا' اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا اور صلہ رحمی کرنے والا۔ (۵)

﴿۲﴾ دعوت خیر اور تبلیغ دین فرض کفایہ ہے' یعنی کسی علاقہ' شہر آبادی میں سے اگر بعض مسلمان یہ فریضہ ادا کریں گے تمام کی طرف سے یہ فریضہ ادا ہو جائے گا' اور اگر علاقہ' شہر یا آبادی میں کوئی بھی دعوت و تبلیغ کا فرض ادا نہ کرے گا' سب گناہ گار ہوں گے' آیت مبارکہ بالا میں تبلیغ کے لئے ایک گروہ کا ہونا فرض بتایا گیا ہے۔ (۶)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۵.
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۷۱.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۸۵)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۳۲۹.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۸۵.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۰۷)
(۴) ☆ (رواہ احمد و ابویعلی عن درۃ بنت ابی لہب' تفسیر روح المعانی' ج ۴' ص ۲۲)
(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۷۸.
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۲)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۶۵)
(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۱۶۵.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۹۲)
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۷۱.
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۴۹.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۱۷۷.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۸۵)
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۸۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۳۲۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۰۲)

﴿۳﴾ نیکی کی دعوت کبھی فرض ہوتی ہے، کبھی واجب، کبھی سنت، فرض کی ادائیگی کے لئے تبلیغ فرض ہے، واجب کے لئے واجب، سنت کے لئے سنت اور مستحب کے لئے تبلیغ مستحب ہے، مگر برائی سے روکنا واجب ہے۔(۷)

﴿۴﴾ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے چند شرائط ہیں ان کی موجودگی میں یہ فرض ادا ہوگا، اگر یہ شرائط نہ ہوں تو یہ فرض نہ رہے گا:

(ا) علم شریعت یعنی فرائض و واجبات اور محرمات و مکروہات کا علم، اگر علم شریعت نہ ہوگا تو تبلیغ کس امر کی؟

(ب) تبلیغ کرنے اور احکام شرع پہنچانے پر قدرت رکھتا ہو۔

(ج) مراتب احتساب، کیفیت احتساب، قیام احتساب پر تمکن و قدرت ہو، اہم اور غیر اہم کی تمیز رکھتا ہو۔

(د) اس کی تبلیغ موجب فتنہ و فساد نہ ہو۔

(ہ) انداز تبلیغ حسب ضرورت احسن ہو، مصلحت وقت کے تحت نرمی و سختی کرے، اس انداز تبلیغ پر علماء نے اجماع کیا ہے۔ (۸)

﴿۵﴾ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے تین مراتب، حدیث شریف نے بیان فرمائے ہیں:

(ا) اگر ہاتھ سے برائی روکنے کی استطاعت ہو تو بزور قوت برائی کو روک دے، بزور قوت برائی روکنے کا تعلق صاحبان اقتدار سے ہے۔

(ب) اگر بزور قوت برائی کو روکنے کی استطاعت نہیں تو زبان کی قوت سے برائی روک دے، علمائے کرام اور مبلغین زبان سے برائی روکیں۔

(ج) اگر ہاتھ اور زبان سے برائی کو روکنے کی استطاعت نہیں تو کم از کم اس برائی کو دل سے برا جانے۔

حدیث شریف میں اس آخری درجہ کو ایمان کا کمزور درجہ فرمایا گیا ہے۔(۹)

---

(۷) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ،ص ۱۴۹۔
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ،ج ۴،ص ۲۲۔
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ،پشاور،ص ۲۰۶)

(۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ،پشاور،ص ۲۰۸۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ،ج ۸،ص ۱۷۸)
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ،ص ۱۴۹۔
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی ،مطبوعہ لاہور ،ج ۱،ص ۲۸۵۔
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ،ج ۲،ص ۳۲۹)

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ،لبنان ،ج ۲،ص ۳۰،۳۱۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت ،لبنان ،ج ۱،ص ۲۹۳۔
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی ،پشاور،ص ۲۰۸)

﴿۶﴾ جو شخص معصیت پر جما رہے اور نصیحت کے باوجود نصیحت پذیر نہ ہو اس سے معاشرتی تعلق منقطع کر لینے چاہئیں' اس کے پاس بیٹھنا' اس کے ساتھ کھانا پینا حرام ہوگا' اس سے اجتناب لازم ہوگا' ورنہ اس کے پاس بیٹھنے والے پر بھی عذاب ہوگا' قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اس کی واضح ہدایت موجود ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

وَلَاتَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ...... الآية

اور ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔ (سورہ ہود آیت ۱۱۳)

نیز ارشاد ربانی ہے:

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۚ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ☆ (سورہ انعام آیت ۶۸)

اور اے سننے والے! جب تو انہیں دیکھے جو ہماری آیتوں میں پڑتے ہیں تو ان سے منہ پھیر لے جب تک اور بات میں نہ پڑیں' اور جو کہیں تجھے شیطان بھلادے تو یاد آئے پر ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔

ہر بے دین' گمراہ اور بد عمل ظالم ہے اس سے میل جول جائز نہیں۔ (۱۰)

﴿۷﴾ غیر مکلّف نابالغ اور کم عقل کو بھی تبلیغ کی جائے اس سے ان کی تربیت ہو جائے گی اور عقل آنے اور مکلّف ہوتے ہی احکام شرع کا پابند ہو جائے گا' حدیث شریف میں ہے کہ بچہ جب سات برس کا ہو جائے تو اسے نماز کی تلقین کی جائے اور جب دس برس کا ہو جائے تو اسے سختی سے نماز کا حکم دیا جائے گا۔

ظاہر ہے کہ یہ عمر احکام شرع کے مکلّف ہونے کی نہیں اس کے باوجود تربیت کے لئے اسے احکام شرع کا پابند کیا جائے۔ (۱۱)

﴿۸﴾ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فریضہ کا ترک بدترین جرم ہے' ایسے شخص کی دعا قبول نہیں ہوتی' حدیث شریف میں اس کی وعید وارد ہے۔ (۱۲)

﴿۹﴾ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دینے والے علماء و امراء کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کے ہاں بڑا درجہ ہے۔

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۱)

(۱۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۰۹۔

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳)

(۱۲) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۳۹۰)

حدیث شریف میں ہے:

مَنْ اَمَرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ كَانَ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ وَخَلِيْفَةُ كِتَابِهٖ وَخَلِيْفَةُ رَسُوْلِهٖ (۱۳)

جو نیکی کا حکم کرے اور برائی سے روکے اللہ کی زمین میں اللہ کا خلیفہ ہے اس کی کتاب کا خلیفہ ہے اس کے رسول کا خلیفہ ہے۔ (۱۴)

☆☆☆☆☆

---

(۱۳) ☆ (رواہ الدیلمی عن ثوبان 'بحوالہ کنز العمال' ج۳' ح۵۵۶۴)

(۱۴) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۴' ص ۲۲.

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص ۱۷۹)

☆☆☆☆☆

باب (۷۵) :

﴿کفار سے دلی دوستی﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَۃً مِّنۡ دُوۡنِکُمۡ لَا یَاۡلُوۡنَکُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاھِھِمۡ ۚ وَمَا تُخۡفِیۡ صُدُوۡرُھُمۡ اَکۡبَرُ ؕ قَدۡ بَیَّنَّا لَکُمُ الۡاٰیٰتِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۱۱۸)

اے ایمان والو! غیروں کو اپنا راز دار نہ بناؤ، وہ تمہاری برائی میں کمی نہیں کرتے، ان کی آرزو ہے جتنی ایذا تمہیں پہنچے، بیر ان کی باتوں سے جھلک اٹھا اور وہ جو سینے میں چھپائے ہیں بڑا ہے ہم نے نشانیاں تمہیں کھول کر سنا دیں اگر تمہیں عقل ہو۔

حل لغات :

"**بِطَانَۃً**" : بَطَن سے بنا ہے جس کا معنی ہے پیٹ، اندرونی حصہ۔

بطَانَۃً سے مراد وہ خاص معتمد آدمی جس کی دوستی گہری ہو اور اس سے اندرونی راز کہے جاتے ہوں اور وہ انتہائی قریبی بن گیا ہو۔ (۱)

"**مِنۡ دُوۡنِکُمۡ**" : دُوۡن کا معنی ہے غیر، سوا، مقابل، ہر وہ شئ جو مرتبہ، منزلت اور قرابت میں حقیر ہو۔ (۲)

---

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۵۱.
☆ مصباح المنیر، ج ۱، ص ۲۷.
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۶.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۴، ص ۱۷۸)
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۲۹۲.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸، ص ۲۱۰.
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۱۵۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۳۴۵)

(۲) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۱۷۶.
☆ مصباح المنیر، ج ۱، ص ۹۹)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر ان کے مقابل کفار کو' جو عزت و منزلت میں تم سے کم تر ہیں' دلی راز دار نہ بناؤ۔ (۳)

"**لَایَأْلُوْنَکُمْ**" : اَلَا یَأْلُوْ کا معنی ہے کمی کرنا' انتہا کو پہنچانا۔

"**خَبَالًا**" : فساد اور جنون کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے' جسم انسانی میں ایسا فساد جو اضطراب پیدا کرے۔ (۴)

آیت کا معنی یہ ہے کہ اے مسلمانو! جن کافروں سے تم دوستی کرتے ہو ان کا حال تو یہ ہے کہ وہ تمہارے در پردہ دشمن ہیں' ہر وقت تمہارے دین' عقائد اور تمہاری جمعیت کو فساد سے دوچار کرنے کی سازش کرتے رہتے ہیں اور تمہاری بربادی میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ (۵)

"**مَاعَنِتُّمْ**" : عَنَتٌ کا معنی ہے سخت مشقت اور محنت۔

مراد یہ ہے کہ کافروں کی تمنا تو یہ ہے کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ (۶)

"**اَلْبَغْضَآءُ**" : بُغْضٌ کا معنی ہے نفرت' یہ حب کا مقابل ہے' شدت نفرت کو بَغْضَآءُ کہتے ہیں۔ (۷)

---

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م٦٦٨ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۴'ص ۱۸۰.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م٦٠٦ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'ج۸'ص ۲۱.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م٧٢٥ھ)مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۲۹۲.
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج ۲'ص ۳۴۵)

(۴) ☆ (مفردات امام راغب اصفهانی 'ص ۱۴۲.
☆ مصباح المنیر'ج ۱'ص ۸۰)

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م٦٦٨ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۴'ص ۱۸۰.
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبداللهالمعروف بابن العربی مالکی (م٥٤٣ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت'لبنان'ج ۱'ص ۲۹٦.
☆ تفسیرالقرآن المعروف به تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی (م٧٧٤ھ)'مطبوعه مصر'ج ۱'ص ۳۹۸)
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه'ج ۱'ص ۱۷۵.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م٦٠٦ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'ج۸'ص ۲۱۱.
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج۴'ص۳۷)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م٧٢٥ھ)مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۲۹۲.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللهنسفی 'مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۲۹۲.
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللهبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م٦٨٥ھ) 'ص ۱۵۱)

(۶) ☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه'ج ۱'ص ۱۷۵.
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج۴'ص۳۷.
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج ۲'ص ۳۴۵)
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللهبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م٦٨٥ھ) 'ص ۱۵۱.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م٧٢٥ھ)مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۲۹۲.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللهنسفی 'مطبوعه لاهور'ج ۱'ص ۲۹۲)

(۷) ☆ (مفردات امام راغب اصفهانی 'ص ۵۵.
☆ مصباح المنیر'ج ۱'ص ۳۰)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کافر، جن کو تم اپنا دوست راز دار سمجھتے ہو، ان کے دلوں میں تمہارے خلاف بغض وحسد اور شدید نفرت ہے، کبھی کبھی کافروں کے منہ سے ایسا کلمہ نکل جاتا ہے جو ان کے دلی بغض کا غماز ہوتا ہے اسی سے اندازہ کرلو کہ ان کے دل میں تمہارے خلاف کتنا بغض وعناد ہے۔

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ یہود، نصاریٰ، منافق اور جمیع کفار سے دلی دوستی، مصاحبت، موالات اور ان سے تشبہ حرام ہے، اللہ تعالیٰ نے اس سے سختی سے منع فرمایا ہے، مسلمانوں کو چھوڑ کر انہیں راز دار، مشیر، دخیل، وزیر اور اپنے امور کا ناظم مقرر کرنا حرام ہے، کفار کی طرح دیگر بد دین، اہل ہوا اور اہل بدعت سے دوستی اور مصاحبت بھی ناجائز ہے۔

احادیث طیبہ میں صریح نہی وارد ہے، ان کے ساتھ مل کر کھانا پینا، ان کی عیادت، ان کی نماز جنازہ پڑھنا منع ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا کہ اے امیر المؤمنین! حیرہ کا ایک نصرانی عمدہ کاتب ہے اور اس کا حافظہ بڑا ہے، کیا اسے مسلمانوں کے لئے کاتب مقرر نہ کرلیا جائے، آپ نے منع فرمادیا۔

اسی طرح امیر المؤمنین حضرت عمر کا ایک یہودی غلام تھا، جس کا نام وسق رومی تھا، اس کا بیان ہے کہ آپ نے مجھے دعوت اسلام دی اور فرمایا اگر تو مسلمان ہوجائے تو تمہیں میں اپنا کاتب (سیکرٹری) مقرر کرلوں، میں نے انکار کردیا، آپ نے اسے اپنا کاتب مقرر نہ کیا۔(۸)

﴿۲﴾ ہر کافر کو اللہ تعالیٰ نے ذلیل کیا ہے مسلمانوں کے لئے لازم ہے کہ انہیں راز دار اور دوست بنا کر عزت نہ دیں۔(۹)

☆☆☆☆☆

(۸)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۳۶.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۲۹۶.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج ۴'ص ۱۸۰)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۱۷۵.
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۵۱
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج ۱'ص ۳۹۶.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸'ص ۲۱۱)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۲۹۲.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج ۱'ص ۲۹۲..
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴'ص ۳۷)

(۹)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۳۷.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج ۴'ص ۱۷۹)

☆☆☆☆☆☆

باب (٧٦) :

سود کی حرمت

﴿ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴾

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً وَّاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ☆ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْکٰفِرِیْنَ ☆

اے ایمان والو! سود دونا دون نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو اس امید پر کہ تمہیں فلاح ملے' اور اس آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کر رکھی ہے۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۳۰'۱۳۱)

حل لغات :

"اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً" : اَضْعَاف جمع ہے اس کا واحد ہے ضِعْفٌ ہے' جس کا معنی ہے مثل' برابر' مُضَاعَفَۃً' اَضْعَافٌ کی صفت ہے' دونوں مل کر ربٰو کا حال ہیں۔ (۱)

آیت کا معنی یہ ہے کہ سود کسی طرح لینا حرام ہے خواہ دوگنا ہو یا سوایا یا ڈیوڑھا' ہر نسبت کا سود حرام ہے۔

شان نزول :

زمانہ جاہلیت میں کفار عرب کا دستور تھا کہ جب ان کے قرض کی مدت پوری ہوتی تو وہ مقروض سے تقاضا کرتے' اگر مقروض وقت مقررہ پر ادا کی استطاعت نہ رکھتا تو قرض خواہ سے کہتے کہ کچھ مدت بڑھا دو' قرض خواہ کہتا اگر تم قرض بڑھا دو تو میں مدت بڑھا دیتا ہوں' اسی طرح وہ دوگنا قرض تسلیم کر لیتا' بارہا ایسا ہوتا کہ مقروض بڑھی ہوئی دوسری مدت پر بھی قرض نہ دے سکتا' قرض خواہ سے جب مزید مہلت طلب کی جاتی تو وہ قرض کو مزید بڑھانے کی شرط عائد کرتا' قرض اصل سے کئی گنا ہو جاتا' اس طرح یہ ظالم قرض خواہ ایک ایک کے پچاس بلکہ سو سو وصول کر لیتا'

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۲۹۶.
☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۴)

اس ظلم عظیم کو روکنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مطلقاً ہر قسم کے سود کو حرام قرار دیا۔(۲)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ ہر قسم کا سود حرام ہے، خواہ مال کی زیادتی کا سود ہو یا مدت کی زیادتی کا، کسی نسبت کا ہو، سوایا ڈیوڑھا ہو، سادہ سود یا سود در سود، غرضیکہ ہر نوعیت کا، ہر نسبت کا، ہر قسم کا سود لینا دینا حرام ہے۔(۳)

﴿۲﴾ سود لینا، دینا، سود لینے دینے میں ہر قسم کی معاونت حرام اور گناہ کبیرہ ہے، اس کا مرتکب فاسق و فاجر ہے، اس کو حلال جاننے والا کافر ہے۔ (۴)

﴿۳﴾ مومن گناہ کبیرہ کے ارتکاب سے ایمان سے خارج نہیں ہو جاتا، سود خور کو اللہ تعالیٰ نے ایمان والا کہہ کر خطاب فرمایا، اسی طرح مسلمانوں کا آپس میں قتال حرام ہے مگر اللہ تعالیٰ نے ایسوں کو مومن فرمایا۔

ارشاد ربانی ہے: وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ...... الآیة

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان میں صلح کراؤ۔ (سورۃ الحجرات آیت ۹)

ارتکاب قتال کے باوجود رب تعالیٰ نے انہیں مومن فرمایا ہے۔(۵)

﴿۴﴾ گناہ دین و آخرت میں نقصان کا باعث ہے، اللہ تعالیٰ نے سود خور کو دوزخ کی وعید دی ہے، اسی طرح ہر گناہ کے بدلے رب تعالیٰ اسے سزا دینا چاہے تو سزا دے گا، گناہ کرنے پر بے خوف نہیں ہونا چاہیئے۔(۶)

---

(۲) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۴، ص ۵۵.
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۱۷۸.
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ۴۰۴.
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۵۴)

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۷.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللّٰہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۴، ص ۲۰۲.
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۱۷۸)
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ص ۱۵۴.
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۴۰۴.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاهور، ج ۱، ص ۲۹۹.
☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللّٰہ نسفی مطبوعہ لاهور، ج ۱، ص ۲۹۹)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازهر، ج ۸، ص ۹، ص ۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۱۱.

(۴) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۴، ص ۵۵)
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاهور، ج ۱، ص ۳۰۰.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازهر، ج ۹، ص ۲)

(۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۱۱)

(۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۱۲.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللّٰہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۴، ص ۲۰۲
☆ تفسیر مظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی، ج ۲، ص ۲۲۲)

﴿۵﴾ ہر قسم کا گناہ، صغیرہ ہو یا کبیرہ، اس سے اجتناب لازم ہے، مگر چند گناہ ایسے ہیں کہ ان کے مرتکب کے بارے میں خدشہ ہے کہ مرنے سے پہلے اگر توبہ نہ کرے تو بوقت نزع ایمان کے جاتے رہنے کا خوف ہوتا ہے، مثلاً والدین کی نافرمانی، قطع رحمی کرنے والا، امانت میں خیانت کرنے والا، سود خور، غرضیکہ بندوں پر ظلم کرنے والے کے بے ایمان ہو کر مرنے کا خدشہ موجود ہے۔ (۷)

﴿۶﴾ تنگ دست مقروض کو فراخ دستی تک بغیر کسی معاوضہ کے مہلت دینا واجب ہے، اسی طرح فراخ دست مقروض اگر قرض کی ادائیگی میں بے جا تاخیر کرے تو اس پر شدت کرنا جائز ہے۔ (۸)

﴿۷﴾ مومنوں کے لئے جنت اور کافروں اور گناہ گاروں کے لئے دوزخ تیار ہو چکی ہے، دوزخ اور جنت اس وقت بھی موجود ہیں۔ اگرچہ ان میں داخلہ قیامت میں حساب کتاب کے بعد ہوگا۔ (۹)

﴿۸﴾ امام الائمہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مسلمان کے لئے سب سے زیادہ خوف دلانے والی آیت، مذکورہ آیت ہے، مسلمانوں کو عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ (۱۰)

☆☆☆☆☆

---

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۴، ص ۲۰۳.

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۲، ص ۲۶۲)

(۸) ☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص ۱۷۸)

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۴، ص ۲۰۳.

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ، ص ۱۵۴)

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۹، ص ۴.

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۲، ص ۲۶۲.

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۱۲)

(۱۰) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور، ج۱، ص ۳۰۰.

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی، مطبوعہ لاہور، ج۱، ص ۳۰۰.

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۲، ص ۵۶)

☆☆☆☆☆

باب (۷۷) :

مشاورت

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَاعۡفُ عَنۡہُمۡ وَ اسۡتَغۡفِرۡ لَہُمۡ وَ شَاوِرۡہُمۡ فِی الۡاَمۡرِ ۚ فَاِذَا عَزَمۡتَ فَتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الۡمُتَوَکِّلِیۡنَ ☆ (سورہ آل عمران آیت ۱۵۹)

تو تم انہیں معاف فرماؤ اور ان کی شفاعت کرو اور کاموں میں ان سے مشورہ لو اور جو کسی بات کا ارادہ پکا کر لو تو اللہ پر بھروسہ کرو بے شک توکل والے اللہ کو پیارے ہیں۔

شان نزول :

غزوہ بدر میں شدت قتال سے چند صحابہ کرام میدان جنگ سے ہٹ آئے' اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف فرمادیا' اور ساتھ ہی اپنے محبوب نبی ﷺ کو تین حکم دیئے کہ اے محبوب ! آپ بھی انہیں معاف فرمادیں' ان کی مغفرت کے لئے ہماری جلیل بارگاہ میں شفاعت فرمایئے' ان کے دل کو خوش کرنے کے لئے حسب سابق ان سے مشورہ فرمالیا کریں۔ حضور نبی رحمت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ اپنے وزیروں (سیدنا ابوبکر اور سیدنا عمر) سے مشورہ کرلیا کروں۔(۱)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جب کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے میں تردد ہو یا کام کرنے کی نوعیت یا طریق کار میں تردد ہو تو تردد کو دور کرنے کے لئے اہل رائے سے مشورہ کرلینا حکم خداوندی اور سنت مصطفوی ہے' مشورہ کرنے والا کبھی نادم نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ جو حکیم مطلق ہے' اس نے تخلیق خلیفہ سے پہلے فرشتوں سے مشورہ فرمایا' اپنے حبیب و محبوب' طالب و مطلوب ﷺ کی عظمت کے اظہار کے لئے اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے ان سے کئی بار مشورہ فرمایا۔

---

(۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۲۴۹

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۱)

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۵

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۲۱۵

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۰۱

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۴۱۰)

حضور نبی اکرم ﷺ ایک دن کاشانہ نبوت میں موجود رہے' باہر جلوہ افروز نہ ہوئے' عشاق پریشان ہوئے اور سمجھے کہ اب آپ باہر تشریف نہ لائیں گے اچانک آپ نے جلوہ افروزی فرمائی اور سجدے میں سر مبارک کو رکھ دیا اور اتنا طویل سجدہ فرمایا کہ صحابہ کرام سمجھے کہ اب سر نہ اٹھائیں گے' جب آپ نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا:

اِنَّ رَبِّی تَبارَکَ وَتَعالٰی اِسْتَشَارَنِی فِی اُمَّتِی مَاذَا اَفْعَلُ بِهِمْ فَقُلْتُ مَاشِئْتَ اِیْ رَبِّی هُمْ خَلْقُکَ وَعِبَادُکَ فَاسْتَشَارَنِی الثَّانِیَةَ فَقُلْتُ لَهٗ کَذٰلِکَ فَقَالَ لَا اُحْزِنُکَ فِی اُمَّتِکَ یَامُحَمَّدُ وَبَشَّرَنِی اَنَّ اَوَّلَ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِی اَلْفَامَعَ کُلِّ اَلْفٍ سَبْعُوْنَ اَلْفًالَیْسَ عَلَیْهِمْ حِسَابٌ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلَیَّ فَقَالَ اُدْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ فَقُلْتُ لِرَسُوْلِهٖ اَوَمُعْطِی رَبِّی سُؤْلِی فَقَالَ مَا اَرْسَلَنِی اِلَیْکَ اِلَّا لِیُعْطِیَکَ وَلَقَدْ اَعْطَانِی رَبِّی عَزَّوَجَلَّ وَلَا فَخْرَ وَغَفَرَلِی مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِی وَمَاتَاَخَّرَ وَاَنَا اَمْشِی حَیًّا صَحِیْحًا وَاَعْطَانِی اَنْ لَّاتَجُوْعَ اُمَّتِی وَلَاتُغْلَبَ وَاَعْطَانِی الْکَوْثَرَ فَهُوَ نَهْرٌ مِنَ الْجَنَّةِ لَیَسِیْلُ فِی حَوْضِی وَاَعْطَانِی الْعِزَّ وَالنَّصْرَ وَالرُّعْبَ یَسْعٰی بَیْنَ یَدَیْ اُمَّتِی شَهْرًا وَاَعْطَانِی اَنِّی اَوَّلُ الْاَنْبِیَآءِ اَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَطَیَّبَ لِی وَلِاُمَّتِی الْغَنِیْمَةَ وَاُحِلَّ لَنَا کَثِیْرًا مِمَّا شَدَّدَ عَلٰی مَنْ قَبْلَنَا وَلَمْ یَجْعَلْ عَلَیْنَا حَرَجٌ

بے شک میرے رب تبارک وتعالی نے میری امت کے بارے میں مجھ سے مشورہ طلب فرمایا کہ میں ان کے ساتھ کیسا برتاؤ کروں' میں نے عرض کیا! اے میرے رب! جو تو چاہے ایسا فرما کیونکہ یہ تیری مخلوق ہے اور تیرے بندے ہیں' اس نے مجھ سے دوبارہ مشورہ طلب فرمایا' میں نے ایسا ہی عرض کیا' اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا' اے محمد! میں تیری امت کے بارے میں تجھے غمزدہ نہ کروں گا' اور اس نے مجھے بشارت دی کہ جنت میں سب سے پہلے میری امت سے ستر ہزار کو داخل کروں گا کہ ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے' ان پر کوئی حساب نہ ہوگا' پھر اللہ تعالی نے مجھے پیغام دیا کہ اے محبوب! دعا مانگیئے میں دعا قبول کروں گا' سوال کیجئے میں عطا کروں گا' میں نے پیغام لانے والے سے فرمایا کہ کیا میرا رب میرا سوال عطا فرمائے گا؟ اس نے عرض کی 'مجھے آپ کی طرف اس لئے بھیجا گیا ہے کہ وہ آپ کو عطا فرمائے گا' بے شک میرے رب نے میرا سوال مجھے عطا فرمادیا ہے اس پر کوئی فخر نہیں کرتا' اللہ تعالی نے میرے سبب سے میرے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرمادیئے ہیں' اب میں صحیح حالت میں چلتا پھرتا ہوں' رب تعالی نے مجھے یہ بھی عطا فرمایا ہے کہ میری امت بھوکی نہ رہے گی اور نہ مغلوب ہوگی' اس نے مجھے کوثر عطا فرمادیا ہے' وہ جنت میں ایک نہر ہے جو میرے حوض میں بہتی ہے' اللہ تعالی نے مجھے عزت' فتح اور رعب عطا فرمایا ہے' جو میری امت کے سامنے ایک مہینے کی مسافت تک چلتا ہے' رب تعالی نے مجھے یہ بھی عطا فرمایا ہے کہ انبیاء میں سب سے پہلے میں جنت میں داخل

ہوں گا' میرے اور میری امت کے لئے غنیمت کو پاک کر دیا ہے اور ہمارے لئے بہت سی ان چیزوں کو حلال فرما دیا گیا ہے جو پہلی امتوں پر ممنوع تھیں' ان کے بارے میں ہم پر کوئی تنگی نہیں۔ (۲)

مشورہ پر عمل کرنے والے کی خوبی حضور سید المرسلین ﷺ نے یوں بیان فرمائی!

مَانَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ (۳)

جس نے مشورہ کر لیا وہ ندامت نہ اٹھائے گا۔ (۴)

﴿۲﴾ چونکہ مشورہ کرنا قواعد شریعت اور عزائم احکام سے ہے اس لئے ان سے مشورہ کیا جائے جو اہل رائے ہوں اور اس فن سے خوب واقف ہوں' دینی امور میں علمائے کرام سے مشورہ کیا جائے' فوجوں اور جنگی چالوں کے بارے میں جنگی امور کے ماہرین سے مشورہ کیا جائے' ملکی و سیاسی حالات کی فلاح و بہبود کے لئے وزیروں' مشیروں' سیاست دانوں' معاشیات کے ماہرین سے مشورہ کیا جائے۔ (۵)

﴿۳﴾ جس سے مشورہ لیا جائے اس کا امین' دیانت دار اور ماہر ہونا لازم ہے۔

حضور سید الکونین محبوب رب العلا ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمِنٌ (۶) جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہو۔ (۷)

---

(۲) ☆ (رواہ الائمہ عن حذیفہ ابن الیمان 'ج۵'ص۳۹۳)

(۳) ☆ (رواہ الطبرانی فی الاوسط 'بحوالہ جامع احکام القرآن از قرطبی 'ج۴'ص۲۵۰)

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص۴۱.

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱'ص۲۹۷.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴'ص۲۴۹)

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م۶۸۵ھ) 'ص۱۲۰.

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج۱'ص۱۸۸.

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲'ص۳۹۷)

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ج۱'ص۴۲۰.

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص۳۱۵.

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱'ص۳۱۵)

(۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱'ص۲۹۸.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴. ص۲۵۰)

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۱'ص۴۱.

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱'ص۳۱۵.

☆ مدارک التنزیل و حقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی 'مطبوعہ لاہور' ج۱'ص۳۱۵.

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴'ص۱۰۶)

(۶) ☆ (رواہ ابوداؤد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن ابی ہریرۃ و الترمذی عن ام سلمۃ)

☆ (و ابن ماجہ عن ابن مسعود' بحوالہ جامع صغیر' ج۲'ص۳۲۶)

(۷) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م۷۷۴ھ) 'مطبوعہ مصر' ح۱'ص۴۲۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ح۴'ص۲۵۱)

﴿۴﴾ جو حاکم اہل علم اور اہل دین سے مشورہ نہیں کرتا اس کا منصب حکومت سے ہٹا دینا واجب ہے' آقا و مولیٰ حضور سید الانبیاء ﷺ باوجود مخلوق میں سب سے زیادہ عالم ہونے کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مشورہ کیا کرتے تھے' رب قدیر نے مشورہ کی اہمیت اور ضرورت کو بارہا واضح طور پر بیان فرمایا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ☆ (سورۃ الشوریٰ ایت ۳۸)

اور وہ جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم رکھی اور ان کا کام آپس کے مشورہ سے ہے اور ہمارے دیئے سے کچھ ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ (۸)

﴿۵﴾ باہمی مشورہ میں اہل رائے کی رائے مختلف ہو سکتی ہے' ممکن ہے ان میں بعض کی رائے صائب ہو اور بعض کی رائے میں خطا ہو' جس کی رائے میں اختلاف ہو اس پر کوئی شرعی مواخذہ نہیں بلکہ اپنی دیانت دارانہ رائے دینے کے باعث ایک اجر کا مستحق ہے' اگر مشورہ میں خطا کے باعث نقصان بھی ہو جائے تو اس خطا کا ذمہ دار نہیں کہ اس نے نقصان کا ارادہ نہ کیا تھا' اسی اصول سے دینی مسائل میں اجتہاد اور قیاس کی اہمیت واضح ہو گئی' اجتہاد اور ظن پر عمل کرنا جائز ہے' اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم ﷺ کو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مشورہ کرنے کا حکم دیا' ظاہر ہے اکثر موقعوں پر صحابہ کرام میں رائے اختلاف ہوا' مگر رب تعالیٰ نے ان کے مشورہ کی خطا پر ان سے مواخذہ نہ فرمایا بلکہ ان کے لئے اجر کا وعدہ دیا۔ (۹)

﴿۶﴾ مجلس مشاورت میں کسی ایسے مسلمان کو شامل کر لینا باعث برکت ہے جس کا نام محمد یا احمد ہو' کیونکہ ان ناموں کی برکت سے مجلس مشاورت سراپا بابرکت ہو جاتی ہے۔

حضور پرنور صاحب البرکات مجمع الکرمات نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

مَامِنْ قَوْمٍ كَانَتْ لَهُمْ مَشْوَرَةٌ فَحَضَرَ مَعَهُمْ مَنِ اسْمُهٗ اَحْمَدُ اَوْ مُحَمَّدٌ ' فَاَدْخَلُوْهُ فِيْ مَشْوَرَةٍ اِلَّا خِيْرَ لَهُمْ

جب کوئی قوم مشورہ کرنا چاہے تو مشورہ میں کوئی ایسا شخص حاضر ہو جس کا نام احمد یا محمد ہو اور وہ جماعت اس کو اپنے مشورہ میں شامل کر لیں اس میں برکت ہو گی۔ (۱۰)

---

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴' ص ۳۴۹)

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۴۱.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۴' ص ۲۵۰.

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۳۱۵)

(۱۰) ☆ (رواہ القرطبی عن علی ابن ابی طالب .الجامع لاحکام القرآن' ج ۴' ص ۲۵۱)

﴿۷﴾ مشورہ اس معاملہ جائز ہے جس بارے میں کوئی واضح حکم شرع موجود نہ ہو' جن امور کے بارے میں واضح احکام شرع موجود ہیں ان میں مشورہ نہیں کیا جائے گا بلکہ احکام منصوصہ پر عمل کیا جائے گا۔ مثلاً نمازوں کی تعداد' رمضان کے روزے' زکوۃ کے نصاب وغیرہ میں مشورہ کرنا جائز نہیں۔ (۱۱)

﴿۸﴾ اپنے علم' تجربہ اور باہمی مشورہ کے باوجود توکل صرف اللہ تعالی وحدہ لاشریک لہ پر کرنا لازم ہے' کیونکہ بعض اوقات انسانی علم' تجربہ اور اجتماعی رائے غلط بھی ہو جاتی ہے۔ (۱۲)

﴿۹﴾ رزق اور عزت حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالی کی نافرمانی نہ کرنا توکل ہے' جو شخص اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ تعالی اسے ضائع نہیں کرتا' اس لئے اللہ کی نافرمانی کرنا حرام ہے' اس سے اجتناب لازم ہے۔ (۱۳)

﴿۱۰﴾ توکل ترک اسباب کا نام نہیں بلکہ اسباب عادیہ کو استعمال کر کے اللہ تعالی کی ذات پر اعتماد کا نام توکل ہے' اللہ تعالی نے دینی اور دنیوی امور میں مشورہ کرنے کا حکم دیا' مشورہ کرنا خود اسباب سے ہے' اگر ترک اسباب کا نام توکل ہوتا تو مشورہ کرنے کا حکم نہ دیا جاتا۔ (۱۴)

---

(۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۱.
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ' ازہر' ج ۸' ص ۶۷.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱' ص ۳۱۵)
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۳۱۵.
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۱۰۶.
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۶۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۲۹۷)

(۱۲) ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۴۲۰.
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۶۰.
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۱۰۶.
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۲۹۷)

(۱۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۲۹۷)

(۱۴) ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۳۱۶.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج ۱' ص ۳۱۶
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۱۰۷.
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۲۹۸)

☆☆☆☆☆

باب (۷۸) :

تبلیغ احکام

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ ☆

اور یاد کرو جب اللہ نے عہد لیا ان سے جنہیں کتاب عطا ہوئی کہ تم ضرور اسے لوگوں سے بیان کر دینا اور نہ چھپانا' تو انہوں نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دیا اور اس کے بدلے ذلیل دام حاصل کئے' تو کتنی بری خریداری ہے۔ (سورہ آل عمران آیت ۱۸۷)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ علماء پر واجب ہے کہ وہ حق کو لوگوں سے بیان کریں اور غرض فاسد مثلاً ظالموں کی طرف داری' سہولت کی خاطر یا انہیں راضی رکھنے یا دنیوی حقیر منفعت حاصل کرنے یا بخل وغیرہ کی خاطر حق میں سے کچھ نہ چھپائیں' ایسا کرنا طریقہ کفار اور ناراضی رب قدیر ہے' نار دوزخ میں گرفتار ہونے کا باعث ہے' قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس کی وعید سنائی گئی ہے۔ حضور سید المرسلین رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

مَنۡ كَتَمَ عِلۡمًا عَنۡ اَهۡلِهٖ اُلۡجِمَ يَوۡمَ الۡقِيَامَةِ لِجَامًا مِنۡ نَارٍ (۱)

جس نے علم کو اس کے اہل لوگوں سے چھپایا قیامت کے روز اسے آگ کی لگام ڈالی جائے گی۔ (۲)

---

(۱) ☆ (رواہ ابن عدی عن ابن مسعود' بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص ۲۱۴)

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۴۴.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۴' ص ۳۰۴.

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج۱' ص ۴۳۶)

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۹' ص ۱۳۱.

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور' ج۱' ص ۳۳۴.

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاہور' ج۱' ص ۳۳۴.

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)' ص ۱۶۶)

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۱۹۵.

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۱۴۹.

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۱۳.

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲' ص ۴۴۸)

۲ جہلاء پر لازم ہے کہ علماء سے جو معلوم کریں اس پر عمل کریں۔ (۳)

۳ عمل کے بارے میں خبر واحد حجت ہے اگرچہ عقائد کے بارے میں خبر واحد حجت نہیں، جہلاء صرف علماء سے سن کر عمل کرتے ہیں، عمل کے لئے یہ خبر واحد کے حکم میں ہے۔ (۴)

۴ علماء پر علم سکھانا اور جہلاء پر علم سیکھنا فرض ہے، حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الاسنی ارشاد فرماتے ہیں، جہلاء پر سیکھنا اللہ تعالیٰ نے فرض کیا ہے اور اس سے پہلے علماء پر سکھانا فرض کیا۔ (۵)

۵ قرآن وحدیث میں جو کمالات، اوصاف اور معجزات حضور سید الانبیاء محبوب رب العلاء حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم کے ہیں، ان سب کا بیان کرنا فرض ہے، انہیں چھپانا حرام اور طریقہ یہود ونصاری ہے، ان کمالات، اور درجات کی غلط تاویل کرنا جس سے ان کا اصل منشا واضح نہ ہو بھی حرام ہے، اللہ تعالیٰ نے یہود ونصاری کے علماء کو بیان حقائق کا جو حکم دیا وہ عام ہے اس میں علماء اسلام پر بھی وہی فریضہ عائد ہوتا ہے۔ (۶)

۶ قرآن مجید اور احادیث، فقہ وتفسیر اور دیگر علوم اسلامیہ کی کتابوں کی خرید وفروخت جائز ہے، یہ آیات الٰہیہ کی خرید وفروخت نہیں بلکہ کاغذ، سیاہی، کتابت، طباعت، جلد بندی اور دیگر مصارف کی قیمت ہے، اسی طرح قرآن مجید حدیث وتفسیر وغیرہ کی تدریس اور تعلیم پر اجرت لینے دینے کو متاخرین علماء نے ضرورت کے تحت جائز قرار دیا ہے، اسی طرح خطابت، امامت، اذان دینے اور مساجد ومدارس کے دیگر خدام کی اجرت لینا دینا متاخرین علماء نے جائز قرار دیا ہے۔

۸ دین دے کر دنیا کا مال لینا خواہ کتنا ہی کثیر ہو اللہ ورسول (جل وعلا و ﷺ) کے ہاں قلیل وذلیل ہے، اس میں برکت نہیں ہوتی، اسی طرح کسی دنیوی مصلحت کی خاطر حق کو بیان نہ کرنا اور اس کے عوض کسی دنیادار سے معاوضہ وصول کرنا حرام اور طریقہ یہود ونصاری ہے، رب تعالیٰ نے آیت مذکورہ بالا کے علاوہ کثیر آیات میں اس کی مذمت بیان فرمائی ہے۔ (۷)

☆☆☆☆☆

(۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۱۳)
(۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۲۴)
(۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۱۳.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۴۴۹.
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۱۶۷)
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۹، ص ۱۳۱.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۳۰۴)
(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۴۴.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان. ج ۴، ص ۳۰۴)
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر، ج ۱، ص ۴۳۶.
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۳۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۴، ص ۱۵۰)
(۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۱۳
☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ لاہور، ج ۱، ص ۳۳۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۹، ص ۱۳۰
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)، ص ۱۶۷)

☆☆☆☆☆

باب (۷۹) :

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ☆

اے ایمان والو! صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔ (سورہ آل عمران آیت ۲۰۰)

حل لغات :

"**اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا**" : دونوں کلمات صَبْرٌ سے بنے ہیں' صبر کا لغوی معنی ہے'رک جانا' روک لینا' عقل اور شرع جس سے منع کردے اس سے رک جانا' مصائب پر بغیر بے تابی کے نفس کو جمائے رکھنا۔ (۱)

آیت مبارکہ میں اس سے مراد یہ ہے کہ شدائد دنیا اور آفات آفاق میں اپنے دین پر جمے رہو۔

اور صَابِرُوْا سے مراد ہے کہ شدائد جنگ میں دشمن سے زیادہ جمے رہو۔ (۲)

"**رَابِطُوْا**" : رَبْطٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے' باندھنا' مضبوط کرنا' قوی کرنا۔

باب مفاعلہ سے اس کا معنی ہے اسلامی لشکر کا دشمن کی سرحد کے پاس ہمیشہ قیام کرنا' آیت مبارکہ میں یہی معنی مراد ہے۔ (۳)

---

(۱) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۲۷۳.
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۵۹.
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۲۷.
☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ نسفی' مطبوعہ لاھور' ج ۱' ص ۳۴۰)

(۲) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ' ص ۱۲۹.
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۴۴۴
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۱۷۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۶۷)

(۳) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۱۸۶.
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۰۴.
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۳۵)
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۴' ص ۳۲۲.
☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)' مطبوعہ مصر' ج ۱' ص ۴۴۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۶۷)

مسائل شرعیہ:

(۱) مصیبت آنے پر اللہ تعالیٰ جل وعلا اور اس کے رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کرنے میں اور گناہوں سے بچنے پر جو مشقت برداشت کرنا پڑتی ہے اس پر صبر کرنا فرض ہے صبر کرنے والا بڑا اجر پاتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کی معیت خاصہ حاصل ہو جاتی ہے۔

صبر بہت سی قسموں کو شامل ہے ہر ایک پر دل کو بے تابی سے روکے رکھنا صبر اور باعث اجر ہے صبر کی چند قسمیں یہ ہیں:

(ا) معرفت توحید عدل نبوت اور معاد پر استدلال کرنا اور ان میں غور وفکر کرنے کی مشقت برداشت کرنا۔

(ب) اہل باطل کے شبہات کے جوابات تلاش کرنے پر جو مشقت پیش آئے اسے برداشت کرنا۔

(ج) فرائض و واجبات اور مندوبات کی ادائیگی پر مشقت پر صبر کرنا۔

(د) منہیات سے احتراز کرنے کی مشقت برداشت کرنا۔

(ہ) شدائد دنیا مرض فقر قحط خوف اور موت پر صبر کرنا۔

ان سب صورتوں میں رب تعالیٰ کی اطاعت پر جمار ہے رب تعالیٰ کی محبت وطاعت کسی وقت اور کسی حالت میں نہ چھوڑے نہ دکھ میں نہ سکھ میں نہ سختی میں نہ نرمی میں یہی حقیقی صبر ہے اور مطلوب شرع ہے۔ (۴)

(۲) جہاد وقتال کے موقعہ پر دشمن کے مقابل زیادہ شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے خوب جمے رہو ظاہر ہے شدائد جنگ میں دشمن کو بھی تکلیف پہنچے گی اور تمہیں بھی ایذا پہنچے گی مگر تم شدائد جنگ کو خوب جم کر برداشت کرو کہ دشمن کے مقابلہ میں تمہیں دنیا و آخرت میں اجر کی امید ہے جب کہ دشمن آخرت سے ناامید ہے اس لئے شدائد جنگ خوب جم کر برداشت کرنے چاہئیں۔ (۵)

---

(۴)
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۵۵۔
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۹۹۔
- ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹۔
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۵)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۳۲۲۔
- ☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) مطبوعہ مصر ج ۱ ص ۴۴۴۔
- ☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور ج ۱ ص ۳۴۰)
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۴ ص ۱۷۵۔
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۶۷)

(۵)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۴۵۔
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۴ ص ۳۲۲)
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۲۶۷
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۱۹۹
- ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) ص ۱۲۹)

﴿۳﴾ رشتہ داروں، اعزا و اقارب اور ہمسائیوں کی ایذاؤں اور بد اخلاقیوں کو برداشت کرنا بھی صبر اور باعث اجر ہے، ان کی ایذاؤں پر انتقام نہ لینا بھی مطلوب شرع اور حکم خداوندی ''وَصَابِرُوْا'' پر عمل ہے۔

نیز اس سلسلہ میں قرآن مجید میں متعدد آیات کریمہ میں احکام موجود ہیں:

ارشاد ربانی ہے!

خُذِالْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ☆

اے محبوب! معاف کرنا اختیار کرو اور بھلائی کا حکم دو اور جاہلوں سے منہ پھیر لو۔ (سورۃ الاعراف آیت ۱۹۹)

نیز ارشاد ربانی ہے:

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا☆ ...... الآية (سورۃ الفرقان آیت ۷۲)

اور جب بیہودہ پر گذرتے ہیں تو اپنی عزت سنبھالے گذر جاتے ہیں۔ (۶)

﴿۴﴾ جہاد اصغر میں کفار کے مقابلہ میں جس طرح شدائد برداشت کرنا صبر ہے اسی طرح جہاد اکبر میں نفسانی خواہشات کو دور کرنے اور ابدی نعمتوں کے حصول کے لئے مشقت اٹھانا باعث اجر ہے، صوفی کے لئے لازم ہے کہ وہ طلب مولی میں شدائد کو بخوشی برداشت کرے۔ (۷)

﴿۵﴾ تنگ دستی میں شکوہ نہ کرنا اور صبر سے فراخ دستی کا انتظار کرنا باعث اجر ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ (۸)

صبر سے فراخ دستی تک کا انتظار کرنا عبادت ہے۔ (۹)

﴿۶﴾ اسلامی ریاستوں کی سرحدوں کی حفاظت کرنے کے لئے ہر طرح سے چوکس رہنا اہل استطاعت مسلمانوں پر فرض ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ اس کے پاس گھوڑا ہو، بلکہ جو سواری بھی میسر ہو اور سواری نہ ہونے کی صورت میں پیدل بھی سرحد کی حفاظت اور نگرانی کرنا اور دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے ہر وقت مستعد رہنا فرض ہے، حدیث شریف میں ایسے مجاہد کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

---

(۶) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۹، ص ۱۵۵)

(۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۲، ص ۲۶۷)

(۸) ☆ (رواہ القضاعی عن ابن عمرو عن ابن عباس ونحوہ ابن ابی الدنیا فی الفرج و ابن عساکر عن علی و ابن عدی)

☆ والخطیب عن انس، بحوالہ کنز العمال، ج ۳، ح ۶۵۰۸، ۶۵۰۹، ۶۵۰۹)

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۴، ص ۳۲۳

صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے:

مَنْ رابط لَیْلَةً فِیْ سبیل اللہ کانتْ لَهٗ كَاَلْفِ لَيْلَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا (۱۰)

اعلاء کلمۂ دین کی خاطر جہاد میں جس آدمی نے ایک رات سرحد کی نگرانی کی اس کو ایک ہزار رات قیام اور ایک ہزار روزوں کا اجر ملے گا۔ (۱۱)

اپنے بدن دل اور اپنی جان کو رب تعالیٰ کے ذکر و فکر میں ہر وقت مشغول رکھنا رباط ہے اس کا اجر بھی مجاہد سے کم نہیں اسی طرح ایک نماز فرض ادا کر لینے کے بعد دوسری نماز فرض کا انتظار کرنا بھی مجاہدہ ہے۔

مسلمانوں پر فرض ہے کہ نمازوں کو اپنے وقت پر پوری پابندی کے ساتھ ادا کریں تا کہ دو نمازوں کے درمیان فرصت کے وقت میں بھی نماز میں مشغولیت کا اجر پائیں' نیز مسجد کو اپنی حاضری سے آباد رکھیں' اس میں جہاد کا اجر ہے۔

احادیث طیبہ میں اس پر بڑے اجر کا وعدہ دیا گیا ہے۔

صحیح مرفوع حدیث میں ہے:

اَلا اَدُلُّکُمْ عَلٰی مَا یَمْحُو اللہُ بِهِ الْخَطَایَا وَیَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ اِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَی الْمَکَارِهِ وکثرۃُ الخطا الی الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذٰلِكُمُ الرِّبَاطُ (۱۲)

کیا میں تمہیں اس شئ کی خبر نہ دوں؟ جو گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور درجات کو بڑھا دیتی ہے' سردیوں میں پورا وضو کرنا' مسجد میں کثرت سے چل کر جانا اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا' یہی جہاد ہے' یہی جہاد ہے' یہی جہاد ہے۔ (۱۳)

---

(۱۰) (رواہ ابن ماجه عن عثمان 'بحواله جامع صغیر' ج ۲' ص ۲۹۶)

(۱۱) احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۵
احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۰۶.
الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۴' ص ۳۲۳)
تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعه مصر' ج ۱' ص ۴۴۴.
انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ) 'ص ۱۶۹.
تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ' ج ۴' ص ۱۷۶.
تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۲' ص ۴۶۷)
تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه' ج ۱' ص ۱۹۹.
تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۹' ص ۱۵۶.
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۳۴۰.
مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۳۴۰)

(۱۲) (رواہ الائمه مالک واحمد ومسلم والترمذی والنسائی عن ابی هریرة 'بحوله جامع صغیر' ج ۱' ص ۱۹۷)

(۱۳) احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۵.
احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۰۶.
الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۴' ص ۳۲۳)
تفسیر القرآن المعروف به تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ) 'مطبوعه مصر' ج ۱' ص ۴۴۴
لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف به تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۳۴۰
مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف به تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله نسفی 'مطبوعه لاهور' ج ۱' ص ۳۴۰
تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۲' ص ۴۶۹)
تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۹' ص ۱۵۱
تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه' ج ۱' ص ۱۹۹)

الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ الکریم الامین

وعلی الہ واصحابہ وعلیٰ علماء ملتہ اجمعین وبارک وسلم۔

سورۃ آل عمران کی چند آیات کریمہ کے احکام کی تسوید سے ۶ ربیع الاول شریف ۱۴۲۲ھ بمطابق ۳۰ مئی ۲۰۰۱ء

بروز بدھ فراغت پائی۔

مولیٰ کریم اپنے حبیب کریم ﷺ کے صدقے میں قبول فرمائے۔

نیز فقیر حقیر غفرلہ القدیر اور فقیر کے علمی معاونین اور اولاد کے لئے توشہ آخرت بنائے۔

یا اللہ! اسے امت مرحومہ کے لئے نافع اور مفید بنا۔ آمین۔

فقیر **محمد جلال الدین** قادری عفی عنہ

محلّہ لطیف شاہ غازی کھاریاں

ضلع گجرات

☆☆☆☆☆☆

سورة النسآء

باب (۷۹) :

سورۃ النساء

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّکُمُ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنۡھَا زَوۡجَھَا وَبَثَّ مِنۡھُمَا رِجَالًا کَثِیۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِہٖ وَالۡاَرۡحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا☆

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و عورت پھیلا دیئے' اور اللہ سے ڈرو' جس کے نام پر مانگتے ہو' اور رشتوں کا لحاظ رکھو' بے شک اللہ ہر وقت تمہیں دیکھ رہا ہے۔

(سورۃ النسآء آیت ۱)

حل لغات:

"اَلۡاَرۡحَامَ": جمع ہے اس کا واحد **رَحۡمٌ' رَحِمٌ' رِحۡمٌ** ہے' اس کا معنی ہے بچہ دانی' قرابت دار' رشتہ دار۔(۱) اس سے تمام قریبی رشتہ دار مراد ہیں' خواہ محرم ہوں یا غیر محرم۔(۲)

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۱۹۱
☆ مصباح "منیر' ج ۱' ص ۱۰۸
(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۵' ص ۷
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۱۸۵
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۱

مسائل شرعیه:

﴿۱﴾ رب تعالیٰ کے نام پر سوال کرنا جائز ہے' جیسے کوئی کہے! رب تعالیٰ کے واسطے مجھے کچھ دیجئے' سوال خواہ زندہ سے ہو یا فوت شدہ سے' لہٰذا محبوبان رب العزت اور مقبولان بارگاہ ایزدی سے بعد وصال سوال کرنا جائز ہے۔

آیت مبارکہ کے عموم نے یہ فائدہ دیا ہے۔

حضور سید الانبیاء شفیع المذنبین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ سَالَکُمْ بِاللّٰہِ فَاَعْطُوْہُ (۳)

جو تم سے اللہ کے نام پر مانگے اسے دو۔ (۴)

﴿۲﴾ صلہ رحمی کرنا اور حق رحم کی تعظیم کرنا فرض ہے' قطع رحمی حرام ہے' قرآن مجید میں کثیر آیات میں اور احادیث طیبہ میں متعدد بار اس کی تاکید کی گئی ہے۔

صلہ رحمی اور حقوق رحم کی حفاظت کے بارے میں ارشاد ربانی ہے:

وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ، وَمَامَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ الآیة (سورۃ النسآء آیت'۳۶)

اور ماں باپ سے بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پاس کے ہمسائے اور کروٹ کے ساتھی اور راہ گیر اور اپنے باندی غلام سے۔

زمین میں فساد پھیلانے کے جرم کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے قطع رحمی کو بیان کر کے اس کی حرمت کو واضح فرمادیا ہے۔

---

(۳) ☆ (رواہ الحکیم عن معاذ' بحوالہ کنز العمال' ج۶' ح۱۶۲۹۴)
(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۳۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ح۵' ص۴
☆ تفسیرابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج۱' ص۴۴۸.
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۰۱
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص۱۰۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۳۴۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۳۴۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۹' ص۱۶۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص۱۸۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص۴۷۱)

ارشادِ ربانی ہے!

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْا اَرْحَامَكُمْ ☆ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰى اَبْصَارَهُمْ ☆ (سورہ محمد' آیات ۲۲'۲۳)

تو کیا تمہارے یہ لچھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو' یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں حق سے بہرا کر دیا۔

صلہ رحمی کی حفاظت اور قطع رحمی کی مذمت کے بارے میں حدیث قدسی شریف میں ہے:

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ! اَنَا الرَّحْمٰنُ اَنَا خَلَقْتُ الرَّحِمَ وَشَقَقْتُ لَهَا اِسْمًا مِنْ اِسْمِىْ 'فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعْتُهُ وَمَنْ بَتَّهَا بَتَتُّهُ (۵)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے' میں رحمٰن ہوں میں نے رحم کو پیدا کیا ہے اور میں نے اپنے اسم سے اسے نام دیا ہے' (رحمٰن اور رحم کی مناسبت ظاہر ہے) تو جو صلہ رحمی کرے گا میں اسے ملالوں گا اور جو قطع رحمی کرے گا میں اسے دور کر دوں گا' جو اسے کاٹ دے گا میں اسے کاٹ دوں گا۔ (۶)

﴿۳﴾ صلہ رحمی کی خاطر اللہ تعالیٰ نے رشتہ داروں کو دیئے جانے والے صدقات کا اجر دہرا بنا دیا ہے' صدقہ کا اجر اور صلہ رحمی کا اجر' اس لئے اپنے صدقات کے اولین مصارف اپنے مستحق رشتہ داروں کو بناؤ۔ حدیث شریف میں ہے۔

اَلصَّدَقَةُ عَلَى الْمِسْكِيْنِ صَدَقَةٌ وَهِىَ عَلٰى ذِى الرَّحِمِ اِثْنَتَانِ صَدَقَةٌ وَّصِلَةٌ (۷)

محتاج کو صدقہ دینا ایک صدقہ (کا اجر) ہے' اور قریبی رشتہ دار کو صدقہ دینا دہرا ثواب ہے' صدقہ کا اجر اور صلہ کا اجر۔ (۸)

---

(۵) ☆ (رواہ الائمہ احمدو البخاری فی الادب والترمذی و ابوداؤد والحاکم عن عبدالرحمن بن عوف والحاکم عن ابی ہریرۃ' بحوالہ کنز العمال' ج۳' ح۶۹۸۲)

(۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۳۶۔

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۶۔

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۳۰۷۔

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۰۱۔

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص۱۷۰۔

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج۱' ص۴۴۸۔

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۹' ص۱۶۵۔

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۳۴۱۔

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص۱۸۵۔

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲' ص۱۷۴)

(۷) ☆ (رواہ الائمہ احمد و الترمذی و النسائی و ابن ماجہ و الحاکم عن سلمان بن عامر' بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص۸۱)

(۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۴۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۹' س۱۲۲)

﴿۴﴾ ایسا قریبی رشتہ دار جو محتاج ہونے کے ساتھ اپنے رشتہ داروں سے عداوت رکھتا ہو' اسے صدقہ دینا افضل ہے' اس میں صدقہ کا اجر اور صلہ رحمی کے علاوہ رشتہ داروں میں عداوت دور کرنے کا سامان بھی ہے' عداوت کی خاطر اپنی انانیت کو ختم کرنے کی ترغیب بھی ہے۔

حسن مرفوع حدیث شریف میں ہے!

اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الصَّدَقَةُ عَلٰی ذِی الرَّحِمِ الْكَاشِحِ (۹)

عداوت رکھنے والے محتاج قریبی رشتہ دار پر صدقہ کرنا بہترین صدقہ ہے۔ (۱۰)

﴿۵﴾ صلہ رحمی یہ ہے کہ اپنے قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرے' ان میں جو قطع رحمی کرنا چاہے اس سے بھی حسن سلوک کرے' اگر قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ اس جیسا ہی سلوک کرے تو یہ بدلہ ہے صلہ رحمی نہیں۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

صِلْ مَنْ قَطَعَکَ وَاَحْسِنْ مَنْ اَسَآءَ اِلَیْکَ وَقُلِ الْحَقَّ وَلَوْ عَلٰی نَفْسِکَ (۱۱)

جو تجھ سے قطع رحمی کرے اس کے ساتھ صلہ رحمی کرو' جو تیرے ساتھ برائی کرے' اس کے ساتھ بھلائی کرو' سچی بات کہو اگر چہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ (۱۲)

﴿۶﴾ قریبی رشتہ دار کو دیا جانے والا ہبہ واپس نہیں لیا جا سکتا' اسی طرح باپ نے جو ہبہ اپنے بیٹے کو دیا ہو اسے واپس نہیں لے سکتا' تاوقتیکہ باپ محتاج نہ ہو جائے۔ (۱۳)

﴿۷﴾ وراثت میں ذی الفروض اور عصبہ اپنا حصہ پانے کے بعد اگر مال تقسیم سے بچ جائے تو قریبی رشتہ دار بقدر معین اپنا حصہ پاتے ہیں' اس سے رشتہ داری قائم رکھنے کی اہمیت واضح ہوتی ہے۔ (۱۴)

---

(۹) ☆ (رواہ الائمہ احمد والطبرانی فی الکبیر عن ابی ایوب وعن الحکیم بن حزام والبخاری فی الادب وابو داؤد والترمذی عن ابی سعید والطبرانی فی الکبیر والحاکم عن ام کلثوم بنت عقبۃ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۸۲)

(۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۶۔

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۶۶)

(۱۱) ☆ (رواہ ابن البخار عن علی 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۴۷)

(۱۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۷۲)

(۱۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۷۔

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۷)

(۱۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف با بن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۰۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۷)

﴿۸﴾ قریبی رشتہ داروں میں ہر وہ فرد شامل ہے جس کا رشتہ والد اور والدہ کے ذریعہ ہو خواہ مرد ہو یا عورت، محرم ہو یا غیر محرم، یہ سب صلہ رحمی میں شامل ہیں۔ (۱۵)

﴿۹﴾ جس طرح اللہ تعالیٰ جل مجدہ کے نام سے سوال کرنا جائز ہے اسی طرح رشتہ داری کے حوالہ سے سوال کرنا بھی جائز ہے، حضرت سیدنا ہارون علیہ السلام نے اپنے بھائی حضرت سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام سے رشتہ داری کا حوالہ دے کر عرض کی:

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ الآية (سورہ طٰہٰ آیت ۹۴)

کہا اے میرے ماں جائے! نہ میری ڈاڑھی پکڑو اور نہ میرے سر کے بال۔ (۱۶)

﴿۱۰﴾ لوگوں کے حالات کے مختلف ہونے کے اعتبار سے صلہ رحمی کا انداز بھی مختلف ہے، امیر لوگ اپنے غریب رشتہ داروں کو تحفے تحائف اور ہدیئے دے کر اور نرم کلامی سے ان کے ساتھ حسن سلوک کریں، غریب رشتہ دار امیر رشتہ داروں سے نرم کلامی اور خیر خواہی کر کے صلہ رحمی کریں۔ (۱۷)

﴿۱۱﴾ صلہ رحمی میں زندہ اور مردہ کا امتیاز نہیں، زندوں کی طرح مردہ رشتہ داروں سے بھی صلہ رحمی کا حکم ہے، مردہ رشتہ دار کے لئے دعائے مغفرت، اس کی طرف سے صدقہ وخیرات کر کے، اس کی وصیت کو جاری کر کے اور اس کی رضا کے کام کر کے صلہ رحمی کرے، مردہ کے اعزہ واقارب سے حسن سلوک کرے یہ بھی صلہ رحمی میں شامل ہے، اپنے باپ کے دوست اور ماں کی سہیلیوں کو ہدایا دے کر اور ان سے حسن سلوک کر کے مردہ والدین کے ساتھ صلہ رحمی کر سکتا ہے۔ (۱۸)

☆☆☆☆☆

---

(۱۵) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۹، ص ۱۶۵۔
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۴۱۔
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۴، ص ۱۸۵)
(۱۶) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۰۱)
(۱۷) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۰۱)
(۱۸) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۰۱)

☆☆☆☆☆

باب (۸۰) :

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

وَاٰتُوا الْیَتٰمٰٓی اَمْوَالَھُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِیْثَ بِالطَّیِّبِ ۔ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَھُمْ اِلٰٓی اَمْوَالِكُمْ ۔ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِیْرًا ☆ (سورۃ النساء، ایت ۲)

اور یتیموں کو ان کے مال دو اور ستھرے کے بدلے گندا نہ لو اور ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ‘ بے شک یہ بڑا گناہ ہے۔

حل لغات:

"الیتٰمٰی" "یَتیم" کی جمع ہے‘ بعض اہل لغت فرماتے ہیں کہ یَتیم کی جمع یُتمٰی ہے اور یُتمٰی کی جمع یَتامٰی ہے‘ جیسے اَسِیرٌ کی جمع اُسرٰی ہے اور اُسرٰی کی جمع اَسارٰی ہے۔

یَتِیمٌ‘ یُتمٌ سے بنا ہے‘ جس کا معنی ہے‘ اکیلا ہونا‘ منفرد ہونا‘ علیحدہ ہونا‘ سیپ کے موتی کو دُرِ یَتیم کہا جاتا ہے‘ میدان میں دوسرے پہاڑوں سے ہٹے ہوئے پہاڑ کو جَبَلٌ یَتِیمٌ کہتے ہیں۔

اصطلاح شرع میں وہ نابالغ بچہ جس کا باپ فوت ہو جائے یتیم کہلاتا ہے‘ اور جانوروں میں جس بچہ کی ماں فوت ہو جائے یتیم ہے۔

بلوغت کے بعد یتیمی جاتی رہتی ہے‘ کیونکہ وہ بچہ اپنے معاون کا محتاج نہیں رہتا۔ (۱)

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی‘ ص ۵۵۰۔
☆ مصباح المنیر‘ ج ۲‘ ص ۱۸۰۔
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان‘ ج ۲‘ ص ۴۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان‘ ج ۱‘ ص ۳۰۹
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان‘ ج ۵‘ ص ۸

''اَلْخَبِیْث'': خبیث دو معنوں میں مستعمل ہے' حرام' ردی' اس کے مقابل طَیِّبٌ ہے جس کا معنی حلال اور عمدہ ہے۔ دونوں معنی مراد ہو سکتے ہیں۔ (۲)

شان نزول :

قبیلہ بنی غطفان کا ایک مالدار شخص فوت ہو گیا' کثیر مال اور ایک یتیم بچہ چھوڑا' مالدار شخص کے بھائی نے مال سنبھالا اور یتیم کی پرورش کی' جب بچہ بالغ ہوا تو اس نے چچا سے اپنے مال کا مطالبہ کیا' چچا نے انکار کر دیا' دونوں (بچہ اور چچا) بارگاہ نبوت میں مقدمہ لے کر حاضر ہوئے' اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔

چچا نے جب یہ آیت سنی تو کہنے لگا' میں اللہ اور رسول کا فرماں بردار ہوں' بڑے گناہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ' یہ کہہ کر مرے ہوئے بھائی کا سارا مال اس کے بچہ کے حوالے کر دیا' بچے نے مال قبضہ میں لے کر سب مال اللہ کی راہ میں صدقہ کر دیا' حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا' اس کا اجر اور اس کے باپ پر بوجھ واجب ہو چکا ہے' صحابہ کرام نے استفسار کیا تو آپ نے فرمایا' صدقہ سے اس بچہ کا اجر واجب ہے اور اس کے باپ نے یہ رقم حالت کفر میں کمائی تھی' اس کا بوجھ اس کے کندھے پر ہے۔ (۳)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۴۹.

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۰۸.

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۴۹.

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۱.

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۷۰.

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۲)

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۸.

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۰.

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۴۷۲.

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۲۹)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ یتیم جب بالغ ہو جائے اور سمجھ دار ہو جائے تو اس کا مال' اگر ولی کے پاس ہو' تو وہ مال اسے فوری طور پر ادا کر دیا جائے' بلوغت اور سمجھ داری کے بعد اس کے تصرفات مالیہ درست ہیں' مال کی ادائیگی میں تاخیر جائز نہیں۔(۴)

﴿۲﴾ بلوغت کی کم از کم عمر لڑکا کی صورت میں بارہ سال اور لڑکی کی صورت میں نو سال ہے' اور زیادہ سے زیادہ دونوں کی عمر پندرہ برس ہے' اگر لڑکا بارہ برس کی عمر کا بلوغت کا دعوی کرے یا لڑکی نو برس کی بلوغت کا دعوی کرے تو ان کا دعوی درست اور قبول ہے' بلوغت کے بعد بچہ یتیم نہیں رہتا وہ بالغ مردوں اور عورتوں میں شمار ہوتا ہے' اس کے احکام بالغوں جیسے ہو جاتے ہیں۔

حضور شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام نے ارشاد نے فرمایا:

لَا يُتْمَ بَعْدَ اِحْتِلَامٍ (۵)

احتلام کے بعد لڑکا یتیم نہ رہے گا۔

نیز ارشاد ہے: لَا يُتْمَ بَعْدَ اِحْتِلَامٍ وَلَا يُتْمَ عَلٰى جَارِيَةٍ اِذَا هِيَ حَاضَتْ (۶)

احتلام کے بعد یتیمی ختم ہو جاتی ہے اور لڑکی کو جب حیض آ جائے تو وہ بھی بالغ ہو جاتی ہے۔(۷)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۷۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۸۔
☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۴۹۔
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۱۔
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۰۔
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۲۔
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۲
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۷۳)

(۵) ☆ (رواہ ابوداؤد عن علی 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۶۶)

(۶) ☆ (رواہ ابویعلی الموصلی 'بحوالہ کنوزالحقائق فی حدیث خیرالخلائق' ص ۱۵۰)

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۸۔
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۷۳)

﴿۳﴾ یتیم اگر بالغ ہونے کے بعد سمجھ دار نہ ہو تو پچیس برس تک انتظار کریں اس کے بعد یتیم کا مال اسے سپرد کردیں۔(۸)

﴿۴﴾ بلوغت اور رُشد (سمجھ داری) کے بعد یتیم کا مطالبہ کرنا لازم نہیں 'بغیر طلب فوراً تمام مال (منقولہ وغیر منقولہ جائداد) اس کے سپرد کردیں۔(۹)

﴿۵﴾ یتیم کو یا جس کا مال تمہارے پاس ہے اسے ادا کرتے وقت کسی کو گواہ بنا لو تاکہ اختلاف کا احتمال نہ رہے۔(۱۰)

﴿۶﴾ بلوغت کے بعد یتیم کا اقرار کرنا جائز ہے' کیونکہ اس پر گواہ قائم کرنا جائز ہے۔(۱۱)

﴿۷﴾ یتیم کی اصلاح کی خاطر اس کے مال کو اپنے مال سے ملا لینا جائز ہے' یعنی اپنے کھانے کے ساتھ اس کا کھانا ملا لو' کیونکہ یتیم کا مال علیحدہ رکھنے میں دشواری بھی ہے اور مال کے ضائع ہونے کا قوی خدشہ بھی ہے۔(۱۲)

﴿۸﴾ یتیم کا مال کھانا حرام اور باعث ہلاکت ہے' اسی طرح اس کے عمدہ مال کے بدلے اپنا ردی اور ناقص مال ادا کرنا بھی حرام ہے' اللہ تعالیٰ نے اسے خبیث قرار دیا ہے۔ (۱۳)

﴿۹﴾ یتیم کے مال کی حفاظت کرنا باعث اجر ہے' حفاظت کرنے سے ہی مال کی ادائیگی ممکن ہے۔(۱۴)

﴿۱۰﴾ جو حلال رزق اللہ تعالیٰ نے کسی کے مقدر میں رکھا ہے اس کو حاصل کرنے کے علاوہ حرام مال حاصل کرنا' حرام ہے۔(۱۵)

☆☆☆☆☆

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۸
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵'ص ۹۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۰۱)

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۵۰
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یوپی' ص ۱۷۰
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۴۱)

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۵۰)

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۵۰)

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۸)

(۱۳) ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱'ص ۴۴۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یوپی' ص ۱۷۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲'ص ۴۷۴)

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۴۷)

(۱۵) ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱'ص ۴۴۹)

☆☆☆☆☆

باب (۸۱) :

﴿تعداد ازواج اور نکاح کے چند مسائل﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِی الۡیَتٰمٰی فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَۃً اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ ذٰلِکَ اَدۡنٰۤی اَلَّا تَعُوۡلُوۡا☆ (سورۃ النسآء آیت ۳)

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کرو گے تو نکاح میں لاؤ جو عورتیں تمہیں خوش آئیں، دو دو اور تین تین اور چار چار، پھر اگر ڈرو کہ دو بیبیوں کو برابر نہ رکھ سکو گے تو ایک ہی کرو یا کنیزیں جن کے تم مالک ہو یہ اس سے زیادہ قریب ہے کہ تم سے ظلم نہ ہو۔

حل لغات:

"خِفۡتُمۡ": خَوۡفٌ سے بنا ہے، بمعنی ڈر، اندیشہ، گمان، ظن،

اگر تم ڈرو یا اندیشہ کرو، خطاب یتیم لڑکی کی پرورش کرنے والوں سے ہے۔(۱)

"اَلَّا تُقۡسِطُوۡا": اِقۡسَاطٌ سے بنا ہے جس کا مجرد قِسۡطٌ ہے۔

اگر یہ مصدر باب ضرب سے ہو تو قَسۡطٌ کا معنی ظلم کرنا، حق سے ہٹ جانا، اور اگر یہ باب ضرب اور نصر سے مصدر قِسۡطٌ ہو تو معنی ہے انصاف کرنا، قِسۡطٌ کا معنی حصہ، مقدار، میزان، ترازو، روزی، قرض کا ایک مقرر کیا ہوا حصہ۔

اِقۡسَاطٌ میں ہمزہ سلب کا ہے، یعنی ظلم نہ کرنا، انصاف کرنا۔(۲)

(۱) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۰)

(۲) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۴۰۳.

☆ مصباح المنیر، ج ۲، ص ۷۳.

☆ مصباح اللغات، ص ۶۷۹.

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۲.

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۹ ص ۱۷۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ یتیم لڑکیوں کی پرورش کرنے والے والیو: کہ یتیم لڑکیوں سے نکاح کر کے تم ان کے ساتھ انصاف نہ کرسکو گے یا زیادہ بیبیوں کو نکاح میں رکھنے سے تم یتیم لڑکیوں سے انصاف نہ کرسکو گے اور ان کا مال اپنی عورتوں پر خرچ کر ڈالو گے۔

"مَاطَابَ لَكُمْ": طَابَ طَيْبٌ سے بنا ہے' اس کے دو معنی ہیں۔

(۱) جو تمہیں خوش آئیں۔

(۲) جو عورتیں تمہارے لئے حلال ہوں۔

یعنی جن عورتوں میں تمہاری رغبت ہے یا جو عورتیں تمہارے لئے حلال ہیں' ان سے نکاح کرلو۔ (۳)

"مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ":

مَثْنٰی اصل میں اِثْنَيْنِ اِثْنَيْنِ تھا' یعنی دو دو۔

ثُلٰثَ دراصل ثَلٰثٌ ثَلٰثٌ تھا' یعنی تین تین۔

• رُبٰعَ دراصل اَرْبَعٌ اَرْبَعٌ تھا' یعنی چار چار۔

ان میں واو جمع کے لئے نہیں بلکہ اختیار دینے کے لئے ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اپنے نکاح میں دو عورتیں لے آؤ یا چاہو تو تین عورتوں سے نکاح کرلو یا چاہو تو چار عورتوں سے نکاح کرلو' مگر یہ مشروط ہے۔ شرط کا بیان آگے ہے۔ (۴)

"اَلَّا تَعُوْلُوْا": عَوْلٌ سے بنا ہے' اس کا معنی ہے بھاری ہونا' بوجھ تلے دب جانا' مائل ہو جانا' علم میراث میں وارثوں کے حصوں کا مخرج سے بڑھ جانا عول کہلاتا ہے' اس مقام پر عَوْلٌ سے مراد حد سے بڑھ جانا ہے۔ (۵)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۵۴.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص ۱۵.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۱۴.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۹' ص ۱۷۳.
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۴۷۶)

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۱۵۴.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱' ص ۳۱۳.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص ۱۵.
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۴۷۹

(۵) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۳۵۴.
☆ مصباح المنیر' ج۲' ص ۴۲.
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۵۷.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص ۲۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱' ص ۳۱۳.
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'بوبی' ص ۱۷۱)

شان نزول:

اس آیت کے شان نزول میں چند اقوال منقول ہیں۔

(۱) ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا' کہ بعض لوگ اپنی زیر پرورش یتیم لڑکی کے مال و جمال کی وجہ سے اس سے نکاح کر لیتے مگر اس کا حق مہر پورا ادا نہ کرتے اور نہ ان کے حقوق زوجیت پورے طور پر ادا کرتے' اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی' جس میں انہیں ہدایت کی گئی ہے کہ اگر تم یتیم لڑکی کے حق پورے طور پر ادا نہیں کرتے تو دوسری عورتوں سے نکاح کر لیا کرو اور ان کے حقوق پورے طور سے ادا کیا کرو۔(۶)

(۲) بعض لوگ اپنی زیر پرورش یتیم بچی سے اس کی مالداری کی وجہ سے شادی کر لیتے کہ اس کا مال کہیں اور نہ جائے مگر اس کی بدصورتی کی بنا پر اس سے رغبت نہ رکھتے تھے' بلکہ یہ تمنا رکھتے تھے کہ کب یہ یتیمہ مرے اور اس کا مال ہمارے ہاتھ لگے' ان کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں اس ظلم سے روک دیا گیا۔(۷)

(۳) بعض لوگ یتیم بچوں کی پرورش سے کتراتے تھے مگر اپنی بیویوں پر ظلم کرتے اور کثرت ازواج میں مشغول رہتے تھے' آیت میں انہیں ظلم سے روک دیا گیا ہے کہ جس طرح تم یتیم بچوں پر ظلم سے ڈرتے ہو اسی طرح بیویوں پر ظلم سے بھی باز آ جاؤ۔

(۴) زمانہ جاہلیت میں بعض مرد کثرت سے بیویاں رکھتے تھے' آٹھ آٹھ' دس دس پھر جب ان کے اخراجات پورے نہ کر سکتے تو یتیموں کے مال سے ان کے مصارف پورے کرتے' اس ضمن میں یہ آیت نازل ہوئی کہ اتنی بیویوں سے نکاح کرو کہ جن کے مصارف پورے کر سکتے ہو۔(۸)

---

(۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۰۹۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۱۔
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۴۹۔
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۱۔
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۳۔
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۲۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۷۱۔
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۴۷۴۔
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۱۸۹)
(۷) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۲)
(۸) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۲)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ یتیم لڑکی سے اس لئے نکاح کرنا کہ مہر کم دینا پڑے گا یہ ممنوع ہے' اگر یتیم لڑکی کا پورا مہر دیا جائے تو اس سے نکاح کرنا جائز ہے۔(۹)

﴿۲﴾ نکاح کرنے میں مرد اور عورت کی عمر کی شرعی طور پر کوئی حد مقرر نہیں' مرد اور عورت بالغ ہوں یا نابالغ' ان کا نکاح ہوسکتا ہے' عدم بلوغت کی صورت میں لڑکے یا لڑکی کا ولی ایجاب وقبول کرے گا۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَالّٰٓئِیْ یَئِسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ نِّسَآءِ کُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُھُنَّ ثَلٰثَۃُ اَشْھُرٍ وَّالّٰٓئِیْ لَمْ یَحِضْنَ الآیۃ

اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید نہ رہی اگر تمہیں کچھ شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور ان کی جنہیں ابھی حیض نہ آیا۔ (سورۃ الطلاق آیت'۴)

ظاہر ہے نکاح صحیح کے بعد طلاق ہوجانے یا خاوند فوت ہوجانے کی صورت میں ہوتی ہے' جب نکاح صحیح ہوگا تب ہی عدت ہوگی' اس سے نابالغ عورت سے نکاح کا جواز ملتا ہے۔

آیت مذکورہ میں یتیم لڑکی کے نکاح کا جواز بیان ہو' حضور سید عالم ﷺ نے ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے جب نکاح فرمایا اس وقت ام المؤمنین سیدہ عائشہ نابالغ تھیں' آپ کی عمر نو برس تھی' نکاح کے لئے مرد اور عورت کی عمر کی حد مقرر کرنا شرع مطہر پر زیادتی ہے' جو کسی طرح جائز نہیں۔(۱۰)

﴿۳﴾ صغیرہ کا نکاح اگر باپ یا دادا کے علاوہ کسی اور قریبی ولی نے کردیا ہو تو بلوغت کے وقت عورت کو نکاح فسخ کرنے کا اختیار ہے اور باپ یا دادا نے صغیرہ کا نکاح کیا تو بلوغت کے وقت بھی عورت کو نکاح فسخ کرنے کا اختیار نہیں۔(۱۱)

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۵۰.
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۰۲.
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۱۹۰.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۴۷۴)

(۱۰) ☆ (الاکمال فی اسماء الرجال 'ص ۲۸.
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۵۴.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۱۳)

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۵۰' ۵۱' ۵۴)

﴿۴﴾ باپ اور دادا کے نہ ہونے کی صورت میں صغیرہ کا نکاح ولی اقرب کرسکتا ہے۔(۱۲)

﴿۵﴾ نکاح میں ولی وہ ہے جو میراث پاتا ہے۔(۱۳)

﴿۶﴾ وہ عورت جو ایک مرتبہ نکاح کر کے خاوند کے پاس رہ چکی ہو اب اسے طلاق ہو چکی ہو یا اس کا خاوند فوت ہو چکا ہو اسے ثیب کہتے ہیں 'ثیب کا نکاح اس کی رضا کے بغیر نہیں ہوسکتا۔

صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

اَلثَّیِّبُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِیِّهَا وَالْبِکْرُ یُسْتَاْذِنُهَا اَبُوْهَا فِیْ نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا (۱۴)

ثیب عورت کو نکاح کرنے میں ولی سے زیادہ خود اختیار ہے' اگر باکرہ سے اس کا باپ نکاح کے لئے اذن طلب کرے تو اس کا خاموش رہنا ہی اجازت ہے۔(۱۵)

﴿۷﴾ جب ولی اقرب نہ ہو تو ماں اپنی نابالغ لڑکی کا نکاح کرسکتی ہے۔(۱۶)

﴿۸﴾ ولی صغیرہ سے اپنا نکاح کرسکتا ہے جب کہ حرمت کی کوئی اور وجہ نہ ہو' اسی طرح کبیرہ کا ولی اس کی رضا سے اپنے ساتھ نکاح کرسکتا ہے۔(۱۷)

﴿۹﴾ اگر ولی صغیرہ اور صغیر دونوں کا ولی ہو تو وہ اکیلا ہی وکیل بن کر دونوں نکاح کرسکتا ہے۔(۱۸)

﴿۱۰﴾ ولی اور وصی دو الگ حیثیتیں ہیں لہٰذا وصی صغیرہ کا نکاح نہیں کرسکتا۔

حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد ہے۔

لَانِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ (۱۹) ولی کے بغیر (صغیرہ کا) نکاح صحیح نہیں۔(۲۰)

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۲
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۱۰

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۲)

(۱۴) ☆ (رواہ الائمہ مسلم و ابوداؤد و النسائی عن ابن عباس 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۴۵)

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ص' ج ۲' ص ۵۰)

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۲)

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۳)

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۳.
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۱۲)

(۱۹) ☆ (رواہ الائمہ ابوداؤد و النسائی و الترمذی و ابن ماجہ و الحاکم عن ابی موسی و رواہ ابن ماجہ عن ابن عباس 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۶۵)

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۳)

﴿۱۱﴾ مجنونہ یا باکرہ کا نکاح اگر وصی کرے یا یہ وصی کے اذن سے کریں مگر ولی کا اذن نہ ہو تو یہ نکاح باطل ہوگا۔

حضور شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

اَیُّمَا امْرَاَۃٍ نَکَحَتْ مِنْ غَیْرِ اِذْنِ وَلِیِّھَا فَنِکَاحُھَا بَاطِلٌ فَنِکَاحُھَا بَاطِلٌ فِنِکَاحُھَا بَاطِلٌ وَاِنْ دَخَلَ بِھَا فَلَھَا الْمَھْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِھَا فَاِنِ اشْتَجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِیُّ مَنْ لَّا وَلِیَّ لَہٗ (۲۱)

جس عورت نے بغیر اذن ولی کے نکاح کیا اس کا نکاح باطل ہے‘ اس کا نکاح باطل ہے‘ اس کا نکاح باطل ہے‘ اگر وہ مرد دخول کر بیٹھا ہو تو اس پر مہر لازم ہے‘ اگر اس کی ولایت میں لوگ اختلاف کریں تو سلطان اسلام اس کا ولی ہے جس کا کوئی ولی نہیں۔ (۲۲)

﴿۱۲﴾ سلطان اسلام اور حاکم بطور ولی صغیرہ کا نکاح کر سکتے ہیں کیونکہ حاکم بمنزلہ جماعت مسلمین ہوتا ہے۔ (۲۳)

﴿۱۳﴾ بھائی اور چچا صغیرہ کے ولی ہیں کیونکہ یہ عصبات ہیں یہ صغیرہ کا نکاح کر سکتے ہیں‘ قرآن مجید میں انہیں ولی قرار دیا گیا ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام نے چچازاد بھائیوں کے بارے میں دعا مانگی:

وَاِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآءِیْ الآیۃ (سورہ مریم آیت‘۵)

اور مجھے اپنے بعد قرابت والوں کا ڈر ہے۔ (۲۴)

﴿۱۴﴾ نکاح میں مہر واجب ہے اگرچہ نکاح کرتے وقت اس کا ذکر نہ ہو یا مطلق مہر کی نفی کر دی گئی ہو‘ اس صورت میں مہر مثل واجب ہے‘ عورت کے خاندان میں اس جیسی عورتوں کا جو مہر عموماً ہوتا ہے وہ مہر مثل ہے۔ (۲۵)

﴿۱۵﴾ آزاد مسلمان کے لئے اجازت ہے کہ وہ بیک وقت زیادہ سے زیادہ چار عورتوں کو اپنے نکاح میں رکھ لے‘ لیکن عدل شرط ہے اگر چار عورتوں کے درمیان عدل نہ کر سکے تو تین عورتیں اپنے نکاح میں رکھ سکتا ہے‘ اگر تین میں بھی عدل نہ کر سکے تو دو عورتیں اپنے نکاح میں رکھے اور اگر دو میں بھی عدل نہیں کر سکتا تو ایک ہی عورت کو اپنے نکاح میں رکھے‘ اسی پر اجماع امت ہے‘ قرآن مجید اور احادیث شریفہ میں اسی کا حکم ہے۔

(۲۱) ☆ (رواہ الائمہ احمد وابو داؤد والترمذی وابن ماجہ والحاکم عن عائشۃ‘ بحوالہ جامع صغیر‘ ج ۱‘ ص ۲۰۴)
(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ‘لبنان‘ ج ۲‘ ص ۵۳)
(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ‘لبنان‘ ج ۲‘ ص ۵۳)
(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ‘لبنان‘ ج ۲‘ ص ۵۳)
(۲۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۱‘ ص ۳۱۱)

حضرت حارث بن قیس الاسدی رضی اللہ عنہ جب اسلام لائے تو ان کے پاس آٹھ بیویاں تھیں حضور اکرم ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا:

اَخْتَرِ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ (۲۶)

اپنی بیویوں سے چار رکھ لو باقی کو طلاق دے دو۔

اسی طرح حضرت غیلان بن امیہ ثقفی رضی اللہ عنہ ایمان لائے ان کے ہاں دس بیبیاں تھیں، حضور انور ﷺ نے ان سے فرمایا!

اَخْتَرْ مِنْهُنَّ اَرْبَعًا وَفَارِقْ سَائِرَهُنَّ (۲۷)

ان میں سے چار رکھ لو اور باقی کو چھوڑ دو۔ (۲۸)

﴿۱۶﴾ کثرت ازواج حضور رسول مختار ﷺ کے خصائص سے ہے، آپ مختار ہیں، جتنی عورتوں سے چاہیں بیک وقت نکاح فرمالیں، وصال مبارک کے وقت آپ کے کاشانہ مبارک میں نو امہات المؤمنین موجود تھیں۔ رضی اللہ عنہن۔ (۲۹)

﴿۱۷﴾ اگر کسی کو اپنی بیبیوں کی حق تلفی کا خوف نہ ہو اور وہ ان میں عدل کر سکتا ہو تو تعدد نکاح افضل ہے۔ (۳۰)

---

(۲۶) ☆ (رواہ الائمہ ابو داؤد و الطحاوی و الباوردی و البغوی و ابن قانع و الدارقطنی عن حارث بن قیس و رواہ الطبرانی فی الکبیر عن ابن عمر بحوالہ کنز العمال، ج۱۶، ح۴۴۷۵۹، ۴۴۷۶۲)

(۲۷) ☆ (رواہ الشافعی و الترمذی و ابن ماجہ و ابن حبان و الحاکم عن الزہری عن ابیہ و صححہ البیہقی و ابن القطان بحوالہ کنز العمال، ج۱۶، ح۴۴۷۶۲)

(۲۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۵۴

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت، لبنان، ج۱، ص۳۱۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص۱۲.

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۳۴۳.

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۰۲.

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۴، ص۱۹۱.

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۹، ص۱۷۲.

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ، مصر، ج۱، ص۴۵۰.

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۲، ص۴۷۹)

(۲۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت، لبنان، ج۱، ص۳۱۲.

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص۱۷.

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ، مصر، ج۱، ص۴۵۰.

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۳۴۳.

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۴، ص۱۹۲)

(۳۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۲، ص۴۸۱)

﴿۱۸﴾ جو نکاح کی قدرت رکھتا ہو اور مغلوب الشہوات ہو اس پر نکاح کرنا بالاجماع فرض ہے' اگر مغلوب الشہوات نہ ہو تو نکاح کرنا سنت ہے اور جو نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اس کے لئے روزہ رکھنا ضروری ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

یَامَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمُ الْبَائَۃَفَلْیَتَزَوَّجْ فَاِنَّہٗ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرجِ وَمَنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَہٗ وَجَاءٌ (۳۱)

اے گروہ جوانان! تم میں سے جسے طاقت ہو تو وہ نکاح کرے کیونکہ اس سے نظر نیچے رہتی ہے اور شرمگاہ کی حفاظت ہوتی ہے اور جو نکاح کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزہ رکھے کیونکہ اس سے شہوت ٹوٹ جاتی ہے۔(۳۲)

﴿۱۹﴾ اپنی عورتوں کے درمیان عدل یہ ہے کہ ان سب کا نان ونفقہ برابر ہو' کپڑے ایک جیسے لے کر دے' ایک ہی طرح کی رہائش مہیا کرے' باری باری ہر ایک کے پاس رات گذارے' یکساں حسن معاشرت سے پیش آئے' ان سب امور میں برابر عدل ہے' البتہ دلی محبت اگر ایک سے زائد ہو تو وہ غیر اختیاری فعل ہے اس پر مواخذہ نہیں۔ رب تعالی ارشاد فرماتا ہے:

وَلَنْ تَسْتَطِیْعُوْآ اَنْ تَعْدِلُوْا بَیْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَاتَمِیْلُوْا کُلَّ الْمَیْلِ فَتَذَرُوْھَا کَالْمُعَلَّقَۃِ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا☆ (سورۃ النسآء آیت' ۱۲۹)

اور تم سے ہرگز نہ ہوسکے گا کہ عورتوں کو برابر رکھو اور چاہے کتنی ہی حرص کرو' تو یہ تو نہ ہو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ کہ دوسری کو آدھر میں لٹکتی چھوڑ دو اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(۳۳)

(۳۱) ☆ (رواہ الائمہ البخاری ومسلم 'بحوالہ مشکوۃ 'ص ۲۶۷)
(۳۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۱)
(۳۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۳.
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۰.
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۵.
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۱۷.
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۲)

﴿۲۰﴾ پیغام نکاح دینے سے پہلے مخطوبہ کے چہرے کو دیکھ لینا بالاجماع مسنون ہے' احادیث شریف میں اس کا حکم بطور ترغیب موجود ہے۔ (۳۴)

﴿۲۱﴾ نکاح کر لینے کے بعد عورت سے مباشرت کے حقوق کا پورا کرنا لازم ہے' بعض حالات میں نفل سے زیادہ ثواب نکاح کے حقوق پورے کرنے میں ہے۔ (۳۵)

☆☆☆☆☆

(۳۴) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص۱۹۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲' ص۴۷۲)

(۳۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۵' ص۲۰)

☆☆☆☆☆

باب (۸۲) :

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ۔ فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓـئًا مَّرِیۡٓـئًا ☆

(سورۃ النسآء آیت، ج ۴)

اور عورتوں کے مہر خوشی سے دو، پھر اگر وہ اپنے دل کی خوشی سے مہر میں سے تمہیں کچھ دے دیں تو اسے کھاؤ رچتا پچتا۔

حل لغات:

"**صَدُقٰتِهِنَّ**" :صَدُقَات جمع ہے اس کا واحد صَدُقَة یا صِدَاق ہے، صَدَقَہ وہ مال ہے جو قرب حاصل کرنے کے لئے دیا جائے، خیرات کو بھی صدقہ اسی لئے کہتے ہیں کہ اس سے قرب الٰہی حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے۔

حق مہر کو صَدُقَہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس سے بیبیوں کا قرب حاصل ہوتا ہے۔(۱)

"**نِحۡلَةً**": اس کے متعدد معانی بیان کئے گئے ہیں، عطیہ، ہبہ، خوش دلی سے دیا ہوا عطیہ، دین وملت، عطیہ جو عوض سے خالی ہو۔(۲)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اے خاوندو! مہر کو دینی وشرعی حکم سمجھ کر ادا کرو۔

یا مہر مرد کی طرف سے ایک قسم کا تحفہ ہے اس پر کسی قسم کے معاوضہ کی توقع نہ رکھو مثلاً جہیز وغیرہ۔

---

(۱) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۲۷۸.
☆ مصباح المنیر، ج ۱، ص ۱۶۱، ۱۶۲.
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۳.
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۹، ص ۱۸۰.
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۴، ص ۱۹۸.
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۱۸.
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۰۳)

(۲) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۴۸۵.
☆ مصباح المنیر، ج ۲، ص ۱۶۸)

یا مہر خوش دلی سے ادا کرو ٹال مٹول سے کام نہ لو۔

یا مہر عورت کو خوش دلی سے دو کہ یہ اس کا شرعی حق ہے اس سے وہ تمہارے لئے چند پابندیاں قبول کر لیتی ہے۔(۳)

"طِبْنَ لَكُمْ": طَیِّبٌ سے جمع مونث کا صیغہ ہے' یعنی خوش دلی سے تمہیں دیں۔

"هَنِيْٓـئًا مَّرِيْٓـئًا": دونوں صیغے صفت مشبہ کے ہیں۔

هَنُوٌّ کا معنی ہے بے تکلف حلق سے اتر جانا۔(۴)

مَـرُوٌّ کا معنی ہے جو چیز معدہ میں ثقل پیدا نہ کرے' آسانی سے ہضم ہو جائے' پاکیزہ' جس میں کوئی تکدر نہ ہو' کامل الہضم۔(۵)

آیت میں ان کلمات سے یہ مراد ہے۔

عورتوں کی طرف سے معاف کیا ہوا یا عطا کیا ہوا مہر استعمال کرو کہ وہ تمہارے لئے لذیذ بھی ہے اور حلال بھی' اس پر دنیا و آخرت میں تم پر کوئی مواخذہ نہیں' بلکہ وہ تمہارے لئے حلال ہے۔(۶)

---

(۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۶.

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۴.

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ محتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۳.

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۱.

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۰.

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۴)

(۴) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۵۴۶.

☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۱۴۱)

(۵) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۴۶۶.

☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۱۰۶)

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۵.

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۱۹۹.

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۲.

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۵)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ مہر مرد کے ذمہ واجب ہے' خلوت صحیحہ سے اس کا وجوب پختہ ہو جاتا ہے۔ (۷)

﴿۲﴾ مہر ایک شرعی حکم ہے' عورت کو بغیر کسی معاوضہ کے دیا جاتا ہے' اس لئے خاوند اسے خوش دلی سے ادا کرے اس کی ادائیگی میں بلاوجہ ٹال مٹول نہ کرے اور نہ اس کے عوض جہیز وغیرہ کا مطالبہ کرے' مہر بھی عورت کا اور جہیز بھی عورت کا ہے مرد کی حیلہ سازی بے جا ہے۔ (۸)

﴿۳﴾ مہر بیوی کی ملکیت ہے وہی اس میں ہر طرح کا تصرف کرنے کی مجاز ہے' بیوی کے اولیاء یا خاوند کو اس کی رضا کے بغیر تصرف کا حق نہیں۔ (۹)

﴿۴﴾ ہر وہ شی جس کی مالیت ہے' مہر بن سکتی ہے اور جو شئ مالیت نہیں رکھتی وہ مہر نہیں بن سکتی' مثلاً قرآن مجید کی تعلیم' اگر ایسی شے پر عقد نکاح ہوا تو مہر مثل لازم ہوگا' اور نکاح صحیح ہوگا۔

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۷۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۲۴۔
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۸۴۔
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۱۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۷۹' ۱۸۲۔
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۱۹)

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۸۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۱۶۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۲۴۔
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۱۹۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۲۔
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۱۹)

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۵۸۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۱۶۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۲۴۔
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۱۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۲۔
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۸۴
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یوپی' ص ۱۷۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۴
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۴)

مہر کی مالیت والی شئ کے ہونے کے بارے میں رب کریم ارشاد فرماتا ہے!

وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّاوَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ ...... الآية

اوران کے سوا جو رہیں (محرمات کے علاوہ) وہ تمہیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو۔ قید لاتے نہ پانی گراتے۔ (سورۃ النساء آیت ۲۴)

﴿۵﴾

کثیر مہر کی کوئی حد مقرر نہیں، حسب استطاعت جتنا مہر دینا قبول کرلے اتنا ہی مرد کے ذمہ لازم ہے، قلیل مہر کی حد دس درہم ہے اس سے کم مہر نہیں، اگر اس سے کم مہر مقرر کیا تو نکاح ہوجائے گا اور دس درہم مہر لازم ہوگا۔ حضور سید الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء نے ارشاد فرمایا:

لَاتَنْكِحُوا النِّسَآءَ اِلَّا الْاَكْفَاءَ وَلَاتَزَوَّجُهُنَّ اِلَّا الْاَوْلِيَآءَ وَلَامَهْرَ دُوْنَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ (۱۰)

اپنی عورتوں سے نکاح کفو میں کرو، عورتوں کا نکاح ولی کریں اور دس درہم سے کم مہر نہیں۔

نیز ارشاد نبوی ہے۔

لَاصِدَاقَ اَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ (۱۱) دس درہم سے کم مہر نہیں۔

یاد رہے کہ دس درہم چاندی کا وزن قریباً بتیس گرام ہے، بتیس گرام چاندی یا اس کی موجود مالیت کم از کم حق مہر ہے۔ (۱۲)

فائدہ جلیلہ :

(ا) حضور اکرم نور مجسم ﷺ نے ازواج مطہرات سے جتنے نکاح فرمائے ان میں سے ہر ایک کا مہر ساڑھے بارہ اوقیہ تھا، یعنی پانچ سو درہم۔ (صحیح مسلم)

(ب) ام المؤمنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر چار ہزار درہم تھا، شاہ حبشہ نے یہ مہر خود اپنی طرف سے ادا کیا۔ (۱۳)

(ج) ام المؤمنین سیدہ سودہ کا حق مہر چار سو درہم تھا۔ (۱۴)

---

(۱۰) ☆ (رواہ الدارقطنی، ج۳، ص ۲۵۲ .والبیھقی عن جابر)

(۱۱) ☆ (رواہ الدارقطنی والبیھقی عن جابر، بحوالہ کنز العمال، ج۲، ص ۴۴۷۳۲)

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص ۲۳.

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۰۳)

(۱۳) ☆ (ابوداؤد والنسائی)

(۱۴) ☆ (مزیدتفصیل مدارج النبوت جلددوم میں ملاحظہ فرمائیں

﴿۶﴾ حضور سرورِ عالم ﷺ کے خصائص سے ہے کہ آپ اگر چاہیں تو بغیر مہر کے نکاح فرمائیں۔(۱۵)

﴿۷﴾ عورت کو اختیار ہے کہ اپنا حق مہر پورا یا اس کا کچھ حصہ شوہر کو معاف کر دے یا اگر قبضہ نہ کیا ہو تو پورا یا کچھ حصہ وصول نہ کرے اسے ہبہ کر دے' مرد کے لئے اس کا استعمال کرنا حلال وطیب ہے۔ یہ ہبہ یا معافی قبضہ سے پہلے ہو یا بعد میں' خلوت صحیحہ سے پہلے ہو یا بعد میں' مہر دین ہو یا عین' عورت کو اپنے مہر میں کامل تصرف کا حق حاصل ہے' عورت کے ورثاء اس کی واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتے' قرآن مجید نے واضح طور پر یہ مسئلہ ارشاد فرما دیا۔ عورت کو ہبہ یا معافی کے بعد رجوع کا حق نہیں۔(۱۶)

﴿۸﴾ اگر کسی نے کوئی شے ہبہ کی' موہوب لہٗ نے قبضہ کرنے کے بعد اس میں تصرف کر لیا' اگرچہ قبول کرتے وقت زبان سے کچھ نہ کہا تھا' تو یہ ہبہ اور اس کا تصرف جائز ہے۔(۱۷)

﴿۹﴾ عورت مرد کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھے نہ نفلی حج کرے۔ مرد کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جائے' اگر عورت ایسا کرے گی تو مرد کے حقوق کی ادائیگی میں قصور وار ٹھہرے گی۔ (۱۸)

---

(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۲۶)

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۵۸.

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان'ج۱'ص۳۱۷.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۲۴.

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ج۴'ص۲۰۱.

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۴۸۴.

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۱۹.

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج۹'ص۱۸۲.

☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر'ج۱'ص۴۵۱.

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو'پی'ص۱۷۱.

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۰۳

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج۱'ص۳۴۴.

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج۱'ص۳۴۴)

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۵۸

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان'ج۱'ص۳۱۷)

﴿۱۰﴾ نکاح شغار میں مہر مثل واجب ہے' شغار یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنی بیٹی یا بہن کا نکاح دوسرے سے کردے اور دوسرے کی بیٹی یا بہن کا نکاح خود کرے دونوں کا حق مہر مقرر نہ ہوا ہو' نکاح صحیح ہے' مگر حق مہر مثل واجب ہے۔ (۱۹)

﴿۱۱﴾ حق مہر مشتبہ مال سے نہ ہو' نہ دوسرے کے مال مغصوبہ سے' کیونکہ مہر ایک دینی ضابطہ ہے' اس لئے حلال مال سے ادا ہو۔ (۲۰)

﴿۱۲﴾ اگر کسی کے ذمہ مہر باقی ہو اور وہ حج پر جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو اسے چاہیئے کہ مہر ادا کر کے جائے یا معاف کرائے۔ (۲۱)

﴿۱۳﴾ حج پر جانے والا مرد مہر ادا کرے' عورت اسے ہبہ کردے' اس مال سے حج کرنا زیادہ بہتر ہے کہ اس موہوبہ مہر کو رب تعالی نے حلال اور طاہر فرمایا ہے' کیونکہ حج کے زاد راہ کے لئے حلال مال ہونا لازمی ہے۔ (۲۲)

☆☆☆☆☆

---

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۲۳.
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۴۸۳.
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱' ص ۳۴۴)

(۲۰) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۴۸۴.
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۱۹۸.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۹' ص ۱۸۰)

(۲۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۰)

(۲۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۰)

☆☆☆☆☆

باب (۸۴) :

﴿ناسمجھوں کے مال کی حفاظت﴾

﴿بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ﴾

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ☆ (سورۃ النسآء آیت ۵)

اور بے عقلوں کو ان کے مال نہ دو جو تمہارے پاس ہیں جن کو اللہ نے تمہاری بسر اوقات کیا ہے اور انہیں اسی میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے اچھی بات کہو۔

حل لغات:

''لَاتُؤْتُوا'': میں خطاب یتیم کے والیوں سے ہے' یا خاوندوں سے۔

''اَلسُّفَهَآءَ'': جمع ہے سَفِیْهٌ کی' سفاہت کا معنی ہے خفت عقل۔

آیت میں سفیہ سے مراد دیوانہ' یتیم' نابالغ اولاد اور عورت ہے۔(۱)

''اَمْوَالَكُمْ'': جمع مال کی ہے' جمع لانے میں مقصود ہر قسم کے مال بیان کرنا ہے' منقولہ ہوں یا غیر منقولہ۔

اور کُم کی اضافت قبضہ یا تملیک کے لئے ہے' معنی یہ ہے کہ یتیموں کے مال جو تمہارے قبضہ میں ہیں' بلوغت اور رُشد سے پہلے انہیں نہ دو' یا تم اپنے مال نابالغ بچوں اور ناسمجھ بیبیوں کو نہ دو۔(۲)

---

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۱۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار احیاء' بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۸۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۷' ۲۸)

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۰۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۳۔
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۶۔
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۴۔
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۱)

"**قِیٰمًا**" بِقِیَامٌ کا معنی ہے زندگی، مایہ زندگی، گذر اوقات۔

آیت میں اس سے مراد ذریعہ قیام، ذریعہ بقا ہے، یہ مال تمہاری زندگی کی بقا کا ذریعہ ہیں۔ (۳)

شان نزول:

ایک شخص نے اپنا مال اپنی بیوی کو دے دیا، بیوی نے نا سمجھی کے باعث وہ مال برباد کر دیا اور فضول کاموں پر خرچ کر دیا، مرد محتاج ہو گیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی تادیب کے لئے یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ (۴)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ مال، منقولہ ہو یا غیر منقولہ، اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے، اس کی قدر کرنا اور حفاظت کرنا مسلمان پر فرض ہے، مال کی حفاظت کے متعلق قرآن مجید میں بہت سے احکام ہیں، قرآن مجید کی سب سے بڑی آیت میں مال کی حفاظت کے مختلف احکام ہیں، دَین، قرض، دستاویز، شہادت، رہن وغیرہ مال کی حفاظت کے ذرائع ہیں، اللہ تعالیٰ نے جس طرح بخل کی مذمت فرمائی ہے اسی طرح فضول خرچی کی مذمت فرمائی ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

وَلَاتُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ☆ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ☆

اور فضول نہ اڑا، بے شک فضول اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔

(سورہ بنی اسرائیل آیات ۲۶، ۲۷)

نیز ارشاد ربانی ہے!

وَلَاتَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَاتَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ☆

اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ پورا کھول دے کہ تو بیٹھ رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہوا۔

(سورہ بنی اسرائیل آیت ۲۹)

اللہ تعالیٰ نے اپنے مقبول بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ☆ (سورۃ الفرقان آیت ۶۷)

اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں نہ حد سے بڑھے نہ تنگی کریں اور ان دونوں کے بیچ اعتدال پر رہیں۔

---

(۳) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۴۱۷۔

☆ مصباح المنیر، ج ۲، ص ۸۲۔

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۱۔

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۲، ص ۴۸۵)

(۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۲۱)

مال کی حفاظت کرنا اس لئے بھی فرض ہے کہ بہت سی عبادات کا مدار اسی پر ہے' مثلاً زکوۃ' حج' صدقہ' جہاد' اہل وعیال کے نفقات' والدین کی خدمت' معاش اور دین کی اصلاح' مساجد و مدارس کی تعمیر و ترقی' تعلیم و تدریس کے مصارف' جس چیز پر فرض موقوف ہو وہ بھی فرض ہوتی ہے' جیسے نماز کے لئے وضو۔(۵)

﴿۲﴾ جو آدمی مال کا ناقدر اور فضول خرچ ہو اور مال کو بلاوجہ اڑا دے جیسے نابالغ' مجنون' سبک سر' ناسمجھ بچہ' ناسمجھ بیوی' انہیں ان کا اپنا مال بھی دینا جائز نہیں' اسی طرح ڈوم میراثی' بھانڈ' کھیل تماشے والے اور ناجائز معاملات اور مصارف میں خرچ کرنے والے ہیں ان کو روپیہ پیسہ دینا جائز نہیں' جب نابالغ بچہ' یتیم اور ناسمجھ بیوی کو ان کا اپنا مال قبضہ میں دینا جائز نہیں تو فضول خرچ لوگوں کو تم اپنا مال کیوں کر دے سکتے ہو؟ رب تعالی نے فضول اڑانے والوں کو شیطان کا بھائی کہا ہے لہذا ایسوں کی اعانت کرنے والا بھی اس گناہ میں شریک ہوگا۔(۶)

﴿۳﴾ بیوی کے حق مہر کے علاوہ اس کا نان ونفقہ اور رہائش مرد کے ذمہ واجب ہے' اسی طرح نابالغ اولاد کا خرچ بھی باپ کے ذمہ واجب ہے' خوراک' لباس' رہائش اسی طرح مہیا کرے جیسی اس کی اپنی ہے' بحیثیت خاوند' باپ' ولی یا وصی اپنے زیر کفالت افراد پر خرچ کرنے والا اجر پائے گا۔ آیت مذکورہ بالا کی صراحت کے علاوہ احادیث میں اس کی ترغیب دی گئی ہے۔

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۰۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۹۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۹' ۳۱۔
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۴۔
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۲۴۴۔
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۲۔
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۲۔
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۳۔
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۵۔
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۲۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۵۔
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ج ۲' ص ۲۲۱

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۶۰۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۹۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۸۔
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۱۔
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۲۔
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۲۔
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۴۔
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۶۔
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۲۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۶)

ایک حدیث شریف میں ہے:

مَاانْفَقَ الرَّجُلُ فِیْ بَیْتِهٖ وَاَھْلِهٖ وَوَلَدِهٖ وَخَدَمِهٖ فَھُوَلَهٗ صَدَقَةٌ (۷)

آدمی جوخرچ اپنے گھر والوں پر' اپنے اہل عیال پر' اپنی اولاد پر اور اپنے خدام پر کرتا ہے وہ صدقہ ہے۔(۸)

﴿۴﴾ اپنا مال بچوں اور سبک سر عورتوں کے تسلط میں نہ دو' ورنہ وہ تمہارے خلاف کھڑے ہو جائیں گے' اور تم ان کے ہاتھوں کو تکتے رہو گے' بلکہ اپنا مال اپنے قبضہ میں رکھو' اس کو ترقی دو اور خود اور اپنے اہل وعیال کی پرورش اور تربیت میں صرف کرو' جنہیں اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی دیتا ہے وہ بغاوت پر اتر آتے ہیں۔

قرآن مجید اس حقیقت کو بیان کرتا ہے:

وَلَوْبَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْافِی الْاَرْضِ .... الآیة (سورة الشوریٰ آیت ۲۷)

اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق وسیع کر دیتا تو وہ ضرور زمین میں فساد پھیلاتے۔ (۹)

﴿۵﴾ یتیم کی خوراک' لباس اور تعلیم و تربیت کے مصارف پورے کرنے کے لئے یتیم کے مال (اگر ہو تو) کو تجارت میں لگا کر نفع سے پورے کرو' اگر اصل مال سے پورے کئے جائیں تو مصارف اور زکوٰۃ (اگر نصاب کو پہنچے) مال کو ختم کر دیں گے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے:

اِتَّجِرُوْافِیْ اَمْوَالِ الْیَتَامٰی لَاتَاکُلُھَاالزَّکَاةُ (۱۰)

یتیموں کے مالوں سے تجارت کرو' ایسا نہ ہو کہ زکوۃ ہی اسے ختم کر دے۔ (۱۱)

---

(۷) ☆ (رواه الطبرانی فی الکبیر عن ابی امامة' بحواله کنز العمال' ج ۶' ح ۱۶۳۹۳)

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۱.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۹' ۳۲.

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۲۲۳.

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار لمعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۹)

(۹) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو' پی' ص ۱۷۲.

☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۴۵.

☆ تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللّٰہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۴۵.

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۲' ص ۴۸۵)

(۱۰) ☆ (رواه الطبرانی فی الاوسط عن انس' بحواله جامع صغیر' ج ۱' ص ۸)

(۱۱) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو' پی' ص ۱۷۲.

☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۴۵.

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۰۳' ۲۰۴.

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۹' ص ۱۸۶.

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۲۲۱.

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۴' ص ۲۰۳.

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۲' ص ۴۸۶)

﴿۶﴾ نابالغ بچوں اور ناسمجھ بیویوں کو مال دینا حرام نہیں' اسی پر اجماع امت ہے' البتہ نہ دینا بہتر ہے تا کہ مال محفوظ ہاتھوں میں رہے' اسی طرح سبک عقل اور نابالغ یتیم کو ان کا مال دینا حرام نہیں' نہ دینے کا حکم استحبابی ہے۔(۱۲)

﴿۷﴾ ہر عورت جو سبک عقل اور ناسمجھ ہو اسے اس کا مال نہ دیا جائے' خواہ وہ بیوی ہو یا ماں یا بیٹی' اسی طرح نابالغ بچے' خواہ لڑکا ہو یا لڑکی کو مال نہ دیا جائے' ورنہ وہ مال ضائع کر دیں گے۔(۱۳)

﴿۸﴾ نابالغ اور سبک عقل کو تھوڑا مال دے کر آزماتے رہنا چاہیئے کہ وہ کس طرح صرف کرتے ہیں' اگر ان کی عقل پوری ہو جائے تو انہیں ان کا مال دے دیا جائے۔(۱۴)

﴿۹﴾ نابالغ' یتیم اور ناسمجھ بیوی اپنے مال کی مالک ہے مگر قبضہ ان کے ولی یا وصی کا ہوگا' یہ اپنے مال میں تصرف کرنے کے مجاز نہیں' تاوقتیکہ بالغ اور سمجھ دار نہ ہو جائیں۔(۱۵)

﴿۱۰﴾ سبک عقل اور ناسمجھ کا ہبہ کرنا جائز نہیں' البتہ اس کو ہبہ کیا جا سکتا ہے ان کا ولی ہبہ پر قبضہ کرے گا۔(۱۶)

﴿۱۱﴾ آزاد مسلمان ثقہ عادل کو وصی بنانا جائز ہے۔(۱۷)

﴿۱۲﴾ ذمی کافر کو اپنی مضاربت کا وکیل بنانا مکروہ ہے۔(۱۸)

﴿۱۳﴾ جو آدمی تجارت کے احکام سے ناواقف ہو اسے بازار میں تجارت کرنا جائز نہیں۔

امیر المؤمنین سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:

مَنْ لَّمْ یَتَفَقَّهُ فَلَا یَتَّجِرُ فِیْ سُوْقِنَا

جو آدمی احکام شرع نہیں جانتا وہ ہمارے بازار میں تجارت نہ کرے۔(۱۹)

﴿۱۴﴾ بالغ فضول خرچ پر اپنے مال میں تصرف کرنے پر کوئی پابندی نہیں' کیونکہ اس کا اپنے مال میں تصرف کرنا اس کا شخصی حق ہے اور شخصی حق پر پابندی عائد نہیں کی جا سکتی۔(۲۰)

---

(۱۲) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۳' ۱۸۴)

(۱۳) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵.

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۳)

(۱۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۰.

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۱)

(۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۸.

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۴۸۶)

(۱۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۸)

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۸)

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۸)

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۸)

(۲۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۶.

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۲)

﴿۱۵﴾ یتیم بچوں کو جن کے تم ولی ہو نابالغ بچوں اور ناسمجھ عورتوں کو جن کے اموال تمہارے قبضہ میں ہیں ان سب کو تسکین دیتے رہو کہ جب تم بالغ اور سمجھ دار ہو جاؤ گے تمہارا مال تمہیں دے دیا جائے گا ان سے نرمی سے گفتگو کی جائے ان کی تعلیم و ہنرمندی میں کوشش کی جائے غرضیکہ ہر وہ کام کیا جائے جس کو شرع اور عقل اچھا جانے۔(۲۱)

﴿۱۶﴾ ناسمجھ چھوٹے بچوں سے تہذیب سکھانے والی بات کرو تاکہ وہ مہذب گفتگو سیکھ جائیں ان سے نرم لہجے میں بات کرو تاکہ وہ شیریں کلام بن جائیں انہیں "آپ"......اور......"جناب" کہہ کر مخاطب ہو تاکہ وہ بھی ایسا ہی کریں' ابے' تبے اور برے کلمات نہ کہو کہ چھوٹا بچہ مانند صدائے بازگشت کے آواز دے گا' اللہ تعالی نے انہیں اچھی بات کہنے کا حکم دیا ہے۔(۲۲)

☆☆☆☆☆

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت لبنان' ج ۱' ص ۳۱۹.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان' ج۵' ص ۳۳.

☆ انوارالتنزیل و اسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللهبن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو'پی' ص ۱۷۲.

☆ تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازارلاهور' ج ۱' ص ۴۵

☆ تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللهبن احمدبن محمودنسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازارلاهور' ج ۱' ص ۳۳۴۵.

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۴' ص ۲۰۳.

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۲' ص ۴۸۵.

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۹' ص ۱۸۶.

☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه دارالاحیاء الکتب العربیه عیسٰی البابی وشرکاه' مصر' ج ۱' ص ۴۵۲.

☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۰۴)

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان' ج۵' ص ۳۳.

☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه دارالاحیاء الکتب العربیه عیسٰی البابی وشرکاه' مصر' ج ۱' ص ۴۵۲.

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت لبنان' ج ۱' ص ۳۱۹.

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۲' ص ۴۸۵.

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۹' ص ۱۸۶.

☆ تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازارلاهور' ۱' ص ۳۴۵)

☆☆☆☆☆

باب نمبر (۸۴) :

﴿یتیم کی بلوغت اور اس کے مال کی سپردگی﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَابۡتَلُوا الۡیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّکَاحَ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡہُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَیۡہِمۡ اَمۡوَالَہُمۡ ۚ وَلَا تَاۡکُلُوۡہَاۤ اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ یَّکۡبَرُوۡا ؕ وَمَنۡ کَانَ غَنِیًّا فَلۡیَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ کَانَ فَقِیۡرًا فَلۡیَاۡکُلۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَیۡہِمۡ اَمۡوَالَہُمۡ فَاَشۡہِدُوۡا عَلَیۡہِمۡ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیۡبًا☆ (سورۃالنسآء آیت'۶)

اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ جب وہ نکاح کے قابل ہوں تو اگر ان کی سمجھ ٹھیک دیکھو تو ان کے مال انہیں پھیر دو اور انہیں نہ کھاؤ حد سے بڑھ کر اور جلدی میں کہ کہیں بڑے نہ ہو جائیں اور جسے حاجت نہ ہو وہ بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ بقدر مناسب کھائے' پھر جب تم ان کے مال انہیں سپرد کرو تو ان پر گواہ کر لو اور اللہ کافی ہے حساب لینے کو۔

حل لغات

''وَابۡتَلُوۡا'': اِبۡتِلَاءٌ سے امر کا صیغہ ہے' اس کا مجرد مصدر بَلُوًّا اور بَلَاءٌ ہے' جس کا معنی ہے آزمانا' تجربہ کرنا اور امتحان لینا۔

مصیبت اور مشقت کو بلا اسی لئے کہتے ہیں کہ اس سے انسان کی آزمائش ہوتی ہے' اللہ تعالیٰ بندہ کی آزمائش عسرت میں بھی کرتا ہے اور عشرت میں بھی۔

اسی لئے بلاء مصیبت اور انعام دونوں کو شامل ہے' انہی معنوں میں ارشاد ربانی ہے۔

وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ☆ (سورۃالبقرۃ)

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بڑی بلا تھی (یا بڑا انعام) (۱)

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۶۱
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۳۲

آیت کا معنی یہ ہے کہ اے والیو! جو یتیم تمہارے زیر کفالت ہیں اور ان کا مال وراثت تمہارے قبضہ میں ہے انہیں آزماتے رہو اس طور سے کہ تم ان پر ہلکی پھلکی ذمہ داریاں ڈالو انہیں لین دین میں آزماتے رہو اور ان کا کچھ مال انہیں دے کر کہو کہ بازار سے کچھ خرید و فروخت کرو نیز دینی امور میں بھی آزماتے رہو ان کے نماز روزہ اور اخلاق پر نگرانی رکھو غرضیکہ ان کی عقل احوال اور اموال میں تصرف کو آزماتے رہو۔ (۲)

"**اَلْیَتٰمٰی**": آیت میں یتیم سے مراد وہ نابالغ ہے جو مالدار اور سمجھدار ہو عاقل اور ممیز ہو نا سمجھ آزمائش کے لائق نہیں۔ (۳)

"**بَلَغُوا النِّکَاحَ**": اس سے مراد بالغ ہو جانا ہے یعنی عمر کے اس حصہ میں داخل ہو جائیں کہ طبعی ضرورت محسوس کریں یا انہیں نکاح کا اختیار حاصل ہو جائے اور یہ اختیار بھی بلوغت سے مشروط ہے۔

اگرچہ شرعی طور پر نکاح نابالغی میں بھی ہو جاتا ہے اور بعض اوقات معاشرتی طور پر اس کی ضرورت بھی ہوتی ہے مگر اس آیت میں مراد بلوغت ہے۔

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۱۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۵
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور ج ۱ ص ۳۴۵
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور ج ۱ ص ۳۴۵
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۴
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۲
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی ج ۲ ص ۳۸۲
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۴ ص ۲۰۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۴

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۶۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۲۰
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص ۱۷۶
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور ج ۱ ص ۳۴۵
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۰۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۴ ص ۲۰۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۲۴

انہی معنوں میں ارشاد ربانی ہے۔

وَاِذَابَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوا الآية (سورة النور آیت ۵۹)

اور جب تم میں لڑکے جوانی کو پہنچ جائیں تو وہ بھی اذن مانگیں

اس آیت میں بھی بلوغت مراد ہے۔ (۴)

اٰنَسْتُم: اِیْنَاس" مصدر سے ماضی کا صیغہ ہے' اس کا مادہ اَنَسٌ ہے' جس کا معنی ہے' احساس کرنا' دیکھنا اور معلوم کرنا' کسی شی کو دور سے آنکھ پر ہاتھ رکھ کر دیکھنا۔ (۵)

رُشْدًا: ہدایت' سمجھ' گمراہی اور ضلالت کا متضاد

رُشْد کا اطلاق دنیوی اور اخروی امور میں ہدایت پانا ہے اور رَشَد خاص اخروی امور میں ہدایت پانا ہے۔

رَشِید دونوں کو شامل ہے' یعنی دنیوی اور اخروی امور میں ہدایت یافتہ۔ (۶)

آیت مبارکہ میں رُشْدًا کی تنوین قلت کے معنی میں ہے' مراد یہ ہے کہ اگر تم اپنے زیر کفالت یتیم میں معمولی سمجھ بھی محسوس کرو لیکن دین اور معاملات میں درستگی معلوم کرو تو ان کا مال انہیں دے دو۔ (۷)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۳
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۰
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۵۶
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۴

(۵) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۲۸
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۴
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۶
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ بو' بی' ص ۱۷۲
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۹

(۶) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۱۹۶
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۱۰

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۷
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۹
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۹

"**اسرافًا**": اِسْرَاف کا معنی ہے فضول خرچی کرنا' حد سے بڑھ جانا' اخراجات کو جائز حد سے بڑھا کرنا جائز حد تک لے جانا' اور تبذیر کا معنی ہے ناجائز کاموں پر خرچ کرنا۔

اِسْرَاف کبھی مقدار میں ہوتا ہے' کبھی کیفیت میں' کیفیت کے اسراف کے بارے میں حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں!

جو شئی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے بغیر خرچ کرے گا وہ اسراف ہے اگرچہ قلیل ہو۔(۸)

تیرے خرچ کی حد اللہ کی اطاعت ہے' اگر اس سے بڑھے گا خواہ قلیل مقدار میں یا کثیر مقدار میں' اسراف ہوگا' اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی شمار ہوگا' افراط و تفریط نافرمانی ہے۔(۹)

"**بِدَارًا**": بَدْرٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے سبقت لے جانا' جلدی کرنا' بھر جانا' چودھویں رات کے چاند کو بدر اس لئے کہتے ہیں کہ غروب آفتاب سے پہلے ہی طلوع کر لیتا ہے' اس میں سبقت اور جلدی کے معنی ہیں' اس لئے اسے بھی بَدْرٌ کہتے ہیں کہ وہ نور سے بھرا ہوتا ہے' اسی سے بِدَارًا ہے بمعنی جلدی کرنا۔(۱۰)

"**اَنْ یَّکْبَرُوْا**": کَبِرَ اور کَبُرَ باب سَمِعَ اور نَصَرَ سے آئے تو اس کا معنی ہے عمر رسیدہ ہونا' کسی سے عمر میں بڑا ہونا' اگر کَبُرَ باب کَرُمَ سے آئے تو معنی ہے مرتبہ میں بڑا ہونا' اگر اس کا صلہ عَلٰی آئے تو معنی ہے' دشوار ہونا' بھاری ہونا' سخت ہونا۔

قرآن مجید میں تینوں معانی کا استعمال ہوا ہے' اس آیت میں اس سے مراد عمر میں بڑا ہونا ہے۔(۱۱)

---

(۸) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۲۳۰
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۳۲

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۳
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۰
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۰۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۲
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۷

(۱۰) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۳۸
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۲۱

(۱۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۴۲۰ ومابعد
☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۸۳

آیت کا معنی یہ ہے کہ یتیم کے مال میں نہ اسراف کرو نہ اسے جلدی جلدی اڑاؤ کہ کہیں یتیم بڑا ہو کر تم سے مال واپس لے لے اس میں یتیم کے مال کی حفاظت کی تاکید کی گئی ہے۔(۱۲)

"**غَنِيًّا**": غنی سے مراد اس آیت میں جسے حاجت نہ ہو اصطلاح فقہ میں غنی سے مراد وہ ہے جو صاحب نصاب ہو اور اس پر زکوۃ فرض ہو یہاں یہ مراد نہیں۔

"**فَقِيرًا**": فقیر سے مراد اس آیت میں حاجت مند ہے اصطلاح فقہ میں فقیر وہ ہے جو صاحب نصاب نہ ہو اور زکوۃ لے سکتا ہو اگرچہ اس کے پاس کچھ مال ہو یہاں یہ مراد نہیں۔(۱۳)

"**فَلْيَسْتَعْفِفْ**": اِسْتِعْفَاف سے بنا ہے اس کا مادہ عَفٌّ ہے، جس کا معنی ہے رکنا' باز رہنا' پاکدامنی' اسی سے عفیف بمعنی پاک دامن بنا ہے' مراد یہ ہے کہ یتیم کا والی اگر محتاج نہ ہو تو یتیم کے مال کھانے پینے اور استعمال سے بچتا رہے' اپنے آپ کو یتیم کے مال سے دور رکھے' بلکہ اگر ممکن ہو تو یتیم کا مال بالکل الگ رکھے۔(۱۴)

"**فَلْيَأْكُلْ**": اَکْلٌ سے بنا ہے' جس کا لغوی معنی کھانا ہے' لیکن اس سے مراد کھانا' پینا' پہننا اور استعمال کرنا ہے۔(۱۵)

---

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵'ص ۴۱
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۰۴

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵'ص ۴۱
☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱'ص ۴۵۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴'ص ۲۰۸

(۱۴) ☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ۱'ص ۳۴۵
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۰۴
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۷۲
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۲'ص ۴۹۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴'ص ۲۰۸

(۱۵) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۲'ص ۴۹۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۶
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴'ص ۲۰۸

شان نزول

حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' یہ مالدار تھے' ان کے ترکہ میں بہت سا مال آیا' ان کا یتیم بیٹا ثابت بن رفاعہ رضی اللہ عنہما وارث تھا' یتیم بچہ ثابت اور اس کے باپ کا متروکہ مال رفاعہ کے بھائی کے سپرد ہوا' رفاعہ کا بھائی بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ! مجھے ثابت یتیم اور اس کے مال کا متولی بنا دیا گیا ہے' میرے لئے اس بارے میں کیا حکم ہے؟ کہ میں اس کے مال سے کچھ کھا پی سکتا ہوں یا نہیں' نیز یہ مال میں اس یتیم کو کب اور کس طرح ادا کروں؟ اس کے جواب میں یہ آیت نازل ہوئی اور انہیں تینوں سوالوں کے جواب مل گئے۔ (۱۶)

مسائل شرعیہ

﴿۱﴾ مالدار نابالغ عاقل ممیز کے عقل و دانش کی آزمائش کرتے رہنا چاہیے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس کی بلوغت کے وقت عقل درست ہے تو اسے اس کا مال بلا تاخیر ادا کر دیا جائے۔ (۱۷)

---

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۲

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۴

(۱۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۱

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۱۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۵

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۴

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۲

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۸

﴿۲﴾ نابالغ بچے کی آزمائش بار بار کی جائے نیز آزمائش بلوغت سے پہلے کی جائے' بلوغت اور عقل آنے پر تو اسے بلاتاخیر مال واپس کر دیا جائے گا' اس لئے آزمائش کا وقت بلوغت سے پہلے ہے۔ (۱۸)

﴿۳﴾ ہر نابالغ کی سمجھ داری کی آزمائش مختلف ہے' نابالغ لڑکے کا ولی اگر زمینداری اور کاشتکاری کرتا ہے تو نابالغ سے کھیتی باڑی کے معمولی کام کروا کر آزمائش کی جائے' اگر ولی تاجر ہے تو نابالغ کو کچھ رقم دے کر بازار سے سودا لینے بھیج کی آزمائش کی جائے' اسے اپنی دوکان میں سودا فروخت کرنے کی اجازت دے کر آزمائش کی جائے' اگر ولی امیر ہے تو نابالغ کو گھر کے نوکر چاکروں کا انتظام سپرد کر کے آزمائش کی جائے' اگر غریب ہے تو اس سے گھر کا کام کاج کروا کر آزمائش کی جائے' اگر یتیم لڑکی ہے تو اس سے خانہ داری' کھانے پکانے' سینے پرونے وغیرہ سے آزمائش کی جائے' غرضیکہ ہر نابالغ کی آزمائش اپنے معاشرتی حالات کے پیش نظر کی جائے۔ (۱۹)

﴿۴﴾ سمجھ دار نابالغ کی تجارت ولی کی اجازت کے ساتھ جائز ہے' کیونکہ نابالغ یتیم کی آزمائش ولی کی اجازت سے خرید و فروخت سے کی جاتی ہے' آیت بالا میں اسی کا اشارہ ہے۔ (۲۰)

---

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۴' ص ۲۰۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۴
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۲

(۱۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۲۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۴' ص ۲۰۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۵
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۸۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۲۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۴' ص ۲۰۸

﴿۵﴾ لڑکے اورلڑکی کے نکاح کی عمر کی شرعاً کوئی حد مقرر نہیں' نابالغ بچے کا بھی نکاح ولی کی اجازت سے ہوسکتا ہے' اسی طرح عمر کی زیادہ سے زیادہ کی بھی کوئی حد مقرر نہیں' آیت بالا کی تفسیر میں اس کا اشارہ ہے۔(۲۱)

﴿۶﴾ بلوغت کی پانچ علامات ہیں' ان میں سے تین لڑکے اورلڑکی میں مشترک ہیں' انزال' احتلام یا پندرہ سال کی عمر

دوعلامتیں لڑکیوں کے ساتھ خاص ہیں' حیض' حمل

بعض علماء کے نزدیک زیرناف اور بغلوں میں بال آنا بھی بلوغت کی علامت ہے۔

بلوغت کی حد پندرہ سال حدیث شریف سے ثابت ہے' سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما مجاہدین کے ساتھ غزوہ احد میں شامل ہونا چاہتے تھے' اس وقت ان کی عمر شریف چودہ برس تھی' حضور سید عالم ﷺ نے انہیں نابالغ قرار دیتے ہوئے غزوہ میں شمولیت کی اجازت نہ دی' اگلے سال جب غزوہ خندق کا واقعہ پیش آیا تو اس وقت ان کی عمر پندرہ برس ہوچکی تھی' سرکاردوعالم ﷺ نے انہیں غزوہ خندق میں شمولیت کی اجازت مرحمت فرمادی۔ اس سلسلہ میں آپ کا ارشاد گرامی بھی ہے۔

اِذَاسْتَكْمَلَ الْمَوْلُوْدُ خَمْسَةَ عَشَرَسَنَةً كُتِبَ مَالَه' وَعَلَيْهِ وَاُقِيْمَتْ عَلَيْهِ الْحُدُوْدُ (۲۲)

جب بچے کی عمر پندرہ برس پوری ہوجائے اس کی نیکی اور گناہ لکھا جاتا ہے اور اس پر حدود جاری ہوتی ہیں۔(۲۳)

---

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵

(۲۲) ☆ رواہ السیوطی فی جمع الجوامع /بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف' ج ۱' ص ۲۴۳

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۴

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یوپی' ص ۱۷۲

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۳۵۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۸۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۴۸۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۴

﴿۷﴾ یتیم جب بالغ ہوجائے اور اسے کچھ سمجھ آجائے تو اس کا وہ مال جو اس کے ولی کے پاس بطور حفاظت ہے اسے دے دیا جائے، بلوغت اور سمجھ کے بعد اس کے تمام مالی تصرفات درست ہوں گے، اپنے مال کا مختار ہے اس میں خرید و فروخت، ہبہ، وقف کرسکتا ہے، اور اگر بلوغت کے بعد اس میں سمجھ داری نہ ہو تو مزید انتظار کیا جائے جب اس کی عمر پچیس برس ہوجائے تو اب اسے اس کا مال دے دیا جائے۔ (۲۴)

﴿۸﴾ بلوغت اور رُشد کے بعد اگر دوبارہ سفاہت طاری ہوجائے تو اس کے مالی تصرفات پر پابندی عائد نہیں کی جاسکتی، اسی طرح فاسق اور اسراف کرنے والے پر بھی پابندی عائد نہیں کی جاسکتی، مال کی بربادی سے اس کے حقوق آدمیت سلب کرنا سخت تر ہے۔ (۲۵)

﴿۹﴾ مقروض کو اپنے مالی تصرفات سے منع نہیں کیا جاسکتا، البتہ اگر قرض خواہ مطالبہ کریں تو حاکم اسے قید کرے کہ وہ مجبور ہوکر اپنا مال خود اپنی مرضی سے بیچے، وہ رقم قرض خواہوں میں ان کے حصہ کے مطابق تقسیم کردی جائے، مقروض کی مرضی کے بغیر اس کے مال کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ تجارت کے لئے بائع اور مشتری کی باہمی رضامندی لازمی ہے۔

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۳۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۹، ص ۱۸۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۴، ص ۲۰۶

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۴۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت لبنان، ص ۳۲۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۲۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۴۸۸

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۴۵

(۲۵) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۴۸۸

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۶۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۲۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۹، ص ۱۸۹، ۱۹۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۱۷۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۴۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۳۸

رب تعالی ارشاد فرماتا ہے۔

يٰاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَاتَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ الآیۃ(سورۃ النسآء آیت ۲۹)

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ' مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو۔

اسی طرح مقروض کو مزدوری یا کمائی کرنے سے نہیں روکا جاسکتا' کہ یہ انسانیت کے بنیادی حقوق کی نفی ہے جو جائز نہیں۔(۲۶)

﴿۱۰﴾ یتیم کے مال کی طرح اس کے بدن اور اخلاق کی حفاظت بھی ضروری ہے' اسے ضرر رساں اشیاء سے بچائے اور اس کی تعلیم و تربیت اور عمدہ اخلاق کا اہتمام کرے' یہ بھی ولی کے ذمہ فرض ہے۔(۲۷)

﴿۱۱﴾ وصی مانند باپ کے ہے' جس طرح باپ اپنے بیٹے کی تادیب کرسکتا ہے' اسی طرح یتیم کو تادیبا سزا دے سکتا ہے۔(۲۸)

﴿۱۲﴾ یتیم بچوں کو ضروری دینی علم کے ساتھ ہنر و کسب بھی سکھائے اور انہیں خرچ کرنا بھی سکھائے کہ بالغ ہو کر وہ معاش میں کسی کے محتاج نہ ہوں' آیت مبارکہ میں اس طرف بھی اشارہ ہے۔(۲۹)

﴿۱۳﴾ یتیم کا ولی اگر حاجت مند نہ ہو تو یتیم کا مال ہرگز خود استعمال نہ کرے' اس سے بچتے رہنا فرض ہے' اور اگر ولی حاجت مند ہے تو یتیم کے مال سے بقدر ضرورت کھا پی سکتا ہے' مگر اہل و عیال کو اس سے نہیں کھلا سکتا' حتی الامکان یتیم کے مال کے استعمال سے بچتا رہے' یتیم ولی کو اہل و عیال پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا' کہ وہ اپنے مال میں تصرف کرنے کا مجاز نہیں۔(۳۰)

---

(۲۶) ☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج۲' ص ۴۹۱' ۴۹۲

(۲۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج۵' ص ۴۵

(۲۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج۵' ص ۴۰

☆ احکام القرآن از علامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۶

(۲۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج۵' ص ۴۰

☆ تفسیر مدارک از علامه ابوالبرکات عبدالله بن احمد بن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور' ج ۱' ص ۳۴۵

(۳۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۳

☆ احکام القرآن از علامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۵

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج۵' ص ۴۱

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعه دار الاحیاء الکتب العربیه عیسٰی البابی و شرکاه' مصر' ج ۱' ص ۴۵۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج۹' ص ۱۹۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج۴' ص ۲۰۸

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج۲' ص ۴۹۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعه' یو' پی' ص ۱۷۲

☆ تفسیر جلالین از علامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی از علامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۰۴

☆ تفسیر مدارک از علامه ابوالبرکات عبدالله بن احمد بن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور' ج ۱' ص ۳۴۵

☆ تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور' ج ۱' ص ۳۴۵

☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۲۲۶

﴿۱۴﴾ یتیم کا مال خود ان پر۔ بے دریغ خرچ کرنا بھی حرام ہے' یتیم کے مال سے اس کا ولیمہ کا کھانا بھی حرام ہے' کہ یتیم اپنا مال خرچ کرنے کا مجاز نہیں' اللہ تعالیٰ نے اسے اسراف فرمایا ہے۔ (۳۱)

﴿۱۵﴾ بلوغت کے وقت یتیم کا مال جب اسے ادا کیا جائے تو اس پر گواہ بنالینا مستحب ہے' تاکہ بعد میں جھگڑا پیدا نہ ہو' اسی طرح اہم مالی معاملات میں گواہ بنالینا مستحب ہے۔ (۳۲)

﴿۱۶﴾ سرپرست اگر یتیم کے بالغ ہونے کے بعد اس کا مال ادا کرنے کا دعویٰ کرے اور یتیم اس کا انکار کرے تو سرپرست سے قسم قبول کی جاسکتی ہے' کہ وہ تاوان کا منکر ہے اور منکر قسم دے کر بری الذمہ ہو جاتا ہے۔ (۳۳)

﴿۱۷﴾ اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے ہٹ کر جو خرچ کیا وہ اسراف ہے' قلیل ہو یا کثیر' اور اسراف حرام ہے' مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اپنی حلال کمائی ان کاموں پر خرچ کرے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ہوں۔ (۳۴)

﴿۱۸﴾ مالدار غیر محتاج سرپرست یتیم کا مال کھائے خواہ قلیل ہو یا کثیر' اسی طرح غریب سرپرست دستور کے خلاف یتیم کا مال خود کھائے' اوروں کو کھلائے یا یتیم پر بے دریغ خرچ کرے' اسراف و حرام ہے' اس سے بچنا فرض ہے۔ (۳۵)

☆☆☆☆☆

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۶۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۲۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۰۷
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۲۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۹۰

(۳۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۲۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۹۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۲۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۹۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱' ص ۲۰۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۴

(۳۳) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۹۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۲۷

(۳۴) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۹۲

(۳۵) ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۹۲

☆☆☆☆☆

باب نمبر (۸۵) :

﴿عورتوں، ضعیفوں اور ناداروں پر﴾
﴿ہونے والے مظالم کا تدارک﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

لِلرِّجَالِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَکَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَکَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ کَثُرَ ؕ نَصِیۡبًا مَّفۡرُوۡضًا☆

مردوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے اور عورتوں کے لئے حصہ ہے اس میں سے جو چھوڑ گئے ماں باپ اور قرابت والے ترکہ تھوڑا ہو یا بہت، حصہ ہے اندازہ باندھا ہوا۔ (سورۃ النسآء، آیت ۷)

حل لغات

"**لِلرِّجَال**": رِجَال جمع ہے اس کا واحد رَجُلٌ ہے اس کا معنی ہے مرد، مگر آیت میں اس سے مراد مذکر افراد ہیں خواہ اولاد ہوں یا قرابت دار، بالغ ہوں یا نابالغ، سب ہی اس میں شامل ہیں، سب کا جو جو حصہ شرع نے مقرر کیا ہے وہ انہیں ملے گا۔(۱)

"**نَصِیۡبٌ**": کا معنی ہے حصہ، مگر اس سے مراد میراث کا وہ مقرر حصہ ہے جس کا وارث مستحق ہے۔(۲)

(۱) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۰۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۴، ص ۲۱۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی، ج ۲، ص ۴۹۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۹، ص ۱۹۴
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور، ج ۱، ص ۳۴۷
(۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۲۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور، ج ۱، ص ۳۴۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور، ج ۱، ص ۳۴۷

"اَلْوَالِدٰنِ": والدین سے حقیقی ماں باپ مراد ہیں۔

"اَلْاَقْرَبُوْنَ": اَقْرَبُ کی جمع ہے بمعنی نزدیک تر' اس قرب سے مراد رشتہ کا قرب ہے' زمانی یا مکانی قرب مراد نہیں۔

قریبی رشتہ داروں میں نسبی اور سببی سب افراد مراد ہیں' مثلاً عورت' مرد' دادا' دادی' نانا' نانی' بیٹے' بیٹیاں' پوتے' پوتیاں' نواسے' نواسیاں' چچا' پھوپھی' ماموں' خالہ' غرضیکہ تمام ذی الفروض' عصبات اور ذی الارحام اس میں شامل ہیں۔

آیت کا معنی یہ ہے میت جو ترکہ چھوڑے اس کی مذکر اولاد اور دیگر رشتہ داروں کو اس سے حصہ ملے گا' ترکہ پانے والے بالغ ہوں یا نابالغ۔ (۳)

"لِلنِّسَآءِ": اس سے مراد مطلقاً عورتیں ہیں بالغ ہوں یا نابالغ۔

بیٹی' پوتی' نواسی' ماں' دادی' نانی' بہن' بھانجی اور بھتیجی سب اس میں شامل ہیں۔ (۴)

"مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ": ترکہ قلیل ہو یا کثیر' سب تقسیم ہوگا' ایسا نہیں ہوگا کہ جو شئ مردوں کے لائق ہے وہ مرد لے لیں اور جو عورتوں کے لائق ہے وہ عورتیں لے لیں' بلکہ متروکہ ہر شئ حصہ داروں میں مقررہ حصوں کے حساب سے تقسیم ہوگی۔ (۵)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۶۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۶
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۴۹۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۷

(۴) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ۱۹۴

(۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۹۴

"**نَصِيبًا مَّفْرُوضًا**": فرض کا معنی ہے' کاٹنا' الگ کرنا' حد مقرر کرنا' علامت قائم کرنا۔

آیت میں اس سے مراد مقادیر معلومہ ہیں' یعنی ہر وارث کا حصہ شریعت میں مقرر ہے' اس میں کمی بیشی ممکن نہیں ۔(۶)

شان نزول

زمانہ جاہلیت کے مظالم میں ایک ظلم یہ تھا کہ میت کا ترکہ صرف بالغ مرد پاتے' عورتیں اور نابالغ افراد محروم رہ جاتے' یہ ساری عمر ظالموں کا منہ تکتے رہتے' حضرت اوس بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا' (صحابی کے نام میں اور بھی روایات ہیں) انہوں نے کثیر ترکہ چھوڑا' ان کے وارثوں میں ان کی بیوی اُمِّ کُجَّہ (یا ام کحہ) تین لڑکیاں اور دو چچازاد بھائی سوید اور عرفجہ تھے' ابھی تک وراثت کا شرعی قانون نازل نہ ہوا تھا' جاہلیت کی رسم کے مطابق سوید اور عرفجہ نے تمام ترکہ لے لیا' مرحوم کی بیوی اور تینوں لڑکیاں حصہ سے محروم رہ گئیں' ام کجہ حضور سرور عالم ﷺ کی بارگاہ میں اس وقت حاضر ہوئیں جب آپ مسجد فضیح میں تشریف فرما تھے' عرض کرنے لگی! اوس بن ثابت کا وصال ہو چکا ہے' تین یتیم بچیاں اور مجھ بیوہ کو چھوڑ گئے ہیں' ان کے پاس بہت سا مال تھا' مگر وہ ان کے چچازاد بھائیوں سوید اور عرفجہ نے لے لیا ہے' اب میرے اور یتیم بچیوں کے لئے کچھ نہیں بچا' کیا کھائیں؟ کہاں جائیں؟ آپ نے سوید اور عرفجہ کو بلا بھیجا اور ان سے اس ظلم کی وجہ دریافت کی' انہوں نے عرض کی ہم نے اپنی قوم کے دستور کے مطابق مال لے لیا ہے' ہمارے ہاں عورتوں اور نابالغوں کو ترکہ نہیں دیا جاتا' اس پر یہ آیت نازل ہوئی' آیت مبارکہ میں اجمالاً بیان ہوا کہ عورتوں اور نابالغوں کا حصہ مقرر ہے' مگر اس کا بیان نہ ہوا' آپ نے سوید اور عرفجہ کو فرمایا کہ مال متروکہ کو ہاتھ نہ لگاؤ

(۶)
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۷۱
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۸
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۱
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۲
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۷
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۷

تا آنکہ میراث کی تفصیل نازل نہ ہو جائے' بعدازاں میراث کی تفصیل نازل ہوئی' آپ نے اس کے مطابق بیوہ اور یتیم بچیوں کے حصے انہیں دلوائے' اس طرح آیت مبارکہ نے عورتوں' ضعیفوں اور نابالغوں پر ہونے والے ظلم کو روک دیا۔ (۷)

مسائل شرعیہ

﴿۱﴾ علم میراث اللہ تعالیٰ کی رحمتوں میں سے ایک رحمت ہے' عورتوں' ضعیفوں اور نابالغوں پر ہونے والے زمانہ جاہلیت کے ظلم کو اس نے مٹا دیا ہے' اس سیکھنا فرض کفایہ ہے' قرآن شریف میں اس فن کے مسائل تفصیل سے بیان ہوئے ہیں۔

نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهُ النَّاسَ فَاِنَّهٗ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسٰی وَهُوَ اَوَّلُ شَیْءٍ يُنْزَعُ مِنْ اُمَّتِیْ (۸)

علم الفرائض سیکھو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ' کیونکہ یہ نصف علم ہے' لوگ اسے بھول چکے ہیں اور میری امت سے جو شئ سب سے پہلے اٹھالی جائے گی وہ یہی علم ہے۔ (۹)

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۷۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۴

☆ انوارالتنزیل و اسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۲

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۹۴

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۹۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۲۷

(۸) ☆ رواہ ابن ماجہ و الحاکم عن ابی ہریرۃ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۲۶

(۹) ☆ السراجی للشیخ سراج الدین محمدبن عبدالرشید سجاوندی' ص ۳

﴿۲﴾ مردوارثوں کواپنے ماں باپ اورقریبی رشتہ داروں کے ترکہ سے حصہ میراث ملتاہے'مردوارث بالغ ہوں یانابالغ'سبھی حصہ دارہیں'اسی طرح عورت وارثوں کواپنے ماں باپ اورقریبی رشتہ داروں کے ترکہ سے حصہ میراث ملتاہے'عورتیں بالغ ہوں یانابالغ۔(۱۰)

﴿۳﴾ میراث کاحصہ رشتہ داری کی بنیادپرہے'قوت'شجاعت'علم'حسن'ضعف یاتذکیروتانیث میراث کاسبب نہیں۔(۱۱)

﴿۴﴾ وراثت کے حصے شرع نے مقررکئے ہیں'عقل سے حصے مقررکرناممکن نہیں'جیسے نمازکی رکعتیں'زکوۃ کانصاب اورشرح وغیرہ'قرآن شریف نے" نَصِيبًا مَّفْرُوضًا " کہہ کراس کوبیان فرمایاہے۔(۱۲)

﴿۵﴾ وراثت میں حصوں کابیان کتاب اللہ'سنت رسول اللہ ﷺ اوراجماع امت سے ثابت ہے'اسی طرح حصہ داروں کابیان بھی کتاب'سنت اوراجماع امت سے ثابت ہے۔(۱۳)

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۷۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان'ج۱'ص۳۲۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۴۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۲۷
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۴۹۴
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۰۵
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۲۱۱
☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر'ج۱'ص۴۵۴
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج۱'ص۳۴۷
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج۱'ص۳۴۷
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج۹'ص۱۹۴
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۱۷۲

(۱۱) ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۱۷۲
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۳۶

(۱۲) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۴۹۴
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ص۱۷۲
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۲۱۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۴۸
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۷۱

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۷۰

﴿۶﴾ ترکہ کی ہر شئ تقسیم ہوگی' ترکہ خواہ قلیل ہو یا کثیر' ترکہ سے مخصوص اشیاء افراد کے لئے مخصوص کرنا جائز نہیں' مثلاً گھوڑا مرد کے لئے' چکی چرخہ عورت کے لئے۔ (۱۴)

﴿۷﴾ اصحاب ذی الفروض اور عصبات کی طرح ذی الارحام بھی وراثت سے حصہ پاتے ہیں۔ (۱۵)

﴿۸﴾ ترکہ کی کوئی شئ اگر تقسیم کرنے سے ضائع ہو جانے یا نقصان کا خدشہ ہو تو اس کی قیمت لگا کر حصے کر لئے جائیں' وہ شئ تقسیم نہ کی جائے۔ (۱۶)

﴿۹﴾ قریب کے رشتہ دار کے ہوتے ہوئے دور کا رشتہ دار وراثت سے حصہ نہ پائے گا' "اَلْاَقْرَبُوْنَ" میں یہی بیان ہے' لہٰذا بیٹے کی موجودگی میں پوتا محروم رہے گا' باپ کی موجودگی میں دادا محروم رہے گا۔ (۱۷)

﴿۱۰﴾ وراثت کے عمومی احکام میں حضور نبی اکرم ﷺ داخل نہیں' میراث کے احکام آپ پر جاری نہیں ہوتے' اس لئے آپ کا تمام ترکہ وقف ہے جس کا کوئی وارث نہیں۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَانُوْرِثُ مَاتَرَکْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ (۱۸)

صاحب ام الکتاب شارع اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

ہمارا ترکہ تقسیم نہیں ہوتا ہم (جماعت انبیا) جو چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہے۔

---

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص۴۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج۱'ص۳۲۸
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴'ص۲۱۱

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص۷۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج۱'ص۳۲۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص۴۶
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللّٰہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۲'ص۴۹۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۲۸
☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱'ص۴۵۴
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج۱'ص۳۴۷
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر' ج۹'ص۱۹۴

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج۱'ص۳۲۸
☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱'ص۴۵۴

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص۷۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص۴۶۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج۱'ص۳۲۷
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللّٰہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۲'ص۴۹۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۲۸
☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر'ص۴۵۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴'ص۲۱۱

(۱۸) ☆ رواہ البخاری عن عائشۃ' ج۱'ص۵۲۶

☆☆☆☆☆☆

باب نمبر(۸۶) :

وراثت سے محروم وارثوں کی دلجوئی

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا☆

(سورة النسآء آیت ۸)

پھر بانٹتے وقت اگر رشتہ دار اور یتیم اور مسکین آجائیں تو اس میں سے انہیں بھی کچھ دو اور ان سے اچھی بات کہو۔

حل لغات :

"حَضَرَ": حاضر ہونے سے مراد مجلس تقسیم میں حاضر ہونا ہے۔(۱)

"اَلۡقِسۡمَةَ": تقسیم سے مراد منقول میراث کی تقسیم ہے۔(۲)

"اُولُوا الۡقُرۡبٰى": میت کے قرابت دار مراد ہیں جو وراثت سے محروم رہ گئے ہوں۔

"اَلۡيَتٰمٰى": اس سے اجنبی یتیم یا رشتہ دار یتیم مراد ہیں' جو وراثت سے محروم رہ گئے ہوں۔

"اَلۡمَسٰكِيۡنُ": رشتہ دار بالغ غریب جو وراثت سے مجوب ہوں۔

وہ رشتہ دار' یتیم اور مسکین جو دور کے رشتہ دار ہونے کی وجہ سے قریبی رشتہ دار کی موجودگی کی وجہ سے وراثت سے مجوب ہو گئے ہوں اگر وہ تقسیم وراثت کے وقت آجائیں تو انہیں کچھ نہ کچھ دے دیا جائے۔(۳)

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۷۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹'ص ۱۹۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۲۸

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۷۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵'ص ۴۸

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵'ص ۴۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹'ص ۱۹۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱'ص ۳۴۸

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱'ص ۳۴۸

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یوپی' ص ۱۷۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴'ص ۲۱۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۰۵

"قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا": قول معروف سے مراد بھلائی کی بات'ایسی گفتگو جس سے دل راضی ہو جائے'صدقہ وخیرات دے کر غریب پر احسان نہ دھرنا بھی قول معروف میں داخل ہے۔(۴)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ تقسیم ترکہ کے وقت منقولہ جائداد سے ان حاضر رشتہ داروں'یتیموں اور مساکین کو کچھ نہ کچھ دے کر ان کے اطمینان قلب کا سامان کرو جو بوجہ رشتہ کی دوری کے وراثت سے محجوب ہو گئے ہوں'یہ مستحب ہے'دور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے وقت یہ معمول جاری تھا۔

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر رضی اللہ عنہم نے ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی موجودگی میں اپنے والد سیدنا عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ کی وراثت تقسیم کرتے وقت گھر میں موجود تمام افراد کو مال سے تھوڑا تھوڑا دیا'اور یہی آیت تلاوت فرمائی'حضرت سیدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اعتراض نہ فرمایا۔

جلیل القدر تابعی حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرے والد نے تقسیم میراث کے وقت ایک بکری ذبح کر کے کھانا پکایا اور رشتہ داروں یتیموں اور مسکینوں کو کھلایا اور یہی آیت پڑھی۔

حضرت محمد بن سیرین کی روایت ہے کہ عبیدہ سلمانی رضی اللہ عنہ نے میراث تقسیم کی تو ایک بکری ذبح کر کے کھانا پکوایا'یتیموں'مسکینوں اور عزیزوں کو کھلایا'اسی آیت پر عمل کرتے ہوئے فرمایا!اگر یہ آیت نہ ہوتی تو یہ خرچ میں اپنے مال سے کرتا'اسی آیت کی وجہ سے میراث سے خرچ کیا۔(۵)

---

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۵۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۲۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج۹'ص۱۹۷

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۷۱

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان'ج۱'ص۳۲۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۵۰

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر'ج۱'ص۴۵۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۲۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۲۱۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۱۷۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۰۵

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج۱'ص۳۴۸

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ح۱'ص۳۴۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج۹'ص۱۹۷

﴿۲﴾ نابالغ اور غیر موجود وارث کے حصے سے کچھ نہیں دے سکتے' ان کا حصہ نکال کر غرباء و مساکین اور رشتہ داروں میں کچھ تقسیم کرو۔(۶)

﴿۳﴾ خیرات متروکہ مال سے منقولہ اشیاء سے ہوگی' غیر منقولہ سے نہ ہوگی۔(۷)

﴿۴﴾ تقسیم میراث کے وقت مستحقین وراثت کے علاوہ اور لوگوں کا بھی حاضر ہونا بہتر ہے تاکہ وہ تقسیم وراثت پر گواہ بن جائیں' نیز تقسیم علانیہ ہو۔(۸)

﴿۵﴾ وراثت سے مجوب رشتہ داروں' یتیموں اور مساکین کو اس وقت دینا مستحب ہے جب کہ متروکہ مال کثیر ہو' اگر متروکہ مال قلیل ہو تو مجوب رشتہ داروں سے معذرت کے کلمات کہہ لینا کافی ہے۔(۹)

﴿۶﴾ ناداروں غریبوں کو صدقہ وخیرات دے کر ان پر احسان دھرنا گناہ ہے' اس سے صدقات کا اجر ضائع ہو جاتا ہے۔(۱۰)

﴿۷﴾ تقسیم وراثت کی طرح جس کام کی ابتدا صدقہ وخیرات سے ہوگی اس میں خیر و برکت ہوگی' لہٰذا اچھے کاموں کی ابتدا میں صدقہ وخیرات کرنی مستحب ہے' مثلاً مکان' دکان کا افتتاح' سبق کا افتتاح وغیرہ۔(۱۱)

☆☆☆☆☆

---

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۵۰

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' ج۲' ص ۷۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۴۸

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۷۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۹' ص ۱۹۲

(۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۳۲۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۲۸

(۱۰) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۹' ص ۱۹۷

(۱۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۲۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۲۲۹

☆☆☆☆

باب نمبر(۸۷) :

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَلۡیَخۡشَ الَّذِیۡنَ لَوۡتَرَکُوۡامِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًاخَافُوۡاعَلَیۡهِمۡ فَلۡیَتَّقُوا اللّٰہَ وَلۡیَقُوۡلُوۡاقَوۡلًاسَدِیۡدًا☆ (سورۃالنسآء آیت'۹)

اورڈریں وہ لوگ کہ اگراپنے بعدناتواں اولادچھوڑتے توان کاکیساانہیں خطرہ ہوتا'توچاہیے کہ اللہ سےڈریں اورسیدھی بات کریں۔

شان نزول :

بنی غطفان قبیلہ کامرثد بن زید اپنے بھائی کے یتیم بچوں اوراس کے مال کاولی بنا'مرثد یتیم کاسارامال ہضم کرگیا' اوریتیم کوبے یارومددگا چھوڑدیا'اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔(۱)

---

(۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۵۳

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۰۵

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج۱'ص۳۴۸

☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر'ج۱ ص۴۵۶

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۲۱۳

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ قریب المرگ کو ایسا مشورہ دینا جس سے اس کے وارثوں کا نقصان ہو' حرام ہے' اگرچہ مشورہ بظاہر نیکی کے کام کا ہو' جیسے وارثوں کو محروم کرنے کی نیت سے صدقہ وخیرات کا حکم۔ (۲)

﴿۲﴾ مستحق وارثوں کو محروم کرنے کے لئے قریب المرگ شخص کا صدقہ کرنا جائز نہیں' صدقہ وہ بہتر ہے جس سے کسی کا حق نہ مارا جائے' صحیح حدیث شریف میں ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے تشریف لائے' یہ قریب المرگ تھے' انہوں نے عرض کیا! یارسول اللہ! میں مالدار ہوں' میرا صرف ایک بیٹا ہے' کیا میں اپنے مال کا دو تہائی حصہ صدقہ کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں' انہوں نے عرض کیا' نصف مال صدقہ کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں' آپ نے مزید فرمایا! کہ تہائی مال صدقہ کردو' اور تہائی مال کثیر ہے' نیز فرمایا!

اِنَّکَ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَکَ اَغْنِیَآءَ خَیْرٌ مِنْ اَنْ تَذَرَھُمْ عَالَۃً یَتَکَفَّفُوْنَ النَّاسَ الحدیث (۳)

تو اپنے وارثوں کو دولت مند چھوڑے یہ اس حالت سے بہتر ہے کہ تو انہیں محتاج چھوڑے اور وہ لوگوں پر بوجھ بن جائیں' (تو صدقہ کرکے ان کے لئے وراثت کا حصہ کم کردے یہ بہتر نہیں) (۴)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۵۲
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۹۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۸' ج ۴' ص ۲۱۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۳
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۳

(۳) ☆ رواہ الائمہ البخاری عن عامر عن ابیہ' ج ۱' ص ۱۷۳
☆ ورواہ الامام احمد' ومسلم وابوداؤد والنسائی والترمذی وابن ماجہ بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۴۵

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۴۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۳۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۵۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۸
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹' ص ۱۹۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۴

﴿۳﴾ جس کا مال کثیر ہو اس کا مال میں وصیت کرنا اور جس کا مال قلیل ہو اس کا مال کے بارے میں وصیت نہ کرنا مستحب ہے' یہ اس لئے کہ ورثا اپنے حصوں سے محروم نہ رہیں۔(۵)

﴿۴﴾ قریب المرگ کے لئے اپنے مال سے تیسرے حصہ تک وصیت کرنا جائز ہے' اس سے زائد کی اگر وصیت کرے گا تو وارثوں کی اجازت کے بغیر وصیت نافذ نہ ہوگی۔(۶)

﴿۵﴾ حالات کے تقاضا کے موافق بعض اوقات اچھا کام بھی برا ہو جاتا ہے' اور عبادات ممنوع ہو جاتی ہیں' صدقہ وخیرات کار خیر ہیں مگر جب اس سے وارث نقصان اٹھائیں تو قریب المرگ کے لئے وارثوں کو نقصان دینے والے صدقہ وخیرات کی وصیت ناجائز ہے' جہاد میں شرکت افضل ترین عبادت ہے اگر والدین ضعیف اور محتاج ہوں اور جہاد عام نہ ہو تو اولاد کا والدین کو بے یار ومددگار چھوڑ کر جہاد کو جانا جائز نہیں' نماز شروع کرنے سے اسے پورا کرنا واجب ہے مگر نمازی جب دیکھے کہ نابینا کنویں میں گر رہا ہے تو اسے نماز توڑ کر اندھے کو بچانا فرض ہے' اس حالت میں نماز مکمل کرنا جائز نہیں۔(۷)

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۷۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹'ص ۱۹۹

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۷۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹'ص ۱۹۹

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۴۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ص ۲۱۴

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱'ص ۳۵۶

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۷۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱'ص ۳۳۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴'ص ۲۱۱

﴿٦﴾ دوسروں کے ساتھ وہ سلوک کرو جو تم اپنے ساتھ پسند کرتے ہو اسی طرح دوسروں کی اولاد کے ساتھ وہی سلوک کرو جو تم اپنی اولاد کے ساتھ سلوک ہونا چاہتے ہو' آیت مبارکہ مذکورہ میں یہ حکم نہایت واضح طور پر بیان ہوا ہے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَایُؤمِنُ اَحَدُکُم حَتّٰی یُحِبُّ لِاَخِیۡہِ مَایُحِبُّ لِنَفۡسِہٖ(۸)

تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان دار نہیں ہو سکتا جب تک کہ اپنے دوسرے بھائی کے لئے وہی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

یہ آیت مبارکہ معاشرتی زندگی کے لئے بہترین لائحہ عمل ہے' کاش مسلمان اس کو حقیقت جان کر اس پر عمل کریں۔(۹)

☆☆☆☆☆

(۸) ☆ رواہ البخاری عن انس 'ج ا 'ص ٦

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۷۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦۰٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۹ 'ص ۱۹۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو 'پی' ص ۱۷۳

☆☆☆☆☆

باب نمبر(۸۸) :

﴿وراثت' وارث اور ان کے حصے﴾

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ☆ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ☆

ترجمہ

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں کے برابر ہے' پھر اگر نری لڑکیاں ہوں اگرچہ دو سے اوپر تو ان کو ترکہ کی دو تہائی' اور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کا آدھا' اور میت کے ماں باپ کو' ہر ایک کو اس کے ترکہ سے چھٹا اگر میت کی اولاد ہو' پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور ماں باپ چھوڑے تو ماں کا تہائی' پھر اگر اس کے کئی بہن بھائی ہوں تو ماں کا چھٹا' بعد اس وصیت کے جو کر گیا اور دَین کے' تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم کیا جانو ان میں کون تمہارے زیادہ کام آئے گا' یہ حصہ باندھا ہوا ہے اللہ کی طرف سے' بیشک اللہ علم والا حکمت والا ہے' اور تمہاری بیبیاں جو چھوڑ جائیں اس میں سے تمہیں آدھا ہے اگر ان کی اولاد نہ ہو' پھر اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے ترکہ میں سے تمہیں چوتھائی ہے جو وصیت وہ کر گئیں اور دَین نکال کر' اور تمہارے ترکہ میں عورتوں کو چوتھائی ہے اگر تمہارے اولاد نہ ہو' پھر اگر تمہارے اولاد ہو تو ان کا تمہارے ترکہ میں آٹھواں' جو وصیت تم کر جاؤ اور دَین (قرضہ) نکال کر' اور اگر کسی ایسے مرد یا عورت کا ترکہ بٹتا ہو جس نے ماں باپ اولاد کچھ نہ چھوڑے اور ماں کی طرف سے اس کا بھائی یا بہن ہے تو سب تہائی میں شریک ہیں' میت کی وصیت اور دَین نکال کر جس میں اس نے نقصان نہ پہنچایا ہو' یہ اللہ کا ارشاد ہے اور اللہ علم والا حلم والا ہے۔ (سورۃ النسآء آیات ۱۱'۱۲)

حل لغات :

" یُوْصِیْکُمْ ": وصیت کا معنی ہے پہچانا' ملانا۔

اصطلاح میں وصیت وہ حکم ہے جس کا تعلق موت کے بعد ہو' یہ حکم خواہ زندگی میں کرے یا مرتے وقت۔

اس سے مراد تاکیدی حکم ہے' یعنی پختہ حکم دینا' فرض کرنا' اللہ تعالی اور رسول کی طرف سے وصیت کا مفہوم ہے فرض ہونا' اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے۔

ذٰلِکُمْ وَصّٰکُمْ بِہٖ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ☆ (سورہ انعام آیت'۱۵۹)

یہ تمہیں تاکید فرمائی کہ کہیں تم نصیحت مانو۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کریم نے تمہیں حکم دیا ہے اسی کا حکم سمجھ کر اس پر عمل کرو۔(۱)

" اَوْلَادِکُمْ ": وَلَدٌ کی جمع ہے' جس کا معنی ہے بچہ۔

اولاد کا حقیقی طور پر اطلاق بیٹے بیٹیوں پر ہوتا ہے' مجازی طور پر پوتے پوتیوں' نواسے' نواسیوں کو بھی اولاد کہتے ہیں' عموم مجاز کے طور پر ساری اولاد بلاواسطہ اور بالواسطہ اس میں شامل ہے' مگر اس جگہ آیت میں اس سے بلاواسطہ اولاد یعنی بیٹے بیٹیاں مراد ہیں' اسی پر اجماع امت ہے' البتہ حقیقی اولاد بلاواسطہ اولاد نہ ہونے کی صورت میں پوتے پوتیاں ان کے قائم مقام ہیں۔(۲)

---

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص۵۲۵
☆ مصباح المنیر'ج۲'ص۱۵۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۲۹
☆ تفسیرمظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۵۰۰
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۰۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۱۷۳
☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر'ج۱'ص۴۵۷
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاھرہ ازھر'ج۸'ص۲۰۴
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاھور'ج۱'ص۳۴۹
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہبن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاھور'ج۱'ص۳۴۹
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۲۱۶

(۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہالمعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان'ح۱'ص۳۳۵
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ح۲'ص۸۰'۸۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ح۵'ص۵۹

"فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً" : نسآء سے مراد لڑکیاں ہیں' بالغہ ہوں یا نابالغہ' کیونکہ وراثت میں وارثوں کی عمر کا اعتبار نہیں کیا جاتا' صرف ان کی تعداد ملحوظ ہوتی ہے۔

"فَوْقَ اثْنَتَيْنِ" :فوق سے مراد زیادتی عدد ہے' یعنی دو سے زیادہ' مفسرین نے فرمایا کہ فَوْقَ صلہ ہے عبارت میں اس کا معنی نہیں' اس کی مثال قرآن مجید میں موجود ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ ......الآیة (سورۃ الانفال آیت ۱۲)

عنقریب میں کافروں کے دلوں میں ہیبت ڈالوں گا تو کافروں کی گردنوں سے اوپر مارو۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ لڑکیاں اگر ایک سے زائد ہوں تو ان کے لئے دو تہائی مال ہے۔(۳)

"اِخْوَةٌ" : آیت مبارکہ میں اِخْوَةٌ سے مراد بھائی اور بہنیں ہیں' خواہ یہ ماں باپ کی طرف سے سگے ہوں یا باپ کی طرف سے سگے ہوں یا ماں کی طرف سے سگے ہوں' علماء کا اسی پر اجماع ہے۔(۴)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۸۱

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱'ص ۳۴۰

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۴'ص ۲۲۲

(۴) ☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۰۶'۲۰۷

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۷۴

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۴'ص ۲۲۵

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۵۳

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۵۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۳۴

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۲'ص ۵۰۴

"اَزْوَاجُکُمْ": ازواج سے مراد بیویاں ہیں' ایک بیوی ہو یا زیادہ' ان سے دخول ہوا ہو یا وہ غیر مدخولہ بہا ہوں' اولاد ان سے ہو یا کسی اور بیوی سے' اولاد کی عدم موجودگی میں خاوند کے لئے نصف ترکہ ہے' اور بیوی (یا زیادہ ہوں تو سب کے لئے) چوتھائی ترکہ ہے۔(۵)

"فَاِنْ کَانَ لَھُنَّ وَلَدٌ": پھر اگر ان کی اولاد ہو۔

آیت میں وَلَدٌ سے مراد اولاد ہے' بیٹا ہو یا بیٹی' ایک ہو یا زیادہ' اس بیوی سے ہو یا کسی اور بیوی سے' بیٹا نہ ہو تو پوتا بھی اس حکم میں شامل ہے۔(۶)

"کَلَالَۃٌ": کَلٌّ سے بنا ہے' کَلٌّ کئی معنوں میں مستعمل ہے۔

بوجھ' گھیر لینا' قوت زائل ہو جانا' چاقو چھری کا کند ہو جانا' دوری اور فاصلہ' تھک جانا۔

جمہور صحابہ کرام کے نزدیک کلالہ وہ شخص ہے جس کی اولاد نہ ہو اور نہ ماں باپ ہوں۔

چونکہ یہ آیت حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی (جیسا کہ شانِ نزول میں بیان ہوگا) ان کے والد شہید ہو چکے تھے اور اس وقت ان کے ہاں اولاد نہ تھی۔

---

(۵) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۷' ۲۰۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۲۹
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۵
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۵
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۴
☆ احکام القرآن از امام ابو بکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۸۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۷۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۳۶

(۶) ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۰
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۲۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۵
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۳۶
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۷۵

نیز یہ کہ رب تعالیٰ نے ماں باپ اور اولاد کا ذکر پہلے فرمادیا اس کے بعد کلالہ کا ذکر فرمایا جس سے معلوم ہوا کہ وہ پہلوں کے علاوہ ہے یعنی جس کے نہ ماں باپ ہوں نہ اولاد ہو۔(۷)

" **وَلَـــهٗ اَخٌ اَوْ اُخْـتٌ** ": اس بہن بھائی سے ماں کی طرف سے شریک بہن بھائی مراد ہیں' اسی پر اجماع امت ہے'

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منسوب ایک قرات شاذہ میں یوں ہے۔

وَلَهٗ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ لِاُمٍّ

روایت شاذہ خبر واحد کے حکم میں ہوتی ہے' اگر یہ ثابت ہو جائے تو اس سے استدلال جائز ہے' اور واجب العمل ہے۔(۸)

" **غَيْـــرَ مُضَـارٍّ** ": ضَرَرٌ بمعنی تکلیف سے باب مفاعلہ کا اسم فاعل ہے' یعنی مرنے والا ایسی وصیت نہ کرے جس سے وارثوں کو نقصان پہنچے' نقصان پہنچانے والی وصیتیں مختلف نوعیت کی ہیں۔(۹)

---

(۷) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص۴۳۷'۴۳۸

☆ مصباح المنیر' ج ا' ص۹۰'۹۱

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۸۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۳۴۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ۵' ص ۷۶

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۳۵۵

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۳۵۵

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۲۰۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۲۱

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ا' ص ۴۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ص ۴' ص ۲۲۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۳۷

(۸) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۲۰۸

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ا' ص ۴۶۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۲۳

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۱

(۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۳۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۸۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۳۵۶

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۳۵۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۲۵

شان نزول

میراث کی آیات کے چند شان نزول بیان کئے گئے ہیں۔

(۱) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے' عیادت کے لئے حضور رحمۃ للعالمین ﷺ اور سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تشریف لائے' سیدنا جابر فرماتے ہیں کہ میں اس وقت شدت بیماری کی وجہ سے بے ہوش تھا' حضور سید عالم ﷺ نے وضو فرمایا اور غسالہ شریف کو مجھ پر چھڑکا مجھے ہوش آ گیا' میں نے اپنے سرہانے حضور انور ﷺ اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو پایا مجھے آرام تو آنا ہی تھا میری قسمت نے بھی یاوری کی' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے مال کے متعلق کیا فیصلہ کروں' میرے بعد یہ کیسے تقسیم ہو' حضور ﷺ نے کوئی جواب ارشاد نہ فرمایا' یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔(۱۰)

(۲) اوس بن ثابت کی زوجہ ام کجہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی' اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک بیوہ' تین لڑکیاں اور چچا کے دو بیٹے سوید اور عرفجہ وارث اور بہت سا مال ترکہ چھوڑا' زمانہ کے دستور کے مطابق سوید اور عرفجہ نے مال پر قبضہ کر لیا' بیوہ اور لڑکیاں بے سہارا رہ گئیں' ام کجہ نے حضور اکرم ﷺ سے عرض احوال کیا' آپ نے سوید اور عرفجہ سے فرمایا کہ ترکہ کو اپنے حال پر رہنے دو' اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں وارثوں کے حصوں کا بیان ہوا۔(۱۱)

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۷۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۳۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ح ۵' ص ۵۸
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۴۹۹
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۲

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ح ۵' ص ۵۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ح ۱' ص ۳۴۹

(۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ شہید ہوئے ایک بیوہ' دولڑکیاں اور ایک بھائی وارث چھوڑے' دستور زمانہ کے مطابق حضرت سعد کے بھائی نے تمام ترکہ لے لیا' بیوہ اور لڑکیاں بے سہارا رہ گئیں' بیوہ حضور انور ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئی اور اپنی دردبھری کہانی پیش کی' آپ نے فرمایا' گھبراؤ مت' اللہ تعالیٰ تماری امداد فرمائے گا' اس پر یہ آیت نازل ہوئی' حضور اکرم ﷺ نے حضرت سعد کے بھائی کو بلا بھیجا اور حکم دیا کہ سعد کی بیوہ کو ترکہ کا آٹھواں حصہ اور دو تہائی ترکہ بیٹوں کو دو اور جو بچے وہ تمہارا حصہ ہے۔(۱۲)

(۴) زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ میت کے ترکہ سے عورتوں اور بچوں کو حصہ نہ دیا جاتا تھا' صرف جواں مرد ہی ترکہ لے جاتے تھے' حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن ثابت نے وفات پائی' بیوہ اور پانچ بیٹیاں وارث چھوڑیں' مگر ترکہ دوسرے وارث لے گئے' حضرت عبدالرحمٰن کی بیوہ نے بارگاہ رسالت مآب میں اپنی شکایت پیش کی' اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں تمام وارثوں کے حصوں کو بیان کردیا گیا۔(۱۳)

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۷۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۳۳۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۵۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص ۳۰۳

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۳۵۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۴۹۹

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج۱' ص ۴۵۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۱۲

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۳۳۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۵۸

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج۱' ص ۴۵۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص ۳۰۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۲۷' ۲۲۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۲۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۵۰۰

(۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ بیمار ہوا' نبی اکرم ﷺ میری عیادت کو تشریف لائے میں نے عرض کی یا رسول اللہ! میرے نہ والدین ہیں نہ اولاد' میری وراثت کس طرح تقسیم ہو گی' اس پر یہ آیت نازل ہوئی' جس میں کلالہ کی میراث کا ذکر ہے۔

یاد رہے کہ یہ آیت کلالہ حضور انور ﷺ کی حیات ظاہری کے آخر میں نازل ہوئی' اس وقت موسم جاڑے کا تھا' سورہ نساء کے آخر میں کلالہ کا حکم بیان ہوا ہے وہ آیت گرمیوں میں نازل ہوئی' اس لئے اسے آیت الصیف کہتے ہیں۔ (۱۴)

علماء فرماتے ہیں کہ یہ سب شان نزول ممکن ہیں ہوسکتا ہے کہ مختلف اوقات میں مذکورہ بالا واقعات رونما ہوئے ہوں' اس لئے تمام روایات مراد ہوسکتی ہیں۔ (۱۵)

مسائل شرعیہ

﴿۱﴾ میت کے ترکہ کے وارث تین قسم کے ہوتے ہیں۔

(ا) ذوی الفروض: وہ وارث جن کے حصے اور میراث کی مقدار شریعت مقدسہ میں مقرر و معین ہے' مثلاً خاوند' عورت۔

(ب) عصبات نسبی: میت سے نسبی تعلق رکھنے والے وہ لوگ جن کے رشتہ میں عورت کا واسطہ اور ذریعہ نہ ہو اور شریعت میں ان کا حصہ مقرر نہ ہو بلکہ ذوی الفروض کے پورے حصے نکال لینے کے بعد جو کچھ ترکہ باقی رہے ان کو مل جائے اور اگر باقی نہ رہے تو وہ محروم رہ جائیں' مثلاً چچا کا بیٹا' کیونکہ یہ میت کے باپ کے بھائی کا بیٹا ہے عورت واسطہ سے نہیں' نواسہ اور بھانجا عصبہ نہیں' کیونکہ نواسہ میت کی بیٹی کا بیٹا ہے عورت کا واسطہ درمیان میں آ گیا اور بھانجا میت کی بہن کا بیٹا ہے اس میں بھی عورت کا واسطہ درمیان میں موجود ہے۔

---

(۱۴) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۹

(۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۸۰

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۳۳

(ج) ذوی الارحام: وہ وارث ہیں جن کا حصہ شریعت میں موجود نہ ہو اور عصبہ بھی نہ ہوں' بلکہ میت میں اور ان میں عورت کا واسطہ موجود ہو یا وہ خود عورت ہوں' مثلاً خالہ ذوی الارحام ہے' کیونکہ یہ ماں کی بہن ہے' اسی طرح پھوپھی بھی ذوی الارحام ہے کیونکہ خود عورت ہے اگرچہ اس میں اور میت میں عورت کا واسطہ نہیں' پوتی اگرچہ مرد نہیں مگر اس کا حصہ شریعت میں مقرر ہے' اسی طرح جو بہن ماں میں شریک ہے یہ خود بھی عورت ہے اور اس عورت کا واسطہ بھی موجود ہے مگر اس کا حصہ شریعت میں مقرر ہے اس لئے ذی الارحام نہیں۔(۱۶)

﴿۲﴾ شریعت نے جو حصے مقرر کئے ہیں وہ چھ ہیں۔

نصف' ربع' ثمن' (آٹھواں) ' ایک تہائی' دو تہائی' چھٹا۔(۱۷)

﴿۳﴾ وارث تین قسم کے ہیں۔

(ا) محض ذوی الفروض: مثلاً زوج' زوجہ' بیٹیاں' بہنیں' مائیں' دادیاں' ماں کی طرف سے اولاد۔

(ب) محض عصبات: بیٹے' بھائی' بھائی کے بیٹے' چچے' چچا کے بیٹے۔

(ج) ذوی الفروض اور عصبات: ذوی الفروض ہونے کے اعتبار سے اپنا مقرر حصہ لیں اور عصبہ ہونے کے اعتبار سے باقی ماندہ مال بھی لے لیں' مثلاً باپ' دادا۔(۱۸)

﴿۴﴾ وارث سترہ ہیں' بارہ جن کا ذکر قرآن مجید میں ہے' وہ یہ ہیں۔

مرد: باپ' دادا' اخیافی بھائی (ماں میں شریک) ' زوج۔

عورتیں: زوجہ' بیٹی' پوتی' ماں باپ میں شریک بہن' باپ میں شریک بہن' ماں میں شریک بہن' ماں' دادی۔

ان کے علاوہ بیٹا' پوتا' حقیقی بھائی' باپ میں شریک بھائی' چچا اور چچا کا بیٹا بھی وارث ہیں' یہ عصبات ہیں۔(۱۹)

---

(۱۶) ☆ السراجی فی المیراث' ص۳

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۰

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۰

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۳۹

(۱۸) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۰

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۳۹

﴿۵﴾ ذوی الفروض کے حصوں میں کمی بیشی مختلف صورتوں میں ہوتی ہے۔

(ا) **نصف:** حقیقی بیٹا' بیٹا نہ ہو تو پوتا' حقیقی بہن' باپ کی طرف سے بہن' خاوند' ان سب کو ترکہ کا نصف ملے گا بشرطیکہ کوئی ایسا وارث نہ ہو جو ان کے حصے کو کم کر دے۔

(ب) **چوتھائی:** خاوند کو بشرط حاجب اور بیوی یا بیویوں کو بشرط عدم حاجب۔

(ج) **آٹھواں:** بیوی یا بیویوں کو بشرط حاجب۔

(د) **دوتہائی:** دو یا دو سے زیادہ حقیقی بیٹیاں' بیٹیوں کے نہ ہونے کی صورت میں پوتیاں' حقیقی بہنیں' والد کی طرف سے بہنیں' جب کہ کوئی حاجب نہ ہو۔

(ہ) **ایک تہائی:** والدہ' جب اولاد اور پوتا نہ ہو اور دو یا دو سے زیادہ بہنیں نہ ہوں۔

(و) **چھٹا:** ماں' باپ' دادا اولاد کی موجودگی میں' دادی اور دادیاں جب اکٹھی ہوں' پوتی حقیقی بیٹی کی موجودگی میں' باپ کی طرف سے بہنیں' جب حقیقی بہنوں کے ساتھ مل جائیں' ماں کی طرف سے اولاد لڑکا ہو یا لڑکی۔(۲۰)

﴿۶﴾ بعض وارث ایسے ہیں جن کی وجہ سے بعض عزیزوں کی میراث بالکل رک جاتی ہے یا ان کی میراث کا حصہ کم ہو جاتا ہے' ایسے وارثوں کو حاجب کہتے ہیں' اگر میراث بالکل رک جائے تو اسے حجب حرمان کہتے ہیں اور اگر حصہ کم ہو جائے تو اسے حجب نقصان کہتے ہیں' مثلاً میت کی اولاد نہ ہو تو میت کی والدہ کو کل ترکہ میں سے ایک تہائی ملتا ہے اور اگر میت کی اولاد موجود ہو تو والدہ کو چھٹا حصہ ملے گا' اور میت کے بیٹے کی موجودگی میں میت کا بھائی بالکل محروم رہ جاتا ہے۔(۲۱)

﴿۷﴾ میت کا ہر قسم کا مال' جائداد' مکان' دکان' تجارت' نقدی' منقولہ و غیر منقولہ جائداد موت کے ساتھ ہی اس کی ملک سے نکل جاتا ہے اور وہ مال بقدر حصہ شرعی وارثوں کی ملک میں چلا جاتا ہے' اور جو مرض بظاہر موت کا سبب بنی وہ مرض الموت کہلاتی ہے' مرض الموت میں مبتلا آدمی کی اپنے مال میں ملکیت محدود ہو جاتی ہے' اپنے مال میں کل مال کی تہائی تک کی وصیت کر سکتا ہے' مرض الموت سے پہلے آدمی اپنے مال میں ہر قسم کے تصرف کا مالک ہے' مثلاً بیع' وقف' ہبہ' وصیت وغیرہ' اس کا ہر تصرف نافذ ہے' کیونکہ وہ مالک ہے۔(۲۲)

---

(۲۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۲۰

(۲۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۳۳۵

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۹۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۳۳۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص ۲۲۴

﴿۸﴾ وراثت تقسیم کرنے سے پہلے چند امور واجب ہیں' ان کی ادائیگی کے بغیر اگر وراثت تقسیم ہوئی تو یہ تقسیم ناجائز ہے' اگر میت کا ترکہ ان چیزوں میں خرچ ہو کر ختم ہو جائے تو وارثوں کو کچھ نہ ملے گا۔

یہ تین چیزیں ہیں۔

تجہیز و تکفین' قرض' وصیت۔ (۲۳)

﴿۹﴾ قرض کا ادا کرنا وصیت پورے کرنے سے مقدم ہے' اسی پر اجماع امت ہے' قرآن مجید نے وصیت کی اہمیت کے پیش نظر وصیت کا ذکر مقدم کیا ہے' صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اَلدَّيْنُ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ وَلَيْسَ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ (۲۴)

قرض ادا کرنا وصیت پوری کرنے سے مقدم ہے اور وارث کے لئے وصیت کرنا جائز نہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد کا انتقال ہوا وارثوں میں چھ بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑا اور وہ قرضہ چھوڑ کر فوت ہوئے' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے جب اپنے باغ کی کھجوریں پک کر تیار ہوئیں تو چاہا کہ اپنے باپ کا قرضہ اتار دیں مگر وہ کھجوریں قرضہ سے کم تھیں' حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے ایک تدبیر اختیار کی کہ حضور سید المرسلین ﷺ سے عرض کرتا ہوں کہ وہ ادائیگی کے وقت تشریف فرما ہوں تاکہ آپ کی برکت سے جلد اور آسانی سے قرضہ ادا ہو جائے' انہوں نے بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں آکر عرض کی۔ يَارَسُوْلَ اللهِ اِنِّیْ اُحِبُّ اَنْ يَّرَاکَ الْغُرَمَآءُ

یارسول اللہ! میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے قرض خواہ آپ کی زیارت سے مشرف ہوں۔

---

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۰

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۸۵' ۹۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۳۴۱

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج۱' ص ۴۵۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۲۴' ۲۲۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱' ص ۳۵۰' ۳۵۴

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱' ص ۳۴۵

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۳۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۵۱۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۸' ص ۲۱۲

(۲۴) ☆ رواہ البیھقی والدارقطنی عن علی' بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص ۲۸

حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا! کھجوروں کے الگ الگ ڈھیر لگا دو اور قرض خواہوں کو کہو وہ اپنے قرض کی مقدار میں کھجوریں لے لیں، قرض خواہوں نے اپنا اپنا قرض وصول کر لیا اور کھجوریں بچ گئیں، یہ حضور سید البرکات ﷺ کا معجزہ تھا، مگر اس میں قرض ادا کرنے کی تعلیم ہے۔

ادائیگی قرض کی اہمیت کے پیش نظر حضور رحمۃ للعالمین ﷺ اس میت کا جنازہ نہ پڑھاتے جس کے ذمہ قرض ہوتا۔(۲۵)

﴿۱۰﴾ میت کا ترکہ بعض امور کے باعث رشتہ داروں میں تقسیم نہیں ہوتا، یہ رشتہ دار وراثت سے محروم رہتے ہیں۔

(ا) **قتل**: اگر بالغ وارث نے اپنے مورث کو ظلماً مار ڈالا تو یہ قاتل وراثت سے محروم رہے گا، قتل عمداً ہو یا خطاء۔

(ب) **اختلاف دین**: اگر وارث کافر ہے اور مورث مسلمان، یا اس کا عکس ہو تو ان کے درمیان وراثت تقسیم نہ ہو گی، اگرچہ کتنا ہی قریبی رشتہ ہو، البتہ مرتد کا وہ مال جو اس نے اسلام کی حالت میں کمایا اس میں مسلمان وارث بقدر شرعی اپنا حصہ لیں گے، عورت اگر دین سے پھر جائے اور کافروں سے مل جائے یا قتل کی جائے تو اس کا مال مسلمان وارثوں کو ملے گا، خواہ حالت اسلام میں اس کو مال حاصل ہوا یا مرتد ہونے کے بعد۔

(ج) **غلامی**: وارث اگر غلام ہوں تو ان کو وراثت کا حصہ نہ ملے گا۔

یاد رہے اب غلامی کا دور جا تا رہا اور یہ مسئلہ صرف علمی حد تک بیان ہوتا ہے۔

(د) **اندھی موت**: کسی حادثہ میں چند رشتہ دار اکٹھے فوت ہو گئے یہ معلوم نہ ہو سکا کہ ان میں پہلے کون فوت ہوا ہے، تو اس صورت میں مرنے والے ایک دوسرے کے وارث نہ بن سکیں گے۔

---

(۲۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۹۵

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۳۴

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۷

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۹

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۰'۳۵۴

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۰

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۲۴'۲۲۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۱۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۲۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۳۴

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَایَرِثُ الْکَافِرُ الْمُسْلِمَ وَلَاالْمُسْلِمُ الْکَافِرَ (۲۶)

کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا اور مسلمان کافر کا وارث بن سکتا ہے۔

نیز ارشاد نبوی ہے۔

لَایَتَوَارَثُ اَھْلُ مِلَّتَیْنِ شَیْءٌ (۲۷)

دو مختلف دین کے ماننے والے آپس میں وراثت نہیں پاتے۔ (۲۸)

حضور سید المرسلین خاتم النبیین اور دیگر انبیائے کرام علیہ وعلیہم الصلوۃ والسلام کی وراثت تقسیم نہیں ہوتی' یہ قدسی صفات حضرات جو چھوڑ جاتے ہیں وہ مسلمانوں کے لئے بمنزلہ وقف ہے' یہ مسئلہ صحیح احادیث میں واضح طور پر بیان ہوا ہے' حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِنَّامَعْشَرُ الْاَنْبِیَآءِ لَانُوْرِثُ مَاتَرَکْنَافَھُوَصَدَقَةٌ (۲۹)

ہم گروہ انبیاء کا ترکہ تقسیم نہیں ہوتا ہم جو کچھ چھوڑتے ہیں وہ مسلمانوں میں صدقہ ہے۔

خلیفۃ المسلمین کے لئے جائز ہے کہ وہ جو شئ چاہے کسی کے لئے خاص کر دے' مثلاً خلیفہ اول سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی کے لئے تلوار' ذرع' اور دلدل خچر خاص کر دیا' اور حضرت زبیر العوام اور محمد بن مسلمہ کے لئے بعض متروکات کو خاص کر دیا۔ (۳۰)

---

(۲۶) ☆ رواہ الائمہ احمدو البخاری ومسلم وابن ماجہ وابوداؤدوالنسائی والترمذی عن اسامہ' جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۳۶

(۲۷) ☆ رواہ احمدو الترمذی' بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق' ۱ ۵ ۰

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۰۱' ۱۰۲' ۸۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۵۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۵۹

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۸

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۰۹

(۲۹) ☆ رواہ البخاری واحمدو ابوداؤدوابن ماجہ والترمذی والنسائی عن عمرو عثمان وسعدو طلحۃ والزبیر وعبدالرحمن بن عوف ورواہ احمدو البخاری ومسلم عن عائشۃ ورواہ مسلم والترمذی عن ابی ہریرۃ' کنز العمال' ج ۱۶' ح ۳۰۴۵۸

(۳۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۵۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۱۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۷' ۲۱۸

﴿۱۲﴾ کتاب اللہ' سنت رسول اللہ ﷺ نے وارث اور ان کے حصے مقرر کر دیئے ہیں اب کسی کو اختیار نہیں کہ ان حصوں میں کمی بیشی کر سکے یا وارثوں میں تبدیلی کر سکے' وارثوں اور ان کے حصوں میں عقل کو دخل نہیں' اللہ تعالیٰ نے اسے '' فَرِيْضَةً مِّنَ اللهِ '' کہہ کر حتمی کر دیا ہے۔(۳۱)

﴿۱۳﴾ خبر متواتر سے قرآن مجید کے اطلاق کی تخصیص جائز ہے' بلکہ خبر واحد سے بھی تخصیص جائز ہے' آیت مبارکہ......

وَاُحِلَّ لَکُمْ مَّاوَرَاءَ ذٰلِكُمْ الآية (اور ان کے سوا جو ہیں وہ تمہیں حلال ہیں) (سورہ نساء آیت ۲۴)

......کو حدیث شریف......

لَاتُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَا عَلٰى خَالَتِهَا (۳۲)

عورت کی موجودگی میں اس کی چچی اور خالہ سے نکاح جائز نہیں'

......نے خاص کر دیا ہے' یہ حدیث شریف خبر واحد ہے۔(۳۳)

﴿۱۴﴾ خبر متواتر اور خبر غیر متواتر کی تقسیم صحابہ کرام سے بعد والوں کے لئے ہے' صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے لئے ہر خبر رسول قطعی و یقینی واجب الاتباع ہے۔(۳۴)

﴿۱۵﴾ میراث کے اسباب موجبہ تین ہیں۔

نسب ثابت' نکاح منعقدہ' ولاء عتاقہ۔(۳۵)

یاد رہے کہ غلامی کی حیثیت عملاً ختم ہونے کے ساتھ ہی ولاء عتاقہ از خود ہی ختم ہو گیا ہے۔

﴿۱۶﴾ جہاں مرد اور عورتیں ایک ہی جہت سے اکٹھی ہوں تو مرد کو عورت کے حصے سے دوگنا ملے گا۔(۳۶)

---

(۳۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۵۹
(۳۲) ☆ رواہ النسائی' بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق' ص ۴۹۸
(۳۳) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۸
(۳۴) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۸
(۳۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۶۰
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۰
(۳۶) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۰۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۳
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۰۵
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۲
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۲
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۱۷

﴿۱۷﴾ ذوی الفروض کے حصوں کا اجمالی بیان درج ذیل ہے۔

باپ کے تین حال ہیں:

(ا) صرف چھٹا حصہ ملتا ہے، جب کہ میت نے کوئی بیٹا یا بیٹے کی مذکر اولاد یا پوتے کی مذکر اولاد چھوڑی ہو۔

(ب) میت کی کوئی مذکر اولاد کسی درجہ میں نہ ہو، بلکہ بیٹی یا پوتی یا پڑپوتی چھوڑی تو باپ کو چھٹا حصہ بھی ملتا ہے اور تمام موجود ذوی الفروض کو ان کے حصے دینے کے بعد جو کچھ بچ رہے وہ باپ کو بطور عصبہ دیا جائے گا۔

(ج) اگر میت نے نہ بیٹی چھوڑی نہ بیٹا، نہ بیٹے، پوتے کی اولاد تو ذوی الفروض کو دینے کے بعد جو کچھ بچے گا وہ باپ بطور عصبہ لے گا، اس صورت میں باپ محض عصبہ ہوگا۔

دادا: میت کے باپ کی موجودگی میں دادا بالکل محروم رہتا ہے، البتہ باپ موجود نہ ہونے کی صورت میں دادا کو وہی حصے ملیں گے جو باپ کو ملتے ہیں۔

اخیافی بھائی! وہ بھائی جو صرف ماں میں شریک ہیں باپ دونوں کا جدا ہے اخیافی کہلاتے ہیں، یہ بحیثیت ذوی الفروض کے حصہ لیتا ہے، بطور عصبہ اس کا کوئی حصہ نہیں، کیونکہ عصبہ وہ بنتا ہے جو باپ سے رشتہ رکھتا ہو۔

اخیافی بھائی کے تین حال ہیں۔

(ا) اگر صرف ایک بھائی ہو تو میت کے ترکہ سے چھٹا حصہ پائے گا۔

(ب) اخیافی بھائی اگر ایک سے زیادہ ہوں خواہ بھائی ہوں یا بہن بھائی ہوں تو یہ سب ترکہ کے ایک تہائی میں شریک ہوں گے، مرد و عورت کے حصوں کا تفاوت نہ ہوگا، ایک تہائی کو سب برابر حصوں میں تقسیم کر لیں گے۔

(ج) اگر میت کا بیٹا یا پوتا یا پوتی یا پڑپوتی موجود ہو تو اخیافی بھائی محروم رہتا ہے، اسی طرح میت کا باپ یا دادا یا پڑدادا زندہ ہوں تو اخیافی بھائی محروم رہتا ہے۔

خاوند کی میراث کی دو حالتیں ہیں۔

یہ ہمیشہ میراث پاتا ہے، کبھی محروم نہیں ہوتا۔

(ا) میت نے کوئی اولاد نہ چھوڑی، مثلاً بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، پڑپوتا، پڑپوتی، تو خاوند کو زوجہ کے ترکہ کا نصف حصہ ملتا ہے۔

(ب) اگر میت نے کوئی اولاد چھوڑی تو خاوند کو ترکہ کا چوتھائی حصہ ملتا ہے۔

ھدایت: زوجہ میت کی اولاد سے مراد یہ ہے کہ وہ اولاد اسی شوہر سے ہو یا کسی پہلے خاوند سے، بہر حال زوجہ میت کی اولاد خاوند کے حصے کو نصف سے چوتھائی کر دیتی ہے۔

زوجہ کی میراث کے دو حال ہیں۔

اور یہ ہر حال میں خاوند کی میراث سے حصہ پاتی ہے۔

(ا) اگر میت نے کوئی اولاد نہ چھوڑی مثلاً بیٹا' بیٹی' پوتا' پوتی وغیرہ تو زوجہ کو اپنے خاوند کی میراث سے چوتھائی حصہ ملے گا۔

(ب) اگر میت کی اولاد موجود ہو تو بیوی کو خاوند کے ترکہ سے آٹھواں حصہ ملے گا۔

ھدایت: خاوند کی اولاد خواہ اس بیوی سے ہو یا کسی اور بیوی یا بیویوں سے' بہر صورت وہ خاوند کی اولاد ہے۔

والدہ کی میراث کے تین حال ہیں۔

یاد رہے کہ والدہ کو چھٹے حصے سے کم نہیں ملتا اور نہ کسی دوسرے وارث کی وجہ سے محروم رہتی ہے۔

(ا) اگر میت کی اولاد موجود ہو مثلاً بیٹا' بیٹی' پوتا' پوتی وغیرہ تو میت کی والدہ کو کل ترکہ کا چھٹا حصہ ملے گا' اسی طرح اگر میت کے دو بھائی بہن موجود ہوں تو بھی والدہ کو چھٹا حصہ ملے گا' یہ بہن بھائی خواہ حقیقی ہوں یا علاتی یا اخیافی' جب یہ ایک سے زیادہ ہوں' خواہ صرف بہنیں ہوں یا بھائی ہوں یا دونوں ملے ہوں۔

(ب) اگر مرد کا انتقال ہوا ہے اور اس کی زوجہ اور ماں باپ دونوں موجود ہیں یا عورت کا انتقال ہوا ہے اور اس کے شوہر اور ماں باپ دونوں موجود ہوں تو شوہر یا زوجہ کا حصہ شرعی نکال کر باقی ماندہ ترکہ سے ایک چوتھائی والدہ کا حصہ ہے۔

(ج) اگر میت کے مذکورہ بالا وارثوں میں سے کوئی نہ ہو تو میت کی والدہ کو کل مال کا تہائی حصہ ملے گا۔

بیٹی کے حصوں اور میراث کا بیان:

بیٹی کبھی محروم نہیں ہوتی اگر اس کا بھائی موجود ہو تو عصبہ بن جاتی ہے ورنہ ذوی الفروض رہتی ہے' بیٹی کی میراث کے تین حال ہیں۔

(ا) اگر صرف ایک بیٹی ہو اور کوئی بیٹا نہ ہو تو میت کے ترکہ سے اسے نصف حصہ ملتا ہے۔

(ب) اگر دو یا دو سے زیادہ بیٹیاں ہوں اور کوئی لڑکا موجود نہ ہو تو بیٹیوں کو ترکہ سے دو تہائی ملے گا اور سب بیٹیاں دو تہائی میں برابر کی شریک ہیں' حصہ برابر تقسیم کر لیں گی۔

(ج) اگر بیٹیوں کے ساتھ میت کا بیٹا بھی موجود ہو تو اس صورت میں بیٹی کا کوئی حصہ مقرر نہیں بلکہ جس قدر بیٹے کو حصہ ملے گا اس سے نصف ہر ایک بیٹی کو ملے گا' بیٹی ایک ہو یا زیادہ' اس صورت میں بیٹی یا بیٹیاں اپنے بھائی کے ساتھ مل کر عصبہ ہو جائیں گی۔

پوتی کی میراث کا بیان:

علم میراث میں بیٹے کی بیٹی اور پوتے' پڑپوتے کی بیٹی کو بھی پوتی کہتے ہیں' اگر بیٹے کی بیٹی نہ ہو تو پوتے کی بیٹی کو حصہ ملتا ہے' اگر پوتے کی بیٹی نہ ہو تو پڑپوتے کی بیٹی کو حصہ ملتا ہے' پوتی کی میراث کی چند صورتیں ہیں۔

(ا) اگر میت کے بیٹا بیٹی نہ ہو اور صرف ایک پوتی ہوں تو اس کو ترکہ سے نصف حصہ ملے گا' جیسا کہ بیٹی کو ملتا تھا' اب وہی حصہ پوتی کو ملے گا۔

(ب) اگر میت کے بیٹا بیٹی نہ ہو اور پوتیاں دو یا دو سے زیادہ ہو تو ان کو کل مال سے دو تہائی ملے گا اور سب برابر حصہ دار ہوں گی۔

(ج) اگر میت کے بیٹا بیٹی نہ ہو ایک پوتی یا کئی پوتیاں ہوں اور ان کے ساتھ کوئی پوتا ہو تو جو کچھ ذوی الفروض کے حصے دینے کے بعد بچے گا اس کو پوتا پوتی باہم تقسیم کرلیں گے' مرد کو دوہرا اور عورت کو اکہرا حصہ ملے گا۔

(د) اگر میت کے بیٹا بیٹی نہ ہو اور کوئی پوتا بھی نہ ہو ایک یا کئی پوتیاں ہوں اور پڑپوتا ہو تو ذوی الفروض کے حصوں کے بعد جو بچے گا اس کو پوتیاں اور پڑپوتے میں اکہرے اور دہرے حصے کے حساب سے تقسیم کریں گے۔

(ہ) اگر میت کے بیٹا' پوتا' پڑپوتا موجود نہ ہو صرف ایک بیٹی ہو تو پوتیوں کو چھٹا حصہ ملے گا خواہ ایک ہو یا زیادہ۔

(و) اگر میت کے بیٹا' پوتا' پڑپوتا موجود نہ ہو اور پوتی بھی موجود نہ ہو بلکہ صرف ایک بیٹی اور پڑپوتی ہو تو پڑپوتی کو چھٹا حصہ ملے گا' پڑپوتی ایک ہو یا زیادہ۔

(ز) اگر میت کے بیٹا' پوتا' پڑپوتا موجود نہ ہوں' دو بیٹیاں یا دو سے زیادہ ہوں تو پوتی بالکل محروم رہے گی۔

(ط) اسی طرح اگر میت کی پوتی موجود ہے تو پڑپوتیاں سب محروم رہیں گی۔

حقیقی ہمشیرہ کی میراث کا بیان:

حقیقی ہمشیرہ یعنی ماں باپ میں شریک بہن کی وراثت کے مختلف احوال ہیں۔

(ا) اگر میت کی اولاد نہ ہو' مثلاً بیٹا' بیٹی' پوتا' پوتی وغیرہ اور ایک حقیقی بہن ہو تو اس کو کل ترکہ کا نصف ملے گا۔

(ب) اگر میت کے کوئی بیٹی' پوتی نہ ہو اور دو یا زیادہ حقیقی بہنیں ہوں تو ان سب کو ترکہ میں دو تہائی ملے گا' دو تہائی میں سب برابر شریک ہیں۔

(ج) اگر میت کے بیٹی، پوتی، پڑپوتی ہو، ایک ہو یا زیادہ تو اس صورت میں ذوی الفروض کو دینے کے بعد جو کچھ بچے گا وہ میت کی حقیقی بہن لے گی۔

(د) اگر میت کے حقیقی بھائی ایک یا زیادہ موجود ہوں تو بہن ان کے ساتھ مل کر عصبہ بن جائے گی، ذوی الفروض کو میراث دینے کے بعد سب بہن بھائی اکہرے اور دہرے کے حساب سے تقسیم کر لیں گے۔

(ہ) اگر میت کے باپ، دادا، بیٹا، پوتا وغیرہ موجود ہوں تو حقیقی بہنیں محروم رہیں گی۔

علاتی بہن کی میراث کی مختلف صورتیں:

جو بہن بھائی صرف باپ میں شریک ہوں انہیں علاتی کہتے ہیں۔

حقیقی بہن نہ ہو تو علاتی بہن اس کے قائم مقام ہو جاتی ہے اس کے وہی احوال ہوں گے جو حقیقی بہن کے بیان ہوئے لیکن حقیقی بھائی کے ساتھ عصبہ نہیں بنتی، بلکہ اس کی موجودگی میں محروم رہے گی اور حقیقی بہن کے ساتھ اس کے حالات بدل جاتے ہیں۔

(ا) اگر میت کے کوئی بیٹی، پوتی پڑپوتی اور حقیقی بہن نہ ہو اور علاتی بہنیں دو یا زیادہ ہوں تو ان کو کل ترکہ سے دو تہائی ملے گا، سب برابر تقسیم کر لیں گی۔

(ب) اگر میت کے بیٹی، پوتی، پڑپوتی اور حقیقی بہن نہ ہو اور علاتی بہن صرف ایک ہو تو اس کو ترکہ سے نصف مال ملے گا۔

(ج) اگر میت کے بیٹی، پوتی، پڑپوتی موجود ہو، ایک ہو یا زیادہ، مگر حقیقی بہن نہ ہو تو ذوی الفروض کے حصے ادا کرنے کے بعد باقی ماندہ علاتی بہن بطور عصبہ لے لے گی۔

(د) اگر میت کی بیٹی، پوتی، پڑپوتی موجود نہیں لیکن حقیقی بہن موجود ہے تو علاتی بہن کو صرف چھٹا حصہ ملے گا اگر دو یا زیادہ ہو تو چھٹے میں برابر کی شریک ہوں گی۔

(ہ) اگر میت کے علاتی بہنیں موجود ہیں اور علاتی بھائی بھی موجود ہو تو اپنے علاتی بھائی کے ساتھ مل کر عصبہ ہو جائیں گی، اگر میت کا حقیقی بھائی ہو تو علاتی بہنیں محروم رہ جائیں گی۔

(و) میت کے حقیقی بھائی بہنوں کی موجودگی میں علاتی بہنیں محروم رہ جاتی ہیں۔

اخیافی بهن یعنی صرف ماں میں شریک بهن کی میراث کاحال :

اخیافی بہن اس وقت وارث ہوگی جب میت کے کوئی بیٹا' بیٹی' پوتا' پوتی اور باپ' دادا' پڑدادا موجود نہ ہو' اخیافی بہن کے وارث بننے کے دوحال ہیں۔

(ا) اگر صرف ایک اخیافی بہن ہو' بھائی کوئی نہ ہو تو میت کے ترکہ کا چھٹا حصہ پائے گی۔

(ب) اگر اخیافی بہنیں ایک سے زائد ہوں یا ایک بہن کے ساتھ ایک یا زیادہ بھائی ہوں تو سب ترکہ کے تہائی میں برابر شریک ہیں' مرد' عورت' برابر حصہ لیں گے۔

دادی اور نانی کی میراث کاحال :

یاد رہے کہ عربی میں دادی اور نانی دونوں کو جدہ کہتے ہیں' دونوں کی میراث ایک طرح کی ہے' دادی سے مراد باپ کی ماں' دادا کی ماں' دادی کی ماں (یعنی باپ کی نانی) وغیرہ ہے' یہ سب ذوی الفروض میں داخل ہیں اس وجہ سے ایک شخص کی کئی دادیاں ہوسکتی ہیں' اسی طرح ماں کی ماں' ماں کی نانی اور نانی کی نانی بھی جدہ میں شامل ہے۔

یہ بھی یاد رہے جس جدہ میں عورت کا واسطہ نہ ہو وہ جدہ صحیحہ ہے اور جس میں عورت کا واسطہ ہو وہ جدہ فاسدہ ہے' جدہ فاسدہ ذوی الارحام میں داخل ہے' جب کہ جدہ صحیحہ ذوی الفروض میں سے ہے' جدہ اگر قریب درجہ کی موجود ہو تو دور درجہ کی جدہ محروم رہے گی۔

جدہ کی میراث کا حال چند وجہ سے ہے۔

(ا) میت کے ترکہ سے جدہ کو صرف چھٹا حصہ ملتا ہے' خواہ جدہ ایک ہو یا زیادہ بشرطیکہ سب ایک درجہ کی ہوں' چھٹا حصہ تمام میں برابر تقسیم ہوگا۔

(ب) میت کی نانی بھی اسی درجہ کی اگر موجود ہو جس درجہ کی دادی ہے تو نانی بھی دادی کے حصے میں برابر کی شریک ہے۔

(ج) میت کے ماں یا باپ موجود ہو تو جدہ محروم رہتی ہے۔ (۳۷)

---

(۳۷) ☆ السراجی فی المیراث' ص ۴..... ۱۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۵' ص ۷۰ ومابعد
☆ تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۵۱
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج۸' ص ۲۰۵ ومابعد
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۲' ص ۵۰۰ ومابعد
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۲۲۹
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۳۴ ومابعد
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۸۲ ومابعد
☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی' مطبوعه دارالاحیاء الکتب العربیه عیسیٰ البابی وشرکاه' مصر' ج ۱' ص ۴۵۷
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۰۶ ومابعد
☆ تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله بن احمدبن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۵۱ ومابعد

﴿۱۸﴾ اولاد کے ساتھ اگر کوئی اور ذوی الفروض میں سے موجود ہو تو ذوی الفروض کو حصہ دینے کے بعد جو باقی رہے گا وہ اولاد میں دوہرے اور اکہرے حساب سے تقسیم ہوگا' یعنی بیٹے کا حصہ دہرا اور بیٹی کا حصہ اکہرا' اسی پر اجماع امت واقع ہے۔ (۳۸)

﴿۱۹﴾ وارثوں میں اولاد میت کے سب سے زیادہ قریب ہے۔ (۳۹)

﴿۲۰﴾ اولاد میں بیٹا' بیٹی' پوتا' پوتی سب شامل ہیں' حتی کہ میت کا حمل اگر اس کی عورت کو ہے تو تقسیم وراثت موخر کردی جائے گی' یہاں تک کہ حمل کا تعین ہوجائے' اسی طرح بالغ اور نابالغ سب برابر اپنے حصہ میں شریک ہیں۔ (۴۰)

﴿۲۱﴾ مولود اگر زندہ پیدا ہوا یا پیدائش کے وقت رویا تو وہ وارث ہوگا اور اس کی وراثت تقسیم ہوگی۔ (۴۱)

﴿۲۲﴾ بیٹے کی موجودگی میں پوتا وراثت سے محروم رہے گا اسی پر اجماع امت ہے۔ (۴۲)

﴿۲۳﴾ میت نے اگر بیٹا نہ چھوڑا' پوتا اور حقیقی بیٹیاں چھوڑیں تو دو تہائی ترکہ بیٹیوں کو اور ایک تہائی پوتے کو دیا جائے گا۔ (۴۳)

﴿۲۴﴾ وراثت میں میت کا بھائی میت کے دادا سے قریب ہے۔ (۴۴)

﴿۲۵﴾ خنثیٰ وارث ہوگا اس کی وراثت کا تعین مقام بول یا سبقت بول سے ہوگا۔ (۴۵)

---

(۳۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۰

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۸۰

(۳۹) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارة المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص ۲۰۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۳۳۸

(۴۰) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۳۳۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۱۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۳۵۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۵

(۴۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۵

(۴۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۳۳۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۲

(۴۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۲

(۴۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۳۳۸

(۴۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۶۵

﴿۲۶﴾ اولاد کی عدم موجودگی میں باپ قریب ترین عصبہ ہے باپ کی موجودگی میں کوئی اور عصبہ وارث نہیں بنتا۔(۴۶)

﴿۲۷﴾ فرائض اور وصیت کے باب میں جمع سے مراد ایک سے زائد افراد ہوتے ہیں، یعنی دو پر بھی جمع کا اطلاق ہوتا ہے۔(۴۷)

﴿۲۸﴾ بھائی جب ماں کو تہائی سے چھٹے حصے تک محجوب کر دیتا ہے تو اس کا اپنا کوئی حصہ نہیں ہوتا۔(۴۸)

﴿۲۹﴾ عورتوں کا حصہ بطور فرضیت دو تہائی سے زیادہ نہیں ہوتا۔(۴۹)

﴿۳۰﴾ جو بہن بھائی صرف ماں میں شریک ہوتے ہیں وہ وراثت میں برابر حصہ کے شریک ہوتے ہیں ان میں دوہرا اور اکہرا حصہ نہیں ہوتا' اسی پر اجماع امت ہے۔(۵۰)

﴿۳۱﴾ بہنیں بیٹیوں کے لئے عصبہ ہیں' اگر ایک بیٹی اور بہن وارث ہو یا دو بیٹیاں اور بہن وارث ہو تو نصف بیٹی کو اور باقی بہن کو' حالانکہ یہ دونوں اصحاب فروض سے ہیں' لیکن جب یہ دونوں جمع ہوں گی دونوں عصبہ بن جائیں گی۔(۵۱)

---

(۴۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۰۴

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸' ص ۱۹۸

(۴۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۸۱

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف با بن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۴۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۰۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۲۲' ۲۲۶

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۵۲

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۵۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸' ص ۲۰۵

(۴۸) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۸' ص ۲۱۵

(۴۹) ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۵۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۰۲

(۵۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۷۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۳۳' ۲۳۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۵۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۱

(۵۱) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف با بن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۵۰

﴿۳۲﴾ کسی مسلمان کو اگر دشمن قید کر لے تو جب تک اس کی حیات معلوم رہے گی وہ اپنے مرنے والے رشتہ داروں کا وارث ہوگا۔(۵۲)

﴿۳۳﴾ مرض الموت میں بتلا آدمی اپنے کسی رشتہ دار یا دوست کے لئے ایسا اقرار قرضہ نہیں کر سکتا جسے باقی رشتہ دار پہلے نہ جانتے ہوں۔(۵۳)

﴿۳۴﴾ مرض الموت میں بتلا آدمی کا ایسا وصیت کرنا جس سے رشتہ داروں کو نقصان پہنچے حرام اور گناہ کبیرہ ہے' اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ نے اس سے سختی سے روکا ہے۔(۵۴)

﴿۳۵﴾ وصیت میں رشتہ داروں کو نقصان پہنچانے کی کافی صورتیں ممکن ہیں' ان سب کا ایک ہی حکم ہے' کہ یہ حرام ہیں نقصان پہنچانے والی بعض صورتیں یہ ہیں۔

(ا) مرض الموت میں اجنبی کے لئے کل مال یا بعض مال کی وصیت یا اقرار کرنا۔

(ب) مرض الموت میں اجنبی کے لئے دَین کا اقرار کرنا' جو معروف نہ ہو۔

(ج) مرض الموت میں تیسرے حصے سے زیادہ کی وصیت کرنا۔

(د) مرض الموت میں اپنا سامان فروخت کرنا ور رقم وصول کرنے کا اقرار کرنا۔(۵۵)

﴿۳۶﴾ اگر کوئی وارث زندہ نہ ہو تو کل مال کی وصیت کرنا جائز ہے۔(۵۶)

﴿۳۷﴾ وصیت کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ معصیت کی نہ ہو ورنہ اس پر عمل نہ ہوگا۔(۵۷)

---

(۵۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۸۰

(۵۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۵۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۶

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۶

(۵۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۸۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۶

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص ۲۲۵

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۰۱

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۴

(۵۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۰۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص ۳۲۵

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۱

(۵۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۹۹

(۵۷) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۷

﴿۳۸﴾ میت اگر ترکہ چھوڑ جائے اور وارث اسے معاصی میں صرف کریں تو میت پر اس بارے میں کوئی مواخذہ نہ ہوگا۔(۵۸)

﴿۳۹﴾ اگر کوئی وارث نہ ہو اور مرنے والے نے ترکہ کے بارے میں کوئی وصیت نہ کی ہو تو کل ترکہ بیت المال میں جمع کیا جائے گا' تمام مسلمانوں کے مفاد میں صرف ہوگا۔(۵۹)

﴿۴۰﴾ قیامت میں رشتہ دار ایک دوسرے کی شفاعت کریں گے' رب کریم جل وعلا ان کی شفاعت سے دوسروں کو بخش دے گا' رشتہ دار جس طرح دنیا میں ایک دوسرے کے لئے نفع بخش ہیں قیامت میں ایک کو دوسرے سے نفع ملے گا' اسی طرح دعا' صدقہ اور شفاعت نافع ہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ الرَّجُلَ لَيُرْفَعُ بِدُعَآءِ وَلَدِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ (۶۰)

باپ کے مرنے کے بعد بیٹے کی دعا سے باپ کے درجات بڑھ جاتے ہیں۔

نیز حدیث شریف میں ارشاد ہے۔

اِذَامَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَمَلُهٗ اِلَّامِنْ ثَلَاثٍ : صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْعِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْوَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوْالَهٗ (۶۱)

جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے (نفع دینے والے) اعمال ختم ہو جاتے ہیں مگر تین (اعمال ایسے ہیں جو اسے نفع دیتے ہیں) صدقہ جاریہ' علم' جس سے لوگ نفع حاصل کریں' صالح اولاد' جو اس کے لئے دعا کرتی ہے (اور ان کی دعا باپ کے حق میں قبول ہو جاتی ہے)۔

---

(۵۸) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۱۹

(۵۹) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۲۹

(۶۰) ☆ رواہ القرطبی' ج۵' ص ۷۴

☆ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف' ج۳' ص ۷۳

(۶۱) ☆ رواہ البخاری فی الادب ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی عن ابی ہریرۃ' جامع صغیر' ج۱' ص ۵۶

حدیث شریف میں ہے کہ جب آدمی کو جنت میں داخل کیا جائے گا تو وہاں اپنے ماں باپ، بیوی اور بچوں کے بارے میں پوچھے گا کہ وہ کہاں ہیں، تو اسے بتایا جائے گا کہ وہ اپنے ناقص اعمال کے باعث تیرے اس درجہ تک نہیں پہنچ سکے، وہ کہے گا۔

یَارَبِّ قَدْ عَمِلْتُ لِیْ وَلَهُمْ فَیُؤْمَرُ بِاِلْحَاقِهِمْ بِهٖ (۶۲)

یارب! میں اپنے اور ان کے لئے نیکی کرتا رہا، اللہ تعالیٰ حکم دے گا کہ اس کے والدین، زوجہ اور اولاد کو اس کے ساتھ ملا دو۔ (۶۳)

☆☆☆☆☆

---

(۶۲) ☆ رواہ الطبرانی وابن مردویہ

(۶۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۸۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۳۴۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۸۳

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۱۷۴

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۰۷

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج ۱، ص ۳۵۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۸، ص ۲۱۸

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۲۲۶، ۲۲۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۳۵

☆☆☆☆☆

باب (۸۹) :

عصمت سے متعلق جرائم اور ان کی سزا

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

وَالّٰتِیْ یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآءِ كُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَیْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِی الْبُیُوْتِ حَتّٰی یَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ یَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِیْلًا ☆ وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ☆ (سورۃ النسآء آیات ۱۵، ۱۶)

اور تمہاری عورتوں میں جو بدکاری کریں ان پر خاص اپنے میں کے چار مردوں کی گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو اپنے گھروں میں بند رکھو' یہاں تک کہ انہیں موت اٹھالے یا اللہ ان کی کچھ راہ نکالے' اور تم میں جو مرد عورت ایسا کام کرے ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نیک ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

حل لغات :

"یَاْتِیْنَ الْفَاحِشَةَ" : اَلْفَاحِشَةُ 'فُحْشٌ سے بنا ہے' ہر قول یا فعل جس کی قباحت حد سے بڑھ جائے فاحشہ کہلاتا ہے' گناہ اور بے حیائی جب اکٹھی ہو جائیں فاحشہ ہے' چونکہ فحش کا تعلق شرمگاہ سے ہوتا ہے' اسی واسطے فاحشہ قول یا فعل کا ذکر زبان پر لانا برا محسوس ہوتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ''اَلْـفَـاحِشَۃَ'' معرف باللام سے مراد زنا' اغلام اور مساحقت ہے اور ''فاحشہ'' نکرہ سے کھلی بے حیائی' عام گناہ مراد ہے' اور فاحشہ نکرہ موصوفہ سے مراد عورت کا خاوند کی نافرمانی اور اطاعت میں کوتاہی ہے' فاحشہ میں لواطت' عورتوں کا عورتوں سے فعل بد کرنا بھی شامل ہے۔

اس آیت سے مراد یہ ہے کہ جو مسلمان عورت زنا کا فعل بد کرے۔(۱)

''مِنْ نِّسَآءِ کُمْ'' : نِسَآءِ کُمْ سے مراد تمہاری بیویاں' جو تمہارے نکاح میں آ کر محصن بن چکی ہیں' اس سے باکرہ عورت مراد نہیں۔(۲)

''فَاسْتَشْھِدُوْا عَلَیْھِنَّ اَرْبَعَۃً مِّنْکُمْ'' : جن عورتوں پر تمہارا الزام یہ ہے کہ انہوں نے زنا کیا ہے (نعوذ باللہ) اس الزام کو ثابت کرنے کے لئے چار گواہ لاؤ جو اس فعل قبیح کے عینی شاہد ہوں اور وہ چاروں مسلمان' مرد' عاقل' بالغ اور متقی ہوں' گواہوں کی یہ صفات کلمہ ''مِنْکُمْ'' سے مستنبط ہیں۔(۳)

---

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۳۷۴

☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۵۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۸۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۵۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۳۳

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۵

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاریل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۰

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۸۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۳۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۵

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۷

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۶

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۸۴

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۰۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۵۵

"**فَامْسِكُوهُنَّ فِی الْبُيُوتِ**" : اگر آیت میں خطاب مردوں کو ہے تو اس کا معنی ہے زانیہ عورت کو گھروں میں روک کر رکھو' تاکہ وہ کسی سے مل نہ سکے' اور اگر حاکم اور قاضی کو خطاب ہے تو اس سے مراد یہ ہے کہ انہیں حوالات اور قید خانہ میں بند رکھو تاکہ گواہوں کی تعدیل ہو جائے اور یہ زانیہ مزید گناہ سے باز رہے۔ (۴)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ جرموں کی سزا دو طرح کی ہے: حد اور تعزیر

حد : وہ سزا ہے جس کی مقدار اور کیفیت شریعت مطہرہ میں مقرر ہے' اس میں کمی بیشی کا اختیار کسی کو حاصل نہیں' مثلاً زنا اور شراب نوشی کی سزا' قتل عمد کی سزا' قصاص وغیرہ۔

تعزیر: وہ سزا ہے جس کی مقدار اور کیفیت شریعت مطہرہ نے متعین نہ فرمائی بلکہ قاضی یا حاکم کی صواب دید پر چھوڑ دی' وہ حالات' واقعات اور کیفیات کے مطابق سزا تجویز کرتا ہے' مثلاً لواطت' مساحقت کی سزا' وغیرہ۔ (۵)

﴿۲﴾ اسلامی سزاؤں (حد اور تعزیر) کا مقصد انسان کی تذلیل نہیں' نہ اس پر ظلم مقصد ہے' بلکہ سزاؤں کا وجود گناہوں اور جرموں کی روک تھام اور گناہوں سے پاک ہونے کے لئے ہے' سزا کی موجودگی میں عاقل انسان کئی بار سوچے گا کہ اگر میں نے فلاں جرم کا ارتکاب کیا تو اس کی پاداش میں مجھے سزا بھگتنا ہوگی' یہ سوچ کر وہ بالعموم گناہ سے باز رہتا ہے' یا سزا بھگت کر دوبارہ اس گناہ کے ارتکاب سے باز رہتا ہے' قرآن مجید نے سزا کے تصور کو بڑے بلیغ انداز میں بیان فرمایا ہے۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ☆ (سورة البقرة آيت ١٧٩)

اور خون کا بدلہ لینے میں تمہاری زندگی ہے اے عقل مندو! کہ کہیں تم بچو۔

احادیث طیبہ میں اس امر کو واضح کر دیا گیا ہے کہ جرم کر کے گناہ میں ملوث انسان جب شرعی سزا پا لیتا ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

---

(۴) ☆ الجامع لاحكام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالكی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعه دارالكتب العربيه بيروت' لبنان' ج٥' ص ٨٤

☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء اللهپانی پتی عثمانی مجددی (م ١٢٢٥ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ٢' ص ٥٣٤

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ١٢٧٥ھ) مطبوعه مكتبه امدادیه ملتان' ج ٤' ص ٢٣٥

☆ تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ) مطبوعه نعمانی كتب خانه اردوبازار لاهور' ج ١' ص ٣٥٧

☆ انوارالتنزيل واسرارالتاويل المعروف به بيضاوی ازقاضی ابوالخيرعبداللهبن عمربيضاوی شيرازی شافعی' مطبوعه يو' پی' ص ١٧٦

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اَیُّمَاعَبْدٍ اَصَابَ شَیْئًامِمَّانَهَی اللّٰهُ عَنْهُ ثُمَّ اُقِیْمَ عَلَیْهِ حَدُّهُ کَفَّرَ عَنْهُ ذٰلِکَ الذَّنْبَ (٦)

جو بندہِ خدا گناہ میں مبتلا ہو پھر اس پر سزا جاری ہو جائے وہ اس گناہ سے پاک ہو گیا۔(۷)

﴿۳﴾ جس طرح عورتوں کے مالی' معاشی اور معاشرتی حقوق کی حفاظت اور ادائیگی لازم ہے اسی طرح' بلکہ اس سے بھی زیادہ شدت اور احتیاط کے ساتھ اس کی عصمت کی حفاظت لازم ہے' عورت میں عصمت ہے تو وہ ماں' بہن' بیٹی اور بیوی کے اعلیٰ منصب پر فائز ہے اور اگر (نعوذ باللہ) عصمت نہ رہی تو وہ جانوروں سے بدتر ہے' عصمت کی حفاظت شرعی حکم ہے اور عصمت دری کرنے والا مرد یا عورت انسانیت کے اعلیٰ مقام سے گر جاتا ہے۔

شرعی حدود اور احکام کی نافرمانی کرنے والے کے لئے ارشاد ربانی ہے۔

اُولٰٓئِکَ کَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۔ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ☆ (سورۃ الاعراف آیت'۱۷۹)

وہ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر گمراہ' وہی غفلت میں پڑے ہیں۔

زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کرنے والا جنتی ہے' حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے اسے جنت کی ضمانت دی ہے۔

ارشاد نبوی ہے۔

مَنْ یَّضْمَنُ لِیْ مَابَیْنَ لِحْیَیْهِ وَمَابَیْنَ رِجْلَیْهِ اَضْمَنُ لَهُ الْجَنَّةَ (۸)

جو مجھے دو جبڑوں کے درمیان (زبان) اور دو ٹانگوں کے درمیان (شرمگاہ) کی حفاظت کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

یعنی زبان اور شرمگاہ کے گناہوں سے بچنے والا جنتی ہے۔(۹)

---

(۵) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۱۰۹'۳۳۳

☆ مصباح المنیر'ج ۱'ص ۶۲'ج ۲'ص ۲۷

(۶) ☆ رواہ الحاکم عن خزیمۃ بن ثابت 'بحوالہ کنز العمال 'ج۵'ح ۱۲۹۶۷

(۷) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی و شرکاہ' مصر'ح ۱'ص ۲۱۱

☆ مصباح المنیر'ج ۱'ص ۶۲'ج ۲'ص ۲۷

(۸) ☆ رواہ البخاری عن سہیل بن سعد'بحوالہ جامع صغیر'ج ۲'ص ۳۲۱

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۵'ص ۸۲

﴿۴﴾ جس طرح عورتوں پر اپنی عصمت کی حفاظت لازم ہے اسی طرح مردوں پر بھی لازم ہے کہ وہ اپنی عورتوں کی عصمت کی حفاظت کا اہتمام کریں' قرآن مجید میں ہے۔

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْآ اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا الآية (سورۃ التحریم آیت ۶)

اے ایمان والو! اپنی جانوں اور گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔

خود بھی نیک بنو' نیک رہو اور بیوی بچوں کو بھی نیک رہنے کی ہدایت کرو' یہ ہدایت کرنا تم پر لازم ہے۔

عورتوں کے معاملہ میں اسلام کا اہم ترین حکم حیا کی پاسداری ہے' اگر حیا نہ رہے تو ایمان رخصت ہو جاتا ہے حیا اور ایمان لازم وملزوم ٹھہرائے گئے ہیں' جس فرد یا معاشرے میں فحاشی در آئے تو جان لینا چاہیئے کہ وہاں ایمان کمزور یا کالعدم ہے' احادیث طیبہ میں اس حقیقت کو کمال وضاحت سے بیان کیا گیا ہے' ایک صحیح مرفوع حدیث کے کلمات اس طرح ہیں۔

اَلْحَيَآءُ وَالْاِيْمَانُ قُرِنَا جَمِيْعًا فَاِذَا رُفِعَ اَحَدُهُمَا رُفِعَ الْاٰخَرُ (۱۰)

حیا اور ایمان دونوں کو اکٹھا رکھا گیا ہے جب ایک رخصت ہو جائے دوسرا از خود رخصت ہو جاتا ہے۔

اس لئے ہر مرد و عورت پر لازم ہے کہ ایمان کی حفاظت کرے اور فحاشی کے امور اور شیطان کی اتباع سے کامل اجتناب کرے۔ (۱۱)

﴿۵﴾ زنا' لواطت' مساحقت' مرد کا مرد کے ساتھ اور عورت کا عورت کے ساتھ ہم جنس پرستی اور ان کے دواعی حرام ہیں' اسی طرح فحاشی' بدکاری اور اس کے لوازمات بھی حرام ہیں' ان میں سے بعض کی حرمت بعض سے اشد ہے' زنا وغیرہ کی حرمت اور مذمت پر کثیر آیات مقدسہ اور احادیث طیبہ دلالت کرتی ہیں۔ (۱۲)

---

(۱۰) ☆ رواہ ابونعیم فی الحلیة والحاکم فی المستدرک والبیهقی فی شعب الایمان 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۶۱

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۸۲

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۰۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۵۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۸۲ ومابعد

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۹

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۳۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۸' ص ۲۳۰

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۵

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۴۰

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۲

﴿۶﴾ شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت کے زنا کی سزا رجم ہے یعنی اتنی سنگ ساری کہ وہ مرجائیں' غیر شادی شدہ مرد اور غیر شادی شدہ عورت کے زنا کی سزا سو کوڑے ہیں' یہ سزا بطور حد ہے اس میں کمی بیشی جائز نہیں' مذکورہ بالا آیت میں زانی کی جو سزا بیان ہوئی ہے وہ ابتدائی زمانہ اسلام میں تھی' بعد میں اسے بدل کر مذکورہ بالا سزا مقرر ہوئی۔
(ان شاءاللہ سورہ نور کے احکام میں اس کا بیان تفصیلی ہوگا)

رجم کی سزا حدیث متواتر سے اور کوڑوں کی سزا قرآن مجید کی آیت سے ثابت ہے' حضور نبی رحمت ﷺ نے حضرت ماعز رضی اللہ عنہ اور اسلمیہ عورت کو زنا کے جرم میں رجم کروایا۔ (۱۳)

﴿۷﴾ زنا بدترین جرم ہے' زانی اور زانیہ کے علاوہ ان کے رشتہ داروں اور متعلقین کی رسوائی کا باعث ہے' اس لئے ثبوت زنا کے لئے چار مسلمان مرد عادل بالغ کی گواہی لازمی قرار دی گئی ہے ورنہ اس کا ثبوت نہ ہو سکے گا' گواہوں کی زیادہ تعداد اور دیگر پابندیاں اس لئے ہیں تاکہ مرد و عورت کی عصمت زیادہ سے زیادہ محفوظ رہ سکے اور جلدی سے کوئی کسی کی عصمت دری نہ کر سکے' زنا کے چار گواہوں کا نصاب تورات' انجیل اور قرآن مجید میں یہی بیان ہوا ہے' اس لئے ثبوت زنا کے لئے عورت' دیوانہ اور نابالغ کی گواہی کافی نہیں' نیز یہ کہ مرد عاقل بالغ فعل زنا کے عینی شاہد ہوں' فعل زنا کے علاوہ اگر صرف ابتدائی حرکات و سکنات کی گواہی دیں تو بھی ثبوت زنا نہ ہو سکے گا' اسی طرح گواہوں کا نصاب پورا نہ ہو تو گواہوں پر حد قذف جاری ہوگی۔ (۱۴)

---

(۱۳)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۰۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۵۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۸۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۸
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۸
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۸' ص ۲۳۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۱
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۹

(۱۴)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۰۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۵۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۸۴
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۳۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۹
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۰

﴿۸﴾ ثبوت زنا کے لئے چار عادل گواہ عین فعل زنا کے مشاہدہ کی گواہی دیں زانی اور زانیہ کی شرمگاہوں کو اس طرح دیکھنا بیان کریں جس طرح سرمہ دانی میں سلائی' نیز فعل زنا کو ایک وقت اور ایک ہی مکان میں دیکھنے کی گواہی دیں' وقت زنا اور مکان زنا اگر متحد ہونا بیان نہ کریں تو بھی ثبوت زنا نہ ہو سکے گا' اس صورت میں گواہوں پر حدِ قذف جاری ہوگی۔(۱۵)

﴿۹﴾ حدود میں عورت' نابالغ اور غلام کی گواہی قبول نہیں۔(۱۶)

﴿۱۰﴾ عادل وہ ہے جو گناہ کبیرہ سے بچتا رہے' خلاف مروت اور خست والے کاموں سے احتراز کرے' صغیرہ پر اصرار نہ کرے' ورنہ عادل و متقی نہ رہے گا۔(۱۷)

﴿۱۱﴾ زنا کی سزا مومن مرد اور عورت کے لئے ہے' کافر اگر زنا کا مرتکب ہو تو ان کے دین کے مطابق انہیں سزا دی جائے۔(۱۸)

﴿۱۲﴾ خاوند اگر اپنی بیوی کے زنا پر چار گواہ جمیع شرائط کے ساتھ پیش کر دے تو عورت کو رجم کیا جائے گا' لعان نہیں ہو سکتا۔(۱۹)

﴿۱۳﴾ زنا اور دیگر گناہوں کے ارتکاب سے مسلمان کافر نہیں بن جاتا' جب تک اس کے عقائد نہ بگڑیں اور ضروریات دین کا انکار نہ کرے' کافر نہیں۔(۲۰)

﴿۱۴﴾ لوطی کی سزا تعزیر ہے' سزا کی مقدار اور کیفیت حاکم کی رائے پر موقوف ہے' ہاں اگر بار بار یہ فعل بد کا ارتکاب کرے اور باز نہ آئے تو حاکم اسے قتل کرا سکتا ہے' لوطی خواہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ' سب کا یہی حکم ہے۔

---

(۱۵) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ۲۰۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۳۳

(۱۶) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۴

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۹

(۱۷) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۴

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۹

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۵۸

(۱۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۳۳

(۲۰) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۰۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۵

حضور سید عالم ﷺ کا ارشاد صحیح مرفوع حدیث سے وارد ہے۔

مَنْ وَّجَدْتُّمُوْهُ یَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُوْلَ (۲۱)

جسے تم لواطت کا عمل بار بار کرتے پاؤ تو فاعل اور مفعول دونوں کو قتل کر دو۔ (۲۲)

﴿۱۵﴾ زانی، لوطی اور دیگر جرائم کے مرتکب شرعی سزا پا کر اگر توبہ کر لیں اور آثار توبہ ان سے ظاہر ہو جائیں تو انہیں جرائم کے ارتکاب میں لعن طعن نہ کرو، کیونکہ وہ اب ان جرائم سے پاک ہو چکے ہیں، حضور رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّاذَنْبَ لَهٗ (۲۳)

گناہ سے سچی توبہ کرنے والا ایسا ہو جاتا ہے گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ (۲۴)

﴿۱۶﴾ مستحق تعزیر اگر سزا پانے سے پہلے سچی توبہ کر لے اور اس سے آثار اصلاح ظاہر ہوں تو اسے سزا نہ دی جائے بلکہ اسے معاف کر دیا جائے، آیت مذکورہ میں توبہ، اصلاح اور اعراض کا حکم واضح موجود ہے۔

﴿۱۷﴾ حد حاکم یا قاضی جاری کرے گا، ہر فرد کو اس کے جاری کرنے کا اختیار نہیں، اگر ایسا ہو تو معاشرے سے امن اٹھ جائے اور ہر آدمی دوسرے کو اپنی مرضی سے سزا دے کر کہہ دے گا کہ میں نے حد جاری کی ہے۔

البتہ تعزیر کا اختیار حاکم، قاضی کے علاوہ خاوند، باپ، استاد اور حَکَم کو ہے، خاوند اپنی بیوی پر، باپ اپنی اولاد پر، استاد اپنے شاگردوں پر اور حَکَم (پنچ) اپنے دائرہ اختیار میں تعزیر جاری کر سکتا ہے۔

---

(۲۱) ☆ رواہ الائمہ احمد و الترمذی و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ و الدارقطنی و الحاکم و البیہقی و الضیا عن ابن عباس، بحوالہ کنز العمال، ج۵، ح۱۳۱۱۸

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص۸۵

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی و شرکاہ، مصر، ج۱، ص۴۶۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۲، ص۵۴۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص۲۴۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۴، ص۵۳۵

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۲۳۱

(۲۳) ☆ رواہ ابن ماجہ عن ابن مسعود و رواہ الحکیم عن ابی سعید، بحوالہ جامع صغیر، ج۱، ص۲۲۹

(۲۴) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی و شرکاہ، مصر، ج۱، ص۲۱۱

☆ المصباح المنیر، ج۱، ص۶۲، ج۲، ص۲۷

اللہ تعالیٰ نے خاوند کو نافرمانی کی صورت میں بیوی کی تادیب اور تعزیر کی اجازت دی ہے۔

وَالّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَاتَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا☆ (سورۃالنسآء آیت'۳۴)

اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ اور انہیں مارو پھر اگر وہ تمہارے حکم میں آجائیں تو ان پر زیادتی کی کوئی راہ نہ چاہو۔

باپ اپنی اولاد کو تعزیر و تادیب کر سکتا ہے' صحیح مرفوع حدیث میں وارد ہے۔

مُرُوْااَوْلَادَكُمْ بِالصَّلٰوةِ وَهُمْ اَبْنَآءُ سَبْعِ سِنِيْنَ وَاضْرِبُوْهُمْ عَلَيْهَاوَهُمْ اَبْنَاءُ عَشَرِ سِنِيْنَ الحدیث (۲۵)

اپنی اولاد کو نماز کا حکم دو جب وہ سات برس کے ہو جائیں اور اگر دس برس کی عمر میں نماز نہ پڑھیں تو انہیں سزا دو۔(۲۶)

﴿۱۸﴾ فاسقہ بیوی کو طلاق دینا واجب نہیں بلکہ اسے فسق اور بدکاری سے روکنا واجب ہے' آیت مبارکہ میں کلمہ "فَاَمْسِكُوْهُنَّ" اسی طرف دلالت کرتا ہے۔(۲۷)

﴿۱۹﴾ زانی اور زانیہ کی سزا جلاوطنی حد نہیں' زانی کی جلاوطنی بطور تعزیر حاکم کی رائے پر موقوف ہے۔(۲۸)

☆☆☆☆☆

(۲۵) ☆ رواہ الائمہ احمدوابوداؤدوالحاکم فی المستدرک عن ابن عمرو'بحوالہ جامع صغیر'ج۲'ص۲۶۳

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۱۰۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج۲'ص۳۵۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۸۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۴۰

(۲۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۸۴

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۵۳۴

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۲۳۵

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج۱'ص۳۵۷

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۱۷۶

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۱۰۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج۱'ص۳۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۸۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۴۲

☆☆☆☆☆

باب نمبر (۹۰) :

﴿گناہ اور توبہ﴾

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ☆ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ☆

(سورہ النسآء آیات ۱۷، ۱۸)

وہ توبہ، جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کرلیا ہے وہ انہی کی ہے جو نادانی سے برائی کر بیٹھے، پھر تھوڑی دیر میں توبہ کرلیں، ایسوں پر اللہ رحمت سے رجوع کرتا ہے اور اللہ علم وحکمت والا ہے، اور وہ توبہ ان کی نہیں جو گناہوں میں لگے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں کسی کو موت آ جائے تو کہے! اب میں نے توبہ کی اور نہ ان کی جو کافر مریں ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

حل لغات:

"اَلتَّوْبَةُ" : توبہ کا معنی ہے رجوع کرنا، لوٹنا، قصد کرنا۔

توبہ اگر بندہ کی طرف منسوب ہو تو اس کا معنی ہے گناہ یا گناہ کے ارادہ سے رجوع کرا، گناہ کو ترک کر دینا۔

اور اگر رب تعالیٰ کی طرف منسوب ہو تو اس کا معنی ہے ارادہ عذاب سے رجوع، دوبارہ بخشش پر مائل ہو جانا۔

بندہ جب توبہ کرتا ہے تو وہ گناہ سے نیکی کی طرف، غفلت سے بیداری کی طرف اور برائی سے بھلائی کی طرف رجوع کر

لیتا ہے' اور رب تعالیٰ عزشانہ جب توبہ قبول فرمالیتا ہے تو عذاب سے معافی کی طرف پکڑ سے چھوڑنے کی طرف اور عذاب سے ثواب کی طرف ارادہ فرماتا ہے۔(۱)

"**عَلَى اللّٰهِ**": اس آیت مبارکہ میں کلمہ "عَلٰی" لزوم کے لئے نہیں بلکہ التزام کے معنوں میں ہے' مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے قبول توبہ اپنے ذمہ کرم پر لے لیا ہے' توبہ قبول کرنا اس پر لازم نہیں۔(۲)

"**اَلسُّوْءُ**": اس سے کفر اور ہر برائی مراد ہے' گناہ کبیرہ' گناہ صغیرہ' حقوق اللہ' حقوق الشریعۃ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں ہر کوتاہی اس میں شامل ہے' آیت سے مراد یہ ہے کہ جو کافر کفر سے توبہ کرے اور جو گناہ گار گناہ سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ محض اپنے فضل سے قبول کرلے گا۔(۳)

"**بِجَهَالَةٍ**": جہل تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

(۱) عدمِ علم

(۲) خلافِ حقیقت کسی شئ کا اعتقاد کرنا' حماقت

(۳) اس طرح کام کرنا جس طرح کرنا جائز نہ ہو' اعتقاد صحیح ہو یا فاسد

اس آیت میں جہالت سے مراد حماقت' نادانی' ناسمجھی اور بے وقوفی ہے' یہ معنی قرآن مجید میں متعدد مقامات میں وارد ہے۔

حضرت موسٰی کلیم اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے قوم کے جواب میں فرمایا۔

قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ☆ (سورۃ البقرہ آیت' ۶۷)

فرمایا! خدا کی پناہ کہ میں جاہلوں سے ہوں (میں تمسخر کر کے حماقت کا مرتکب نہیں)

---

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۷۶
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۴۰

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۹

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۸

حضرت یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے بھائیوں سے فرمایا:

قَالَ هَلْ عَلِمْتُم مَّا فَعَلْتُم بِيُوسُفَ وَأَخِيهِ إِذْ أَنتُمْ جَاهِلُونَ☆ (سورہ یوسف آیت ۸۹)

بولے کچھ خبر ہے تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ جب کوئی نادانی سے گناہ کر بیٹھے اور پھر جلدی توبہ کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔(۴)

"مِنْ قَرِيبٍ": تھوڑی دیر میں۔

اس قریب میں مختلف اقوال ہیں' جو سبھی ممکن ہیں۔

(۱) علامات موت آنے سے پہلے توبہ کر لیں۔

(۲) گناہوں میں گھر جانے سے قبل توبہ کر لیں۔

(۳) اس سے پہلے توبہ کر لیں جب کہ گناہ دل میں جم جائیں۔(۵)

---

(۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۱۰۲
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۵۶
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۶
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۹
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۹
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۴
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۳۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۲

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۳۸
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۹
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۶
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۹
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۳

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ توبہ ہر مومن پر فرض ہے' ہر لحظہ عمر کی تجدید ہوتی ہے' تجدید عمر کے ساتھ ساتھ تجدید توبہ لازم ہے' نہ معلوم کہ ہر لمحہ کتنے فرائض وواجبات کی ادائیگی عمداً یا خطاًنہ ہوسکی' اللہ' اس کے رسول' شریعت مطہرہ' اور بندوں کے کتنے حقوق ضائع ہوئے' اللہ تعالیٰ منعم حقیقی کی بے شمار نعمتوں اور احسانات کا شکریہ ادا نہ ہوسکا' عزت دینے والے رب کریم نے کتنی عزتوں سے سرفراز فرمایا جن کا شکر ادا نہ ہوسکا' اس لئے ہر لحظہ رب کریم کی بارگاہ عرش پناہ میں اپنے قصور پیش کر کے طلب مغفرت کرنا فرض ہے' رب کریم کا ارشاد ہے۔

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ☆ (سورۃ النور آیت' ۳۱)

اور اللہ کی طرف توبہ کرو اے مسلمانو! سب کے سب' اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔

توبہ کی اہمیت اور فضیلت بیان کرتے ہوئے حضور سید التوابین رحمۃ للعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنِّىْ اَتُوْبُ اِلَيْهِ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ (۶)

اللہ تعالیٰ کی طرف توبہ کرو' میں ہر روز سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔(۷)

﴿۲﴾ توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ انسان گذشتہ گناہوں پر نادم ہو' اب ان گناہوں کے ارتکاب سے باز رہے' آئندہ کے متعلق عزم کرے کہ وہ گناہ نہ کرے گا' اور رب کریم سے شرم وحیا کی وجہ سے ایسا کرے' اس میں ریا کو دخل نہ دے۔(۸)

﴿۳﴾ توبہ کفر وشرک اور ہر گناہ سے ہوسکتی ہے' گناہ کبیرہ ہوں یا صغیرہ' ان کا تعلق اللہ تعالیٰ کے حقوق سے ہو یا بندوں کے حقوق سے' غرضیکہ ہر گناہ اور ہر برائی سے توبہ ہوسکتی ہے' آیت مبارکہ مذکورہ میں ''اَلتَّوْبَةُ'' اور ''اَلسُّوْءُ'' کا اطلاق یہی فائدہ دیتا ہے۔(۹)

---

(۶) ☆ رواہ البخاری فی الادب عن ابن عمر' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۲۹

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۹۰

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۹۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۹۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۸

﴿۴﴾ ہر گناہ کی توبہ مختلف ہے' جیسا گناہ ہو ویسی توبہ چاہیئے' کفر سے توبہ یہ ہے کہ انسان ایمان لے آئے' حقوق العباد سے متعلق توبہ یہ ہے کہ جن حقوق کا ادا کرنا ممکن ہو وہ ادا کرے ورنہ صاحبِ حق سے معاف کرائے' حق شرع سے متعلق توبہ یہ ہے کہ قضا شدہ عبادات کو ادا کرے یا ان کا کفارہ ادا کرے' ظالم مظلوم کا حق ادا کرے اور اس سے معافی طلب کرے' جب تک صاحبِ حق کا حق ادا نہ کرے یا اس سے معافی طلب نہ کرے توبہ قبول نہیں۔

خفیہ گناہ کی توبہ خفیہ' اور علانیہ گناہ کی توبہ علانیہ ہونی چاہیئے' یہ تمام احکام 'یَتُوْبُوْنَ' کی تفسیر سے مستنبط ہیں۔(۱۰)

﴿۵﴾ توبہ میں تاخیر نہ چاہیئے' اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈر کر فوری طور پر توبہ کرنی چاہیئے' البتہ اگر اغوائے شیطان اور ہوائے نفس سے ابھی توبہ کی توفیق نہ ملی ہو تو مرنے سے پہلے پہلے توبہ کرلے' رب کریم توبہ قبول فرمالے گا' زندگی بھر توبہ کا وقت ہے' مگر جب زندگی کی امید ٹوٹ جائے' علامات موت ظاہر ہو جائیں' ملک الموت کو دیکھ لے تو اس وقت کفر سے توبہ قبول نہیں' علامات موت کے وقت حالت اضطراری ہوتی ہے اور توبہ کے لئے حالت اختیاری چاہیئے' حالت اضطراری میں کفر سے توبہ مقبول نہیں' یہی وجہ ہے کہ فرعون نے دریا میں غرق ہوتے وقت توبہ کی مگر مقبول نہ ہوئی کیونکہ وہ اضطراری حالت تھی' البتہ اضطراری حالت میں گناہوں سے توبہ کرلے تو وہ مشیت الٰہیہ پر موقوف ہے' چاہے تو قبول کرلے' حالتِ اضطراری میں کفر سے توبہ کے عدمِ قبول پر آیت مبارکہ بالاصراحت فرمارہی ہے۔

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص ۹۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۴۴

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۷۶

علاوہ ازیں متعدد آیات میں اس کا بیان ہے' ایک جگہ ارشاد ہوا۔

فَلَمْ یَکُ یَنْفَعُھُمْ اِیْمَانُھُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا الآیۃ (سورۃ المومنون آیت ۸۵)

تو ان کے ایمان نے انہیں کام نہ دیا جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا۔

اہل سنت کا اجماع اسی پر ہے۔(۱۱)

﴿۶﴾ بار بار گناہ کرنے سے صغیرہ کبیرہ بن جاتا ہے' مگر کسی بھی گناہ گار کو رب کی رحمت سے ناامید نہیں ہونا چاہیے' آثار موت سے پہلے توبہ کر لینے سے قبول ہو جاتی ہے' اللہ کی رحمت سے ناامید ہونے والا کافر ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَلَا تَایْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِنَّہٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ ☆ (سورہ یوسف آیت ۸۷)

اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو' بے شک اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتے مگر کافر لوگ۔

حضور سید عالم رحمۃ للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقْبَلُ تَوْبَۃَ الْعَبْدِ مَالَمْ یُغَرْغِرْ (۱۲)

اللہ تعالیٰ بندوں کی توبہ اس وقت تک قبول کر لیتا ہے جب کہ اس کی روح حلقوم تک نہ آجائے۔(۱۳)

---

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵'ص ۹۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص ۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴'ص ۲۳۹

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۱۰

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۵۹

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۵۹

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱'ص ۴۶۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲'ص ۵۳۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۵

(۱۲) ☆ رواہ الائمہ احمد و الترمذی و ابن ماجہ و ابن حبان و الحاکم و البیہقی عن ابن عمر' بحوالہ جامع صغیر' ج۱'ص ۱۳۰

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵'ص ۹۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۶

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱'ص ۴۶۴

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۵۹

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۵۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص ۷

﴿۷﴾ توبہ کرنے سے ہر گناہ معاف ہوجاتا ہے' اس لئے توبہ کے بعد کسی کو سابقہ گناہ کے حوالہ سے عار دلانا موجب غضبِ رب تعالیٰ ہے' حدیث شریف کے مطابق توبہ کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اس نے گناہ کیا ہی نہیں' عار دلانے والے کے بارے میں خیر التابعین حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا۔

مَنْ عَيَّرَ اَخَاهُ بِذَنْبٍ قَدْتَابَ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُ اِبْتَلَاهُ اللّٰهُ بِهٖ

جس نے اپنے بھائی کو اس گناہ کے حوالہ سے عار دلائی جس سے وہ توبہ کر چکا ہے' اللہ تعالیٰ عار دلانے والے کو اس گناہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔ (۱۴)

﴿۸﴾ ایک گناہ پر اصرار کرنے سے صدہا گناہ بن جاتے ہیں اور ایک توبہ سے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں' بلکہ سچی توبہ سے گناہ نیکیوں میں تبدیل ہوجاتے ہیں' اللہ تعالیٰ جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا☆

مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (سورۃ الفرقان آیت' ۷۰)

رب تعالیٰ کی رحمت جن کے ''حال'' کے شامل ہوئی ان کا ''قال'' سنیئے۔

يَا نَفْسُ لَاتَقْنَطِىْ مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
اِنَّ الْكَبَائِرَ فِى الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ
لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّىْ حِيْنَ يُقْسِمُهَا
تَاْتِىْ عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِى الْقِسَمِ

اے میری جان! بڑے گناہوں کی وجہ سے ناامید نہ ہوجا' کیونکہ بڑے گناہ جب بخش دیئے جاتے ہیں تو وہ روئی کے گالوں کے مانند بے وزن ہوجاتے ہیں۔

میرے رب کی رحمت جب تقسیم ہوگی تو گناہوں کے حساب سے (گناہ گاروں کے) حصہ میں آئے گی۔ (۱۵)

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۹۳
(۱۵) ☆ قصیدہ بردہ' مصنفہ شیخ شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

﴿۹﴾ جو کام رب تعالیٰ اور اس کے رسول کریم ﷺ کی ناراضی کا ہو وہ جہالت ہے' خواہ دانستہ ہو یا نادانستہ' کرنے والا پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ' اسی پر اجماع صحابہ ہے' بلکہ علمائے حق فرماتے ہیں جو علم راہِ حق نہ دکھائے وہ جہالت ہے' اسی طرح نفس حیوانی کے جوش کے وقت اللہ کے عذاب سے غافل ہو جانا جہالت ہے۔(۱۶)

﴿۱۰﴾ جن جرموں کی سزا حد ہے وہ محض توبہ سے معاف نہیں ہوتے' حاکم وقت ان پر حد جاری کرے گا۔(۱۷)

﴿۱۱﴾ جس کی موت کفر پر ہو اس کی توبہ قبول نہیں' اس کے لئے دعائے مغفرت کرنا حرام ہے' اسی طرح انہیں مرحوم اور رحمۃ اللہ علیہ لکھنا حرام ہے' ان کا مرثیہ لکھنا' ان کے لئے ایصال ثواب کرنا' ان کے لئے قرآن خوانی کرنا' ان کی قبر پر فاتحہ خوانی کرنا' اس کی تعظیم کی خاطر اس کی قبر پر جانا حرام ہے' مومن میت کے لئے یہ سب جائز ہے' رب کریم نے کافر و منافق کی قبر پر اس کی تعظیم کی خاطر جانے سے منع فرمادیا ہے۔

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ عَلٰی قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ☆

اور ان میں سے کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھنا' اور نہ اس کی قبر پر کھڑا ہونا' بے شک وہ اللہ اور رسول کے منکر ہوئے اور فسق ہی میں مر گئے۔(۱۸) (سورہ توبہ آیت ۸۲)

﴿۱۲﴾ ہر آدمی کے ایمان اور کفر کا اعتبار اس کے خاتمہ کی حالت پر ہے' اگر کوئی ساری عمر کافر رہا مگر مرنے سے پہلے توبہ کرلی اب یہ مومن ہے اور کوئی ساری عمر ایمان سے رہا مگر مرتے وقت کفر اختیار کر گیا اب وہ کافر ہے۔

---

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۹۲

☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر'ج۱'ص۴۶۳

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ج۴'ص۲۳۸

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج۱'ص۳۵۹

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج۱۰'ص۴

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۱۰

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۵۳۸

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۹۱

(۱۸) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۵۳۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی'پشاور'ص۲۴۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۹۲

حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ الحدیث (۱۹) اعمال کا دارومدار انجام پر ہے۔

اسی لئے انبیائے کرام علیھم الصلوۃ والسلام اور محبوبان خدا نے تعلیم امت کے لئے ہمیشہ خاتمہ بالخیر کی دعائیں کیں ہیں۔

حضرت سیدنا یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے دعا مانگی۔

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ☆ (سورہ یوسف آیت ۱۰۱)

مجھے مسلمان اٹھا اور ان سے ملا جو تیرے قرب خاص کے لائق ہیں۔

اس مقام پر پہنچ کر فقیر غفرلہ القدیر اپنے خاتمہ بالخیر اور خاتمہ بالایمان کی عاجزانہ دعا مانگتا ہے اور اپنے قارئین وسامعین سے بھی استدعا کرتا ہے کہ وہ راقم الحروف کے خاتمہ بالخیر کی دعا مانگیں اور مرنے کے بعد رب کی رحمت اور نبی کریم ﷺ کی شفاعت سے حصہ ملنے کی دعا فرمائیں۔

اللھم انی اسئلک العفو والعافیة والمعافاة الدائمة فی الدین والدنیا والاخرة والحقنی بالصلحین

بجاہ نبیک الکریم وشفیعنا العظیم صلی اللہ تعالی علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم.

آمین آمین آمین

﴿۱۳﴾ توبہ کے چند مستحبات ہیں اور چند مقامات پر توبہ جلد قبول ہوتی ہے' اسی طرح چند مبارک اوقات ہیں جن میں توبہ جلد قبول ہوتی ہے' ان کا ذکر مطولات میں موجود ہے' چند مستحب یہ ہیں۔

(ا) حضور سید عالم اور محبوبان حق کے وسیلہ سے دعا مانگے۔

(ب) توبہ کرتے وقت آنسو بہائے اور اگر رونا نہ آئے تو رونے والوں کی سی صورت بنائے۔

(ج) خوف خدا سے دل بھرا ہو۔

(د) رب تعالی کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

(۱۹) ☆ رواہ البخاری والترمذی واحمد' بحوالہ المعجم المفھرس' ج ۲' ص ۱۰

حضور رحمت عالم ﷺ نے اپنے صحابی عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کو ایک دعا تعلیم فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتَقْضِیَ لِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ (۲۰)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی' نبی رحمت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے وسیلہ سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔

یارسول اللہ! میں آپ کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں' تا کہ میری حاجت پوری ہو' اے اللہ! اپنے محبوب رسول کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ (۲۱)

﴿۱۴﴾

توبہ قبول کرنا اللہ تعالیٰ پر واجب نہیں بلکہ مخلوق کی کوئی شئ اللہ تعالیٰ پر واجب نہیں' بڑے اور طاقت ور کا حق چھوٹے اور کمزور پر واجب ہوتا ہے' اللہ تعالیٰ سب سے بڑا اور قوی ہے' لیکن اس نے اپنے کرم سے وعدہ کر رکھا ہے کہ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرے گا' سو رب تعالیٰ کا وعدہ سچا ہے' وہ ہو کر رہے گا' اس لئے ایمان اور یقین کامل یہ ہے کہ وہ بندوں کی توبہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے گا' کسی نے اس پر لازم نہیں کیا اور نہ کوئی لازم کرسکتا ہے بلکہ اس نے از خود اپنے ذمہ کرم لے لیا ہے' خود ارشاد فرماتا ہے۔

اَلَمْ یَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ☆

کیا انہیں خبر نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور صدقے خود اپنے دست قدرت میں لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ (سورہ توبہ' آیت ۱۰۴)

---

(۲۰) ☆ الترمذی' ج ۲' ص ۱۹۸

☆ ابن ماجہ' ج ۱' ص ۹۹

☆ الطبرانی فی الکبیر' ج ۹' ص ۳۱

☆ الطبرانی فی الصغیر' ج ۱' ص ۲۰۱

☆ حاکم فی المستدرک' ص ۳۱۳

(۲۱) ☆ البیهقی فی الدلائل' ج ۲' ص ۱۶۶

☆ ابن عساکر فی تاریخ دمشق' ج ۲' ص ۹۲

☆ البخاری فی التاریخ الکبیر' ج ۶' ص ۲۰۹

نیز ارشاد فرماتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَیَعْلَمُ مَاتَفْعَلُوْنَ ☆ (سورہ شوریٰ آیت ۲۵)

اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہوں سے درگذر فرماتا ہے اور جانتا ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو۔

اس لئے توبہ کرنے والے پر لازم ہے کہ قبولیت توبہ پر اللہ تعالیٰ جل شانہ کا شکر گزار بندہ بنے۔(۲۲)

﴿۱۵﴾ علامات موت ظاہر ہونے پر ہر آدمی اپنا ٹھکانہ جنت یا دوزخ دیکھ لیتا ہے' اس لئے مومن اپنا ٹھکانہ جنت دیکھ کر مسرور ہوتا ہے' کافر' منافق اور گناہ گار اپنا ٹھکانہ دوزخ دیکھ کر رنجیدہ ہوتا ہے' کسی نے کیا خوب کہا۔

نشان مردِ مومن باتو گویم ! !

چو مرگ آید تبسم برلبِ اوست (۲۳)

☆☆☆☆☆

---

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۳۸

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۹

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۵۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۳۸

(۲۳) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰

☆☆☆☆☆

باب(۹۱) :

بیوہ کے حقوق اور نکاح ثانی

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَکُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ کَرْھًا ۔ وَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ لِتَذْھَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْھُنَّ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۔ وَعَاشِرُوْھُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۔ فَاِنْ کَرِھْتُمُوْھُنَّ فَعَسٰٓی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَّیَجْعَلَ اللّٰہُ فِیْهِ خَیْرًا کَثِیْرًا☆

(سورۃ النسآء' آیت ۱۹)

اے ایمان والو! تمہیں حلال نہیں کہ عورتوں کے وارث بن جاؤ زبردستی' اور عورتوں کو روکو نہیں اس نیت سے کہ جو مہر ان کو دیا تھا اس میں سے کچھ لے لو' مگر اس صورت میں کہ صریح بے حیائی کا کام کریں اور ان سے اچھا برتاؤ کرو' پھر اگر وہ تمہیں پسند نہ آئیں تو قریب ہے کہ کوئی چیز تمہیں ناپسند ہو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھے۔

حل لغات:

"کَرْھًا"۔ کَرْہٌ (کاف کے فتحہ) اور کُرْہٌ (کاف کے ضمہ کے ساتھ) دونوں قراتیں ہیں' دونوں صورتوں میں معنی ہے ناپسندیدگی۔

بعض اہل زبان ان میں فرق کرتے ہیں کُرْہٌ (کاف کے ضمہ کے ساتھ) کا معنی ہے مجبور ہونا' یعنی وہ امر جس پر تم اپنے

آپ کو مجبور کرؤاسی سے اِکْـرَاہٌ بنا ہے'اور کَـرْہٌ (کاف کے فتحہ کے ساتھ) کا معنی ہے ناپسندیدگی'اسی سے کَـرَاھَۃٌ بنا ہے'یعنی وہ امر جس پر تم کسی کو مجبور کرو۔ (۱)

آیت کا معنی یہ ہے کہ......

اے ایمان والو!تم میت کی عورتوں کے جبراً وارث نہ بن جاؤ'مجبوراً ان کو میراث نہ بنالو'کہ وہ اس پر راضی نہ ہوں۔(۲)

"**وَلَاتَعْضُلُوْهُنَّ**": عَضْلٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے روکنا'منع کرنا'نکاح سے روکنا'تنگ کرنا۔(۳)

آیت کا معنی یہ ہے کہ ان عورتوں کو تنگ نہ کرو'تمہیں حلال نہیں کہ ان عورتوں کو تنگ کرو۔

اے خاوندو!اپنی بیویوں کو طلاق ورجوع سے تنگ نہ کرو'یا اپنی بیویوں پر تنگی نہ کرو۔

اے وارثو!بیوہ عورتوں کو تنگ نہ کرو کہ نہ انہیں بساؤ نہ نکاح کرنے کی اجازت دو۔(۴)

---

(۱) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی'ص۴۲۹.

☆ مصباح المنیر'ج۲'ص۸۷)

(۲) ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو'پی'ص۱۷۶.

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج۱۰'ص۱۱.

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۲۴۱.

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج۱'ص۳۶۰.

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج۱'ص۳۶۰.

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی'ج۲'ص۵۴۰.

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۴۹)

(۳) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی'ص۳۳۸.

☆ مصباح المنیر'ج۲'ص۳۱)

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۹۵.

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو'پی'ص۱۷۶.

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۲۴۱.

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج۱'ص۳۶۰.

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج۱'ص۳۶۰.

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی'ج۲'ص۵۴۱.

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۵۰)

شان نزول:

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات منقول ہیں' اگرچہ بظاہر یہ روایات مختلف ہیں لیکن ممکن ہے کہ ان واقعات وحالات کے پیش نظر یہ آیت نازل ہوئی ہو۔

(۱) زمانہ جاہلیت کا دستور تھا اور اسلام آنے کے ابتدائی دور تک یہی حالت رہی کہ جب کوئی شخص مرتا تو اس کے وارث مرد کے مال کے ساتھ اس کی بیوہ کے بھی مالک بن جاتے' میت کا بھائی یا بیوہ کا سوتیلا بیٹا اس بیوہ پر چادر ڈال دیتا اور کہتا کہ آج سے میں اس کا مالک ہوں' پھر اگر چاہتا تو اس سے نکاح کر لیتا اور مہر ادا نہ کرتا بلکہ کہتا کہ اس کا مہر میت نے ادا کر دیا ہے' اور اگر چاہتا تو اس کا نکاح کسی سے کرا دیتا اور مہر خود وصول کر لیتا' دونوں صورتوں میں بیوہ کی رضا کو ملحوظ نہ رکھا جاتا' اس رسم بد کو روکنے کے لئے آیت کا پہلا جز نازل ہوا۔(۵)

(۲) ایک انصاری بی بی حضرت کبشہ بنت معن بن عاصم کا خاوند حضرت ابوقیس بن اسلت فوت ہوا' ابوقیس کا بیٹا' جس کی ماں انصاری بی بی کے علاوہ تھی اس کا نام حصن تھا' (بعض روایات میں اس کا نام قیس بن ابی قیس بتایا گیا ہے) اس بیٹے نے بیوہ پر قبضہ کر لیا' بیوی بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہو کر فریادی ہوئی کہ یا رسول اللہ! میں بیوہ ہو چکی ہوں' میرا سوتیلا بیٹا میرا قابض ہے' نہ میرے خاوند کی میراث سے حصہ دیتا ہے نہ

---

(۵)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۹۴.
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۰۹.
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۳۶۱.
- ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۴۶.
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۱۰.
- ☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر'ج ۱'ص ۴۶۵.
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج ۱۰'ص ۱۰.
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص ۲۴۱.
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی'ج۲'ص ۵۴۰.
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۴۹.
- ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج ۱'ص ۳۶۰.
- ☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج ۱'ص ۳۶۰)

دوسری شادی کی اجازت دیتا ہے اب میں اپنی بقیہ زندگی کیسے گذاروں؟ اس پر آیت کا ابتدائی حصہ نازل ہوا۔(۶)

(۳) زمانہ جاہلیت کی رسم بد یہ تھی کہ بعض خاوند اپنی مالدار بیویوں کو ناپسند کرتے' نہ انہیں آباد کرتے نہ طلاق دیتے' وہ انتظار کرتے کہ بیوی ان کے گھر ان کے نکاح میں مرجائے اس طرح وہ اس کے وارث بن جاتے' اس ظلم کو روکنے کے لئے آیت کا دوسرا جز نازل ہوا کہ بیویوں پر ظلم کر کے ان کے وارث نہ بنو۔(۷)

(۴) زمانہ جاہلیت میں بعض خاوند اپنی بیویوں پر انتہائی ظلم کرتے' انہیں آباد نہ رکھنا چاہتے تھے لیکن انہیں آزاد بھی نہ کرتے' اس کے لئے وہ بیوی کو طلاق دیتے' جب عدت ختم ہونے کے قریب ہوتی تو رجوع کر لیتے لیکن پھر طلاق دے دیتے' اس طرح ان کی طلاق کی کوئی حد نہ ہوتی' خاوند کو اس ظلم سے روکنے کے لئے آیت کی آخری جز نازل ہوئی۔(۸)

(۵) بعض اوقات بوڑھی یا بدصورت مگر مالدار بیوی کو خاوند ناپسند کرتا تھا مگر دولت کے لالچ میں اسے طلاق نہ دیتا بلکہ کسی اور عورت سے خفیہ یا علانیہ ناجائز تعلق رکھتا' اس طرح وہ اپنی بوڑھی یا بدصورت بیوی کی موت کا انتظار کرتا تا کہ اس کا مال وراثت میں ہڑپ کر لے' اللہ تعالی نے خاوندوں کو اس ظلم سے روکنے کے لئے

---

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۰۹۔
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰۔
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۵۔
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۰۔
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۴۹۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۶۱۔
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۱)

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۰۹۔
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۶۱۔
☆ انوارالتنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۷۔
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۵۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۰۔
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۱'۲۴۲۔
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۰۔
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۰)

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۴۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۱۔
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۴۱)

آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ (۹)

(۶) زمانہ جاہلیت میں اگر عورت بیوہ ہوجاتی تو میت کا کوئی قریبی رشتہ دار عورت پر چادر ڈال دیتا تو وہ مال کے ساتھ عورت پر قابض ہوجاتا' بیوہ کو اب کوئی اختیار نہ رہتا' البتہ چادر ڈالنے سے پہلے بیوہ اپنے میکے چلی جاتی تو وہ اپنے معاملہ میں خود مختار رہتی' بیوہ عورتوں کی خود مختاری سلب کرنے والے رشتہ داروں کو ظلم سے روکنے کے لئے آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱۰)

(۷) قریش مکہ بعض اوقات اپنی بیوی کو اس شرط پر طلاق دیتے کہ وہ دوسرا نکاح ان کی مرضی سے کرے گی' اس پر وہ کوئی تحریر بھی کرلیتے' اگر دوسرا مرد انہیں کچھ دے کر نکاح پر راضی کرلیتا تو وہ اجازت دے دیتے ورنہ مطلقہ یونہی بے بسی میں وقت گزار دیتی' اس ظلم سے روکنے کے لئے آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱۱)

غرضیکہ عورتوں کے معاشرتی حقوق کے استیصال کو روکنے کے لئے اللہ تعالی نے واضح احکام دیئے اور عورتوں کی شخصی آزادی' رضامندی اور عزت کا تحفظ کیا ہے' یہ مبارک احکام صرف اسلام کی تعلیمات ہیں' کسی دوسرے دین میں ان کا تصور نہیں' ان اسلامی احکام کے علاوہ دیگر تمام قوانین افراط وتفریط پر مشتمل ہیں۔

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ عورتوں کے شرعی حقوق جو اللہ تعالی اور رسول ﷺ نے ان کے لئے قرار دیئے ہیں ان کا پورا کرنا مردوں پر لازم ہے' مرد خاوند ہو یا دیگر رشتہ دار' سب کے لئے عورتوں کے حقوق پورے کرنا حسب مراتب فرض ہے' ان میں اگر کمی یا سستی کریں گے اور ایسا کریں گے جس سے عورت کو ضرر پہنچے تو حرام ہے اور عذاب الٰہی میں گرفتار ہوں گے۔ (۱۲)

---

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۹۴.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۱ ۵۴)

(۱۰) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۲۷.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۵۴۱

(۱۱) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۴۲)

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۱۰۹.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۶۲.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۹۴.
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰.
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۲۷.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۰' ص ۱۰.
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۴۱'۲۴۲.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۹.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۵۴۰.
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۳۶۵.
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۶۰.
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۶۰)

﴿۲﴾ عاقل بالغ عورت اپنے نفس کی مختار ہے' وہ جہاں چاہے اپنے کفو میں نکاح کرے' کوئی ولی جبر کر کے اسے اپنی مطلوبہ جگہ پر شادی کرنے سے مجبور نہیں کر سکتا' اسی طرح عاقلہ بالغہ بیوہ بھی اپنے نفس کی مختار ہے چاہے تو دوسرا نکاح کرے چاہے تو نہ کرے' نکاح کرنے میں اس پر کوئی جبر نہیں' آیت مبارکہ نے واضح بیان فرما دیا ہے۔

حدیث شریف میں ہے: اَلْاَیِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَّلِیِّهَا الحدیث (۱۳)

ثیبہ (وہ عورت جس کا نکاح ہو چکا ہو اور اب نکاح سے بوجہ طلاق یا موت خاوند آزاد ہو) اپنے آپ کی ولی سے زیادہ حقدار ہے۔ (۱۴)

﴿۳﴾ بیوہ' میت کا ترکہ نہیں کہ وارث متروکہ مال کی طرح اس کے مالک بن جائیں' بلکہ بیوہ خود میت کے ترکہ کی وارث ہے۔ (۱۵)

﴿۴﴾ خاوند اگر بیوی کو ناپسند کرے یا بیوی کی طرف اس کی رغبت نہ رہے یا بیوی کی حاجت نہ رہے تو اسے طلاق دے کر آزاد کر سکتا ہے۔ (۱۶)

﴿۵﴾ جہاں تک ممکن ہو خاوند بیوی سے نباہ کرے' طلاق نہ دے کہ اس کے لئے یہی بہتر اور باعث اجر ہے' بیوی کی ایذا کو برداشت کرنے میں اجر ہے' مباح اشیاء میں سے سب سے زیادہ ناپسندیدہ چیز طلاق ہے' اسی طرح بعض عورتیں خاوندوں سے بلا وجہ صحیح طلاق لے کر دوسرے خاوندوں سے نکاح کرنے کی عادی ہوتی ہیں' کسی خاوند کے پاس چین نہیں پاتیں' ایسی عورتیں بھی اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں' کراہت کے باوجود طلاق نہ دینا مندوب ہے۔

---

(۱۳) ☆ (رواہ الائمہ مالک واحمد ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجہ عن ابن عباس' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۱۳)

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۰۹۔

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۶۱۔

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۰)

(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۴' ۹۵۔

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۰۔

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۴۰۔

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۶۔

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۰۔

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۱' ۲۴۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۴۹)

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۴)

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَی اللہِ الطَّلَاقُ (۱۷)

حلال اشیاء میں سے طلاق اللہ تعالی کے ہاں سب سے ناپسندیدہ ہے۔

نیز ارشاد نبی رحمت ﷺ ہے:

تَزَوَّجُوْا وَلَا تُطَلِّقُوْا فَاِنَّ اللہَ لَا یُحِبُّ الذَّوَّاقِیْنَ وَلَا الذَّوَّاقَاتِ (۱۸)

نکاح کرو' لیکن (بلاوجہ صحیح) طلاق نہ دو' اللہ تعالی جلد نکاح کرنے والے اور جلد طلاق دینے والے مرد اور عورت کو پسند نہیں کرتا۔ (۱۹)

﴿۶﴾ نکاح کرنے سے جو حقوق بیوی کے مرد کے ذمہ لازم ہو جاتے ہیں خاوند پر فرض ہے کہ ان کو پوری طرح ادا کرے' مثلاً پورا مہر خوش دلی سے ادا کرے' بیوی کا نان ونفقہ حسب حیثیت ادا کرے' اگر ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو ان میں انصاف کرے' باری باری ہر ایک کے پاس رہے' حسن معاشرت فرض ہے' کمال محبت سے پیش آئے' بیوی سے اعراض کر کے کسی اور طرف متوجہ نہ ہو جائے' بلاوجہ بیوی سے سخت کلام نہ کرے' خاوند کے قول وفعل میں کوئی ایسی شے نہ پائی جائے جس سے بیوی کو ایذا پہنچے' اگر عورت کی طرف سے سوئے اخلاق کا مظاہرہ ہو اس صورت میں بھی عورت پر احسان مکارم اخلاق سے ہے' حسن معاشرت کا حکم قرآن مجید میں متعدد آیات میں بیان ہوا ہے۔

---

(۱۷) ☆ (رواہ الائمہ ابوداؤد وابن ماجہ والحاکم عن ابن عمر' جامع صغیر' ج ۱' ص ۶)

(۱۸) ☆ (رواہ الطبرانی فی الکبیر عن ابی موسی' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۲۴)

(۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۱۰۔

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۶۳)

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۴۲۔

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۳)

حضور نبی رحمت ﷺ کی سیرت مبارکہ کا یہ پہلو نہایت روشن ہے۔آپ نے ارشاد فرمایا:

اَکْمَلُ الْمُوْمِنِیْنَ اِیْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَخِیَارُکُمْ خِیَارُکُمْ لِنِسَآئِهِمْ (۲۰)

مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیویوں سے بہتر سلوک کرے۔(۲۱)

﴿۷﴾ مہر عورت کا حق ہے' وہی اس کی مالک ہے' کوئی دوسرا' خواہ خاوند ہو یا کوئی ولی' اس پر اپنا استحقاق جتا کر قبضہ نہیں کرسکتا۔(۲۲)

﴿۸﴾ عورت کے ساتھ حسن معاشرت اس لئے نہ کرنا کہ وہ مال دے کر طلاق حاصل کرے مرد کے لئے حرام ہے' البتہ اگر عورت نافرمان ہے اور وہ طلاق چاہتی ہے تو مہر دے کر خلع کر لے اس صورت میں مہر واپس لینا مرد کے لئے حلال ہے' بہتر یہ ہے کہ پورا مہر نہ لے۔(۲۳)

---

(۲۰) ☆ (رواہ الترمذی و ابن حبان عن ابی ہریرۃ 'بحوالہ جامع صغیر' ج ا' ص ۹۲)

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۰۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۳۶۳.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۹۷.

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۲.

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۷.

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۲۱۰.

☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ا' ص ۴۶۶.

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ا' ص ۳۶۰.

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ا' ص ۳۶۰.

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۳.

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۴۲.

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۰.

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۱۱۱)

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۰۹.

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۳۶۱)

﴿۹﴾ بدشکل اور بدخلق بیوی سے کبھی اللہ تعالیٰ نیک اولاد عطا فرمادیتا ہے جو والدین کے لئے دنیا وآخرت میں بھلائی کا باعث بنتی ہے' اس لئے بدشکل اور بدخلق عورت سے نباہ کرنا اور اسے اپنے عقد میں رکھنا باعث اجر ہے۔(۲۴)

﴿۱۰﴾ مرد کے ذمہ بیوی کو اچھے اخلاق کی تربیت دینا لازم ہے' اس کے لئے وہ حسن تدبیر سے کام لے' ہر وقت سختی کام نہیں دیتی۔(۲۵)

﴿۱۱﴾ امیر آدمی کو چاہیے کہ اپنی بیوی کے لئے خادمہ مہیا کرے' خصوصاً جب کہ وہ امیر گھرانے کی ہو۔(۲۶)

﴿۱۲﴾ بیوی سے تعلق رکھنے میں اپنی اور اس کی خیر وصلاح مطلوب ہو' محض نفسانی خواہشات پورا کرنا انسانیت کے درجہ سے گری بات ہے۔(۲۷)

☆☆☆☆☆

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱' ص ۳۶۱.
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۱۰۹.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵' ص ۹۵.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۱.
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۱.
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۴' ص ۲۴۲.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۰.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۴۲)

(۲۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵' ص ۹۵.
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۶.
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۱.
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۷.
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۱۰۹)

(۲۵) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۱۱)

(۲۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵' ص ۹۵.
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۴' ص ۲۴۳)

(۲۷) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۴' ص ۲۴۳)

☆☆☆☆☆

باب نمبر (۹۲) :

عورتوں پر ناحق تہمت لگانا اور حقِ مہر

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاِنۡ اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّکَانَ زَوۡجٍ ۙ وَّاٰتَیۡتُمۡ اِحۡدٰہُنَّ قِنۡطَارًا فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡہُ شَیۡئًا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَہٗ بُہۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِیۡنًا ☆ وَکَیۡفَ تَاۡخُذُوۡنَہٗ وَ قَدۡ اَفۡضٰی بَعۡضُکُمۡ اِلٰی بَعۡضٍ وَّاَخَذۡنَ مِنۡکُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ☆

اور اگر تم ایک بی بی کے بدلے دوسری بدلنا چاہو اور اسے ڈھیروں مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ واپس نہ لو' کیا اسے واپس لو گے جھوٹ باندھ کر اور کھلے گناہ سے' اور کیونکر واپس لو گے حالانکہ تم میں ایک دوسرے کے سامنے بے پردہ ہولیا اور وہ تم سے گاڑھا عہد لے چکیں۔

(سورۃ النساء' آیات ۲۰'۲۱)

حل لغات:

"اسۡتِبۡدَالَ": بَدَلَ سے بنا ہے' اس کا معنی ہے بدلہ میں لینا۔ (۱)

آیت کا معنی یہ ہے کہ اگر تم ارادہ کرو کہ اپنی بیوی کو طلاق دے کر اس کی جگہ کسی اور عورت سے نکاح کرو۔

"زَوۡجٍ": زوج بمعنی جوڑا' خاوند اور بیوی میں سے ہر ایک دوسرے کا جوڑا ہے اس لئے ہر ایک کو "زَوۡج" کہتے ہیں' وضاحت کے لئے بیوی کو "زَوۡجَۃ" اور خاوند کو "زَوۡج" کہتے ہیں۔

"قِنۡطَارًا": ڈھیروں مال' کثیر مال۔ (۲)

(۱) مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۳۹
مصباح المنیر' ج ۱' ص ۲۱

(۲) مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۷ ۴
مصباح المنیر' ج ۱' ص ۷۶

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ نکاح کے وقت جو تم نے کثیر مال مہر میں دیا' عطیات دیئے یا اپنی بیوی کو کسی نام سے دیا تم اسے واپس نہیں لے سکتے۔(۳)

"**بُھْتَانًا**": بَھِتَ (از باب سَمِعَ وَ کَرُمَ) سے بنا ہے' جس کا معنی ہے ہکا بکا رہ جانا' متحیر ہو کر خاموش ہونا۔

"**بُھْتَانٌ**": جھوٹ' ظلم' باطل۔(۴)

آیت سے مراد یہ کہ مہر اور دیگر عطیات تم اپنی بیوی سے واپس لینے کے لئے اس پر جھوٹ باندھو گے اس عصمت مآب پر تہمت لگاؤ گے تا کہ وہ تمہارا دیا ہوا مال تمہیں واپس دے کر اپنی خلاصی کرا لے' یہ جھوٹ اور ظلم ہے۔(۵)

"**اَفْضٰی**": فضا (کشادہ اور کھلی جگہ) سے بنا ہے' اس سے مراد تنہائی میں اس طرح ملنا کہ کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو' جماع اور خلوت صحیحہ سے کنایہ ہے' آیت سے مراد یہ ہے کہ خاوند اور بیوی شرعی اور طبعی تقاضا کے تحت ایک دوسرے سے تنہائی میں مل چکے ہیں' دونوں کے درمیان کوئی حجاب نہیں رہا ہے۔(۶)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱ ص ۳۶۶
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲ ص ۱۱۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴ ص ۲۴۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲ ص ۵۴۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۷
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱ ص ۴۶۶
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ ص ۳۶۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ ص ۳۶۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۲۱۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰ ص ۱۳

(۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۶۳
☆ مصباح المنیر' ج ۱ ص ۳۳

(۵) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۱۱۱
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰ ص ۱۴

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲ ص ۱۱۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲ ص ۵۴۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰ ص ۱۵
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ ص ۳۶۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ ص ۳۶۱

"مِیۡثَاقًا غَلِیۡظًا": پختہ وعدہ، گاڑھا عہد

پختہ وعدہ سے مراد یہ ہے کہ نکاح کرتے وقت تم نے نکاح کے حقوق پورا کرنے کا وعدہ کیا، ایجاب وقبول شرعی طور پر کرنے سے اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے اجنبی عورتوں کو حلال کر دیا اب تم نے ان کے حقوق ادا کرنے کی پابندی قبول کرلی ہے۔(۷)

شان نزول:

زمانہ جاہلیت میں عرب والوں کا دستور تھا کہ جب کوئی اپنی بیوی کو طلاق دے کر کسی اور سے شادی کرنا چاہتا تو اس بے قصور بیوی پر تہمت لگا کر اسے بدنام اور تنگ کرتا کہ یہ بے چاری اپنی خلاصی کے لئے خاوند کو اس کا مہر اور عطیات واپس کر کے طلاق حاصل کرلے، اس رقم سے وہ ظالم خاوند دوسری بیوی کا حق مہر ادا کر دیتا، ایسے ظالم خاوندوں کو اس ظلم سے روکنے کے لئے یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔(۸)

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲ 'ص ۱۱۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵ 'ص ۱۰۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱ 'ص ۳۶۸
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲ 'ص ۵۴۶
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج۱ 'ص ۴۶۷
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خنہ اردوبازار لاہور' ج۱ 'ص ۳۶۱
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱ 'ص ۳۶۱
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰ 'ص ۱۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۷
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱ 'ص ۲۱۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۱

(۸) ☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج۱ 'ص ۴۶۶
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱ 'ص ۳۶۱
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱ 'ص ۳۶۱
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰ 'ص ۱۳
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲ 'ص ۵۴۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴ 'ص ۲۴۴
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۷

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو طلاق دے کر دوسری عورت سے نکاح کرنا چاہے تو اسے ایسا کرنے کی اجازت ہے' لیکن اس کے لئے شرط یہ ہے کہ پہلی بیوی پر ناحق تہمت نہ لگائے اور اگر وہ فرمانبردار اور بے گناہ ہے تو محض مہر کی واپسی کے لئے اسے بدنام اور تنگ کرنا حرام ہے اور گناہ کبیرہ ہے۔(۹)

﴿۲﴾ کسی بے گناہ عورت پر بدکاری اور زنا کی تہمت لگانا حرام ہے' تہمت لگانے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے' اگر پارسا پر تہمت لگانے والا چار عینی گواہ پیش نہ کر سکے تو اسے حد قذف اسی کوڑے لگائے جائیں بغیر توبہ کے ان کی گواہی آئندہ کے لئے قبول نہ ہوگی۔

ام المؤمنین سیدہ طیبہ طاہرہ صدیقہ عائشہ بنت صدیق رضی اللہ عنہا کی طہارت' عفت وعصمت نص قطعی سے ثابت ہے' ان کی طرف تہمت کی نسبت کرنے والا قطعیات کا منکر عذاب نار کا مستحق ہے۔

ارشاد ربانی ہے!

وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ☆ اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ☆(۱۰)

اور جو پارسا عورتوں کو عیب لگائیں پھر چار گواہ معائنہ کے نہ لائیں تو انہیں اسی کوڑے لگاؤ اور ان کی گواہی کبھی بھی نہ مانو اور وہی فاسق ہیں مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور سنور جائیں تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۱۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۶۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۳
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۳۶۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۳
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۱
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۴۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۱

(۱۰) ☆ (سورۃ النور آیات ۴' ۵)

نیز ارشاد ربانی ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ☆(۱۱)

بے شک وہ جو عیب لگاتے ہیں انجان پارسا ایمان والیوں کو ان پر لعنت ہے دنیا اور آخرت میں اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔(۱۲)

﴿۳﴾ بیوی کو اگر دخول یا خلوت صحیحہ کے بعد طلاق دی پورا حق مہر لازم ہوگیا اور اگر خلوت صحیحہ یا دخول سے پہلے طلاق دے دی تو نصف مہر لازم ہوگیا' اسی پر اجماع امت ہے۔(۱۳)

﴿۴﴾ خاوند اور بیوی کا خلوت صحیحہ میں اس طرح جمع ہونا کہ دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہوں اور مجامعت میں کوئی شرعی یا طبعی امر مانع نہ ہو' مجامعت ہو یا نہ ہو یہ خلوت صحیحہ ہے' ایسی خلوت صحیحہ سے کل مہر اور طلاق کی صورت میں عدت لازم ہو جاتی ہے' خلوت صحیحہ مجامعت کے قائم مقام ہے۔

حضور سید عالم شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام کی صحیح مرفوع حدیث ہے۔

مَنْ کَشَفَ خِمَارَ اِمْرَاَةٍ وَنَظَرَ اِلَیْهَا وَجَبَ الصِّدَاقُ (۱۴)

جس نے عورت کی چادر کھولی اور اس کی طرف دیکھا اس پر مہر واجب ہے۔

---

(۱۱) ☆ (سورۃ النور آیت ۲۳)

(۱۲) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۳

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۱

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۳۶۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۴۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۴

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۱۱

(۱۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۱۱

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۶۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۴۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۳

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۱

(۱۴) ☆ رواہ البیھقی' ج ۷' ص ۲۵۶

☆ الدارقطنی' ج ۳' ص ۳۰۷

☆ القرطبی' ج ۵' ص ۱۰۲

☆ بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف' ج ۸' ح ۵۲۸

ایک اور روایت کے کلمات اس طرح ہیں۔

مَنْ كَشَفَ اِمْرَأَةً فَنَظَرَ اِلٰى عَوْرَتِهَا فَقَدْ وَجَبَ الصِّدَاقُ (۱۵)

جس نے اپنی بیوی کے کپڑے اتارے اور اس کی مستور جگہ کو دیکھا اس پر مہر واجب ہو گیا۔

امیر المؤمنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

اِذَا اَغْلَقَ بَابًا وَّاَرْخٰى سِتْرًا وَّرَاٰى عَوْرَةً وَجَبَ الصِّدَاقُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيْرَاثُ (۱۶)

جس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا اور بیوی کی مستور شئ دیکھی اس پر مہر واجب ہے (طلاق کی صورت میں) عدت اور (خاوند کی موت کی صورت میں) میراث لازم ہے۔(۱۷)

﴿۵﴾ مہر اور نکاح کے وقت مرد کی طرف سے دیئے گئے تحفے ہدیے اور چڑھاوے عورت کی ملک ہیں وہ ان میں ہر قسم کے تصرف کی مختار ہے اگر مرد طلاق دے دے تو ان میں کسی شئ کی واپسی کا مطالبہ نہیں کر سکتا اسی طرح جو مہر اس نے ادا کر دیا یا ادا کرنے کا وعدہ کیا سب کا یہی حکم ہے اگرچہ یہ مہر اور ہدیے مال کثیر ہوں۔(۱۸)

---

(۱۵) ☆ رواہ البیهقی ج۷ ص۲۵۶
☆ بحوالہ کنز العمال ج۱۶ ح۴۴۷۲۹
☆ اس کی مثل مسندفردوس دیلمی میں مروی ہے کنوز الحقائق ص۴۸۱

(۱۶) ☆ قرطبی ج۵ ص۱۰۲

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۲ ص۱۱۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۲ ص۱۱
☆ تفسیرمظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی ج۲ ص۵۴۴
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج۱ ص۳۶۱
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازهر ج۱۰ ص۱۵

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۵ ص۱۰۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج۱ ص۳۶۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۵ ص۱۰۲
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۴ ص۲۴۳
☆ تفسیرمظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی ج۱ ص۵۴۲
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج۱ ص۲۱۱
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج۱ ص۳۶۱
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج۱ ص۳۶۱
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازهر ج۱۰ ص۱۳
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ مصر ج۱ ص۴۶۶
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص۱۷۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص۲۵۱

﴿۶﴾ اگر عورت کی طرف سے نافرمانی ہے' اور وہ طلاق لینا چاہتی ہے تو دیا ہوا مہر واپس لے سکتا ہے' بہتر یہ ہے کہ پورا مہر واپس نہ لے' اس کا کچھ حصہ واپس لے' اگر مہر سے زیادہ رقم واپس لے گا تو مرد گناہ گار ہوگا' مگر خلع بہر صورت جائز ہے' اور اگر نافرمانی مرد کی طرف سے ہے تو طلاق کی صورت میں مہر واپس لینا اسے جائز نہیں۔(۱۹)

﴿۷﴾ طلاق دینے کا اختیار مرد کو ہے عورت اپنے آپ کو طلاق نہیں دے سکتی' نافرمانی مرد کی طرف سے ہو یا عورت کی طرف سے' آیت مبارکہ بالا میں بیویوں کے بدلنے کی نسبت مرد کی طرف کی گئی ہے۔
نیز اس سلسلہ میں ارشاد ربانی ہے۔

اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ (سورۃ البقرۃ آیت'۲۳۷)

یا وہ زیادہ دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔
جب تک عورت کو حق طلاق مرد کی طرف سے تفویض نہیں کیا جاتا عورت کو طلاق دینے کا حق نہیں۔(۲۰)

﴿۸﴾ نکاح کا کم از کم مہر دس درہم ہے' زیادہ کی کوئی حد نہیں' زیادہ مہر دینا جائز ہے' اس زمانہ میں طلاق دینے کا رجحان اکثر ہے' ذرا سی بات پر مرد طلاق دے کر دوسری بیوی سے نکاح کر لیتا ہے' اس سے عورت پریشان ہو کر رہ جاتی ہے' اندریں حالات طلاق کی شرح کو کم کرنے کی نیت سے مہر مقرر کرنا مناسب ہے' تاکہ مرد طلاق دینے میں جلدی نہ کرے۔(۲۱)

---

(۱۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۹۹'۱۱۱
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۱'ص ۳۶۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۱
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱'ص ۳۶۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص ۱۴

(۲۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲'ص ۵۴۲
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱'ص ۳۶۱
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱'ص ۳۶۱

(۲۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۱۰
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۱'ص ۴۶۶
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۹۹
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۱۱
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱'ص ۴۶۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص ۱۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۱
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲'ص ۵۴۳
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱'ص ۳۶۱

﴿۹﴾ بہتان امہات الکبائر سے ہے‘ خواہ اپنی بیوی کے بارے میں ہو یا کسی کے بارے میں‘ مرد کے بارے میں ہو یا عورت کے بارے میں۔ (۲۲)

﴿۱۰﴾ مجامعت سے متعلق اس نوعیت کے کلمات استعمال کئے جائیں جو شرم وحیا پر مبنی ہوں‘ بے حیائی کے کلمات کا استعمال جائز نہیں‘ موجودہ معاشرہ کی حد پار کرتی ہوئی بے حیائی اور فحاشی کے محرکات میں سے بے حیائی کے کلمات کا عام استعمال ہے‘ جس طرح شرم وحیا ایمان کی علامت ہے اسی طرح مہذب کلمات بھی شرم وحیا کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ (۲۳)

﴿۱۱﴾ نکاح سے مرد کے لئے اجنبی عورت حلال ہو جاتی ہے‘ شریعت کی حدود میں رہ کر اس سے ہر تمتع جائز ہے‘ نکاح مرد وعورت کی عفت اور طہارت کا باعث ہے‘ دونوں کے لئے باعث تسکین وراحت ہے‘ معاشرہ میں الفت ومحبت کا باعث ہے‘ اس لئے جانبین پر لازم ہے کہ وہ اپنے فرائض ادا کریں‘ تا کہ عائلی زندگی خوشگوار رہے‘ اور دنیا وآخرت میں سرخروئی حاصل ہو۔

حجۃ الوداع کے خطبہ میں حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

......فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِي النِّسَآءِ فَاِنَّكُمْ اَخَذْتُمُوْهُنَّ بِاَمَانَةِ اللّٰهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ وَاَنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ اَنْ لَّا يُوْطِئْنَ فَرَاشَكُمْ اَحَدًا تَكْرَهُوْنَهٗ ......الحدیث (۲۴)

---

(۲۲) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر‘ ج ۱۰‘ ص ۱۵

(۲۳) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان‘ ج ۴‘ ص ۲۴۴

(۲۴) ☆ رواہ ابن ماجہ‘ ص ۲۲۸

☆ وابو داؤد ومسلم واحمد والدارمی عن جابر بن عبداللہ

عورتوں کے معاملہ میں اللہ سے ڈرتے رہو تم نے اللہ کی امانت سے انہیں بیویاں بنایا ہے اور اللہ کے نام کے ساتھ تم نے ان کی شرمگاہوں کو حلال بنالیا ہے ان پر تمہارا حق یہ ہے کہ ایسے آدمی کو اپنے بستر پر نہ لائیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو۔ (۲۵)

یاد رہے کہ امہات المؤمنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہن اجمعین کا مہر سوائے ام حبیبہ کے چار ہزار درہم اور ایک روایت کے مطابق پانچ سو درہم تھا' حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا مہر شاہ حبشہ نجاشی نے چار ہزار درہم ادا کیا تھا' حضرت ام کلثوم بنت علی (حضرت فاطمہ کی صاحبزادی) کا عقد حضرت عمر سے ہوا تو ان کا مہر چالیس ہزار درہم مقرر ہوا' رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین۔ (۲۶)

☆☆☆☆☆

---

(۲۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۱۱۱

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱'ص ۳۶۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵'ص ۱۰۳

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱'ص ۴۶۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۶۱

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۶۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰'ص ۱۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۷۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲'ص ۵۴۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۱۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۵۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۴'ص ۲۴۴

(۲۶) ☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱'ص ۴۶۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵'ص ۱۰۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ح ۲'ص ۵۴۳

☆☆☆☆☆

باب نمبر (۹۳) :

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَلَاتَنْكِحُوامَانَكَحَ اٰبَآءُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّامَاقَدْسَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا☆ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْابَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّامَاقَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًارَّحِيْمًا☆ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّامَامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّاوَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْابِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَااسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَاتَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِالْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًاحَكِيْمًا☆

(سورۃالنساء، آیات ۲۲-۲۴)

ترجمہ!

اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو مگر جو ہو گذرا' وہ بے شک بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت بری راہ' حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے دودھ پلایا اور دودھ کی بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری گود میں ہیں ان بیبیوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو' پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو ان کی بیٹیوں میں حرج نہیں اور تمہارے نسلی بیٹوں کی بیبیاں اور دو بہنیں اکٹھی کرنا مگر جو ہو گذرا' بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے' اور حرام ہیں شوہر دار عورتیں مگر کافروں کی عورتیں جو تمہاری مِلک میں آ جائیں' یہ اللہ کا نوشتہ ہے تم پر' اور ان کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو قید لاتے نہ پانی گراتے تو جن عورتوں کو نکاح میں لانا چاہو ان کے بندھے ہوئے مہر انہیں دو' اور قرارداد کے بعد اگر تمہارے آپس میں کچھ رضامندی ہو جائے تو اس مین گناہ نہیں' بے شک اللہ علم و حکمت والا ہے۔

حل لغات:

"لَاتَنْكِحُوْامَانَكَحَ اٰبَآءُكُمْ":

نَکَحَ (از باب ضَرَبَ) نَکْحٌ کا معنی ہے ملنا' ضم ہونا' ملنا فعل سے ہو یا قول سے' دونوں صورتوں میں نکاح کا اطلاق ہوتا ہے' فعل سے ملنا' جیسے صحبت کرنا' اور قول سے ملنا' جیسے عقد نکاح۔

قرآن مجید میں نکاح صحبت (وطی) اور عقد نکاح دونوں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

نکاح بمعنی صحبت اور وطی، جیسے

اَلزَّانِیْ لَایَنْکِحُ اِلَّازَانِیَةً اَوْمُشْرِکَةً ......الآیة (سورۃالنور، آیت ۳)

بدکار مرد نکاح نہ کرے مگر بدکار عورت سے یا شرک والی سے۔

اسی معنی میں ہے۔

حَتّٰی تَنْکِحَ زَوْجًاغَیْرَہٗ ......الآیة (سورۃالبقرۃ آیت، ۲۲۹)

جب تک دوسرے خاوند کے پاس نہ رہے۔

حدیث شریف میں نکاح بمعنی صحبت استعمال ہوا ہے۔

حضور سید الانبیاء ﷺ اپنی ولادت کا حال بیان فرماتے ہیں۔

وُلِدْتُّ مِنْ نِکَاحٍ لَامِنْ سِفَاحٍ (۱)

میری ولادت اصلاب مقدسہ اور ارحام طاہرہ کے جائز طریقہ سے ملنے سے ہوئی میرے آباؤاجداد بدکار نہ تھے۔

آیت مبارکہ میں نکاح، عقد نکاح اور صحبت ومجامعت دونوں کو بطور عموم مجاز شامل ہے، اور یہ بھی ممکن ہے کہ "لَاتَنْکِحُوْا" سے مراد عقد نکاح ہو اور "مَانَکَحَ" سے مراد مطلق نکاح ہو۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ جن عورتوں سے تمہارے آباؤاجداد نے عقد نکاح کر لیا یا ان سے صحبت کر لی تم ان سے عقد نکاح نہ کرو۔ (۲)

---

(۱) ☆ موسوعہ اطراف الحدث النبوی الشریف، ج۱۰، ص۳۴۶

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۱۱۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج۱، ص۳۶۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۰، ص۱۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۳۶۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص۱۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص۲۵۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۴، ص۲۴۶

"اَبَــآءُ کُمْ" : اَبٌ بمعنی باپ' اصول کے تمام مرد افراد کو شامل ہے' یعنی باپ' دادا' پردادا' نانا' پرنانا اور اس کے اوپر کے تمام افراد۔(۳)

"فَــاحِشَةً" : کثیر معانی پر دلالت کرتا ہے' جو سب محظورات ہیں' زنا' بے حیائی' خاوند کے گھر سے بے اذن نکلنا' خاوند اور اس کے اہل پر زبان درازی کرنا۔

"مَقْتًا" : سخت ناراضی کا کام' عنداللہ اور عندالناس انتہائی قبیح کام۔

"سَآءَ سَبِیْلًا" : برای راہ۔

مذکورہ تینوں کلمات آباؤ اجداد کی منکوحہ عورتوں سے نکاح کرنے کی قباحت پر دلالت کرتے ہیں کہ یہ فعل عقلاً' شرعاً اور عرفاً ممنوع ہے۔(۴)

"حُرِّمَتْ" : تحریم سے بنا ہے یعنی حرام کردی گئی ہیں' اس حرمت سے مراد یہ ہے کہ ان مذکورہ عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے' یہ عورتیں بذات خود حرام نہیں' یہ جملہ صورۃً خبریہ ہے مگر معنیً انشائیہ ہے' یعنی آج سے ان عورتوں سے نکاح کرنا حرام کردیا گیا ہے۔(۵)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۴۷
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۰۴
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۴
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۴۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۳

(۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۷۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۹

"اُمَّھَاتُ": جمع اُمٌّ کی ہے،اُمٌّ کا معنی ہے اصل،اسی لئے مکہ معظمہ کو اُمُّ الْقُرٰی اور قرآن مجید کو اُمُّ الْکِتَاب کہتے ہیں کہ یہ تمام شہروں اور کتابوں کی اصل ہے،ماں کو بھی اسی لئے اُمٌّ کہتے ہیں کہ وہ نسل کی اصل ہے،ہر وہ عورت جس کے لئے تجھ پر حق ولادت ہے وہ اُمٌّ ہے،یعنی ماں،دادی،پردادی،نانی،پرنانی وغیرہ،یعنی ماں اور باپ کی طرف سے تمام جدات،خواہ کتنا ہی اونچا رشتہ ہو،اس میں شامل ہیں۔(۶)

"بَنَاتُ": بِنْتٌ کی جمع ہے،بمعنی بیٹی،ہر وہ عورت جس پر تیرا حق ولادت ہے وہ بیٹی ہے،بطور عموم مجاز بیٹی،پوتی،نواسی وغیرہ نیچے کی تمام رشتہ دار عورتیں حرام ہیں۔(۷)

---

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت،لبنان،ج۲،ص۱۲۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان،ج۱،ص۳۷۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان،ج۵،ص۱۰۸
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ،ج۱،ص۲۱۲
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور،ج۱،ص۳۶۲
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور،ج۱،ص۳۶۲
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر،ج۱۰،ص۲۶
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان،ج۴،ص۲۴۹
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی،ج۲،ص۵۵۰
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی،مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ مصر،ج۱،ص۴۶۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی،پشاور،ص۲۵۴

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت،لبنان،ج۲،ص۱۲۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان،ج۱،ص۳۷۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان،ج۵،ص۱۰۸
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ،ج۱،ص۲۱۲
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور،ج۱،ص۳۶۲
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور،ج۱،ص۳۶۲
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر،ج۱۰،ص۲۸
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی،مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ مصر،ج۱،ص۴۶۸
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی،ج۲،ص۵۵۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی،پشاور،ص۲۵۴

"اَخَوَات": اُخت کی جمع ہے' بمعنی بہن'

ہر وہ عورت جو ماں باپ یا ماں یا باپ میں شریک ہو "اُخْــت" ہے' اس میں ماں باپ میں شریک یا باپ میں یا ماں میں شریک بہنیں شامل ہیں' اصطلاح میں انہیں حقیقی' علاتی اور اخیافی بہنیں کہتے ہیں۔(۸)

"عمّات": عَمَّۃٌ کی جمع ہے' باپ کی بہن' ہر وہ عورت جو باپ یا دادا میں کسی کے ساتھ شریک ہو وہ پھوپھی ہے' اس میں باپ کی حقیقی' علاتی اور اخیافی بہنیں شامل ہیں۔(۹)

---

(۸)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۵۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۸

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸

(۹)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ' ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۵۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۸

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸

"خالاتٌ" :خالۃ کی جمع ہے ماں کی حقیقی علاتی اور اخیافی بہنیں اسی طرح دادی اور نانی کی بہنیں سب "خالاتٌ" میں شامل ہیں۔(۱۰)

"بنات الاخِ وبنات الاُختِ" :بھائی اور بہن کی بیٹیاں بہن اور بھائی سے بطور عموم مجاز تمام حقیقی علاتی اور اخیافی بہن اور بھائی مراد ہیں اور "بنات" سے مراد فروع کی تمام لڑکیاں ہیں یعنی بھتیجیاں اور بھانجیاں اور ان کی اولاد کی تمام لڑکیاں پوتیاں نواسیاں نیچے تک سب سے نکاح کرنا حرام ہے۔(۱۱)

"وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ" :

رَضِعَ (از باب سَمِعَ) رَضَعَ (از باب ضَرَبَ) سے مصدر "رَضْعًا رَضَعًا رَضَاعًا رَضَاعَةً رِضَاعَةً" کے وزن پر آتا ہے جس کا معنی ہے ماں کا بچہ کو دودھ پلانا

دودھ پینے والے بچے کو "رَضِیْعٌ" اور دودھ پلانی والی کو "مُرْضِعَةٌ" کہتے ہیں

(۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۸
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲

(۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۲۳
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۳۷۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۰۸
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۱۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۲ ص ۵۵۱
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۴ ص ۲۵۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۵۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۹
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۶۲
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ مصر ج ۱ ص ۳۶۸

رضاعت کا شرعی مفہوم یہ ہے کہ کوئی عورت بچے کو دو سال کی عمر تک کسی وقت اپنے پستان سے دودھ پلائے اگرچہ قلیل مقدار ہو۔

دودھ پلانے والی عورت بچے کی رضاعی ماں کہلاتی ہے' اور عورت کا خاوند بچے کا باپ کہلاتا ہے' بچے کی رضاعی ماں اور رضاعی باپ کے تمام اصول اور فروع بچے کے حقیقی نسب کے رشتہ دار کی طرح بن جاتے ہیں' ان کا وہی حکم ہے جو حقیقی ماں اور حقیقی بہن کا ہے' یعنی ان سے نکاح کرنا رضاعی بیٹے کے لئے حرام ہے۔(۱۲)

"**وَاُمَّهٰتُ نِسَآءِكُمْ**": اور تمہاری عورتوں کی مائیں۔

بطور عموم مجاز اس میں تمام قریب اور دور کی دادیاں' نانیاں اور ماں کی رضاعی مائیں' دادیاں اور نانیاں شامل ہیں۔(۱۳)

---

(۱۲)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۷۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۱۴
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۸
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۳۶۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۵۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۴

(۱۳)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۲۷۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۱۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۵۵
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۸
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۵

"رَبَآءِ کُمْ": ربائب کا واحد رَبِیبَہ ہے‘ بمعنی پروردہ‘ ربیبہ وہ سوتیلی بیٹی جو اپنی بیوی کے سابق خاوند سے ہو‘ یہ سوتیلی بیٹی بالعموم ماں کے ساتھ رہتی ہے‘ بیوی کی نسل کی تمام لڑکیاں خواہ قریب ہوں یا بعید سب شامل ہیں۔(۱۴)

"فِیْ حُجُوْرِکُمْ": حُجُورٌ جمع ہے اس کا واحد حِجرٌ اور حَجرٌ (بالکسر والفتح) ہے اس کا معنی ہے گود۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ جو سوتیلی بیٹیاں تمہاری گود میں پرورش پاتی ہیں۔(۱۵)

یاد رہے کہ سوتیلی بیٹی کی سوتیلے باپ کی گود میں پرورش پانے کی قید اتفاقی ہے احترازی نہیں‘ یعنی سوتیلی بیٹیاں باپ کی گود میں اکثر اوقات پرورش پاتی ہیں‘ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ سوتیلے باپ کی پرورش سے مستغنی ہوتی ہیں‘ یا دوری کی وجہ سے باپ ان کی پرورش نہیں کرتا‘ بہر حال ان سب کا حکم ایک ہی ہے۔(۱۶)

---

(۱۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی‘ ص ۱۸۵
☆ مصباح المنیر‘ ج ۱‘ ص ۱۰۴
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۲‘ ص ۱۲۷
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۱‘ ص ۳۷۸
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۵‘ ص ۱۱۲
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ‘ مکہ مکرمہ‘ ج ۱‘ ص ۲۱۲
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی‘ مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ‘ مصر‘ ج ۱‘ ص ۴۷۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر‘ ج ۱۰‘ ص ۲۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان‘ ج ۴‘ ص ۲۵۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی‘ مطبوعہ یو‘ پی‘ ص ۱۷۸
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور‘ ج ۱‘ ص ۳۶۳
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور‘ ج ۱‘ ص ۳۶۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی‘ پشاور‘ ص ۲۲۵‘ ۲۵۷
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی‘ ج ۲‘ ص ۵۵۵

(۱۵) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی‘ ص ۱۰۹
☆ مصباح المنیر‘ ج ۱‘ ص ۶۰

(۱۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۲‘ ص ۱۲۷
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۱‘ ص ۳۷۸
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۵‘ ص ۱۱۲
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ‘ مکہ مکرمہ‘ ج ۱‘ ص ۲۱۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی‘ پشاور‘ ص ۲۵۵

"**اَلّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِھِنَّ**" : جن عورتوں سے تم دخول کر چکے ہو، دخول سے مراد یہ ہے کہ پردہ میں لے کر داخل ہونا، صحبت کرنا،

یاد رہے کہ خلوت صحیحہ اور عورت کو شہوت سے چھونا، بوس و کنار کرنا، اس کی شرمگاہ کی طرف شہوت سے دیکھنا، خواہ نکاح کے بعد ہو یا (نعوذ باللہ) زنا سے ہو موجب حرمت اور صحبت کے قائم مقام ہے۔ (۱۷)

آیت کا معنی یہ ہے کہ جن عورتوں سے تم صحبت کر چکے ہو یا ان سے خلوت صحیحہ یا اس کے قائم مقام موجب حرمت امور واقع ہو چکے ہیں، ان کے پیٹ کی بیٹیاں جو تمہاری سوتیلی بیٹیاں ہیں، ان سے نکاح کرنا تمہارے لئے حرام ہے، اور اگر عورت سے تم نے صحبت نہ کی یا خلوت صحیحہ اور اس کے قائم مقام امور واقع نہ ہوئے کہ عورت کو تم نے طلاق دے دی یا مر گئی تو اس کی بیٹی سے جو تمہاری سوتیلی بیٹی ہے، نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

"**وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِکُمْ**" : حَلَائِلُ جمع ہے اس کا واحد حَلِیْلَۃٌ ہے، حلیلہ بیوی کو کہتے ہیں، اور حَلِیْلٌ شوہر کو، اس کا مادہ اشتقاق حِلٌّ یا حُلُوْلٌ یا حَلَالٌ ہے، حِلٌّ کا معنی ہے کھولنا، چونکہ خاوند اور بیوی ایک دوسرے کے آزار بند کھولتے ہیں اس لئے انہیں حَلِیْلَۃ اور حَلِیْل کہا جاتا ہے۔

حُلُوْلٌ کا معنی ہے سمانا، شوہر اور بیوی ایک بستر میں سماتے ہیں۔

حَلَالٌ کا معنی ہے مباح، شوہر اور بیوی ایک دوسرے کے لئے حلال ہوتے ہیں اس لئے انہیں حَلِیْل اور حَلِیْلَۃ کہتے ہیں۔

حَلِیْلَۃ سے مراد بیوی اور کنیز ہے۔ (۱۸)

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۲۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۳۷۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۱۱۳

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ، مصر، ص ۴۷۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۱۷۸

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۶۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۴، ص ۲۵۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۵۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۲، ص ۵۵۷

(۱۸) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۱۲۸

☆ مصباح المنیر، ج ۱، ص ۷۳

"**اَبۡنَآءَ**" : اِبۡنٌ کی جمع ہے مراد اصلی بیٹا، متبنّٰی اس سے خارج ہے کہ وہ بیٹا نہیں، جن عورتوں سے تمہارے صلبی بیٹوں نے نکاح یا کنیز کی صورت میں بطور ملکیت صحبت کر لی ہو یا خلوت صحیحہ اور اس کے قائم مقام امور مثلاً بوس و کنار وغیرہ واقع ہو لئے یا (نعوذ باللہ) بیٹوں نے زنا کر لیا ہو وہ عورتیں تمہارے لئے حرام ہو گئیں۔

مِنۡ اَصۡلَابِکُمۡ (تمہاری نسل سے ہوں) کی قید نے متبنّٰی (منہ بولے بیٹے) کی عورت کو خارج کر دیا، اگر وہ طلاق دے دے یا بیٹا فوت ہو جائے تو اس کی بیوی سے نکاح کرنے میں تمہارے لئے کوئی حرج نہیں۔(۱۹)

"**وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَیۡنَ الۡاُخۡتَیۡنِ**" : اور دو بہنیں اکٹھی کرنا۔

آیت مبارکہ کا مفہوم یہ ہے کہ دو حقیقی یا رضاعی بہنوں سے ایک وقت میں نکاح کرنا تمہارے لئے حرام ہے، اسی طرح دو حقیقی بہنیں، جو بطور ملکیت تمہاری کنیز ہوں دونوں ان سے صحبت کرنا تمہارے لئے حرام ہے۔(۲۰)

---

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۷۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۱۶

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۴

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۴

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۵۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۹

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۱۳۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۷۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۱۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۵۸

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۶۰

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۷

"وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ": حَصنٌ کا معنی ہے' مضبوط محفوظ جگہ' قلعہ' حفاظت۔

قرآن مجید میں یہ لفظ چار معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

(۱) ''پاک دامنی''۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا ......الآية (سورۃ التحریم آیت' ۱۲)

اور عمران کی بیٹی مریم' جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی۔ اس آیت میں ''اِحصَان'' بمعنی حفاظت ہے۔

(۲) ''آزاد عورت''۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّامَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ......الآية (سورۃ النسآء آیت' ۲۵)

اور تم میں بے مقدوری کے باعث جن کے نکاح میں آزاد عورتیں ایمان والیاں نہ ہوں تو ان سے نکاح کرے جو تمہارے ہاتھ کی ملک ہیں ایمان والی کنیزیں۔

اس آیت میں ''اَلْمُحْصَنٰت'' سے مراد آزاد عورت ہے (کنیز کے مقابل)

(۳) ''مسلمان عورت''۔

ارشاد ربانی ہے۔

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَاعَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ......الآية (سورۃ النسآء آیت' ۲۵)

جب وہ قید میں آجائیں پھر برا کام کریں تو ان پر اس سزا کی آدھی ہے جو آزاد عورتوں پر ہے۔

اس آیت میں ''اَلْمُحْصَنٰت'' سے مراد مسلمان آزاد عورت ہے۔

(۴) ''خاوند والی عورتیں''۔

اس معنی میں متعدد آیات ہیں' ان میں سے یہی آیت جس کو ہم پڑھ رہے ہیں' یعنی ''وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ'' (اور شوہر دار عورتیں حرام ہیں) یعنی وہ عورتیں جو کسی مسلمان کے نکاح میں ہوں ان سے نکاح کرنا حرام ہے' ہاں اگر

اس کا شوہر طلاق دے دے یا فوت ہو جائے تو عدت کے بعد دوسرا مرد اس سے نکاح کر سکتا ہے، بشرطیکہ اور کوئی وجہ حرمت نہ ہو۔ (۲۱)

"**اِلَّا مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ**": مگر وہ کافر عورتیں جن کے تم غزوات میں غنیمت کے ساتھ مالک بن گئے ہو، ملک رقبہ سے مراد کنیزیں ہیں، یہ کافر عورتیں، جو کنیز بن کر تمہارے پاس ہوں یہ تمہارے لئے حلال ہیں۔ (۲۲)

---

(۲۱)
- ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۱۲۱
- ☆ مصباح المنیر، ج ۱، ص ۶۹
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۳۵، ۱۴۵
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۳۸۱
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۱۲۰
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۱۳
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۲
- ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج ۱، ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج ۱، ص ۳۶۵
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو،پی، ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۳۹، ۴۰
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۵۹
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ۳، ص ۱۷

(۲۲)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۲۳
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۳۸۲
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۱۲۱
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۱۳
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو،پی، ص ۱۷۸
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۲
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۴۰، ۴۱
- ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج ۱، ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج ۱، ص ۳۶۵
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۸
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۶۰
- ☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ، مصر، ج ۱، ص ۴۷۳

"**ذٰلِکُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِکُمْ**": کہ اپنے مالوں کے عوض تلاش کرو۔

اس سے مراد یہ ہے کہ نکاح کر کے اپنی بیویوں کا حق مہر ادا کرو اور پھر زندگی بھر ان کا نان ونفقہ اور بعد موت ان کی تجہیز و تکفین تمہارے ذمہ واجب ہے' اسی لئے "اَمْوَال" جمع فرمایا تا کہ معلوم ہو کہ بیوی کی ہر قسم کی کفالت خاوند کے ذمہ ہے' صرف مہر ادا کرنا کافی نہیں۔(۲۳)

"**مُحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسَافِحِیْنَ**": مُحْصِنِیْنَ' اِحْصَانٌ سے بنا ہے' جس کے معانی ابھی گذرے' اس مقام پر اس سے مراد ہے پرہیز' عفت' پاکدامنی۔

اور مُسَافِحِیْن 'سَفْحٌ' سے بنا ہے' جس کا معنی ہے بہانا' اصطلاح میں سفاح سے مراد ہے زنا کرنا' مُسَافِحٌ چونکہ صرف شہوت رانی کر کے مادہ تولید کو پانی کی طرح بہا کر ضائع کر دیتا ہے اس کی نیت توالد نہیں ہوتی اس رانی کو "مسافح" کہتے ہیں۔(۲۴)

کلمات سے مراد یہ ہے کہ نکاح کا مقصد خاوند اور بیوی میں عفت کی حفاظت ہے نہ کہ شہوت رانی اور مادہ تولید کا ضائع کرنا۔

"**فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ**": مَتَعٌ سے بنا ہے' جس کا معنی ہے نفع لینا' اِسْتِمْتَاعٌ کا معنی ہے' طلب نفع' اسی معنی میں قرآن مجید کی متعدد آیات ہیں' ارشاد ربانی ہے۔

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ ...... الآیۃ (سورۃ الانعام آیت' ۱۳۸)

اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا۔

---

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۴۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۲۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۳

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۴۲

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۵

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۰

(۲۴) ☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۳۴

نیز ارشاد ربانی ہے۔

فَاسْتَمْتَعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ ......الآية

تو وہ اپنا حصہ برت گئے تو تم نے اپنا حصہ برتا' جیسا اگلے اپنا حصہ برت گئے۔ (سورۃ التوبہ آیت ۶۹)

آیت مبارکہ کا معنی یہ ہے کہ جن بیویوں سے نکاح صحیح کے بعد صحبت کر کے تم بہرہ اندوز ہونا چاہو تو ان کے مہر پورے طور پر ادا کرو۔(۲۵)

شان نزول:

(۱) زمانہ جاہلیت میں اہل عرب اپنے باپ کی وفات کے بعد اپنی سوتیلی ماں سے اس کی رضا سے نکاح کر لیتے تھے' مدینہ منورہ میں اسود بن خلف نے اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کر لیا' صفوان بن امیہ بن خلف نے اپنے باپ کی بیوی فاختہ بنت اسود بن مطلب سے نکاح کر لیا' منظور بن ریان نے اپنے باپ کی منکوحہ ملیکہ بنت خارجہ سے نکاح کر لیا' اس پر آیت نازل ہوئی کہ اپنے باپ کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو کہ یہ حرام ہے۔(۲۶)

---

(۲۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۴۶
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۸۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۲۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۹
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۵
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۴۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۵

(۲۶) ☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۰۳
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۱۲

(۲) ابوقیس بن انصاری کے انتقال کے بعد ان کے بیٹے قیس نے اپنے باپ کی منکوحہ کو پیغام نکاح دیا' سوتیلی ماں نے کہا! میں تجھے بیٹوں کی طرح عزیز جانتی ہوں' تم بہت نیک ہو' مجھے ماں کہتے ہو اب میں تمہارے نکاح میں کیسے آسکتی ہوں؟ میں حضور نبی اکرم ﷺ سے دریافت کروں گی' چنانچہ وہ انصاریہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئیں' مسئلہ دریافت فرمایا' اس پر یہ آیت نازل ہوئی' جس میں باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنا حرام ٹھہرایا گیا۔ (۲۷)

یاد رہے کہ باپ کی منکوحہ سے نکاح کرنا زمانہ جاہلیت میں بھی برا سمجھا جاتا تھا' اسے گناہ شمار کیا جاتا تھا اس کے باوجود اسے ہلکا جان کر لوگ اس کا ارتکاب کر لیتے تھے' عربی میں اسے "نِکَاحُ مُقْتٌ" کہتے تھے' اور جو اولاد اس طرح پیدا ہوتی "مُقْتِیُ" کہلاتی' چنانچہ اشعث بن قیس اور ابومعیط ابی ابن عمرو بن امیہ "مُقْتِیُ" تھے' یعنی بری اولاد' اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا باعث۔ (۲۸)

(۳) غزوہ اوطاس میں کفار کے مرد پہاڑوں کی طرف بھاگ گئے ان کی عورتیں گرفتار ہوئیں' مجاہدین صحابہ نے یہ خیال کیا کہ ان عورتوں کے خاوند زندہ ہیں اس لئے ان سے صحبت ناجائز ہے' یہ مسئلہ بارگاہِ رسالت میں پیش ہوا' اس پر یہ آیت نازل ہوئی' جس میں مسلمانوں کو باندیوں سے صحبت کی اجازت دی گئی۔ (۲۹)

(۴) بعض عورتیں مسلمان ہو کر مدینہ منورہ میں ہجرت کر کے آجاتیں لیکن ان کے خاوند ساتھ نہ ہوتے' بعض صحابہ ان سے نکاح کر لیتے' پھر ان کے شوہر بھی مسلمان ہو کر ہجرت کر کے آجاتے' ان عورتوں کے بارے میں حکم دیا گیا کہ ایسی خاوند والی عورتوں سے نکاح جائز نہیں۔ (۳۰)

---

(۲۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۱۰۴

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۴۵

(۲۸) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲

(۲۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۸۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۱۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۶۰

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۵

(۳۰) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۱۷

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ بعض عورتوں سے نکاح حرام ہے' یہ محرمات کہلاتی ہیں' ان میں سے بعض کے ساتھ ہمیشہ کے لئے نکاح کرنا حرام ہے اور بعض کے ساتھ کسی وقت حرام ہوتا ہے اور دوسرے وقت حلال ہوتا ہے' حرام ہونے کے کئی اسباب ہیں' مثلاً نسب' مصاہرت' جمع بین المحارم' حرمت بالشرک' حرمت بوجہ تعلق حق غیر' حرمت متعلق بہ عدد' رضاعت وغیرہ۔ (۳۱)

﴿۲﴾ جو عورتیں نسب کی وجہ سے حرام ہیں وہ سات ہیں' قرآن مجید نے ان کی صراحت کردی ہے' ان کی حرمت قطعی ہے' اسی پر اجماع امت ہے' ماں' بیٹی' بہن' پھوپھی' خالہ' بھتیجی' بھانجی' یہ عورتیں ہمیشہ کے لئے حرام ہیں۔ (۳۲)

(۳۱)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۱۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۶۸ ومابعد
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۷ ومابعد
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸ ومابعد
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۵ ومابعد' ج ۵' ص ۲ ومابعد
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۲' ص ۳۶۲
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۴۶ ومابعد' ج ۲' ص ۱۷ ومابعد
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۱ ومابعد
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یوپی' ص ۱۷۸ ومابعد
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۲ ومابعد

(۳۲)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۱۳ ومابعد
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۶۸ ومابعد
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۳ ومابعد
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۷ ومابعد
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۵ ومابعد' ج ۵' ص ۲
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۱
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یوپی' ص ۱۷۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۲
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۴۷' ج ۳' ص ۱۷ ومابعد

﴿۳﴾ ماں سے مراد وہ عورت ہے جس کی اولاد میں یہ ہے بلاواسطہ ہو یا بالواسطہ اس لئے دادی، نانی، پردادی، پرنانی اوراوپر کی تمام عورتیں ماں میں داخل ہیں، اوران سے نکاح حرام ہے، اسی پر اجماع امت ہے۔(۳۳)

﴿۴﴾ جس طرح باپ کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے، اسی طرح دادا، نانا، سب اصول کی منکوحہ عورتوں سے نکاح حرام ہے۔(۳۴)

﴿۵﴾ جس طرح باپ، دادا، نانا کی منکوحہ سے نکاح حرام ہے، اسی طرح وہ عورتیں بھی حرام ہیں جن سے باپ دادا، نانا نے صحبت کرلی ہو، صحبت خواہ حلال ہو جیسے منکوحہ یا باندی سے، یا حرام ہو، یا شہوت سے چھولیا یا بوس وکنار کیا یا شہوت سے شرمگاہ کو دیکھ لیا ہو، یہ سب عورتیں اولاد کے لئے حرام ہو گئیں، باپ کی موطوہ سے نکاح ہرحال میں حرام ہے، رضا سے ہو یا عدم رضا سے، مزنیہ کے بیٹے کے لئے زانی باپ کی منکوحہ اور موطوہ حرام

(۳۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۲۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہالمعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج ا'ص ۳۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص۱۰۸

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج ا'ص ۲۱۲

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہبن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۱۷۸

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ا'ص ۳۶۲

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہبن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ا'ص ۳۶۲

☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر'ج ا'ص۴۶۸

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج۱۰'ص۲۶

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص۲۴۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۵۴

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۵۵۰

(۳۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص ۱۲۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہالمعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج ا'ص ۳۶۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص ۱۰۴

☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر'ج ا'ص۴۶۸

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ا'ص ۲۱۱

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۴'ص ۲۴۵

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۲'ص۵۴۷

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ا'ص ۳۶۲

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہبن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ا'ص ۳۶۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۵۲

ہے‘اسی طرح مزنیہ کی بیٹی اپنے زانی باپ کے لئے حرام ہے‘ کیونکہ زنا سے حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے۔(۳۵)

﴿۶﴾ باپ نے اگر نابالغہ یا مراہقہ (قریب البلوغ) سے نکاح کر کے بغیر صحبت طلاق دے دی‘ بیٹے کے لئے اس سے نکاح کرنا حرام ہے‘اسی طرح اگر نابالغ کسی عورت سے صحبت کرے تو عورت کی ماں کی بیٹی اس پر حرام ہو جاتی ہے‘ کیونکہ رب تعالی نے باپ کی مطلقاً منکوحہ کو حرام قرار دیا ہے۔(۳۶)

﴿۷﴾ صحبت موجب تحریم ہے حلال ہو یا حرام‘یہ عورت صحبت کرنے والے کے اصول وفروع کے لئے حرام ہے۔(۳۷)

﴿۸﴾ نکاح اور شبہ نکاح کے بغیر اور بغیر ملک کے وطی زنا ہے‘ مجوسی اپنے باپ کی موطوہ سے نکاح کر لیتے ہیں‘ یہ نکاح فاسد ہے‘ اسی طرح اپنے باپ کی موطوہ سے نکاح فاسد ہے‘ اس میں شبہ نکاح ہے لہٰذا زنا شمار نہ ہوگا‘ گناہ ہونے میں کلام نہیں۔(۳۸)

﴿۹﴾ کسی اجنبی عورت کو شہوت سے چھو لینا‘ بوس وکنار کرنا‘ گلے لگانا‘ اور اس کی شرمگاہ داخل کو شہوت سے دیکھ لینا‘ نکاح اور صحبت کی طرح موجب تحریم ہے‘اسی طرح اگر یہ فعل عورت کرے تو بھی حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے‘ایسی عورتوں کے اصول وفروع سے نکاح کرنا حرام ہو جاتا ہے‘ متعدد احادیث سے اس کی تائید ہوتی ہے۔

---

(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ‘لبنان‘ ج ۲‘ ص ۱۲۱ ومابعد
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۱‘ ص ۳۸۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۵‘ ص ۱۰۷ ومابعد
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی‘ ج ۲‘ ص ۵۴۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان‘ ج ۴‘ ص ۲۴۶
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور‘ ج ۱‘ ص ۳۶۵
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور‘ ج ۱‘ ص ۳۶۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ‘ مکہ مکرمہ‘ ج ۱‘ ص ۲۱۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی‘ پشاور‘ ص ۲۵۲

(۳۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ‘لبنان‘ ج ۲‘ ص ۱۱۴

(۳۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ‘لبنان‘ ج ۲‘ ص ۱۱۴

(۳۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ‘لبنان‘ ج ۲‘ ص ۱۲۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۱‘ ص ۳۷۰

حدیث شریف میں ہے۔

لَایَنْظُرُ اللّٰہُ اِلٰی رَجُلٍ نَظَرَ اِلٰی فَرْجِ اِمْرَاَۃٍ وَّابْنَتِھَا (۳۹)

جو آدمی اپنی عورت کی شرمگاہ اور اس بیٹی کی شرمگاہ کو دیکھے اللہ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا' یعنی شرمگاہ کی طرف دیکھنا موجب تحریم ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

مَلْعُوْنٌ مَنْ نَظَرَ اِلٰی فَرْجِ اِمْرَاَۃٍ وَّابْنَتِھَا (۴۰)

جو شخص اپنی عورت اور اس کی بیٹی کی شرمگاہ کو دیکھے وہ ملعون ہے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ نَظَرَ اِلٰی فَرْجِ اِمْرَاَۃٍ حُرِّمَتْ عَلَیْہِ اُمُّھَا وَابْنَتُھَا.

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَمْ تَحِلَّ لَہٗ اُمُّھَا وَابْنَتُھَا (۴۱)

جس نے اپنی عورت کی شرمگاہ کو دیکھا اس عورت کی ماں اور بیٹی اس پر حرام ہوگئی' یعنی شرمگاہ کی طرف بنظر شہوت دیکھنا موجب تحریم ہے۔

یاد رہے کہ شرمگاہ کے علاوہ بدن کے کسی اور عضو کی طرف دیکھنا موجب تحریم نہیں۔ (۴۲)

(۳۹) ☆ رواہ الدارقطنی' ج۳' ص ۳۶۹' بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف' ج۷' ص ۴۷۴

☆ ورواہ ابوبکر الرازی الجصاص' ج۲' ص ۱۲۱

(۴۰) ☆ بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع' ج۲' ص ۳۸۸

(۴۱) ☆ رواہ ابوبکر الرازی الجصاص' ج۲' ص ۱۲۱

☆ بدائع الصنائع' ج۲' ص ۳۸۸

(۴۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۱۲۱ ومابعد

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۳۷۰ ومابعد

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۱۱۴

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج۱' ص ۴۷۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یوپی' ص ۱۸۷

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۳۶۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴' ص ۲۵۸'۲۵۹'۲۴۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲' ص ۵۵۰

﴿۱۰﴾ شہوت سے اس مقام پر مراد یہ ہے کہ عضو مخصوص میں انتشار پیدا ہو جائے اور اگر پہلے سے انتشار تھا تو زیادہ ہو جائے' بوڑھے اور عورت کے لئے شہوت کی حد یہ ہے کہ دل میں حرکت پیدا ہو اور پہلے سے ہوتا تو زیادہ ہو جائے' محض میلان نفس کا نام شہوت نہیں۔ (۴۳)

﴿۱۱﴾ حلت وحرمت' جواز وعدم جواز' فرض' واجب اور ممنوع یہ سب احکام شرع ہیں' شرع نے ان کی حیثیت متعین کی ہے' ان کا ثبوت شرعی نصوص سے ہوتا ہے' عقل اور عرف صرف تائید کرتی ہے' عقل اور عرف سے احکام ثابت نہیں ہو سکتے' قرآن مجید نے باپ دادا کی منکوحہ سے حرام ہونے کا حکم دیا' پھر فرمایا عقل اور عرف میں بھی یہ قبیح ہے۔ (۴۴)

﴿۱۲﴾ شرعی حکم آنے سے پہلے ممنوعات شرعیہ کے ارتکاب پر شرعاً کوئی مواخذہ نہیں' مثلاً شراب کی حرمت نازل ہونے سے پہلے جو حضرات شراب پیتے تھے گناہگار نہیں' اسی طرح باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح حرام ہونے سے پہلے جن لوگوں نے باپ کی منکوحہ سے نکاح کیا تھا اللہ تعالی نے اس کے عدم مواخذہ کی نص فرمادی۔

"اِلَّا مَاقَدْ سَلَفَ" (مگر جو ہو گذرا)

زمانہ جاہلیت میں جو گناہ ہوتے رہے وہ اب معاف ہو چکے' اب کرو گے تو گناہ ہوگا۔ (۴۵)

---

(۴۳) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۵۰

(۴۴) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاهرہ ازهر' ج ۱۰' ص ۲۴

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ۵۴۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۳

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۴

(۴۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۴

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳

﴿۱۳﴾ محرمات کے باب میں حقیقی باپ دادا کی منکوحہ اور موطوءہ سے نکاح کرنا حرام ہے' سوتیلے باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح کرنا حرام نہیں' آیت مبارکہ میں "اٰبَآءُکُمْ" سے مراد حقیقی باپ دادا ہیں' سوتیلے باپ دادا اس میں شامل نہیں' کیونکہ وہ صرف عرفاً باپ دادا ہیں' حقیقۃً باپ دادا نہیں۔(۴۶)

﴿۱۴﴾ عورت سے نکاح حرام یا حلال ہونے میں جب اختلاف ہو تو حرمت کا پہلو غالب ہوتا ہے' یعنی اسے حرام قرار دینا واجب ہے۔(۴۷)

﴿۱۵﴾ بیٹی' پوتی' نواسی نیچے تک تمام فروع سے نکاح حرام ہے' اس لئے کہ ہر وہ عورت جس پر کسی کا حق ولادت ہو' بالواسطہ ہو یا بلا واسطہ' وہ بیٹی شمار ہوگی' ان سب سے نکاح کرنا حرام ہے۔(۴۸)

---

(۴۶) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۴۵

(۴۷) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۶

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۸' ۳۷۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۱۵

(۴۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۸

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۵۰

﴿۱۶﴾ بہن حقیقی ہو (ماں باپ میں شریک) یا علاتی (باپ میں شریک) یا اخیافی (ماں میں شریک) ہر قسم کی بہن سے نکاح کرنا حرام ہے۔(۴۹)

﴿۱۷﴾ پھوپھی اور خالہ سے نکاح کرنا حرام ہے' باپ دادا کی حقیقی' علاتی اور اخیافی بہنیں پھوپھیاں ہیں' اسی طرح ماں' دادی' نانی کی حقیقی علاتی اور اخیافی بہنیں خالائیں ہیں' باپ اور ماں کی پھوپھیاں اور خالائیں' دادا' دادی' نانا' نانی کی پھوپھیاں' خالائیں اور اسی طرح تمام ذکور واناث اصول کی پھوپھیاں اور خالائیں اس مفہوم میں داخل ہیں' یہ سب حرام ہیں' اسی پر اجماع امت ہے۔

گویا اصل بعید کی تمام فروع قریبہ کو حکم حرمت شامل ہے' لیکن اصل بعید کی فرع بعید بالا جماع جائز ہے' جیسا کہ چچا' پھوپھی' خالہ' ماموں خود تو حرام ہیں مگر ان کی اولاد بیٹے بیٹیوں سے نکاح جائز ہے۔(۵۰)

(۴۹)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۰۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۵۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۰' ص ۲۸
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۴
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۸

(۵۰)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۰۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۵۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۶۲
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۰' ص ۲۸
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۸
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۷۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۴

﴿۱۸﴾ بھتیجی اور بھانجی سے نکاح کرنا حرام ہے' بھتیجی اور بھانجی سے مراد بھائی اور بہن کی تمام اولاد ہے' لڑکیوں کے علاوہ پوتیاں اور نواسیاں نیچے تک اس میں شامل ہیں' اس طرح حقیقی' علاتی اور اخیافی بہنوں بھائیوں کی تمام فروع لڑکیاں حرام ہیں۔(۵۱)

﴿۱۹﴾ بچہ نے جس عورت کا دودھ پیا وہ عورت اس بچہ کی ماں ہو جائے گی' اور اس کا شوہر (جس کا دودھ ہے یعنی جس کی وطی سے اولاد ہوئی اور عورت کو دودھ اترا) اس دودھ پینے والے بچہ کا باپ ہو جائے گا' وہ عورت رضاعی ماں اور شوہر رضاعی باپ کہلائے گا' اس عورت کی تمام اولادیں اس دودھ پینے والے کے بہن بھائی ہوں گے' خواہ اس شوہر سے ہوں یا دوسرے شوہر سے' اس کے دودھ پینے سے پہلے کی ہیں یا بعد کی یا ساتھ کی' دودھ پلانے والی عورت کے بھائی اس کے ماموں اور بہنیں خالہ ہو جائیں گی' اسی طرح رضاعی باپ کی اولاد اس کی رضاعی بہن ہوں گے' رضاعی باپ کے بھائی اس کے چچا اور بہنیں اس کی پھوپھیاں' رضاعی باپ کی اولاد اس عورت سے ہو یا دوسری عورت سے' رضاعی ماں اور رضاعی باپ کے ماں باپ اس کے نانا نانی' دادا دادی ہوں گے۔

نسب کی وجہ سے جس سے نکاح حرام ہے رضاعت کی وجہ سے بھی اس سے نکاح حرام ہے' اسی پر اجماع امت ہے۔

(۵۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۲۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۵۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۹

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۲

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۱۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یوپی' ص ۱۷۸

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۱۸

حدیث صحیح مرفوع میں ہے۔

يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَايَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ (۵۲)

جو رشتہ نسب سے حرام ہے دودھ سے بھی حرام ہے۔

یہ حدیث مشہور بلکہ متواتر ہے' اس سے قرآن مجید کے اجمال کی تفصیل ہوتی ہے۔ (۵۳)

﴿۲۰﴾ ایک خاوند کی دو بیویوں نے الگ الگ ایک ایک بچے کو دودھ پلایا' دونوں بچے آپس میں رضاعی بہن' بھائی ہو گئے' ان کا نکاح آپس میں حرام ہے' بچے ایک باپ کے ہوں یا الگ الگ باپ کے۔ (۵۴)

---

(۵۲) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و النسائی و ابن ماجہ عن عائشۃ و رواہ الائمہ احمد و مسلم و النسائی و ابن ماجہ عن ابن عباس بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۶۹

(۵۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۲۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۱۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یوپی' ص ۱۷۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۰

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۵۱

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۹

(۵۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یوپی' ص ۱۷۸

﴿۲۱﴾ مدت رضاعت دو سال ہے' یعنی بچے کو دو سال کی عمر تک دودھ پلایا جائے' لڑکے اور لڑکی کی مدت رضاعت یکساں ہے' اس سے زیادہ عمر تک دودھ پلانا حرام ہے' البتہ اڑھائی برس تک دودھ پلانے سے حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے' اس سے زیادہ عمر میں دودھ پلانے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔(۵۵)

﴿۲۲﴾ حرمت رضاعت عورت کا دودھ پینے سے ثابت ہوتی ہے' مرد یا جانور کا دودھ پینے سے ثابت نہیں ہوتی' دودھ پینے سے مراد صرف معروف طریقہ ہی نہیں بلکہ دودھ کا پیٹ میں جانا ہی کافی ہے' خواہ چوس کر ہو یا بغیر چوسے' اگر حلق یا ناک میں عورت کا دودھ ٹپکایا گیا تو حرمت رضاعت ثابت ہو جائے گی' اگر بچے نے چھاتی منہ میں لی مگر یہ معلوم نہیں کہ دودھ پیا یا نہیں تو حرمت ثابت نہ ہوگی' دودھ ایک گھونٹ پیا یا زیادہ بہر حال حرمت رضاعت ثابت ہو جائے گی۔(۵۶)

(۵۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۷۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۰۹

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۸

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۵۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۵

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳

(۵۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۳۷۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۰۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۰

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۱' ص ۵۵۳

﴿۲۳﴾ اگر عورت کا دودھ بچے کے کان میں ٹپکایا گیا' یا حقنہ کے ذریعے اندر پہنچایا گیا' یا کان میں یا پیشاب کے مقام سے پہنچایا گیا' یا پیٹ یا دماغ کے زخم میں ڈالا گیا' ان صورتوں میں اگرچہ دودھ اندر چلا گیا پھر بھی رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔(۵۷)

﴿۲۴﴾ رضاعت کے رشتہ کی چند عورتوں سے نکاح حلال ہے۔

رضاعی بہن کی ماں' رضاعی بھائی کی ماں' رضاعی بیٹے کی بہن' رضاعی چچا کی ماں' رضاعی پھوپھی کی ماں' رضاعی ماموں کی ماں' رضاعی خالہ کی ماں۔(۵۸)

﴿۲۵﴾ رضاعت کا رشتہ نسب کے رشتہ سے تمام امور میں یکساں نہیں' بعض امور میں موافقت ہے اور بعض میں موافقت نہیں' مثلاً رضاعی ماں یا بہن سے نکاح حرام ہے انہیں دیکھنا جائز ہے' ان کے ساتھ خلوت میں ہونا اور ان کے ساتھ سفر کرنا جائز ہے' مگر ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے' ایک کا نفقہ دوسرے پر لازم نہیں۔(۵۹)

﴿۲۶﴾ مصاہرت (سسرالی) رشتہ کی چند عورتوں سے نکاح حرام ہے' بیویوں کی مائیں' بیویوں کی قریب اور بعید کی دادیاں نانیاں اس میں داخل ہیں' اسی طرح بیویوں کی رضاعی مائیں اور رضاعی دادیاں نانیاں بھی نسبی کے ساتھ شامل ہیں۔(۶۰)

---

(۵۷) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۳ (۵۸)
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۳
(۵۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۳
(۵۹) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳
(۶۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۲۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۱۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۲' ص ۵۵۵
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۲
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۶۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۴

﴿۲۷﴾ جن عورتوں سے ملکیت یا شبہ ملکیت کی وجہ سے صحبت کرلی ہو' باجماع علماء ان کی مائیں بھی حرام ہیں' مزنیہ کی ماں بھی اس میں شامل ہے' اسی طرح اگر کسی عورت کو شہوت سے چھولیا ہو تو اس کی ماں بھی ماؤں کی طرح حرام ہوجاتی ہے۔ (۶۱)

﴿۲۸﴾ اپنی بیوی کی لڑکی' جو پہلے خاوند کی ہو' سے نکاح کرنا اس وقت حرام ہے جب بیوی سے صحبت کی ہو' اگر صحبت نہ کی اور طلاق دے دی تو اس کی بیٹی سے نکاح حرام نہیں' اس لڑکی کا اس کی پرورش میں ہونا نہ ہونا یکساں ہے' یاد رہے کہ خلوت صحیحہ بھی صحبت کے قائم مقام ہے' اگرچہ صحبت نہ کی' بیوی کی قریب و بعید کی پوتیاں' نواسیاں پوری نسل بھی بیٹی کے مفہوم میں داخل ہیں' جس عورت سے ملکیت یا شبہ ملکیت سے صحبت ہو لی یا شہوت سے اسے چھولیا' سب اس میں شامل ہیں۔ (۶۲)

---

(۶۱) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۳۷۶
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۲۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۱۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۵۵۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۳۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۵
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۳۶۳

(۶۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۲۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۳۷۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۶' ۱۱۳
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ا' ص ۴۷۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۳۶۳
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۳۶۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۸
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۷۸

﴿۲۹﴾ بیوی کی ماں سے نکاح مطلقاً حرام ہے' خواہ بیوی سے صحبت کی ہو یا نہ کی ہو' لیکن بیوی کی بیٹی سے نکاح اس وقت حرام ہے جب صحبت کر لی ہو یا صحبت کے قائم مقام امور واقع ہو لئے' صحبت نکاح مباح سے ہو یا سفاح (زنا) سے۔ حدیث شریف میں ہے۔

اَیُّمَا رَجُلٍ نَکَحَ اِمْرَأَۃً فَدَخَلَ بِھَا فَلَا یَحِلُّ لَہٗ نِکَاحُ اِبْنَتِھَا فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ دَخَلَ بِھَا فَلْیَنْکِحْ اِبْنَتَھَا وَاَیُّمَا رَجُلٍ نَکَحَ اِمْرَأَۃً فَدَخَلَ بِھَا اَوْ لَمْ یَدْخُلْ فَلَا یَحِلُّ لَہٗ نِکَاحُ اُمِّھَا (۶۳)

جس نے کسی عورت سے نکاح کیا اور عورت سے صحبت کر لی تو اس عورت کی بیٹی سے نکاح جائز نہیں' اور جس نے کسی عورت سے نکاح کیا اور عورت سے صحبت کی یا نہ' تو اس کی ماں سے نکاح جائز نہیں۔ (۶۴)

﴿۳۰﴾ بیوی سے دخول سے مراد وطی کرنا ہے' خلوت صحیحہ بھی دخول کے حکم میں ہے' خلوت صحیحہ یہ ہے کہ شوہر اور بیوی کا تنہائی میں اکٹھا ہونا کہ ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں اور کوئی مانع شرعی مثلاً رمضان کا روزہ' احرام اور مانع حسی مثلاً بیماری وغیرہ نہ ہو' اسی طرح عورت کو شہوت سے چھو لینا یا بوس و کنار کرنا بھی قائم مقام صحبت کے ہے' اس سے بھی حرمت مصاہرت ثابت ہو جاتی ہے۔ (۶۵)

﴿۳۱﴾ بیوی کا بچہ جو پہلے خاوند سے ہو' اس کی پرورش اپنے بچوں کی طرح کرنا چاہیئے' اسے اپنے بچوں کی مانند جانو' یہی اخلاق کریمانہ ہے' رب نے اس کا حکم دیا ہے۔ (۶۶)

---

(۶۳) ☆ رواہ الترمذی عن ابن عمرو' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۰۵

(۶۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۲۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۰۶' ۱۱۳

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۱

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۸

(۶۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۷۸

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۱۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۷۸

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۶۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۴' ص ۲۵۸

(۶۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۵۵

﴿۳۲﴾ بیٹے پوتے، پڑپوتے تمام فروع کی بیویوں سے باپ دادا کے لئے نکاح کرنا حرام ہے، اسی طرح وہ عورتیں جن سے بیٹوں پوتوں نے ملکیت یا شبہ ملکیت کی وجہ سے صحبت کر لی، یا (العیاذ باللہ) حرام کاری کر لی، ان سے نکاح کرنا باپ دادا کے لئے حرام ہے، اسی طرح رضاعی بیٹے کی بیوی سے نکاح کرنا حرام ہے، منہ بولے بیٹے کی بیوی اس حکم میں شامل نہیں کہ وہ حقیقۃً بیٹا نہیں، اس کی بیوی سے طلاق یا مرنے کے بعد نکاح کرنا حلال ہے۔(٦٧)

﴿۳۳﴾ ہر عورت جو بیٹے پوتے کے لئے حلال ہوئی باپ دادا پر حرام ہے۔(٦٨)

﴿۳۴﴾ دو بہنوں سے اکٹھا نکاح کرنا حرام ہے، اسی طرح بطور ملکیت دو بہنوں سے ایک ہی وقت میں صحبت کرنا حرام ہے، بہنیں خواہ حقیقی ہوں یا علاتی یا اخیافی، اسی طرح رضاعی بھی خواہ حقیقی ہوں یا علاتی یا اخیافی، سب کا وہی حکم ہے۔(٦٩)

---

(٦٧) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۳۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱'ص ۳۷۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵'ص ۱۱۶
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱'ص ۴۷۱
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۲'ص ۵۵۸
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۱۳
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۶۴
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۶۴
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص ۳۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۷
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۸
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴'ص ۲۶

(٦٨) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱'ص ۳۷۹

(٦٩) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۳۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱'ص ۲۷۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵'ص ۱۱۷
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۲'ص ۲۵۸
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱'ص ۴۷۲
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۱۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۸
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۴'ص ۲۶۰
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص ۳۵
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۱۴
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۱۴

﴿۳۵﴾ ایک بہن کے مرنے یا طلاق کی صورت میں عدت گذارنے کے بعد دوسری بہن سے نکاح جائز ہے۔(۷۰)

﴿۳۶﴾ پھوپھی بھتیجی' خالہ بھانجی کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے' اسی طرح کوئی عورت اور اس کے ماں یا باپ کی پھوپھی یا دونوں میں کسی کی خالہ یا دادا نانا' دادی نانی کی پھوپھی کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے' ان عورتوں کی حرمت حدیث متواتر اور اجماع امت سے ثابت ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔

لَاتُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَلَاعَلٰى خَالَتِهَا (۷۱)

پھوپھی اور بھتیجی اور خالہ اور بھانجی کو ایک نکاح میں جمع نہ کرو۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔ لَايُجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَابَيْنَ خَالَتِهَا (۷۲)

عورت اور اس کی پھوپھی کو ایک نکاح میں جمع نہ کرو' ایسا ہی عورت اور اس کی خالہ کو ایک نکاح میں جمع نہ کرو۔

اسی نوعیت کی احادیث امام مسلم اور ابوداؤد نے حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہم سے روایت کی ہیں۔(۷۳)

﴿۳۷﴾ نسب اور رضاعت میں دونوں سلسلوں میں عورت کے لئے شوہر کے اصول وفروع سے مطلقاً نکاح حرام ہے اور شوہر کے لئے عورت کے اصول سے مطلقاً نکاح حرام ہے اور عورت کے فروع سے اس وقت ناجائز ہے جب عورت سے قربت کرلی ہو اور زوج اور زوجہ کے اقارب میں سے سوا نسبی ستونوں کے اور کسی سے نکاح کرنا ناجائز نہیں' ہاں قطع رحم اور رشتہ رضاعت منقطع ہونے کے اندیشہ سے ایسی دو عورتوں کو جمع کرنا ناجائز ہے جن میں ایک دوسری کی اصل قریب کی فرع ہو۔(۷۴)

---

(۷۰) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰' ص۳۵

(۷۱) ☆ رواہ النسائی وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ' ورواہ النسائی عن جابر' ورواہ ابن ماجہ عن ابی موسٰی وعن ابی سعید' بحوالہ کنز العمال' ج۱۶' ح۴۴۷۴۳

(۷۲) ☆ رواہ الائمہ البخاری ومسلم والنسائی عن ابی ہریرۃ' بحوالہ کنز العمال' ج۱۶' ح۴۴۷۴۳

(۷۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۱۲۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف یابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۹-۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ نارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۵' ص۱۱۷

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی الی بی وشرکاہ' مصر' ج۱' ص۴۷۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م۹۱۱ھ) وعلامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۱۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲' ص۵۵۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۲۵۸

(۷۴) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۲' ص۵۶

﴿۳۸﴾ دو ایسی عورتوں کے ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے کہ ان میں سے جس ایک کو مرد فرض کریں دوسری اس کے لئے حرام ہو مثلاً دو بہنوں کو کہ ان میں جس ایک کو مرد فرض کریں تو یہ بہن بھائی ہوں گے' پھوپھی بھتیجی کہ پھوپھی کو مرد فرض کریں چچا بھتیجی کا رشتہ ہوا اور اگر بھتیجی کو مرد فرض کریں تو پھوپھی بھتیجے کا رشتہ ہوا۔

اور دو عورتوں میں اگر ایسا رشتہ پایا جائے کہ ایک کو مرد فرض کریں تو دوسری اس کے لئے حرام ہو اور دوسری کو مرد فرض کریں تو پہلی حرام نہ ہو تو ایسی دو عورتوں کو ایک نکاح میں جمع کر لینے میں حرج نہیں' مثلاً عورت اور اس کے پہلے شوہر کی لڑکی' کہ اس لڑکی کو مرد فرض کریں تو وہ عورت اس کی سوتیلی ماں ہوگی' اور سوتیلی ماں سے نکاح حرام ہے' اور عورت کو مرد فرض کریں تو لڑکی سے کوئی رشتہ پیدا نہ ہوگا' اسی طرح عورت اور اس کے پہلے خاوند کی ماں اور عورت اور اس کی بہو' کہ ان کو ایک نکاح میں جمع کرنا جائز ہے۔(۷۵)

﴿۳۹﴾ بیوی کو طلاق دے دی' جب تک عورت عدت میں ہے اس کی بہن سے شادی نہیں کر سکتا' کیونکہ عدت میں مرد سے ایک گونہ تعلق باقی رہتا ہے۔(۷۶)

﴿۴۰﴾ ایک عورت ایک وقت میں دو مردوں کے لئے حرام ہے' لہٰذا نکاح کی موجودگی میں عورت دوسرے مرد سے نکاح نہیں کر سکتی' اسی پر اجماع امت ہے۔(۷۷)

---

(۷۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۵۹
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۶۳
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۱۳

(۷۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص ۱۱۹

(۷۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص ۱۲۲
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۱۳۵
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج ۱'ص ۳۸۱
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی ،مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۱۳
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاریل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۷۸
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج ۱۰'ص ۳۹'۴۰
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ'مصر'ج ۱'ص ۴۷۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۲
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۶۵
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۱۵
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی'ج ۳'ص ۱۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور'ص ۲۵۹

﴿۴۱﴾ جہاد میں جو کافر عورتیں گرفتار ہو کر آئیں وہ مسلمانوں کی باندیاں ہیں اور مسلمانوں کی ملک میں ہیں' باندی سے استبراء رحم کے بعد صحبت کر سکتے ہیں' استبراء رحم سے مراد یہ ہے کہ اسے ایک حیض آ کر گذر جائے' یا حمل کی صورت میں حمل وضع ہو جائے' کافر عورت کا نکاح اختلاف دارین کی وجہ سے ٹوٹ جاتا ہے۔(۷۸)

یاد رہے کہ اسلام نے غلاموں اور باندیوں کی آزادی کے لئے بہت سی ترغیبات دی ہیں' فی سبیل اللہ آزاد کرنا' قتل' قسم' ظہار وغیرہ کفارات میں آزاد کرنا وغیرہ' متعدد ترغیبات کے نتیجے میں اس وقت غلاموں اور باندیوں کا وجود گویا کالعدم ہے' اس لئے ان کے مسائل صرف علمی طور پر کتابوں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں عملاً ان کی ضرورت نہیں رہی۔

﴿۴۲﴾ مذکورہ بالا محرمات کے علاوہ اور بھی محرمات ہیں جن کا بیان قرآن مجید کے دیگر موقعوں اور احادیث متواترہ' مشہورہ اور مستفیضہ میں ہے۔

(ا) چار عورتوں کی موجودگی میں پانچویں سے نکاح کرنا حرام ہے۔

(ب) مشرک عورت سے نکاح کرنا حرام ہے۔

(ج) جس عورت کو طلاق مغلظہ ہو جائے بغیر حلالہ کے پہلے خاوند سے دوبارہ نکاح کرنا حرام ہے۔

(د) لعان سے جدا ہونے والی بیوی سے دوبارہ نکاح کرنا خاوند کے لئے حرام ہے۔

(ہ) آزاد عورت کی موجودگی میں باندی سے نکاح کرنا حرام ہے۔

(و) طلاق یا خاوند کی وفات کی عدت گذارنے والی عورت سے نکاح کرنا حرام ہے۔

(ز) پھوپھی بھتیجی اور خالہ بھانجی کا ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے۔(۷۹)

---

(۷۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۱۳۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱'ص ۳۸۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵'ص ۱۲۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰'ص ۴۱'۴۰

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱'ص ۴۷۴

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱'ص ۳۶۵

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱'ص ۳۶۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۱۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۱۳

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو'پی' ص ۱۷۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵'ص ۲

(۷۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵'ص ۱۲۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰'ص ۴۲ ومابعد

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱'ص ۳۶۵'۳۶۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵'ص ۴

﴿۴۳﴾ مسلمان آزاد عاقل بالغ اور پاک دامن شریعت کی رو سے "مُحْصِنْ" ہے اس پر جھوٹی تہمت لگانے والے پر حد قذف جاری ہوگی' کافر غلام' مجنون' نابالغ اور بدکار کے قاذف پر حد نہیں' لیکن رجم سے متعلق محصن وہ ہے جو مسلمان آزاد عاقل بالغ اور نکاح صحیح کے بعد صحبت کر چکا ہو۔(۸۰)

﴿۴۴﴾ آزاد عورت ہجرت کر کے دارالاسلام میں آجائے اور اس کا شوہر مسلمان ہو خواہ دارالحرب میں ہو اس عورت کا نکاح جدید جائز نہیں' کیونکہ دین دونوں کا ایک ہے' اگرچہ حکماً وطنیت کا اختلاف ہے' لیکن اگر کوئی عورت مسلمان ہو کر ہجرت کر آئے اور اس کا شوہر مسلمان نہ ہو اور دارالحرب میں موجود ہو تو ایسی عورت کا نکاح جدید جائز ہے۔(۸۱)

﴿۴۵﴾ جس عورت کا خاوند لاپتہ ہو جائے اس کا نکاح نہیں ٹوٹتا' یہ عورت شوہر کے ہم عمر لوگوں کی عمر پوری ہونے تک شوہر کا انتظار کرے' اس عرصہ میں اگر شوہر کے فوت ہو جانے کی خبر آجائے تو بعد عدت نکاح کر سکتی ہے' کیونکہ خاوند والی عورت سے نکاح حرام ہے۔

حکام بعض اوقات ناجائز طور پر عورت کے نکاح فسخ کا حکم دے دیتے ہیں' ایسی عورتوں سے نکاح جدید جائز نہیں۔(۸۲)

﴿۴۶﴾ نسب کی وجہ سے جن عورتوں سے نکاح حرام ہے ان کے متعلق دیگر احکام مرتب ہوتے ہیں' مثلاً ان کے ساتھ سفر پر جانا جائز ہے' اس سے خلوت میں ملنا جائز ہے' ان کا ہبہ اور میراث ناقابل رجوع ہے' ان کے مال میں اگر چوری کرے گا تو شبہ ملک کی وجہ سے ہاتھ نہ کاٹا جائے گا' اس کے حق میں گواہی قبول نہیں' اس کی موطوہ سے نکاح حرام ہے۔(۸۳)

---

(۸۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۴۲'۱۴۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۵۹

(۸۱) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۱

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۳۷

(۸۲) ☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۳

(۸۳) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۵

﴿۴۷﴾ اشیاء میں اصل حکم اباحت ہے' دیگر احکام شرع فرضیت' وجوب' کراہت اور حرمت کسی دلیل شرعی سے ثابت ہوں گے' دلیل کے بغیر کسی شئ کے بارے میں حکم کرنا شرع مبین پر افترا اور ظلم ہے' محرمات بیان فرما کر اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ان کے علاوہ اور عورتوں سے نکاح حلال ہے' اب کسی حلال عورت کے بارے میں یہ سوال نہیں کیا جاتا کہ اس کے ساتھ نکاح حلال ہونے کی دلیل کیا ہے؟ صرف اتنا کافی ہے کہ یہ حرام نہیں۔

دلیل حرمت نہ ہونا ہی حلال ہونے کی دلیل ہے' حرام اشیاء کے بیان کرنے کے بارے میں فرمایا کہ باقی اشیاء حلال ہیں' ارشاد ربانی ہے۔

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ یَّکُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ☆

تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف وحی ہوئی کسی کھانے والے پر کوئی کھانا حرام' مگر یہ کہ مردار ہو یا رگوں کا بہتا خون یا بد جانوروں کا گوشت کہ نجاست ہے یا بے حکمی کا جانور' جس کے ذبح میں غیر خدا کا نام پکارا گیا تو جو ناچار ہوا' نہ یوں کہ آپ خواہش کرے اور نہ یوں کہ ضرورت سے بڑھے تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (۸۴)

(سورۃ الانعام آیت ۱۴۵)

﴿۴۸﴾ حرمت مصاہرت کے علاوہ زنا سے نکاح کے دیگر احکام ثابت نہیں ہوتے' مثلاً بچہ کا نسب زانی سے ثابت نہیں ہوتا' مزنیہ پر عدت نہیں' زانی فراش نہیں' مزنیہ کے لئے مہر نہیں' زانی کی شرعی سزا اس پر جاری ہوگی۔ (۸۵)

﴿۵۰﴾ نکاح میں مہر ضروری ہے' اس کی ادائیگی مرد کے ذمہ واجب ہے' مہر عورت یا اس کے کسی جزو کی قیمت نہیں بلکہ اس سے نفع حاصل کرنے کا اجر ہے۔ (۸۶)

---

(۸۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۱۴۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵ ص ۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج ۳ ص ۲۰۲

(۸۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۱۴۶

(۸۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۱۴۶

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱ ص ۳۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵ ص ۱۲۹

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱ ص ۲۱۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو'پی' ص ۱۷۹

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ ص ۳۶۵

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ ص ۳۶۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱ ص ۴۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ ص ۳۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵ ص ۵

﴿۵۱﴾ جوشئ مال متقوم ہے وہ مہر بن سکتی ہے'اور جوشئ مال متقوم نہیں وہ مہر نہیں بن سکتی'اللہ تعالی نے مہر کو "بِاَمْوَالِکُمْ" سے بیان فرمایا ہے۔(۸۷)

﴿۵۲﴾ اگر عقد نکاح کے وقت مہر کاذکر نہ کیا تو بھی مہر مثل واجب ہے'اس صورت میں مہر مثل واجب ہوگا'عورت کے خاندان میں اس جیسی عورتوں کا عام طور پر جو مہر ہوتا ہے وہ مہر مثل ہے'اور اگر عقد نکاح کے وقت مہر کی نفی کردی گئی پھر بھی مہر واجب ہے۔(۸۸)

﴿۵۳﴾ مہر کی کم از کم مقدار دس درہم چاندی یا اس کی قیمت ہے'موجودہ پیمانے کے مطابق اس کا وزن ۳۲ گرام تقریباً ہے'زیادہ سے زیادہ مہر کی مقدار معین نہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

لَاصَدَاقَ دُوْنَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ (۸۹)

دس درہم سے کم مہر نہیں۔(۹۰)

---

(۸۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان'ج۲'ص۱۴۰
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت'لبنان'ج۱'ص۳۸۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت'لبنان'ج۵'ص۱۲۷
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه دار الاحیاء الکتب العربیه عیسٰی البابی وشرکاہ'مصر'ج۱'ص۴۷۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاھرہ ازھر'ج۱۰'ص۵۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو'پی'ص۱۷۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه'ج۱'ص۲۱۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج۵'ص۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دھلی'ج۳'ص۲۲ومابعد
☆ تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاھور'ج۱'ص۳۶۵
☆ تفسیر حازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاھور'ج۱'ص۳۶۵
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص۲۶۱

(۸۸) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت'لبنان'ج۱'ص۳۷۸
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان'ج۲'ص۱۴۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دھلی'ج۳'ص۲۰ومابعد
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص۲۶۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب حانه اردوبازار لاھور'ج۱'ص۳۱۵

(۸۹) ☆ رواہ الدارقطنی عن جابربن عبداللہ 'ج۳'ص۲۴۵

(۹۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان'ج۲'ص۱۴۰

﴿۵۴﴾ نکاح کی گرہ مرد کے ہاتھ میں ہے وہی نکاح کا مالک ہے' اس لئے مرد پر مہر واجب ہے' بیوی کو اختیار ہے کہ مہر وصول کئے بغیر قربت کی اجازت نہ دے اور سفر پر جانے سے انکار کردے۔ (۹۱)

﴿۵۵﴾ مہر میں کمی بیشی طرفین کی رضامندی سے ہوسکتی ہے' یہ کمی بیشی اصل مہر میں شمار ہوگی' مہر بہر حال ادا کرنا واجب ہے اگر ادا نہ کیا تو مرد کے ذمہ دَین ہوگا' یہاں تک کہ اگر شوہر فوت ہوجائے تو تقسیم میراث سے پہلے مہر ادا کیا جائے گا' اگر دخول یا خلوت صحیحہ سے پہلے طلاق دے دے تو نصف مہر ادا کرنا لازم ہے۔ (۹۲)

﴿۵۶﴾ جس طرح نکاح میں ممکنہ منافع پر عقد نکاح جائز ہے' اور مہر بطور اجر لازم ہے' اسی طرح عقد اجارہ میں ممکنہ منافع کو شریعت نے قائم مقام موجود کے قرار دے کر عقد اجارہ کو جائز قرار دیا ہے' مزدور کی اجرت' سواری یا بوجھ لادنے کے لئے جانور' گاڑی' زمین کو کھیتی کے لئے اور مکان کو کرایہ پر دینے کے لئے اجارہ جائز ہیں۔ (۹۳)

﴿۵۷﴾ بغیر مہر اور بغیر ولی کے نکاح کرنا سید الانبیاء مالک ہر دوسرا تاجدار عرب وعجم مختار الکل فی الکل بالکل علی الکل حضور نبی اکرم رسول اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خصائص سے ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کی گواہی دی ہے۔

---

(۹۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۶

(۹۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۵۵ ومابعد

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۹۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۰' ص ۵۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۶۵

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۳۶۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۵

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۵

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۳۵

(۹۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۲

ارشادربانی ہے۔

وَامۡرَاَۃً مُّؤۡمِنَۃً اِنۡ وَّھَبَتۡ نَفۡسَھَا لِلنَّبِیِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنۡ یَّسۡتَنۡکِحَھَا خَالِصَۃً لَّکَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ......الآیۃ (سورۃ الاحزاب، آیت، ۵۰)

اور ایمان والی عورت اگر وہ اپنی جان نبی کو نذر کرے اگر نبی اسے نکاح میں لانا چاہے یہ خالص تمہارے لئے ہے، امت کے لئے نہیں۔(۹۴)

﴿۵۸﴾ حد اور مہر کا تعلق صحبت سے ہے، اگر صحبت سے حد واجب ہوگی تو مہر لازم نہ ہوگا، اور اگر صحبت سے مہر لازم ہوا تو حد واجب نہ ہوگی۔(۹۵)

﴿۵۹﴾ متعہ حرام قطعی ہے، چونکہ متاعی مرد صرف شہوت رانی اور نطفہ ضائع کرتا ہے، اولاد کا حصول اور انتظام خانہ داری متاعی مرد کا مقصد نہیں ہوتا، اس کے پیش نظر معاشرہ کی اصلاح و بہبود نہیں ہوتی، اس لئے متاعی مرد مُسَافِح (زانی) ہے، اس کی حرمت پر قرآن مجید کی نصوص صریحہ اور احادیث طیبہ کثیرہ وارد ہیں، اجماع امت اس کی حرمت پر واقع ہے۔ مومنوں کی شان میں ارشاد ربانی ہے۔

وَالَّذِیۡنَ ھُمۡ لِفُرُوۡجِھِمۡ حٰفِظُوۡنَ ☆ اِلَّا عَلٰۤی اَزۡوَاجِھِمۡ اَوۡ مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُھُمۡ فَاِنَّھُمۡ غَیۡرُ مَلُوۡمِیۡنَ ☆ فَمَنِ ابۡتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الۡعٰدُوۡنَ ☆ (سورۃ المؤمنون آیات ۵......۷)

اور وہ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیبیوں یا شرعی باندیوں پر جو ان کے ہاتھ کی ملک ہیں کہ ان پر کوئی ملامت نہیں تو جو ان دو کے سوا کچھ اور چاہے وہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ متعہ حرام ہے کیونکہ جس عورت سے متعہ کیا جائے وہ شرعاً باندی تو نہیں اور بیوی بھی نہیں، اسی لئے اس پر طلاق، خلع، ظہار، ایلاء نہیں ہوتا، نہ وہ میراث کی مستحق ہے، جب وہ نہ شرعاً باندی ہے نہ بیوی تو اس کی طرف رخ کرنا حد سے بڑھنے والوں میں شمار ہونا ہے، اللہ تعالیٰ نے بیوی اور باندی کے علاوہ صحبت کرنے کے تمام ذرائع بند فرمادیئے ہیں۔

(۹۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۴۴
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۳۸۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۷۴
(۹۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۱۵

حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

يَـٰٓأَيُّهَا النَّاسُ ! اِنِّیْ كُنْتُ قَدْ اَذِنْتُ لَكُمْ فِی الْاِسْتِمْتَاعِ مِنَ النِّسَآءِ ، وَاِنَّ اللهَ تَعَالٰی قَدْ حَرَّمَ ذٰلِكَ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهٗ مِنْهُنَّ شَیْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيْلَهٗ وَلَا تَأْخُذُوْا مِمَّا اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا (۹۶)

اے لوگو! میں نے تمہیں عورتوں سے متعہ کی اجازت دی تھی، اب اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت تک کے لئے حرام قرار دیا ہے، تو جس کے پاس ان میں سے کچھ ہو تو ان کا راستہ چھوڑ دے اور جو تم نے انہیں دیا اس سے کچھ نہ لو۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

نَهٰی رَسُوْلُ اللهِ ﷺ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ زَمَنَ خَيْبَرَ (۹۷)

حضور اکرم ﷺ نے نکاح متعہ اور گھریلو گدھے کے گوشت کھانے سے خیبر کے موقعہ پر منع فرمادیا تھا۔ (۹۸)

---

(۹۶) ☆ رواه مسلم وابن ماجه عن بسره، بحواله كنز العمال، ج۱۶، ح۴۴۷۵۳

(۹۷) ☆ رواه الائمه مالک والطبرانی والبيهقی والحميدی وابن ابی شيبه واحمد والعدنی والدارمی وابن وهب والبخاری ومسلم والترمذی والنسائی وابن ماجه وابويعلی وابن جرير وابن عساكر وابن الجارود وابوعوانه والطحاوی وابن حبان وغيرهم عن علی كرم الله وجهه الكريم، كنز العمال، ج۱۶، ح۴۴۷۲۷

(۹۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۱۵۲ ومابعد

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج۱، ص۳۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص۱۲۹ ومابعد

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ، مصر، ج۱، ص۴۷۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۰، ص۳۸ ومابعد

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص۷ ومابعد

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) وعلامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۱۳

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص۱۷۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص۲۲، ۲۶

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۳۶

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۳۶۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص۲۶۱

﴿۶۰﴾ مدت معینہ یا مدت غیر معینہ کے لئے نکاح کرنا متعہ ہے اور یہ حرام ہے' اسی طرح نکاح مؤقت بھی حرام ہے یعنی کچھ عرصہ کے لئے نکاح کرنا حرام ہے' نکاح ہمیشہ قائم رکھنے کے لئے مشروع ہوا ہے' اسے طلاق' ظہار' خلع' ایلا سے ختم کیا جاسکتا ہے یا موت اس کے انقطاع کا باعث ہے۔(۹۹)

☆☆☆☆☆

(۹۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص ۱۲۹

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۱۳

☆ انوارالتنزیل و اسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۷۹

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ۱'ص ۳۶۵

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ۱'ص ۳۶۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج ۱۰'ص ۴۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۶۱

☆☆☆☆☆

باب (۹۴) :

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَکُمۡ بَیۡنَکُمۡ بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ تَکُوۡنَ تِجَارَةً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡکُمۡ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ☆

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ' مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو' اور اپنی جانیں قتل نہ کرو' بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔ (سورۃ النسآء آیت ۲۹)

حل لغات:

"بِالۡبَاطِلِ" : بَطَلَ (از باب نَصَرَ) بُطْلًا' بُطُوۡلًا' بُطۡلَانًا کا معنی ہے' فاسد ہونا' بے کار ہونا' ناپائیدار ہونا۔

اور بَطُلَ (از باب کَرُمَ) بَطَالَةً' بُطُوۡلًا کا معنی ہے دلیر ہونا' بہادر ہونا۔

بَاطِلٌ بالعموم دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

(۱) زائل ہونے والا' مٹنے والا' اس کا مقابل ہے حَقٌّ یعنی پائیدار' غیر زائل۔

اسی معنی میں یہ حدیث شریف ہے۔

اَلَا کُلُّ شَیۡءٍ مَا خَلَا اللّٰہِ بَاطِلٌ (۱)

جان رکھو کہ اللہ تعالی کے سوا ہر شئی فانی ہے۔

(۱) ☆ رواہ البخاری و احمد و ابن ابی شیبہ' بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف' ج ۴' ص ۱۱۱

(۲) بے کار و عبث: یہ معنی قرآن مجید کی آیت میں موجود ہے۔

رَبَّنَامَاخَلَقْتَ هٰذَابَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَاعَذَابَ النَّارِ☆ (سورہ آل عمران آیت' ۱۹۱)

اے رب ہمارے! تو نے یہ بے کار نہ بنایا' پا کی ہے تجھے' تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔(۲)

یہاں آیت میں باطل کے دونوں معنی ممکن ہیں' حرام و ناجائز ذریعے سے حاصل ہونے والی آمدنی اگرچہ بظاہر کتنی ہو' بے برکت ہوتی ہے' جلد فنا ہو جاتی ہے' اس لئے وہ باطل ہے' یا حرام کی ہر کمائی عبث و بے کار ہے' اس کمائی سے کوئی اخروی فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکتا' اس لئے یہ بے کار ہے۔(۳)

"لَاتَاْكُلُوْٓااَمْوَالَكُمْ": اَمْوَال جمع ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ہر قسم کا مال' جس میں ہر نوعیت کی مالیت شامل ہے کھانا' پینا' لباس' جائیداد' سواری' مکان اور دیگر تمام تصرفات باطلہ سے حاصل ہونے والی آمدنی وغیرہ شامل ہیں۔

کُمْ 'ضمیر خطاب سے مراد یہ ہے کہ حرام مال اپنے استعمال میں نہ لاؤ' اسی مفہوم میں اپنی ملتِ اسلامیہ کے افراد کے جمیع اموال بھی تمہارے لئے حرام ہیں' سوائے ان اموال کے جو شریعت نے تمہارے لئے حلال رکھے ہیں' یا صاحبِ مال تمہارے لئے جائز قرار دے۔

---

(۲) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۵۰

☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۲۷

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۰۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۵' ص ۱۵

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۷۰

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'بو' بی' ص ۱۸۰

آیت کا یہ معنی بھی بیان کیا گیا ہے کہ تم اپنے حلال مال حرام کاموں میں خرچ نہ کرو۔(۴)

''تِجَارَةً'': مال کا مال سے تبادلہ' جس سے نفع مقصود ہو' خواہ زبانی الفاظ سے ہو یا صرف لین دین سے' تجارت کہلاتا ہے۔(۵)

''عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ'': وہ تجارت' جو خریدار اور بیچنے والے کی باہمی رضامندی سے ہو' جائز ہے' بائع اور مشتری کی رضامندی ان کے قول یا فعل سے ظاہر ہوگی۔(۶)

''لَا تَقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ'': اس آیت کے متعدد مفہوم مراد ہیں۔

(۱) اپنے آپ کو قتل نہ کرو' اس کی بہت سی صورتیں ہیں۔

(۲) آپس میں ایک دوسرے کو قتل نہ کرو' اس کی متعدد وجوہ ہیں' یہ تمام وجوہ آیت کے منشا میں داخل ہیں۔(۷)

---

(۴) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۷۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۴۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱'ص ۶۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۱۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۶۸

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۱۷۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج ۵'ص ۱۵۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۴۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۴۰۸

(۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۴۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۷۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۶۸

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۱۷۱ ومابعد
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱'ص ۴۱۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج ۵'ص ۱۵۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۷۰
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۷۰
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱'ص ۴۸۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۰'ص ۷۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۵'ص ۱۶
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۸۰
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۱۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۶۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۵۲

مسائل شرعیه:

﴿۱﴾ انسان کی انفرادی اور اجتماعی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے دوسروں کا مال چند شرائط کے ساتھ لینا جائز ہے' حصول دولت کے چند ذرائع یہ ہیں' تجارت' اجرت' مہر' ہبہ' میراث' عاریت' ملازمت' خیرات' صدقات' دیات کا جرمانہ وغیرہ۔(۸)

﴿۲﴾ حصول زر کا سب سے اہم ذریعہ تجارت ہے' مال کا مال سے تبادلہ' جس میں مقصود نفع ہو' تجارت کہلاتا ہے' تجارت کی مختلف اقسام ہیں' تجارت کے جواز کی دو شرطیں اہم ہیں' یہ شرائط نہ ہوں تو یہ سودا حرام ہے۔

(ا) بیچنے والے اور خریدنے والے کی باہمی رضامندی۔

(ب) جو شئ خریدی بیچی جارہی ہے اس کی تجارت شرعاً جائز ہو۔(۹)

---

(۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۰۸

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۷۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۰

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۸۰

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۹

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۷۰

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۶۸

(۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۷۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۰۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۶۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۷۰

﴿۳﴾ تجارت میں باہمی رضامندی یہ ہے کہ خریدار اور بیچنے والے پر کوئی جبر نہ ہو وہ اپنی مرضی سے' اپنی ضرورت کے لئے خریدے یا فروخت کرے' اگر تجارت میں رضامندی نہ ہو تو وہ سودا خریدنا اور اس سے نفع لینا حرام ہے' حکومت بعض اوقات لوگوں کا مال نیلام کرتی ہے' یہ بیع حرام ہے' البتہ مقروض دیوالیہ کا مال نیلام کرنا جائز ہے۔ قرآن مجید میں باہمی رضامندی کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

لَایَحِلُّ مَالُ اِمْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّابِطِیْبِ نَفْسِہٖ (۱۰)

مسلمان کا مال دوسرے کے لئے اس کی دلی رضامندی کے بغیر حلال نہیں۔ (۱۱)

﴿۴﴾ تجارت اعلیٰ اور بابرکت پیشہ ہے' اس سے حاصل ہونے والی کمائی حلال وطیب ہے' بلکہ کہا گیا ہے رزق کے دس حصوں میں سے نو حصے تجارت سے حاصل ہوتے ہیں' اور ایک حصہ دوسرے پیشوں سے' احادیث صحیحہ میں مومن تاجر کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

حضور سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں.

اَلتَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ (۱۲)

سچا' امانت دار مسلمان تاجر (بروز قیامت) انبیاء' صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

---

(۱۰) ☆ رواہ الامام احمد' بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق' ص ۱۵۰

(۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۷۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۶۸

(۱۲) ☆ رواہ الترمذی والحاکم عن ابی سعید' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۳۰

لیکن تجارت کی برکات حاصل کرنے کی چند شرائط حدیث شریف میں بیان ہوئی ہیں' ان کی پاسداری لازمی ہے۔

(ا) کاروبار میں جھوٹی قسم نہ کھائے۔

(ب) وعدہ کی خلاف ورزی نہ کرے۔

(ج) اگر اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کرے۔

(د) نرخ کم کرنے کے لئے خواہ مخواہ کسی شئ میں عیب نہ نکالے' کہ اسے کم داموں وہ شئ مل جائے۔

(ہ) فروخت کرتے وقت مبالغہ سے اس کی تعریف نہ کرے تا کہ اس کے زیادہ دام وصول کر سکے۔

(و) اگر اس کے ذمہ قرض لازم ہو جائے تو ادائیگی میں ٹال مٹول سے کام نہ لے۔

(ز) اگر اس کا قرض کسی کے ذمہ ہو تو اسے بے جا عار نہ دلائے۔(۱۳)

﴿۵﴾ درود شریف پڑھنا اعلیٰ ترین عبادت اور باعث صد ہا برکات ہے' مگر اپنا مال بیچتے وقت خریدار کے سامنے درود شریف پڑھنا مکروہ ہے' درود شریف کی آڑ میں اپنے رذیل دنیوی مقاصد پورا کرنا درود شریف کی ناقدری ہے۔(۱۴)

﴿۶﴾ ہر مسلمان کی طرح تاجر کے لئے لازم ہے کہ تجارت اسے فرائض اور واجبات سے روک نہ دے' بلکہ نماز اور دیگر فرائض کو وقت پر ادا کرے' اس کے لئے نماز کے اوقات میں کاروبار بند کر دے۔(۱۵)

---

(۱۳) ☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۴۹ (حاشیہ)

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۵

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۱۵۶

(۱۵) ☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۴۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۱۵۶

﴿۷﴾ خریدار اور فروخت کرنے والا اگر باہمی رضامندی سے فروخت شدہ شئ اور قیمت پر قبضہ کرلیں تو ایجاب و قبول کے بعد مبیع اور ثمن میں تصرف کا کامل اختیار حاصل ہو جاتا ہے' اور بیع کو فسخ کرنے کا اختیار نہیں رہتا۔(۱۶)

﴿۸﴾ خرید و فروخت میں قبول کرنے والے الفاظ ماضی کے ہوں' مثلاً میں نے یہ سودا قبول کیا۔(۱۷)

﴿۹﴾ کسی شئ کا نرخ معلوم ہونے کے بعد خریدار اگر قیمت ادا کر کے مبیع پر قبضہ کرلے اور کوئی لفظ استعمال نہ کرے تو یہ بیع تعاطی کہلاتی ہے اور یہ جائز ہے' اسی طرح اگر کسی کے پاس ہبہ والی شئ پہنچی اس نے بغیر الفاظ کے قبول کرلیا تو ہبہ جائز ہے اور وہ ہبہ مکمل ہو گیا۔(۱۸)

﴿۱۰﴾ بیع فاسد میں اگر مبیع پر قبضہ کرلیا تو اس کا لوٹا دینا واجب ہے' اسی طرح اگر بیع فاسد میں مبیع سے نفع حاصل ہوا تو نفع کا صدقہ کرنا واجب ہے۔(۱۹)

﴿۱۱﴾ جس نے کھانے والی شئ خریدی' بعد میں معلوم ہوا کہ وہ قابل انتفاع نہیں اس کی قیمت کھانا حرام ہے۔(۲۰)

﴿۱۲﴾ ہر وہ شئ جس کی کوئی قیمت نہیں' نہ اس سے نفع اٹھایا جا سکتا ہے' اس کا فروخت کر کے قیمت حاصل کرنا حرام ہے' مثلاً بندر' خنزیر' مکھی' بھڑ وغیرہ۔(۲۱)

---

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۷۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱'ص ۴۰۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵'ص ۱۵۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص ۷۱

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱'ص ۴۷۹

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۴۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۸

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۷۳

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۷۳

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۷۰

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۳۷۰

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱'ص ۴۷۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۸

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۷۲

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۷۲

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۷۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵'ص ۱۵۲

﴿۱۳﴾ مال کے حصول کا ذریعہ اگر حلال ہو تو دوسروں کا مال حلال ہے' ورنہ حرام ہے۔(۲۲)

﴿۱۴﴾ جن اشیاء کو کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ نے حرام ٹھہرایا اس کی بیع جائز نہیں' اگرچہ خریدار اور بیچنے والا راضی ہوں' اس سے حاصل ہونے والی قیمت اور منافع حرام ہے' مثلاً شراب' خنزیر' مردار' خون وغیرہ۔(۲۳)

﴿۱۵﴾ تجارت میں اگر نفع غالب عرف سے زیادہ ہو تو شرعاً اگرچہ جائز ہے مگر عرفاً اور اخلاقاً منع ہے' عرف غالب سے زیادہ نفع سے خریدار کا نقصان ہے اور نقصان نظر شرع میں ناپسند ہے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَاضَرَرَ وَلَاضِرَارَ (۲۴)

کسی کو ضرر نہ دو کہ اس کا حق کم کر دو اور ضرر کا بدلہ ضرر سے نہ دو بلکہ ممکن ہو تو معاف کر دو۔(۲۵)

﴿۱۶﴾ خریدار اور بیچنے والے کی باہمی رضامندی سے بیع میں اِقالہ جائز ہے' اِقالہ سودا کو اسی قیمت پر واپس کر دینے کا نام ہے۔(۲۶)

---

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۵

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۴

(۲۴) ☆ رواہ الائمہ احمد وابن ماجہ عن ابن عباس' ورواہ ابن ماجہ عن عبادہ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۶۳

(۲۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۰۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۲

(۲۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۳

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۰۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۶۹

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۷۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۴۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۶۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۸۰

﴿۱۷﴾ غیر مشروع اور بغیر استحقاق شرعی کمائی کا ہر ذریعہ باطل اور حرام ہے' مثلاً سود کی تمام اقسام' جوا اور اس کی تمام ممکنہ صورتیں' چوری' ڈکیتی' کم تولنا' ظلم' خیانت' غصب' رشوت' ملاوٹ' عقود فاسدہ' مالی جرمانے' جھوٹی گواہی اور جھوٹی قسم سے مال حاصل کرنا' حق کا انکار کر کے مال لینا' وغیرہ' ان سب سے بچنا فرض ہے قرآن مجید کی مذکورہ آیت کے علاوہ دیگر متعدد آیات اور احادیث صریحہ صحیحہ میں اس سے بچنے کی تاکیدیں اور نہ بچنے والوں کے لئے سخت وعیدیں آئی ہیں۔(۲۷)

﴿۱۹﴾ حرام پیشوں کی کمائی بھی حرام ہے' اس کا استعمال جائز نہیں' مثلاً گانے بجانے کی اجرت' جھوٹی گواہی کی اجرت' جھوٹی وکالت کی اجرت' نوحہ گری کی اجرت' تصویر سازی کی اجرت' ڈاڑھی منڈانے کی اجرت وغیرہ' ان سے بچنا فرض ہے۔(۲۸)

﴿۱۹﴾ تمام پیشے جن سے رزق حلال حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے جائز ہیں' مثلاً زراعت' صنعت' سپاہ گری' معماری' نجاری' آہن گری' پارچہ سازی' جفت سازی' ملازمت وغیرہ۔(۲۹)

﴿۲۰﴾ رزق حلال کی تلاش میں تجارت' ملازمت' زراعت' صنعت اور دیگر اسباب رزق تلاش کرنا اور ان کو عمل میں لانا مانع قناعت نہیں' بلکہ حُسنِ نیت سے کارِ ثواب اور باعثِ اجر ہے۔(۳۰)

﴿۲۱﴾ حرام مال کا کھانا جس طرح حرام ہے' اسی طرح اس کے دیگر استعمالات مثلاً پینا' جائداد بنانا' جانور پر سواری کرنا' لباس بنانا اور دیگر تصرفات بھی حرام ہیں ان سے بچنا فرض ہے۔(۳۱)

---

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۵۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۰۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۲

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۳

(۳۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۶

(۳۱) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۶۹' ۷۰

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

﴿۲۲﴾ جس طرح حرام ذرائع سے رزق حاصل کرنا حرام ہے اسی طرح اپنا حلال مال حرام ذرائع پر خرچ کرنا بھی حرام ہے مثلاً رقص وسرود' آتش بازی' شراب وکباب کی محافل اور تماشا وغیرہ پر خرچ کرنا' اسلام کی معیشت کی امتیازی خوبی یہ ہے کہ آمدنی اور اخراجات پر شرع کی پابندیاں ہیں' آمدنی اور اخراجات کو مادر پدر آزادی حاصل نہیں۔ (۳۲)

﴿۲۳﴾ مسلمان کے مال کی طرح ذمی کافر کے مال کی حفاظت بھی مسلمانوں پر فرض ہے' مگر حربی کا مال اگر بغیر عذر' دھوکے کے ساتھ دستیاب ہو تو اس کا کھانا حلال ہے' مثلاً حربی کافر اگر سود اپنے مرضی سے دے تو مسلمان اسے لے سکتا ہے۔ (۳۳)

﴿۲۴﴾ خودکشی حرام ہے' خواہ کسی ذریعے سے ہو' مثلاً تلوار' گولی' زہر' پھندے' آگ لگا کر' پانی میں ڈوب کر' بلندی سے اپنے آپ کو گرا کر' بجلی کے جھٹکے سے' وغیرہ۔ (۳۴)

---

(۳۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۲
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۰۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۰
☆ تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۷۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۱۰' ص ۷۰
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۱۶
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۲۶۸
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعه 'یو' پی' ص ۱۸۰
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۴۸

(۳۳) ☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۴۸
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۱۰' ص ۷۰
☆ تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۷۰

(۳۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۱
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۱۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۶
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعه دارالاحیاء الکتب العربیه عیسٰی البابی وشرکاه' مصر' ج ۱' ص ۴۸۰
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعه 'یو' پی' ص ۱۸۰
☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۱۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۱۰' ص ۷۲
☆ تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۷۰
☆ تفسیرمدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله بن احمدبن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۳۷۰
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعه 'یو' پی' ص ۱۸۰
☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۵۳
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۲۶۸

﴿۲۶﴾ مسلمانوں کا آپس میں ایک دوسرے کو ناحق قتل کرنا حرام اور گناہ کبیرہ ہے۔(۳۵)

﴿۲۷﴾ مال کی ہوس میں اپنا تجارتی سامان دشمن ملک میں نہ لے جاؤ کہ وہاں خطرہ جان ہے' جان کو خطرہ موت سے دوچار کرنا حرام ہے۔(۳۶)

﴿۲۸﴾ ایسا کام کرنا جس سے اپنا قتل واجب ہو جائے حرام ہے' جیسا شادی شدہ کا زنا کا ارتکاب کرنا' کسی کو ناحق قتل کر دینا' ڈکیتی وغیرہ۔(۳۷)

﴿۲۹﴾ تجارت میں دھوکہ دہی حرام ہے اس سے اعتبار اٹھ جاتا ہے' تجارت تباہ ہو جائے گی' اور تجارت کی تباہی سے قومیں ہلاکت میں مبتلا ہو جاتی ہیں' نیز تمہارے دھوکے سے خریدار غریب تباہ ہو جائے گا' کسی غریب کی تباہی کا سامان کرنا خود حرام ہے۔(۳۸)

---

(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۱

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۱۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۵۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۸۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۷۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۰

☆ انوارالتنزیل و اسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو' پی' ص ۱۸۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۵۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۸

(۳۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۸۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۱۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۵۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۵۲

(۳۷) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ' ج ۱۰' ص ۷۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۹

(۳۸) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۷۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۶

﴿۳۰﴾ حرام مال لے کر خود عذاب الٰہی میں گرفتار نہ ہو جاؤ' لہٰذا حرام خوری سے بچنا فرض ہے۔(۳۹)

﴿۳۱﴾ غیر ضروری کام میں ایسی مشقت جس سے ہلاکت کا قوی اندیشہ ہو' حرام ہے' ایسے کاموں سے اجتناب فرض ہے۔(۴۰)

﴿۳۱﴾ حرام کو حلال جان کر استعمال کرنا یا حلال کو حرام جاننا کفر اور دوامی عذاب کا استحقاق ہے' البتہ حرام کو حرام سمجھ کر استعمال فسق ہے' اس سے بھی اجتناب فرض ہے۔(۴۱)

☆☆☆☆☆

---

(۳۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۵۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۸

(۴۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۱۱

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۷۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۶۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۵۲

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۸۰

(۴۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۵۳

☆☆☆☆☆

باب نمبر (۹۵):

زوجین کی شرعی حیثیت اور حقوق و فرائض

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

الرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَافَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْامِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَاحَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَاتَبْغُوْاعَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ☆ (سورۃ النسآء آیت ۳۴)

مرد افسر ہیں عورتوں پر اس لئے کہ اللہ نے ان میں ایک کو دوسرے پر فضیلت دی اور اس لئے کہ مردوں نے ان پر اپنے مال خرچ کئے تو نیک بخت عورتیں ادب والیاں ہیں خاوندوں کے پیچھے حفاظت رکھتی ہیں جس طرح اللہ نے حفاظت کا حکم دیا اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں اندیشہ ہو تو انہیں سمجھاؤ اور ان سے الگ سوؤ اور انہیں مارو پھر اگر تمہارے حکم میں آجائیں تو ان پر زیادتی کی کوئی راہ نہ چاہو بے شک اللہ بڑا بلند ہے۔

حل لغات:

"**قَوّٰمُوْنَ**": قوّام کی جمع ہے قیام سے مبالغہ کا صیغہ ہے قیم بمعنی محافظ منتظم متولی اور حاکم ہے شئ کی حفاظت کرنے والا اور اس سے نامناسبات کو دور کرنے والا "قوّام" کہلاتا ہے۔(۱)

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۴۱۶
☆ مصباح المنیر ج ۲ ص ۸۲

آیت سے مراد یہ ہے کہ مرد اپنی طبعی، وہبی اور کسبی اوصاف کی وجہ سے بیویوں کے امور کی حفاظت کرتے ہیں، منتظم اور متولی کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔(۲)

"**فَالصّٰلِحٰتُ**" : صَلاحُ کا معنی ہے درست ہونا اور فساد کا زائل ہونا' قرآن مجید میں یہ لفظ فساد اور سیئہ کا مقابل ہو کر استعمال ہوا ہے۔

اصلاح کی چند صورتیں ہیں۔

(۱) کسی شئ کی تخلیق ہی درست ہو۔

(۲) وجود فساد کے بعد فساد کا ازالہ ہو جانا۔

(۳) صلاح کا حکم کرنا۔

صالحیت وہ ہے جس میں درستی کی اہلیت موجود ہو اور صلاحیت سے مراد ہے نیک بننا۔(۳)

صالحات سے مراد وہ بیویاں ہیں جو نیک کار یا نیک بخت ہوں' جن کی فطرت میں نیکی ہو یا جو نیکی اختیار کر لیں۔(۴)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۱۸۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج۱'ص۴۱۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۱۶۸
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۱۸
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۱۸۲
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ'مصر'ج۱'ص۴۹۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر'ج۱۰'ص۸۸
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص۲۳
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص۲۶
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاھور'ج۱'ص۳۷۴
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاھور'ج۱'ص۳۷۴

(۳) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی'ص۲۸۴
☆ مصباح المنیر'ج۱'ص۶۶

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۱۸۸
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۱۸۲
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص۶۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر'ج۱۰'ص۸۸

"**قٰنِتٰتٌ**": قُنُوْتٌ سے بنا ہے' جس کا معنی ہے' دعا' نماز میں سکون سے کھڑا ہونا' عاجزی کے ساتھ ہمیشہ اطاعت و فرمانبرداری۔

اس آیت میں قانتات سے مراد شوہر کی ہمیشہ اطاعت کرنے والی بیبیاں ہیں۔(۵)

"**حٰفِظٰتٌ لِّلْغَیْبِ**":

اس سے مراد وہ پاک باز بیبیاں ہیں جو اپنی عصمت' خاوند کے مال' اولاد' گھر اور عہد کی حفاظت کریں' یا خاوند کے چھپے اسرار کی حفاظت کریں۔(۶)

"**نُشُوْزَھُنَّ**": نُشُوْزٌ (از باب ضَرَبَ و نَصَرَ) کا معنی ہے' بلند ہونا' ابھرنا' قول اور فعل میں مرد پر تفوق اور نافرمانی نفرت کے باعث عورت کا اپنے خاوند سے اپنے کو بلند خیال کرنا' مرد پر فوقیت کا یہی خیال اس کی نافرمانی کا باعث ہے۔(۷)

شان نزول:

اس آیت کے چند شان نزول مروی ہیں ممکن ہے تمام واقعات رونما ہوئے ہوں۔

(۱) حضرت سعد بن الربیع بن عمرو بن ابی زبیر بن مالک بن امرئ القیس انصار کے فقہاء اور نقباء میں سے تھے' بیعت عقبہ اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے' ایک مرتبہ ان کا اپنی بیوی حبیبہ بنت زید بن خارجہ بن زبیر سے کچھ جھگڑا ہوا'

---

(۵) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۴۱۳
☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۸۰
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۸۸
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۸۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۶۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۸۸

(۶) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۶۸

(۷) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۴۹۳
☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۱۲۳
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۱۷
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۷۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۶۸
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۴۷
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۸۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۴
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۹۲

بیوی نے نافرمانی کی' انہوں نے ناراض ہوکر بیوی کے طمانچہ مارا' حبیبہ کے والد زید اپنی بیٹی کو لے کر بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور حسب معمول شکایت کی کہ میں نے اپنی محبوب بیٹی سعد کے نکاح میں دی ہے' انہوں نے اسے طمانچہ مارا ہے' قصاص دلوایا جائے' حضور نبی رحمت ﷺ نے قصاص کی اجازت دے دی کہ حبیبہ بھی اپنے خاوند کو طمانچہ کے بدلے طمانچہ مالیں' ابھی وہ اس ارادے سے چلی تھیں کہ حضور نے انہیں واپس بلالیا اور فرمایا کہ ابھی جبرئیل امین یہ آیت لے کر نازل ہوئے ہیں' آپ نے ارشاد فرمایا! ہم نے کچھ چاہا رب تعالیٰ نے کچھ اور چاہا' اللہ کا چاہا ہوا ہمارے لئے بہتر ہے' آپ نے بیوی کو خاوند سے طمانچہ کا قصاص لینے سے منع فرمادیا۔(۸)

(۲) جمیلہ بنت عبداللہ بن ابی اور ان کے خاوند حضرت ثابت بن قیس بن شماس کے جھگڑے کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

اس کے علاوہ اور روایات بھی ہیں' ان میں کوئی تعارض نہیں' یہ واقعات ممکن ہے بیک وقت ہوئے ہوں اور یہ آیت کریمہ ان سب کے بارے میں نازل ہوئی ہو۔(۹)

---

(۸)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۸۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۱۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۶۸
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۹۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۸۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۸۲
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۶۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۷۱

(۹)
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۶۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۶۹

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ خاوند کے ذمہ بیوی کے نان ونفقہ، مہر اور دیگر مالی ضروریات کا پورا کرنا اور بیوی کے عصمت کی حفاظت کرنا واجب ہے، عائلی زندگی میں خاوند کی ذمہ داریاں بیوی کی نسبت زیادہ ہیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے اسے منتظم اور حاکم کا درجہ دیا ہے، خاوند پر لازم ہے کہ اپنے فرائض پوری طرح ادا کرتا رہے، اور بیوی پر خاوند کی اطاعت فرض ہے، خاوند کی فضیلت کا مفاد بیویوں کو ملتا ہے کہ خاوند کے ذمہ بے شمار فرائض اور عورتوں کے ذمہ چند فرائض ہیں۔(۱۰)

﴿۲﴾ مردوں کی جنس سے بعض افراد جنس عورت سے افضل ہیں اور بعض عورتیں بعض مردوں سے افضل ہیں حضرت سیدہ آسیہ (فرعون کی بیوی)، حضرت مریم بنت عمران والدہ ماجدہ حضرت عیسیٰ روح اللہ، ام المؤمنین سیدہ خدیجۃ الکبریٰ، ام المؤمنین حبیبہ حبیب رب العالمین، سیدہ عائشہ صدیقہ بن صدیق، خاتون جنت راحت جان نبی سیدہ طاہرہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہن عام مردوں سے بدرجہا افضل ہیں، قرآن وحدیث سے ان کی فضیلت ثابت ہے۔(۱۱)

﴿۳﴾ عائلی زندگی میں خاوند کے فرائض میں سے یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کا مہر ادا کرے، بیوی کا نان ونفقہ خوش دلی سے ادا کرے، جو خود کھائے اسے بھی وہی کھلائے، جس حیثیت کا خود پہنے اسی حیثیت کا اسے پہنائے، گھریلو زندگی میں حسب حیثیت دیگر اخراجات کا کفیل بنے تاکہ اخراجات پورا کرنے کے لئے بیوی کو باہر نہ نکلنا پڑے کہ وہ کسی کی ملازمت کی محتاج بنے، بیوی کی عصمت کی حفاظت کرے، بیوی کو ایذا پہنچانے والے امور کو دور کرے، گھریلو زندگی میں حُسن معاشرت اور جمیل عشرت کا پیکر بنے، بے جا تحکمانہ انداز اختیار نہ کرے، تدبیر منزل اور تادیب اہل وعیال سے غافل نہ رہے، ظاہر ہے کہ اتنی بھاری ذمہ داریاں ادا کرنے والا ہی منتظم، سربراہ اور حاکم بن سکتا ہے، قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں ان امور کا بیان واضح طور پر موجود ہے۔

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۱۸۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج۱، ص۴۱۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص۱۶۹

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ، مصر، ج۱، ص۴۹۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۱۸

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص۱۸۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۰، ص۸۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص۲۳

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۳۷۴

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۳۷۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص۲۷۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص۲۶

(۱۱) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۱۸

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ وَاَنَاخَیْرُکُمْ لِاَھْلِیْ (۱۲)

تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو اہل وعیال کے حق میں بہتر ہے اور میں اپنے اہل وعیال کے بارے میں بہترین سلوک کرتا ہوں۔(۱۳)

﴿۴﴾ مردوں کی جبلی اور کسبی برتری کے باعث اللہ تعالی نے چند امتیازات عطا فرمائے ہیں جو عورتوں کو نہ ملے مردوں کے چند امتیازات یہ ہیں۔

عقل،عزم،حزم،قوت،جہاد میں کمال،پورے روزے،پوری نمازیں،انہی کا حصہ،نبوت،خلافت،امامت کبریٰ،امامت صغریٰ،آذان،خطبہ،تکبیرات تشریق میں اختصاص،حدود وقصاص میں شہادت،میراث میں دہرا حصہ،عصبہ بننے کی صلاحیت،نکاح اور طلاق کا مالک،اولاد کی نسبت،نفقات،مہر اس کے ذمہ،تعدد نکاح کا اختیار اور ڈاڑھی اور عمامہ کی زینت وغیرہ اوصاف میں مرد عورت سے ممتاز ہے،انہی امتیازات کے باعث اسے عائلی زندگی میں منتظم قرار دیا گیا ہے،لہٰذا اس کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے اختصاصات اور امتیازات کی حفاظت کے ساتھ اپنے اوپر عائد ہونے والے فرائض کما حقہ ادا کرے۔(۱۴)

---

(۱۲) ☆ رواہ الترمذی ورواہ ابن ماجہ عن ابن عباس ورواہ الطبرانی عن معاویۃرضی اللہ عنہم،بحوالہ جامع صغیر،ج۲،ص۱۷

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت،لبنان،ج۲،ص۱۸۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت،لبنان،ج۱،ص۴۱۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت،لبنان،ج۵،ص۱۶۸

☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی،مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ،مصر،ج۱،ص۴۹۱،۴۹۲

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی،ج۳،ص۷۰

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان،ج۵،ص۲۳

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور،ج۱،ص۳۷۴

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور،ج۱،ص۳۷۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی،پشاور،ص۲۷۳

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی،مطبوعہ یو،پی،ص۱۸۲

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) وعلامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ،مکہ مکرمہ،ج۱،ص۲۱۸

(۱۴) ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی،مطبوعہ یو،پی،ص۱۸۲

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور،ج۱،ص۳۷۴

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر،ج۱۰،ص۸۸

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان،ج۵،ص۲۳

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ،مکہ مکرمہ،ج۱،ص۲۱۸

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی،ج۳،ص۶۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی،پشاور،ص۲۷۲

﴿۵﴾ قانون فطرت کے خلاف جس فرد خاندان' قوم اور ریاست نے سربراہی اور انتظامی امور کی نگرانی کا اختیار عورت کے سپرد کیا وہ کبھی فلاح نہیں پا سکتی' بالآخر ہلاکت اور بربادی اس کا مقدر ہوتی ہے' اس لئے قانون فطرت کی خلاف ورزی سے بچ کر اپنی سلامتی کو یقینی بنانا لازم ہے' خاندان' گھرانہ' ریاست کی امامت اور قضا کی ذمہ داریاں عورت کے سپرد نہ کی جائیں۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔ لَنْ یُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْ امْرَھُمْ اِمْرَأَۃً (۱۵)

وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکتی جس نے اپنے امور کو عورت کی امارت میں دے دیا۔ (۱۶)

﴿۶﴾ بیوی کے ذمہ اپنے شوہر کے حوالہ سے فرائض میں سے چند ایک یہ ہیں' خاوند اور بیوی کے درمیان اسرار کی حفاظت کرے' جب تک شوہر کا حکم معصیت نہ ہو تو اس کی اطاعت کرنا' خاوند کے مال' مکان' اولاد کی حفاظت کرنا' جب ہم بستری کے لئے طلب کرے تو انکار نہ کرے' خاوند کے مکان اور بستر پر اسے نہ آنے دے جسے مرد ناپسند کرے' خاوند کی عدم موجودگی میں اپنی عصمت کی خصوصی طور پر حفاظت کرے' خاوند سے خندہ روئی سے پیش آئے۔

حدیث شریف میں ہے۔

خَیْرُ النِّسَآءِ الَّتِیْ تَسُرُّہٗ اِذَا نَظَرَ وَتُطِیْعُہٗ اِذَا اَمَرَ وَلَا تُخَالِفُہٗ فِیْ نَفْسِھَا وَلَا مَالِھَا بِمَا یَکْرَہٗ (۱۷)

عورتوں میں سے بہترین وہ ہے کہ جب تو اسے دیکھے تو وہ تجھے خوش کر دے' جب تو اسے حکم کرے تو اطاعت کرے اور اپنے مال اور جان میں مرد کی مخالفت نہ کرے' بلکہ اس کی مددگار بنے۔ (۱۸)

---

(۱۵) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و الترمذی و النسائی عن ابی بکرۃ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۲۱۵

(۱۶) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۹۱

(۱۷) ☆ رواہ الائمہ احمد و النسائی و الحاکم عن ابی ہریرۃ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۱۳

(۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۸۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۱۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۷۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۹۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۸۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۷۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۶۷

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۸۲

﴿۷﴾ بیوی کی صالحیت مرد کی اطاعت کے ساتھ مشروط ہے' مرد کی نافرمانی کر کے بیوی صالح نہیں ہوسکتی' اگرچہ دیگر فرائض ادا کرے۔ (۱۹)

﴿۸﴾ معمولی مار پیٹ کی صورت میں بیوی اپنے خاوند سے بدلہ نہیں لے سکتی۔ (۲۰)

﴿۹﴾ بیوی اگر خاوند کی نافرمانی کرے تو مرد اسے احکام خداوندی اور ارشادات رسول اکرم ﷺ سنا کر حسنِ معاشرت' حسنِ صحبت اور مرد کی اطاعت کی طرف راغب کرے' اگر زبانی نصیحت کارگر نہ ہو تو اپنا بستر الگ کرے' اگر عورت مرد سے محبت کرتی ہوگی تو جلد اپنی اصلاح کر کے رجوع کرے گی ورنہ اس کی نافرمانی واضح ہوجائے گی' اگر بستر کی علیحدگی سے وہ اصلاح پذیر نہ ہو تو درشت کلامی اور ضربِ خفیف کی اجازت ہے' جس سے بدن پر نشان نہ پڑے' اگر کوئی طریقہ کارآمد ثابت نہ ہو تو تادیب کے لئے مسواک' کپڑے وغیرہ سے ہلکی سزا دے سکتا ہے جس طرح استاد اپنے طلباء کو اور باپ اپنی اولاد کو تادیب کے لئے سزا دے سکتا ہے۔ (۲۱)

﴿۱۰﴾ بغیر نافرمانی کے بیوی کو سزا دینا جائز نہیں۔ (۲۲)

---

(۱۹) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۸۹

(۲۰) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۶۸

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۸۸

(۲۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۸۸

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۱۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۷۰

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۴۹۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۸۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۸۲

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۷۲

(۲۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۸

﴿۱۱﴾ بیوی کی نافرمانی کی صورت میں اصلاح کے جو مراتب اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائے ہیں ان میں ترتیب لازم ہے‘ یعنی اولاً زبانی سمجھانا‘ ثانیاً بستر الگ کر لینا‘ ثالثاً ضربِ خفیف۔

ترتیب کا وجوب سنت سے ثابت ہے۔(۲۳)

﴿۱۲﴾ عورت اگر نافرمانی کرے اور مرد کو ایذا دے تو مرد کا ایذا برداشت کر لینا اسے سزا دینے سے افضل ہے‘ سزا دینا صرف مباح ہے لازمی نہیں۔(۲۴)

﴿۱۳﴾ نافرمانی کی صورت میں بیوی کا نان ونفقہ ساقط ہو جاتا ہے‘ اس عرصہ کے نفقہ کا مطالبہ نہیں کر سکتی‘ البتہ دیگر عوارض کی بنا پر بیوی کا نفقہ ساقط نہیں ہوتا‘ مثلاً بیوی کی بیماری‘ حیض‘ نفاس‘ روزہ‘ حج‘ مرد کا غائب رہنا‘ قید میں رہنا۔(۲۵)

﴿۱۴﴾ چار صورتوں میں عورت کی نافرمانی پر مرد بیوی کو سزا دے سکتا ہے۔

(ا) مرد زینت کا مطالبہ کرے اور عورت ایسا نہ کرے۔

(ب) مرد اسے ہم بستری کے لئے طلب کرے وہ بلا وجہ انکار کرے۔

(ج) عورت نماز ترک کرے‘ غسل نہ کرے۔

(د) بلا وجہ ضرورت شرعی بیوی گھر سے باہر گھومتی پھرے۔(۲۶)

﴿۱۵﴾ خاوند اگر نفقہ ادا کرنے سے قاصر ہے تو اس بنا پر نکاح فسخ نہیں کیا جا سکتا۔(۲۷)

---

(۲۳) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر‘ ج ۱۰ ‘ص ۹۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج ۵‘ص ۲۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ‘ مکہ مکرمہ‘ ج ۱ ‘ص ۲۱۸

(۲۴) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور‘ ج ۱ ‘ص ۳۷۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج ۵‘ص ۲۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر‘ ج ۱۰ ‘ص ۹۰

☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۱ ‘ص ۴۲۰

(۲۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۵‘ص ۱۷۴

(۲۶) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ‘ج ۵‘ص ۲۵

(۲۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۵‘ص ۱۶۹

﴿۱۶﴾ بیوی اگر نافرمانی سے توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کر کے خاوند کی اطاعت قبول کرلے تو مرد پر لازم ہے کہ اس کی توبہ قبول کرے اور آئندہ اس کے ساتھ حسن سلوک کرے اور گذشتہ نافرمانی کا تذکرہ نہ کرے۔(۲۸)

﴿۱۷﴾ نافرمان بیوی کو طلاق دینا لازم نہیں بلکہ حتی الامکان اس کی اصلاح میں کوشش کرے، اصلاح کی تدابیر میں اللہ تعالی نے طلاق کا ذکر نہیں فرمایا بلکہ صرف نصیحت کرنا، بائیکاٹ کرنا اور ناگزیر حالت میں ضرب خفیف کا حکم دیا ہے۔(۲۹)

﴿۱۸﴾ بیوی کا غیر محرم عورتوں سے پردہ کرنا فرض ہے، اللہ تعالی نے عورتوں کو اپنی عصمت کی حفاظت کا حکم دیا ہے، غیر محرم مردوں کی مجالس میں جانا عورت کے لئے بغیر پردہ کے جائز نہیں، حکم خداوندی میں بے شمار حکمتیں پنہاں ہیں۔(۳۰)

☆☆☆☆☆

(۲۸) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو پی، ص ۱۸۲

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ" ج ۱، ص ۴۹۲

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۷۲

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۷۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۹۲

(۲۹) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۹۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۲۵

(۳۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۷۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۶۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۸۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۲۴

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی و شرکاہ، مصر، ج ۱، ص ۴۹۱

☆☆☆☆☆

باب (۹۶) :

زوجین کا باہمی جھگڑا اور اس کے تدارک کی تدبیر

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ شِقَاقَ بَیۡنِہِمَا فَابۡعَثُوۡا حَکَمًا مِّنۡ اَہۡلِہٖ وَحَکَمًا مِّنۡ اَہۡلِہَا ۚ اِنۡ یُّرِیۡدَاۤ اِصۡلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰہُ بَیۡنَہُمَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا خَبِیۡرًا ☆

اور اگر تم کو میاں بی بی کے جھگڑے کا خوف ہو تو ایک پنچ مرد والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک پنچ عورت والوں کی طرف سے' یہ دونوں اگر صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان میں میل کر دے گا' بے شک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔ (سورۃ النسآء آیت ۳۵)

حل لغات :

"خِفۡتُمۡ" : خوف سے بنا ہے جو اپنے اصلی معنوں میں ہے' یعنی اگر تمہیں ڈر ہو' یہ بھی معنی بیان کیا گیا ہے کہ اگر تمہیں گمان غالب ہو' یا تمہیں علم ہو جائے۔ (۱)

"شِقَاقَ" : عداوت' دشمنی کرنا اور مخالفت کرنا۔ (۲)

---

(۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۱۷۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۲۶

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۷۹

(۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۹۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۱۷۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۲۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۷۰

''**حَکَمًا**'': فیصلہ کرنے والا' سمجھ دار منصف' پنچ۔(۳)

حَکَمُ اور حَاکِمُ میں فرق یہ ہے کہ حَاکِمُ اپنے زیر اختیار علاقہ میں ہر قسم کا فیصلہ کرتا ہے اس کا تعین سلطنت اور حکومت کی طرف سے ہوتا ہے' حَکَمُ صرف ایک خاص معاملہ میں فیصلہ کرتا ہے' جس فیصلہ کا اختیار دیا گیا ہو اس کا تعین بالعموم دو متخاصم فریقین خود کرتے ہیں' یا حاکم کسی خاص معاملہ میں فیصلہ کا اختیار کسی کو دے دیتا ہے' یا اہل قرابت ان کا تعین کرتے ہیں۔(۴)

''**یُوَفِّقِ اللّٰهُ**'': فعل طاعت کے وقت لطف الٰہی کا شامل حال ہو جانا توفیق کہلاتا ہے۔(۵)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ خاوند اور بیوی کے حالات اگر ایسے ہو جائیں کہ ان کے باہمی جھگڑے اور نفرت کا حال دیکھ کر یہ معلوم نہ ہو کہ ان میں سے کون حق پر ہے اور کون باطل پر' زوجین کا حال مشتبہ ہو جائے' خاوند بیوی سے نہ صلح کرے نہ اس کا قصور معاف کرے اور نہ فرقت کرے اور بیوی نافرمانی ترک نہ کرے نہ اپنے فرائض ادا کرے نہ فدیہ دے کر خلع کرائے اور دونوں قول اور فعل میں ایسے امور ادا کریں جو حلال نہ ہوں تو حسب حال حاکم' اہل قرابت یا اہل شہر کے لئے لازم ہے کہ رفع تنازع' اصلاح احوال اور دفع خصومت کے لئے کوشش کریں' زوجین میں خصومت ختم کرنے اور اصلاح کرانے میں بڑا اجر ہے۔(۶)

---

(۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص۱۲۷
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۴۹۳
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۶
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۶
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۷۱
(۵) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۴
(۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۲۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۶
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۸
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۲

﴿۲﴾ زوجین کے اختلاف کو ختم کرنے کے لئے دو پنچوں کا انتخاب کیا جائے' ایک پنچ مرد اور ایک پنچ عورت کی طرف سے ہو بہتر یہ ہے کہ دونوں پنچ زوجین کے قرابت داروں سے ہوں کیونکہ وہ وجہ مخاصمت سے بالعموم واقف ہوتے ہیں' زوجین انہیں مافی الضمیر بلادریغ بیان کرسکتے ہیں اور وہ رفع تنازع میں بڑی ہمدردی کا اظہار کریں گے' اگر زوجین کے قرابت داروں میں کوئی پنچ دستیاب نہ ہو تو کوئی اجنبی بھی پنچ بنایا جاسکتا ہے' بشرطیکہ وہ پنچ بننے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ (۷)

﴿۳﴾ پنچ کے لئے لازمی ہے کہ وہ سمجھ دار منصف ہو' عادل ہو' غیر جانب دار ہو' معاملات سلجھانے میں مہارت رکھتا ہو' فقہ پر اس کی نظر ہو' حسنِ نیت سے زوجین کا اختلاف ختم کرانے کی کوشش کرے۔ (۸)

﴿۴﴾ خاوند کی طرف سے مقرر کردہ پنچ کا فرض یہ ہے کہ وہ خاوند سے مل کر اس کے خیالات اور حالات سے آگاہی حاصل کرے اور یہ معلوم کرنے کی کوشش کرے کہ موجودہ جھگڑا کس طرح اور کس نوعیت سے ختم ہوسکتا ہے' اسی طرح بیوی کی طرف سے متعین پنچ بیوی سے مل کر اس کے خیالات اور حالات سے واقفیت حاصل کرے' پھر دونوں مل کر حالات کا تجزیہ کریں اور رفع تنازع کے لئے لائحہ عمل مرتب کریں' تحقیق حال کے بعد اگر خاوند کی زیادتی و ظلم معلوم ہو تو اسے حکم دیں کہ یا دستور کے مطابق اور حسنِ سلوک کے ساتھ بیوی کو اپنے پاس رکھے' اس کے حقوق ادا کرے اور

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۹۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۲۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۷۵
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۷۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۷۶
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۶
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۷۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۷۳

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۷۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۸
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۸۳
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۴۹۳
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۶
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۶

آئندہ کے لئے شکایت کا موقعہ پیدا نہ ہونے دے یا اگر نباہ دشوار ہو تو خوش اسلوبی سے عورت کو آزاد کر دے' اسی طرح اگر عورت کی نافرمانی اور سرکشی ثابت ہو جائے تو اس کو حکم دیں کہ شوہر کی اطاعت کرے اور اگر وہ اس کے ساتھ نباہ کے لئے تیار نہ ہو تو بدلِ خلع ادا کر کے خلع لے لے۔

پنچوں کا فرض سلجھاؤ کرانا' بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے اگر زوجین میں سے کوئی اپنی ضد پر قائم رہے تو پنچوں کا فرض ہے کہ معاملات اور حالات سے حاکم کو مطلع کر دیں' اس صورت میں پنچوں کا قول بطور شہادت قبول ہوگا' حاکم زوجین میں سے جو قصوروار ہو اسے دستور شرعی پر عمل کے لئے پابند کرے' خاوند کو حسن سلوک اور حسن معاشرت کا حکم دے' نباہ ممکن نہ ہونے کی صورت میں خاوند کو طلاق دینے کا حکم دے اور عورت کی نافرمانی کی صورت میں اسے خاوند کی اطاعت پر مجبور کرے اور اگر وہ اس پر تیار نہ ہو تو اسے خلع لینے کا اختیار دے۔(۹)

﴿۵﴾ پنچوں کا کام حالات کی بگاڑ کو درست کرانا اور زوجین کی کشیدگی دور کرانا ہے' تصفیہ اور معاملات طے کرانے میں اگر زوجین میں اتفاق ہو جائے اور وہ دونوں اپنے فرائض کا احساس کر کے ادا کرنے پر آمادہ ہو جائیں تو بہتر ہے ورنہ جدائی ہو جائے تو بھی یک گونہ کشیدگی ختم ہو جاتی ہے' اس صورت میں پنچوں پر کوئی الزام عائد نہیں ہوتا۔(۱۰)

﴿۶﴾ پنچ مصلح ہے اس لئے اس کا فیصلہ من وجہ وکالت اور من وجہ شہادت اور من وجہ حکم حاکم ہے' اس کا فیصلہ حکم حاکم کی طرح مطلق نافذ نہیں' انہیں ولایت توفیق بین الزوجین حاصل ہے' ولایت تفریق بین الزوجین حاصل نہیں' لہٰذا جب تک خاوند نے طلاق اور بیوی نے صراحت کے ساتھ انہیں طلاق اور خلع کا اختیار نہیں دیا یہ طلاق نہیں دے سکتے' اگر طلاق دے دیں تو نافذ نہ ہوگی' اسی طرح خلع کا اگر فیصلہ از خود کر لیں تو بدلِ خلع بیوی کے ذمہ لازم نہیں۔(۱۱)

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۹۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۲۵
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۴۹۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۷۲

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۹۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۷۲

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۹۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۱۷۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۷

﴿۷﴾ رفع تنازع کے باعث اگر بیوی اپنی مرضی سے خلع حاصل کرلے تو خاوند کے لئے بدلِ خلع لینے میں کوئی حرج نہیں، اگر بیوی کی رضا کے بغیر بدلِ خلع پر قبضہ کرلے تو اسے یہ جائز نہیں۔ (۱۲)

﴿۸﴾ تحکیم (پنچوں کو مقرر کرکے اصلاح کرانے) سے پہلے حاکم بھی زوجین کو طلاق یا خلع کا حکم نہیں دے سکتا، اگر چہ خاوند یا بیوی نے ظلم یا نافرمانی کا اقرار کرلیا ہو، حاکم کے لئے لازم ہے کہ فیصلہ سے پہلے پنچوں کے ذریعہ صلح کرا دے۔ (۱۳)

﴿۹﴾ حاکم کے لئے لازم ہے کہ ظالم خاوند کو حاضر کرکے طلاق کا حکم دے یا خاوند کے غائب ہونے کی صورت میں خاوند کے کسی معتمد کو اس کا وکیل مقرر کرے، پھر طلاق دے، خاوند کی غیر موجودگی میں دی ہوئی طلاق جائز نہیں، کتاب وسنت اور اجماع کا یہی فیصلہ ہے۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ جس طرح نکاح اور مسلمانوں کے دیگر عقود صحیحہ سلطان کی غیر موجودگی میں بھی جائز ہیں، سلطان کی حاضری لازمی نہیں، اسی طرح خلع بھی سلطان کی عدم موجودگی میں جائز ہے۔ (۱۵)

﴿۱۱﴾ جس طرح زوجین کے درمیان فساد اور جھگڑا مٹانے کے لئے پنچ اور سمجھ دار عادل منصف مقرر کرنا جائز ہے، اسی طرح مسلمانوں کے دو گروہوں میں اختلاف واقع ہونے کی صورت میں عادل سمجھ دار منصف مقرر کرنا جائز ہے، قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَاِنْ طَائِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا......الآية (سورۃالحجرات آیت ۹)

اور اگر مسلمانوں کے دو گروہ آپس میں لڑیں تو ان میں صلح کراؤ۔

سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الاسنی اور سیدنا حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے درمیان اختلاف کو دور کرنے کے لئے حضرت سیدنا ابو موسیٰ اشعری اور سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم کو فیصلہ کے لئے حکم مقرر کیا گیا۔

حکم مقرر کرنا حکم شرعی ہے، اسے شرک سے کوئی تعلق نہیں۔ (۱۶)

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۹۲

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۹۲

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۹۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۷۶

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۱۹۳

(۱۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۱۷۹

﴿۱۲﴾ اغراض ومقاصد، خواہ کتنے عمدہ ہوں بغیر توفیق الٰہی کی مساعدت کے پورے نہیں ہوسکتے، اس لئے نیک کام کرنے والوں کے لئے لازم ہے کہ خلوص نیت سے کریں، اور توفیق الٰہی کے حصول کی دعا مانگتے رہیں، خلوص نیت سے کام کرنے والوں کے کام کا نتیجہ اللہ تعالیٰ اچھا کردیتا ہے۔(۱۷)

اللهم انی اسئلک العفو والعافیة والمعافاة الدائمة فی الدین والدنیا والآخرة وحسن النیة فی الاعمال والتوفیق منک فی کل حال یاذالجلال والکمال یارب العالمین، آمین

اللهم ارحمنا وارحم امة حبیبک الکریم علیه التحیة والتسلیم وبارک لنا وفینا معهم یاارحم الراحمین

وصلی الله تعالی علیه وعلی اله وصحبه وبارک وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

☆☆☆☆☆

(۱۷) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۹۴

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۱۷۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۷۲

☆☆☆☆☆

باب:(۹۷) :

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاعۡبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشۡرِکُوۡا بِہٖ شَیۡئًا وَّبِالۡوَالِدَیۡنِ اِحۡسَانًا وَّبِذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡیَتٰمٰی وَالۡمَسٰکِیۡنِ وَالۡجَارِ ذِی الۡقُرۡبٰی وَالۡجَارِ الۡجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالۡجَنۡۢبِ وَابۡنِ السَّبِیۡلِ وَمَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ مَنۡ کَانَ مُخۡتَالًا فَخُوۡرَا ☆ (سورۃالنسآء آیت ۳۶)

اور اللہ کی بندگی کرو اور اس کا شریک کسی کو نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ سے بھلائی کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور پاس کے ہمسائے اور دور کے ہمسائے اور کروٹ کے ساتھی اور راہ گیر اور اپنے باندی غلام سے بے شک اللہ کو خوش نہیں آتا کوئی اترانے والا بڑائی مارنے والا۔

حل لغات:

"وَاعۡبُدُوا اللّٰہَ": حکم اور اختیار کے مالک حقیقی کے سامنے انتہائی عجز و نیاز ظاہر کرنا عبادت ہے' عابد اپنے کو معبود کا بندہ سمجھ کر اور معبود کو اپنا خالق مان کر عجز و نیاز ظاہر کرے' کیونکہ عبادت کا مستحق وہی ہے' جو انتہائی عظمت اور ربوبیت سے متصف ہو' مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کے ہر حکم کی تعمیل کرو اور جن امور سے اس نے منع فرمایا ہے ان سے رک جاؤ۔(۱)

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۳۱۹
☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۱۸
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۸۰
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۱۰' ص ۲۸
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۸۳

بِالْوَالِدَيْنِ ": والد اور والدہ مراد ہیں، چچا، دادا، نانا وغیرہ اس میں شامل نہیں، اس کی دو وجہ ہیں، ایک تو یہ کہ رشتہ دار ذی القربیٰ میں شامل ہیں دوسرے یہ کہ قرآن مجید کا اسلوب یہ ہے کہ جب صرف باپ کو بیان کرنا ہو تو لفظ " والد " استعمال ہوتا ہے اور اگر باپ، دادا، چچا بیان کرنا ہو تو لفظ "اَب" (جمع آباء) استعمال ہوتا ہے۔

قرآن مجید کی چند آیات کی تلاوت کیجئے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹوں نے باپ سے عرض کیا۔

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآءِكَ اِبْرَاهِمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ☆

بولے ہم پوجیں گے اسے جو خدا ہے آپ کا اور آپ کے آباء ابراہیم و اسماعیل و اسحاق کا، ایک خدا، اور ہم اس کے حضور گردن رکھے ہیں۔

(سورۃ البقرہ)

حضرت یعقوب کے باپ حضرت اسحٰق اور حضرت اسمٰعیل چچا اور حضرت ابراہیم دادا ہیں، چچا، دادا اور باپ کو بیان کرنے کے لئے لفظ "اَب" (جمع آباء) ہے۔

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ...... الآية

(سورۃ النسآء)

اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو، مگر جو ہو گذرا۔

اس آیت میں "آباء" سے مراد باپ، دادا، چچا وغیرہ ہیں۔

حقیقی باپ اور بیٹے کے لئے والد اور ولد استعمال ہوتا ہے، ارشاد ربانی ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْئًا ...... الآية

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو جس میں کوئی باپ اپنے بچہ کے کام نہ آئے گا اور نہ کوئی کامی بچہ اپنے باپ کو کچھ نفع دے۔

(سورہ لقمن آیت ۳۳)

نیز ارشاد ربانی ہے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ...... الآية

(سورہ بنی اسرائیل آیت ۱۱۱)

اور یوں کہو! سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا۔

ان آیات میں اور ان دیگر جیسی آیات میں حقیقی باپ کے لئے لفظ "والد" اور حقیقی بیٹے کے لئے "ولد" استعمال ہوا۔(۲)

---

(۲) مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۵۳۲،
مصباح المنیر، ج ۲، ص ۱۵۶

"اِحْسَانًا": اِحْسَان سے مراد بھلائی اور اچھا سلوک ہے' قولی ہو یا عملی' کسی پر انعام کرنا احسان کہلاتا ہے' بلکہ کہا گیا ہے کہ انعام اور عدل سے احسان عام ہے' عدل تو یہ ہے کہ اپنے ذمہ جو فرائض ہیں ان کو پورے طور سے ادا کرنا اور اپنے حقوق سے زائد نہ لینا' اور احسان یہ ہے کہ اپنے اوپر جتنا واجب ہے اس سے زائد دے اور اپنے حق سے کم لے' عدل واجب ہے اور احسان مستحب ہے۔

والدین' دیگر رشتہ داروں اور تعلق داروں کے ساتھ احسان سے مراد یہ ہے کہ ان کے جتنے حق تجھ پر لازم ہیں ان سے زائد دینے کی کوشش کرو اور جو حقوق تمہارے ان کے ذمہ ہیں ان سے کم پر راضی رہو۔ (۳)

"وَبِذِی الْقُرْبٰی": قرابت داروں سے مراد بھائی' چچا' خالو اور ان کی اولاد سب رشتہ دار ہیں' تمام رشتہ داروں سے بھلائی کا حکم ہے۔

"وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی": قرابت رشتہ داری کو کہتے ہیں' قرابت مکانی' قرابت نسبی' قرابت دینی اس میں شامل ہے' یعنی قریب رہنے والے' رشتہ میں نزدیکی اور ایک دین والے سب مسلمان پڑوسی مراد ہیں۔ (۴)

"وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ":

جُنُبِ سے مراد پہلو اور جَنْبِ سے مراد کروٹ یا پہلو ہے۔

کروٹ یا پہلو کے ساتھی سے مراد سفر کا ساتھی' پیشہ کا ساتھی' تعلیم' مدرسہ' مسجد کا ساتھی یا ہم نشین' یا بیوی کہ وہ بستر کی ساتھی ہے' ہر وہ شخص جس کے ساتھ کچھ وقت گذرا وہ پہلو کا ساتھی ہے۔ (۵)

---

(۳) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۱۱۹

(۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۷۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۷۵

(۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۷۵

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۹۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۹

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ عبادت کے لائق صرف ایک ذات اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک لہ ہے' اس کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں' تمام انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام نے اسی کی عبادت کا حکم دیا' تمام آسمانی کتابوں اور صحیفوں میں اسی کا حکم ہے' یہ حکم ایسا محکم ہے کہ کسی دین میں اس کا نسخ نہ ہوا' بالفرض محال اگر کسی آیت یا کتاب میں اللہ وحدہ لاشریک لہ کی عبادت کا حکم نہ ہوتا تو عقل کی ہدایت ہی سے اس کے فرض ہونے کا علم ہو جاتا۔ (۶)

﴿۲﴾ ہر وہ کام جو اللہ کے حکم کے مطابق کیا جائے یا اللہ تعالیٰ کے منع فرمانے سے ترک کر دیا جائے عبادت ہے' بندہ کے لئے فرض ہے کہ اپنے اختیار سے اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرے اور منہیات سے رک جائے' اس میں افعال قلوب اور افعال جوارح شامل ہیں۔ (۷)

﴿۳﴾ جس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اور اس کے رسول کریم ﷺ فرمادیں کسی مومن کے لئے اس کا خلاف کرنا قطعاً ناجائز ہے' بلکہ اس فیصلہ کے خلاف دل میں ہلکی سی میل لانا بھی ایمان سے خارج کر دیتی ہے' اس لئے مومن کی شان یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے فیصلہ کو خوش دلی سے قبول کرلے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ☆ (سورۃ الاحزاب آیت ۳۶)

اور نہ کسی مسلمان مرد' نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرمادیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا' وہ بے شک صریح گمراہی میں بہکا۔ (۸)

---

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵'ص ۱۵۰
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۹۶
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۲۸
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۷۳
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۷۷
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۷۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۷۵
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر'ج ۱'ص ۳۹۴
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۸۳
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۱۹

(۷) ☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج ۱۰'ص ۹۴
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۷۷
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۷۳

(۸) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۷۳

﴿۴﴾ بندہ مومن پر اپنے رب کے چار حق ہیں' ان کو ادا کرتے رہنا مومن کے لئے لازم ہے۔

(ا) بندہ اور مومن ہونے کی حیثیت سے اللہ تعالیٰ سے کیے ہوئے تمام وعدوں کو پورا کرتے رہنا۔

(ب) اللہ تعالیٰ نے جو بندہ مومن کو عطا کیا ہے اس پر راضی رہنا۔

(ج) حدود الٰہی کی ہر وقت حفاظت کرنا۔

(د) جو شئ بندہ مومن سے واپس لے لی جائے اس پر صبر کرنا۔(۹)

﴿۵﴾ اللہ تعالیٰ جل شانہ وعز برہانہ وحدہ لاشریک لہ ہے' وہ اپنی ذات' صفات' افعال' اسماء میں یکتا ہے' کسی کو اس جیسا' یا اس کا ساجھی' یا اس کی صفات میں مماثل قرار دینا شرک ہے' شرک عظیم گناہ ہے' اللہ تعالیٰ نے فیصلہ فرما دیا ہے کہ شرک کے علاوہ جو گناہ وہ چاہے معاف کر دے گا' شرک معاف نہ ہوگا' اس لئے شرک سے بچنا سب سے پہلا فرض ہے' اس آیت کی طرح کثیر آیات مقدسہ میں اس کی تاکید کی گئی ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ لَایَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَادُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ ...... الآیۃ (سورۃ النسآء آیات ۴۸'۱۱۶)

بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ کفر کیا جائے اور کفر کے نیچے جو کچھ ہے' جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔(۱۰)

﴿۶﴾ بندہ مومن کے لئے فرض ہے کہ وہ اپنے اعمال اور معاملات میں خلوص اور للّٰہیت کو اپنائے' ریا کے شائبہ سے پاک رکھے' کیونکہ ریا عبادات اور معاملات کے ثواب کو ضائع کر دیتا ہے' ثواب کا دارومدار اخلاص نیت پر ہے' عبادات اور معاملات کو شرک و ریا سے پاک رکھنا اللہ تعالیٰ کا حق ہے جو بندوں کے ذمہ فرض ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَّلَایُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَداً ☆

تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔ (سورۃ الکہف آیت ۱۱۱)

(۹) ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۷۵

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۵۰

اللہ تعالٰی نے دینِ خالص کو پسند فرمایا ہے' اسی کا ہمیں حکم دیا۔ ارشاد ربانی ہوا۔

اِنَّآ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰہَ مُخۡلِصًا لَّہُ الدِّیۡنَ ☆ اَلَا لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ ...... الایة

بے شک ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری تو اللہ کو پوجو نرے اس کے بندے ہوکر' ہاں خالص اللہ ہی کی بندگی ہے۔ (سورۃ الزمر آیات ۲'۳)

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امۡرِئٍ مَّا نَوٰی (۱۱)

اعمال کا دارومدار نیت پر ہے' آدمی کے لئے وہی اجر ہے جو اس نے نیت کی۔ (۱۲)

اللہ تعالٰی نے بندوں کے حقوق میں سے والدین کے حقوق کو سب سے اہم قرار دیا ہے' شکر' احسان' اطاعت وغیرہ میں اللہ تعالٰی نے والدین کو اپنے ساتھ ذکر کیا ہے' ارشاد ربانی ہے۔

اَنِ اشۡکُرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیۡکَ ...... الآیة یہ کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا۔ (سورۃ لقمن آیت ۱۴)

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

رِضَا الرَّبِّ فِیۡ رِضَا الۡوَالِدَیۡنِ وَسَخَطُہٗ فِیۡ سَخَطِہِمَا (۱۳)

رب تعالٰی کی خوشنودی والدین کی خوشنودی میں ہے اور ماں باپ کی ناراضی میں رب تعالٰی کا غضب ہے۔ (۱۴)

---

(۱۱) ☆ رواہ البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی وابن ماجه واحمد' الدارقطنی وابن حبان والبیهقی عن عمر بن الخطاب وغیرہ بحوالہ عمدۃ القاری شرح البخاری' ج ۱' ص ۲۱

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۸۰' ۱۸۱

(۱۳) ☆ رواہ الطبرانی عن ابن عمرو' جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۸

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۸۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۳۲۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۸۲

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۳۹۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۹

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۸۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۷۳

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۷۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۸

﴿۸﴾ گناہ کے علاوہ ہر حکم میں والدین کی فرمانبرداری فرض ہے' والدین کی تعظیم فرض ہے' اپنے قول و فعل سے ہر کوئی والدین کی تعظیم کرتا رہے' ان کی آواز سے اپنی آواز بلند نہ کرے' ان سے بات کرتے وقت سختی سے بات نہ کرے' ان کے مقاصد پورے کرتا رہے' بقدر استطاعت ان پر خرچ کرتا رہے' کیونکہ والدین کی کفالت غنی پر واجب ہے' والدین کے علاوہ دیگر قریبی رشتہ داروں کی کفالت اس وقت واجب ہے جب وہ معذور ہوں' کلام میں' چلنے میں' مجلس میں ان کا ادب ملحوظ رکھے' شریعت کے موافق تمام امور میں ان کی رضا جوئی کی کوشش کرے' والدین کی اجازت کے بغیر جہاد کرنا جائز نہیں' والدین کے وصال کے بعد ان کے لئے دعائے مغفرت کرتا رہے' ان کے وعدوں کو پورا کرے' والدین کے دوستوں کی عزت فزائی کرتا رہے۔(۱۵)

﴿۹﴾ والدین اگر کافر ہوں تو زندگی میں ان سے مروت سے پیش آئے' ان کے مرنے کے بعد ان کو غسل دے کر بغیر جنازہ کے دفن کر دے۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ ......الآية (سور لقمٰن آیت ۱۵)

اور اگر وہ دونوں تجھ سے کوشش کریں کہ میرا شریک ٹھہرائے ایسی چیز کو جس کا تجھے علم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان اور دنیا میں اچھی طرح ان کا ساتھ دے اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع لایا۔(۱۶)

---

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۱۹۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱'ص ۴۲۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵'ص ۱۸۲
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱'ص ۴۹۴
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۱۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۸۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰'ص ۹۵
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۷۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۳۷۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۷۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳'ص ۷۴ ومابعد
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵'ص ۲۸ ومابعد

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۱۹۳

﴿۱۰﴾ محارب کافر والدین کو خود قتل نہ کرے البتہ اگر وہ اس پر حملہ کر دیں تو خود انہیں قتل کر سکتا ہے کہ اب اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔(۱۷)

﴿۱۱﴾ والدین کی اجازت کے بغیر تجارت کر سکتا ہے کہ اس میں جہاد کی طرح جان کا خطرہ نہیں اور نہ والدین کے نقصان کا خدشہ ہے۔(۱۸)

﴿۱۲﴾ جس طرح والدین کے حقوق اولاد کے ذمہ ہیں اسی طرح اولاد کے حقوق والدین کے ذمہ ہیں' ان میں چند ایک یہ ہیں' پیدائش کے ساتویں روز عقیقہ کرے' اچھا نام رکھے' سر کے بال اتروائے اور ان کے وزن کی مقدار چاندی صدقہ کرے' چھ سال کی عمر میں ادب سکھائے' ساتویں برس اس کا بستر الگ کردے' نماز کی تلقین کرے' بالغ ہونے پر شادی کرے۔(۱۹)

﴿۱۳﴾ جس طرح والدین کے حقوق ہیں' اسی طرح استاد اور شیخ طریقت کے حقوق شاگرد اور مرید طالب پر ہیں' بلکہ استاد اور شیخ کے حقوق والدین سے زائد ہیں۔(۲۰)

﴿۱۴﴾ بھائی' بہن' چچا چچی' ماموں ممانی' خالو خالہ' دادا دادی' نانا نانی' ساس سسر' دیگر رشتہ دار اور ان کی اولاد سے حسن سلوک اور صلہ رحمی دینی حکم اور منشاء الٰہی ہے' صلہ رحمی کی تاکید متعدد آیات بینات اور احادیث طیبہ سے ثابت ہے' رشتہ داروں میں جو مستحق زکوٰۃ ہیں ان کو زکوٰۃ دینے میں دہرا اجر ہے' زکوٰۃ کی ادائیگی اور صلہ رحمی' ان میں جو نادار' معذور اور مسکین ہیں بقدر استطاعت ان کی کفالت واجب ہے' اسی طرح یتیم' مسکین جو اجنبی ہوں ان کی مالی امداد بقدر امکان واجب ہے' حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اَنَا وَ كَافِلُ الْيَتِيْمِ فِى الْجَنَّةِ هٰكَذَا (۲۱)

(ہاتھ کی دو انگلیوں سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں اس طرح اکٹھے ہوں گے۔

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۹۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۲۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۵

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۹۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۵

(۱۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۷۶

(۲۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۷۶

(۲۱) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و ابوداؤد و الترمذی عن سہل بن سعد' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۱۸۶

یونہی بیوی کا نان ونفقہ حیثیت کے مطابق ادا کرنا واجب ہے بیوی کی غیر محارم سے حفاظت کا انتظام مرد کے ذمہ ہے
اگر ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان میں عدل فرض ہے باری مقررہ پر ان کے ہاں رات بسر کرے حسن
صحبت اور حسن معاشرت سے بیوی کو غیروں سے مستغنی کر دے۔(۲۲)

﴿۱۵﴾ ہمسایہ اور اس کے حقوق کی نگہداشت رب تعالیٰ کو بہت محبوب ہے اس کی پاسداری مسلمان پر لازم ہے۔
حضور رحمت عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَازَالَ جِبْرِيْلُ يُوْصِيْنِیْ بِالْجَارِ حَتّٰی ظَنَنْتُ اَنَّهٗ سَيُوَرِّثُهٗ (۲۳)

جبریل مجھے ہمیشہ ہمسائے کے بارے میں وصیت فرماتے رہے میں نے گمان کیا کہ اسے ترکہ میں
وارث بنا دیا جائے گا۔(۲۴)

---

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۴
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۲۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج ۵ ص ۷۵
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور ج ۱ ص ۳۷۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبدالله بن احمد بن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور ج ۱ ص ۳۷۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ج ۵ ص ۲۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر ج ۱۰ ص ۹۶
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی ج ۳ ص ۷۵
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۰۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور ص ۲۷۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعه یو پی ص ۱۸۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه ج ۱ ص ۲۱۹
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعه دار الاحیاء الکتب العربیه مصر ج ۱ ص ۴۹۵

(۲۳) ☆ رواه الائمه احمد والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابن عمر ورواه احمد والبخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی والترمذی وابن ماجه عن عائشة بحواله جامع صغیر ج ۲ ص ۲۳۶

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج ۲ ص ۱۹۴
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمد بن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۲۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج ۵ ص ۱۸۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر ج ۱۰ ص ۹۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ج ۵ ص ۲۸
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور ج ۱ ص ۳۷۸

﴿۱٦﴾ ہمسایہ تین طرح کا ہوتا ہے۔

(أ) مسلمان رشتہ دار: اس کے تین حق ہیں، مسلمان بھائی ہونے کا، رشتہ دار ہونے کا اور ہمسایہ ہونے کا۔

(ب) مسلمان اجنبی: اس کے دو حق ہیں، مسلمان بھائی ہونے کا، ہمسایہ ہونے کا۔

(ج) غیر مسلم: اس کا ایک حق ہمسایہ ہونے کا ہے۔

ہمسایہ کے متعدد حقوق ہیں، چند ایک یہ ہیں۔

ہمسائے سے سلام میں سبقت کرے، حسد بغض کو دل سے دور کرے، ہمسایہ کو وقتاً فوقتاً ہدیہ بھیجے، اس کو ضرورت ہو تو قرض یا عاریہ دے، بیمار ہو تو عیادت کرے، اس کی غمی وخوشی میں بقدر امکان شریک ہو، خوشی کے موقعہ پر مبارک دے، غمی میں تعزیت کرے، اس کی زیادتی پر اسے معاف کرے، اپنے مکان کی دیوار اتنی اونچی نہ کرے کہ اس کی ہوا اور روشنی بند ہو جائے، اگر فوت ہو جائے تو جنازہ میں شرکت کرے، اور اس کی اولاد پر احسان کرتا رہے۔(۲۵)

﴿۱۷﴾ ہر آدمی جو کسی وقت تمہارا ہم نشین رہا، اس سے حسن سلوک کرنا احکام دینیہ سے ہے، مثلاً سفر کا ساتھی، تعلیم کا ساتھی، مدرسہ، مسجد کا ساتھی، کسی پیشہ میں ہم نشین، محلہ دار، بچپن کا ساتھی، زندگی کا ساتھی یعنی رفیقہ حیات وغیرہ سے

(۲۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۱۹۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج۱، ص۴۲۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ٦٦۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص۱۸۴

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج۱، ص۴۹۵

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص۱۸۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۱۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ٦۰٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج۱۰، ص۹۵، ۹٦

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص۷۵

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۳۷۸

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص۳۷۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص۲۷۵ ومابعد

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص۲۸

احسان ومروت کرنا مندوب و مستحسن ہے اس سے معاشرہ میں خوش گوار اخوت کا مظاہرہ ہوگا' بغض' حسد' دشمنی اور کسی کو نقصان دینے والے جذبات کا خاتمہ ہوگا' اور ''اسلام دین امن'' کی عملی تصویر سامنے آئے گی۔(۲۶)

﴿۱۸﴾ وہ آدمی جو سفر میں ہو اور بے توشہ رہ جائے اس کے ساتھ احسان کیا جائے' اس کے ساتھ احسان یہ ہے کہ اسے منزل مقصود تک پہنچایا جائے' سواری' زادراہ کا انتظام کرنا حسن سلوک ہے' اگر راستہ بھول گیا ہے تو اسے راستہ دکھایا جائے' اگر کوئی مہمان آجائے تو خندہ پیشانی سے اس کی حتی المقدور تواضع کی جائے' کیونکہ مہمان اللہ تعالی کی رحمت ہے' وہ جب کسی گھر میں اترتا ہے تو رب تعالی کی رحمت لے کر آتا ہے' اور جب اس گھر سے چلتا ہے تو اس گھر کی بلائیں نکال دیتا ہے۔(۲۷)

﴿۱۹﴾ غلام' باندی' خادم اور مملوکہ جانوروں سے ان کے حسب حال حسنِ سلوک کرے' غلام' خادم کو خوراک لباس بقدر حاجت دے' ان سے طاقت سے زیادہ کام نہ لے' بھاری کام میں ان کی خود اعانت کرے' انہیں لعن طعن نہ کرے' جانوروں سے حسنِ سلوک یہ ہے کہ ان کی خوراک کا پورا دھیان رکھے' انہیں شکم سیر کھلائے' بلاوجہ نہ مارے' طاقت کے مطابق کام لے' منزل پر پہنچ کر سواری سے اتر جائے اور بوجھ اتار دے' یہ صفات رب کریم جل وعلا کو پسند ہیں۔ حلال جانور کی پرورش میں برکت ہے۔

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۷۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۲۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۸۹
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۸
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۲
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۴۹۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۸۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۷۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۷۵

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۹۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۸۹
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۸۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۷۵

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اَلْغَنَم بَرَکَةٌ وَالْاِبِلِ عِزٌّ لِاَهْلِهَا وَالْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِیْ نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلٰی يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَالْمَمْلُوْکُ اَخُوْکَ فَاَحْسِنْ اِلَيْهِ فَاِنْ وَجَدْتَّهٗ مَغْلُوْباً فَاَعِنْهُ (۲۸)

بھیڑ بکریاں پالنے میں برکت ہے' اونٹ اپنے مالک کے لئے باعث عزت ہے' گھوڑے کی پیشانی میں قیامت تک بھلائی رکھ دی گئی ہے' غلام تیرا بھائی ہے' سو اس پر احسان کر' اگر اسے کسی کام سے مغلوب دیکھے تو اس کی مدد کر۔

بلکہ اسلام تو ہر ذی روح سے احسان کا حکم دیتا ہے' حضور علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہیں۔

فِیْ کُلِّ ذَاتِ کَبِدٍ حَرّیٍ اَجْرٌ (۲۹)

ہر ذی روح کی خدمت کرنے میں اجر ہے۔

اور اگر کسی غلام یا خادم سے غلطی ہو جائے تو اسے معاف کر دے' حضور رحمت عالم ﷺ نے فرمایا ایک دن میں غلام اگر ستر مرتبہ بھی خطا کرے تو اسے معاف کر دو۔ (۳۰)

☆☆☆☆☆

(۲۸) ☆ رواہ ابوبکر الجصاص عن عمرو بن شرحبیل' ج ۲' ص ۱۹۹

(۲۹) ☆ رواہ الائمہ احمد و ابن ماجہ عن سراقہ بن مالک و رواہ احمد عن ابن عمرو' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۱۳۱

(۳۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۹۹

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۳۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۸۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۷۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۹

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۸

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۴۹۵

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۱۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ بو بہی' ص ۱۸۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۷۸

☆☆☆☆☆

باب (۹۸):

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَیَکْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ۔ وَاَعْتَدْنَا لِلْکٰفِرِیْنَ عَذَابًا مُّھِیْنًا ☆ (سورۃ النسآء آیت ۳۷)

جو آپ بخل کریں اور اوروں سے بخل کے لئے کہیں اور اللہ نے جو انہیں اپنے فضل سے دیا اسے چھپائیں' اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

شان نزول :

اس آیت کے شان نزول کے بارے میں متعدد روایات ہیں' ممکن ہے کہ یہ آیت سب کا حکم بیان کرتی ہو۔

(۱) یہود کے سردار کردم بن زید' حی بن اخطب' رفاعہ بن زید بن تابوت' اسامہ بن حبیب' نافع بن ابی نافع' بحری بن عمرو انصار کے پرانے دوست تھے' جب انصار نے اسلام قبول کرلیا تو یہودیوں کی یہ جماعت صحابہ کرام سے کہتی کہ دین کی راہ میں تمہارا بے دریغ خرچ کرنا بڑی مشکل کا پیش خیمہ ہے' اپنا سرمایہ سنبھال کر رکھو' نہ معلوم کل کیا پیش آئے' ان کی اس گفتگو کا مقصد مہاجرین کی خدمت سے روکنا تھا' زکوۃ' صدقات اور جہاد کے مصارف سے روکنا تھا' ان بہکانے والوں کی تردید میں یہ آیت نازل ہوئی' انہیں بخل کی ترغیب دینے سے روک دیا۔(۱)

(۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۱۹۹

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۳۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۹۳

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو' پی' ص ۱۸۳

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۱۲۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع ناہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۳۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۷۹

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۹

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ص ۳۷۹

(۲) تورات' انجیل وغیرہ آسمانی کتابوں میں حضور خاتم الانبیاء سیدنا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ نبی مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام الی یوم القرار کی بعثت اور صفات حمیدہ کا ذکر ہے' یہودی علماء از راہ حسد و عناد حضور کی وہ صفات خود بیان نہ کرتے تھے' بلکہ اپنے احبار کو چھپانے کا حکم دیتے' اس علمی بخل سے انہیں روک دیا گیا۔ (۲)

(۳) یہودیوں کی سرشت یہ ہے کہ وہ بخیل ہوتے ہیں' مال کو جمع رکھتے ہیں' جان تک گنوا دیتے ہیں اور بخل کی ترغیب دوسروں کو بھی دیتے ہیں' انہیں اس مذموم حرکت سے روک دیا گیا ہے۔ (۳)

(۴) اہل کتاب حقوق العباد ادا کرنے میں بخل سے کام لیتے' رشتہ داروں' ناداروں' یتیموں' ہمسایوں' ساتھیوں وغیرہ سے مالی تعاون نہ کرتے' ان کی کتابوں میں اسلام اور حضور خاتم المرسلین ﷺ کی بعثت اور صفات جمیلہ کا تذکرہ ہے' وہ چھپاتے' اس مذموم حرکت سے انہیں روک دیا گیا ہے۔ (۴)

(۵) بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے انعام کی بدولت اپنی دولت مندی کا اظہار نہیں کرتے' لوگوں کے سامنے گدایانہ حیثیت سے رہتے ہیں' ان کی بود و باش' خوراک' لباس اور طرز زندگی سے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی دولت کا اظہار نہیں ہوتا' ان لوگوں کو اس فعل قبیح سے روکا گیا ہے۔ (۵)

---

(۲)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۱۹۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۴۳۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۱۹۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۳۰
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج۱' ص۴۹۶
☆ انوارالتنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو'پی' ص۱۸۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۷۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۱۲۰
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۳۷۹
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۳۷۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰' ص۹۸

(۳)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۱۹۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۴۳۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۱۹۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰' ص۹۸

(۴)
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۳۰

(۵)
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۴۳۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۳۷۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۳۰

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ دوسروں کے مالی حقوق جو کسی شخص کے ذمہ ہوں ان کا ادا کرنا واجب ہے' دوسروں کے مالی حقوق ادا نہ کرنا بخل ہے اور بخل انسان کی ہلاکت کا باعث ہے' رب تعالیٰ کریم وقدیر ہے' وہ ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَا یَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ هُوَ خَیۡرًا لَّهُمۡ ؕ بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ سَیُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ......الآیة (سورہ آل عمران آیت' ۱۸۰)

اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی' ہرگز اسے اپنے لئے اچھا نہ سمجھیں' بلکہ وہ ان کے لئے برا ہے' عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا۔

حضور رحمت عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔ اَیُّ دَآءٍ اَدۡوَاءُ مِنَ الۡبُخۡلِ (۶)

بخل سے بڑھ کر اور کون سے اخلاقی مرض ہے۔

بعض علماء نے بخل کو گناہ کبیرہ شمار کیا ہے۔(۷)

﴿۲﴾ جس طرح بخل کرنا حرام ہے' اسی طرح بخل کی ترغیب دینا بھی حرام ہے' اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بخل کرنے والے اور بخل کی ترغیب دینے کی اکٹھی مذمت بیان فرمائی ہے' بخل یہود کی عادتِ بد ہے' اس سے احتراز لازم ہے۔(۸)

﴿۳﴾ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں انسان کو عطا کیں ان کا اعتراف کرنا اور ان کا چرچا کرنا واجب ہے' ان کا چھپانا اگر بوجہ انکار ہو تو کفر ہے' ورنہ حرام' اپنے لباس' بود و باش سے اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اظہار لازم ہے' یہ اللہ کو محبوب ہے۔

---

(۶) ☆ رواہ الخطیب والطبرانی وغیرھم 'بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف' ج۴'ص ۱۳۰

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۱۹۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۱۹۳

☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱'ص ۴۹۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰'ص ۹۸

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱'ص ۳۷۹

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱'ص ۳۷۹

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۱۳۰

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۷۸

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۱۹۳

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ومطلوب نبی اکرم ﷺ سے ارشاد فرمایا۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ☆

(سورہ والضحیٰ آیت ۱۱)

اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔

رب تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا چرچا بطور تحدیث نعمت ہونا چاہیئے' فخریہ انداز میں بیان کرنا حرام ہے' کیونکہ یہ تکبر ہے۔

حضور پرنور شافع یوم النشور فخر عالم وعالمیاں ﷺ نے تحدیث نعمت کے طور پر رب کی نعمتوں کا تذکرہ فرمایا۔

اَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَافَخْرَ وَبِيَدِيْ لِوَآءُ الْحَمْدِ وَلَافَخْرَ وَمَامِنْ نَبِيٍّ يَوْمَئِذٍ آدَمَ فَمَنْ سِوَاهُ اِلَّاتَحْتَ لِوَآئِيْ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ وَلَافَخْرَ (۹)

روز قیامت میں اولاد آدم کا سردار ہوں گا' اس پر فخر نہیں کرتا' لواء الحمد میرے ہاتھ میں ہوگا' اس پر میں فخر نہیں کرتا' اس روز حضرت آدم اور ان کے سوا جتنے انبیاء ہیں میرے جھنڈے کے نیچے ہوں گے' سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اللہ تعالیٰ سب سے پہلے میری شفاعت قبول فرمائے گا' میں یہ بطور فخر بیان نہیں کرتا (بلکہ تحدیث نعمت کے طور پر بیان کرتا ہوں) (۱۰)

﴿۴﴾ بطور تکبر اپنی بڑائی بیان کرنا حرام ہے' رب کریم کو یہ پسند نہیں' ارشاد ربانی ہے۔

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ......الاية

(سورۃ النجم آیت ۳۲)

تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتاؤ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہیں۔

﴿۵﴾ کسی کے سامنے اس کی خوبیاں بیان کرنا ناجائز ہے' اگر وہ اس پر راضی ہوتا ہے تو اپنی نیکیاں ضائع کرتا ہے' البتہ اس کی عدم موجودگی میں اس کی خوبیاں بیان کرنا محمود ہے' مگر اس قاعدہ سے حضور سید عالم ﷺ مستثنیٰ ہیں' خود سید عالم ﷺ نے اپنے کمالات صحابہ کرام کو بیان کرنے کا حکم دیا' اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم نے حضور آقا ومولیٰ ﷺ کے سامنے آپ کے اوصاف حمیدہ اور کمالات جلیلہ کا چرچا کیا گیا۔

---

(۹) ☆ رواہ الائمہ احمد والترمذی وابن ماجہ عن ابی سعید' جامع صغیر' ج ۱' ص ۱۸۵

(۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۱۹۹۔

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۷۹

مسجد نبوی شریف کے صحن میں آقا و مولی کے حضور' حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔

هَجَرْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا تَقِيًّا رَسُوْلَ اللّٰهِ شِيْمَتُهُ الْوَفَاءُ (۱۱)

اے مردود! تو نے میرے آقا حضرت محمد ﷺ کی ہجو کی ہے حالانکہ آپ نیک اور متقی ہیں وہ اللہ کے رسول ہیں' ان کی عادت کریمہ وفا کرنا ہے۔(۱۲)

﴿۶﴾ عالم کے لئے فرض ہے کہ وہ اپنے رسول معظم نبی مکرم ﷺ کے کمالات' معجزات' اوصاف' خصائص کو جا بجا خوب محبت سے بیان کرے' آیات ربانیہ' احادیث طیبہ اور کتب سماویہ کی وہ آیات جس میں حضور ﷺ کے کمالات بیان ہوئے' بکثرت بیان کرتا رہے' درس و تدریس' تعلیم و تربیت' وعظ و تبلیغ میں یہ فریضہ احسن طریقہ سے ادا کرے' ہرگز ہرگز بیان کرنے میں بخل سے کام نہ لے' ورنہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ حشر ہوگا' اسی طرح عالم کے لئے فرض ہے کہ اہل اور طالب سے علم کو نہ چھپائے' ورنہ وہی علم اس کے لئے روز قیامت عذاب بن جائے گا' آقا و مولیٰ حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ كَتَمَ عِلْماً عَنْ اَهْلِهٖ اُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِجَاماً مِنْ نَارٍ (۱۳)

جس نے علم کو اہل سے چھپایا وہ علم قیامت کے روز اس کے لئے لگام بنا دیا جائے گا۔(۱۴)

☆☆☆☆☆

(۱۱) ☆ رواہ مسلم (ج۲' ص ۳۰۱) عن عائشۃ

(۱۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۰۰

(۱۳) ☆ رواہ ابن عدی عن ابن مسعود' بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص ۳۱۴

(۱۴) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰' ص ۹۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۳۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۷۹

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۳۷۹

☆☆☆☆☆

باب (۹۹):

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَايُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَابِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًافَسَآءَ قَرِيْنًا☆ (سورۃالنسآء آیت'۳۸)

اوروہ جواپنے مال لوگوں کودکھاوے کوخرچتے ہیں اورایمان نہیں لاتے اللہ اور قیامت پر' اورجس کامصاحب شیطان ہواتوکتنابرامصاحب ہے۔

حل لغات:

''رِئَآءَ '' :لوگوں کواپناعمل قصداًدکھانا' تاکہ وہ اسے اچھاجانیں مگرحقیقت میں وہ اچھاکام اورنیک عمل اللہ کی رضاکے لئے نہ ہوبلکہ محض دکھاوے کے لئے ہو'نمودونمائش کرنا' خلاف حقیقت دکھاوا۔(۱)

''قَرِيْنٌ '':ایک دوسرے کے ساتھ جڑاہوا' ساتھی' مصاحب۔(۲)

شان نزول:

آیت مبارکہ کے نزول میں چندروایات ہیں' یہ روایات ممکن ہے اس آیت کے نزول کاباعث ہوں۔

(۱) منافقین اپنانفاق چھپانے کے لئے گاہ بگاہ اسلام کی راہ میں خرچ کرلیتے تاکہ ان کابھرم قائم رہے اورلوگ ہمیں اپنا

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۲۰۹

☆ مصباح المنیر'ج ۱'ص ۱۱۹

(۲) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۴۰۱

ساتھی جانیں' ان کا یہ خرچ بظاہر نیکی کے کاموں میں ہوتا مگر نیت محمودنہ ہوتی' اللہ تعالیٰ نے ان کی مذمت میں یہ آیت نازل ہوئی۔(۳)

(۲) یہود اپنے بخل کو چھپانے کے لئے کبھی کبھار کچھ خرچ کر لیتے تاکہ انہیں بخل کی تہمت نہ لگے' ان کا خرچ بھی رضائے الٰہی کے لئے نہیں ہوتا' ان کی حقیقت کو اس آیت میں بیان کیا گیا ہے۔(۴)

(۳) کفار مکہ بدر میں تیار کرنے کے لئے غرباء مکہ پر خرچ کرتے تاکہ وہ مسلمانوں کے خلاف لڑنے کے لئے تیار ہوسکیں' کفار مکہ کا یہ خرچ کرنا انتہائی مذموم تھا' ان کی مذمت میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔(۵)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۰۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۳۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۹۳
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۵' ص ۳۰
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ۱' ص ۳۷۹
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ۱' ص ۳۷۹
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یوپی' ص ۱۸۳

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۹۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۳۲
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ۱' ص ۳۷۹
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۵' ص ۳۰

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۱۹۴
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۵' ص ۳۰
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یوپی' ص ۱۸۳
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ۱' ص ۳۷۹
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ۱' ص ۳۷۹
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۹۹
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۸۰

مسائل شرعیہ:۔

﴿۱﴾ نیک کام، خواہ قولی ہو یا فعلی، مالی ہو یا بدنی، جو ریا کاری کی خاطر کیا جائے وہ عبادت نہیں رہتا اور نہ اس پر آخرت میں ثواب ہوگا، ریا کار دنیا میں اپنے کام کا عوض چاہتا ہے جو اسے ذکر جمیل اور حسن ثنا کی صورت میں مل جاتا ہے، لیکن آخرت میں اس کا کوئی عوض نہیں، وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے اجرت پر کام کیا، اسے اجرت مل گئی، اب مزید کسی انعام یا اجرت کا حق دار نہیں، اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنے اعمال کو ریا سے پاک رکھے، اخلاص نیت سے ہی آخرت میں اجر کی امید ہے۔(۶)

﴿۲﴾ طلب شہرت کے لئے اپنا مال خرچ کرنا ایسا ہی مذموم ہے جیسا بخل کرنا، بلکہ ریا سے خرچ کرنے والا بخیل سے زیادہ برا ہے۔(۷)

﴿۳﴾ عبادات میں اجارہ باطل ہے یعنی اجرت ادا کر کے نماز پڑھوالی، روزہ رکھوالیا، حج کروالیا، یہ جائز نہیں، جس کام کی اجرت لے لی اس کا ثواب جاتا رہا۔(۸)

اس سے وہ حضرات عبرت حاصل کریں جو ایصال ثواب کے لئے قرآن مجید پڑھنے کی اجرت ٹھہرا لیتے ہیں۔ علمائے متاخرین نے لوگوں کے تساہل کو دیکھتے ہوئے آذان، امامت، تدریس وغیرہ کی اجرت کی اجازت دی ہے۔

---

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۳۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۱۹۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۳۲

(۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۳۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۱۰۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۷۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۸۰

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۱۰۰۔

﴿۴﴾ بخل، ریاکاری اور دوسری خباثتیں شیطان کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں، اس لئے شیطان کی دوستی اور ساتھ رہنے سے اللہ تعالیٰ نے تاکیداً منع فرمادیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ☆ (سورۃ الحج آیت ۴)

جس پر لکھ دیا گیا ہے کہ جو اس (شیطان) کی دوستی کرے گا تو یہ ضرور اسے گمراہ کرے گا، اور اسے عذاب دوزخ کی راہ بتائے گا۔ (۹)

﴿۵﴾ حضور نبی اکرم نور مجسم شفیع معظم ﷺ کی خوشنودی اور رضاجوئی کے لئے کوئی نیکی کا کام کرنا ریا نہیں، اور نہ یہ مذموم ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے، خود رب کریم جل وعلا ہمیں اپنے محبوب اکرم ﷺ کی رضاجوئی کی تعلیم دیتا ہے۔

ارشاد خداوندی ہے۔

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ☆

تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ تمہیں راضی کرلیں اور اللہ اور رسول کا حق زائد تھا کہ اسے راضی کرتے، اگر ایمان رکھتے تھے۔ (سورۃ التوبہ آیت ۶۲)

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اپنے آقا و مولیٰ ﷺ کی رضا کے طالب رہتے، ہر وہ کام کرتے جس سے آپ راضی ہو جائیں، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ لحنِ داؤدی سے قرآن مجید کی تلاوت فرماتے، ایک رات ان کی تلاوت حضور سید عالم ﷺ نے سماعت فرمائی، آپ کو مسرت ہوئی، صبح آپ نے ابوموسیٰ اشعری سے ذکر فرمایا، انہوں نے عرض کی یارسول اللہ! اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ میری تلاوت سے محظوظ ہو رہے ہیں تو میں بہتر انداز سے تلاوت کرتا۔

---

(۹) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۱۸۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص ۳۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص ۸۰

حضرت ابوموسیٰ اشعری کے کلمات یوں ہیں۔

اَمَا وَاللهِ يَارَسُوْلَ اللهِ! لَوْعَلِمْتُ اَنَّكَ تَسْمَعُ لَحَبَّرْتُهٗ تَحْبِيْراً (١٠)

یارسول اللہ! اللہ کی قسم اگر مجھے علم ہو جاتا کہ آپ میری قرات سماعت فرمار ہے ہیں تو میں اپنی آواز کو خوب مزین کرتا۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کی رضاجوئی کے لئے تلاوت کو بہتر انداز میں پڑھنے کو ریا نہیں جانتے۔

صحابی کا فعل بمنزلہ حدیث ہے۔

حدیث شریف کے ابتدائی حصہ کی تخریج دیگر جلیل القدر محدثین نے بھی فرمائی ہے۔(١١)

☆☆☆☆☆

---

(١٠) ☆ تفسیر روح البیان 'زیر آیت "اتینا داود زبورا" ج ١ ص ٥١٧ 'مطبوعہ عثمانیہ استنبول (١٣٠٦)

(١١) ☆ صحیح مسلم 'ج ١ ص ٢٦٨

☆ بغوی 'ج ١ ص ٦٢٣

☆ اتحاف السادۃ المتقین للزبیدی 'ج ٤ ص ٤٩٩

☆ کنز العمال 'ج ١١ ح ٣٣٤٧٠

☆ سنن الکبریٰ للبیہقی 'ج ٣ ص ١٢ ......بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف

☆☆☆☆☆

باب (۱۰۰) :

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡتُمۡ سُکٰرٰی حَتّٰی تَعۡلَمُوۡا مَا تَقُوۡلُوۡنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِیۡ سَبِیۡلٍ حَتّٰی تَغۡتَسِلُوۡا ؕ وَاِنۡ کُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤی اَوۡ عَلٰی سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡکُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَیَمَّمُوۡا صَعِیۡدًا طَیِّبًا فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِکُمۡ وَاَیۡدِیۡکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَفُوًّا غَفُوۡرًا☆

(سورۃالنسآء آیت ۴۳)

اے ایمان والو! نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ جو کہو اسے سمجھو اور ناپاکی کی حالت میں بے نہائے، مگر مسافری میں اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا، یا تم نے عورتوں کو چھوا اور پانی نہ پایا تو پاک مٹی سے تیمم کرو تو اپنے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرو، بے شک اللہ معاف فرمانے والا بخشنے والا ہے۔

حل لغات:

"سکٰرٰی": جمع ہے اس کا واحد سُکْرَانٌ ہے، سُکر عقل پر پردہ پڑ جانے کا نام ہے، مستی اور مدہوشی اگرچہ اکثر طور

پر شراب کے نشے سے ہوتی ہے اور یہی یہاں مراد ہے مگر عشق' غصہ' نیند' غشی اور غم کی وجہ سے بھی مدہوشی ہو جاتی ہے۔(۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ مستی اور مدہوشی کی حالت میں نماز ہرگز نہ پڑھو' نہ معلوم کہ تم کیا پڑھ رہے ہو۔

"جُنُبًا": مرد یا عورت کا مجامعت کی وجہ سے یا منی شہوت سے خارج ہونے کے باعث اس حالت میں ہونا کہ اس پر غسل فرض ہو' جنابت کہلاتا ہے' جنابت والا مرد یا عورت جنبی ہوتا ہے۔(۲)

"عَابِرِی سَبِیلٍ": راہ طے کرنے والا' مسافر۔

تیمّم کے مسائل میں مسافر کا ذکر خصوصیت سے کرنے کی وجہ یہ کہ حالت سفر میں بالعموم پانی دستیاب نہیں ہوتا۔(۳)

"اَلْغَائِط": غَاطَ یَغُوْطُ سے مصدر غَوْطًا ہے' اس کا معنی ہے گڑھا کھودنا' غائط وہ وسیع اور گہری زمین جس میں بیٹھ کر انسان رفع حاجت کرتا ہے تاکہ وہ لوگوں کی نگاہ سے اوجھل رہے' معنی میں وسعت پیدا کر کے ہر اس مقام کو غائط کہتے ہیں جہاں بیٹھ کر انسان رفع حاجت کر سکے' مراد پاخانہ۔(۴)

آیت سے مراد یہ کہ تم میں سے جو رفع حاجت سے فارغ ہو اور رفع حدث کے لئے پانی نہ پائے تو وہ تیمّم کر کے نماز پڑھ لے۔(۵)

---

(۱) ☆ (مفردات' ص ۱۳۵.
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۳۶.
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۰۱.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۳۴.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱' ص ۱۰۹.
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۸۳)

(۲) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۱۰۰.
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۵۵.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۰۴.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۸۹)

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۰۵.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۰۶.
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۸۲.
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۳۹.
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۱.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۹۲)

(۴) ☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۵

(۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۴۳.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۲۰.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۸۱.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۹۱)

"**لٰمَستُمُ النِّسَآءَ**": لَمس کا لغوی معنی ہے چھونا' مگر اس مقام پر عورت کو چھونے سے مراد بالاجماع علماء تفسیر جماع کرنا ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تم میں سے جو عورت سے جماع کرے اور غسل کے لئے پانی نہ پائے یا کسی عذر کے باعث غسل نہ کر سکے تو رفع جنابت کے لئے تیمم کرے۔(٦)

"**فَلَمْ تَجِدُوا مَآءً**": جو تم میں سے پانی نہ پائے۔

پانی نہ پانے کی متعدد وجوہ ہیں' یہ آیت ان سب کو شامل ہے۔

وضو یا غسل کی حاجت ہو سرے سے پانی نہ پائے' یا پانی تو موجود ہے مگر بقدر کفایت نہیں' یا پانی صرف اپنی پیاس یا جانور کے لئے کافی ہے زائد نہیں اگر اسے وضو یا غسل میں استعمال کرتا ہے تو خود یا جانور پیاسا رہتا ہے' پانی کے استعمال پر قادر نہیں' بایں طور کہ بیمار ہے پانی استعمال کرے تو مرض بڑھ جاتا ہے یا کوئی پاس نہیں جو استعمال کرا سکے' پانی کے ذخیرہ تک رسائی ممکن نہیں کہ راستہ میں دشمن' درندہ وغیرہ ہے' یہ سب صورتیں پانی نہ پانے کی ہیں۔(٧)

---

(٦)
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ٥٤٣ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان'ج ١'ص ٤٤٤.
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ٦٦٨ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج٥'ص ٢٢٣.
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ٦٠٦ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج ١٠'ص ١١٢.
- ☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ٩١١ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ١٢٢٣ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ١'ص ٢٢١.
- ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ١٨٥.
- ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ١٢٧٥ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج٥'ص ٤١.
- ☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ٧٢٥ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ١'ص ٣٨٤.
- ☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ١'ص ٣٨٤.
- ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ١٢٢٥ھ)(اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی'ج٣'ص ٩٩.
- ☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسیٰ البابی وشرکاہ' مصر'ج ١'ص ٥٥٠
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ١١٣٥ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ٢٨١)

(٧)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ٣٧٠ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ٢'ص ٢٠٥.
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ٥٤٣ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان'ج ١'ص ٤٤٥.
- ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ١٨٥
- ☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ٩١١ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ١٢٢٣ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ

"**فَتَيَمَّمُوا**": تیمّم 'یمّم سے بنا ہے' بعض اہل لغت اسے امّم سے بناتے ہیں جس کا معنی ہے قصد کرنا' ارادہ کرنا۔

اصطلاح شرع میں حدث اصغر یا حدث اکبر دور کرنے کے لئے پانی کے استعمال پر قادر نہ ہونے کی صورت میں مٹی سے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرنا تیمم کہلاتا ہے' تیمم میں نیت شرط ہے۔(۸)

"**صَعِيدًا**": زمین کا ظاہر' روئے زمین' زمین کے ظاہری اجزاء' ان پر غبار ہو یا نہ ہو' اس میں مٹی' ریت' پتھر وغیرہ سب شامل ہیں۔(۹)

"**طَيِّبًا**": پاکیزہ' طاہر۔

زمین کے جن اجزا پر تیمم کرنا ہو ان کا پاک اور طاہر ہونا لازم ہے۔(۱۰)

---

(۸) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۵۵۲.

☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۱۶۱.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۳۱.

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۱۰۹)

(۹) ☆ (مفردات' امام راغب اصفهانی ' ص ۲۸۰.

☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۶۳.

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار لمعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۴۸.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۳۶.

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۱۰۹.

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه یو'پی' ج ۱' ص ۱۸۵.

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۲۱.

☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور' ج ۱' ص ۳۸۷.

☆ تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبدالله بن احمدبن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور' ج ۱' ص ۳۸۷.

☆ تفسیر کبیر ازامام' فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۱۰' ص ۱۱۳.

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ' ج ۵' ص ۴۳)

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار لمعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۴۸

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۱۱۲)

شانِ نزول:

(۱) سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ ابتدائے اسلام میں جب شراب کی قطعی حرمت کا حکم نازل نہیں ہوا تھا، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے چند مقتدر صحابہ کرام کی کھانے کی دعوت کی، جس میں میں بھی شامل تھا، حسب دستور کھانے کے بعد شراب کا دور چلا، پینے کے بعد نشے کی حالت طاری ہوئی، مغرب کے وقت میں نے امامت کرائی، چونکہ میں بھی نشہ سے چور تھا، نماز میں سورۃ الکافرون پڑھی اور سورہ میں چاروں جگہ ''لا'' چھوڑ دیا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں نشہ کی حالت میں نماز پڑھنے سے روک دیا گیا۔ (۱۱)

اس آیت کے نزول کے بعد شراب کا رواج بہت حد تک کم ہوگیا، پھر سورہ مائدہ کی آیات نازل ہوئیں جن میں شراب قطعی طور پر حرام قرار دی گئی، اس طرح اسلام میں شراب قطعاً حرام ٹھہری۔

(۲) غزوہ مریسیع میں ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہار گم ہوگیا، تلاش کرنے میں تاخیر ہوگئی، نماز کا وقت گذر رہا تھا، صحابہ کرام کے پاس وضو لئے پانی نہ تھا، سب پریشان تھے، اس پر آیت مبارکہ کا دوسرا حصہ نازل ہوا، جس میں تیمم کی اجازت دی گئی، حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے اس موقعہ پر فرمایا:

اے آل ابوبکر! جب تم پر کوئی تکلیف آتی ہے تو مسلمانوں کو راحت ملتی ہے۔ (۱۲)

---

(۱۱)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان'ج۵'ص ۲۲۰.
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان'ج۲'ص ۲۰۱.
- ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت'لبنان'ج ۱'ص ۴۳۳.
- ☆ تفسیرابن کثیرحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعه دارالاحیاء الکتب العربیه عیسٰی البابی وشرکاه' مصر'ج ۱'ص ۵۰۰.
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'ج ۱۰'ص ۱۰۷.
- ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبدالله بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو'پی'ص ۱۸۴.
- ☆ تفسیرجلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
- ☆ تفسیرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه'ج ۱'ص ۲۲۱.
- ☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص ۲۷۸.
- ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج۵'ص ۳۸.
- ☆ تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازارلاهور'ج ۱'ص ۳۸۲)

(۱۲)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان'ج۵'ص ۲۱۴.
- ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج۵'ص ۴۱.
- ☆ تفسیرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازارلاهور'ج ۱'ص ۳۸۲.
- ☆ تفسیرمظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمه)مطبوعه دهلی'ج۳'ص ۱۱۳'۱۱۹.
- ☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص ۲۸۰.
- ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارلمعرفه بیروت'لبنان'ج ۱'ص ۴۴۱)

(۳) آیت تیمّم کے بارے میں ایک روایت یہ بھی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ ایک موقعہ پر زخمی ہو گئے اور انہیں غسل کی حاجت لاحق ہوئی' انہیں تیمّم کی اجازت دی گئی' پھر یہ اجازت عام کردی گئی۔ (۱۳)

(۴) حضور سید عالم ﷺ نے اپنے خادم حضرت اسلع رضی اللہ عنہ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ میری سواری کے لئے اونٹ پر کجاوہ کس دو' حضرت اسلع نے عرض کیا' یارسول اللہ! میری حالت اس وقت جنابت کی ہے' شدید سردی کی وجہ سے غسل کرنا تکلیف دہ ہے' آپ کی سواری کے کجاوہ کو اس وجہ سے کسنے سے معذور ہوں' اس پر انہیں اجازت دی گئی کہ غسل کی بجائے تیمّم کرلو۔ (۱۴)

ملاحظہ کیجئے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم حضور نبی اطہر ﷺ سے منسوب اشیاء کا احترام کس غایت درجہ فرماتے تھے۔

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ عبادات بالخصوص نماز کو حضور قلب سے ادا کرنا لازم ہے' نماز میں ماسوا اللہ کی طرف التفات نماز کی برکتوں کو ہٹا دیتا ہے' نمازی کے لئے لازم ہے کہ وہ دوران نماز پوری کوشش کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ رہے' اس لئے ہر اس امر سے دور رہے جو حضور قلب میں مانع ہو' یہی وجہ ہے کہ نشہ' نیند' غلبہ نیند' غلبہ پیشاب اور غلبہ بھوک کے وقت نماز پڑھنا جائز نہیں۔

خشوع وخضوع اور حضور قلب کی اہمیت میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ☆ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ☆ (سورہ مومنون' آیت ۱'۲)

بے شک مراد کو پہنچے ایمان والے' جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے۔

اِذَاحَضَرَ الْعِشَآءُ فَابْدَؤُابِهٖ قَبْلَ اَنْ تَصَلُّوْاالْمَغْرِبَ (۱۵)

جب رات کا کھانا آجائے (اور تمہیں بھوک کا غلبہ ہو) تو نماز مغرب سے پہلے کھانا کھالو۔

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ص ۵' ص ۲۱۴
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۴۱
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۰۴)
(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۵' ص ۸۸)
(۱۵) ☆ (رواہ البخاری ومسلم' بحوالہ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق' ص ۳۸۲)

﴿۲﴾ شراب قطعی حرام ہے'اس کا بنانا'فروخت کرنا'خریدنا'پینا'پلانا'اس کی قیمت سب حرام ہیں'سورۃ النسآء کی مذکورہ بالا آیت کا وہ حصہ منسوخ ہے جس میں نشہ کی حالت میں نماز کے قریب جانے سے منع کیا گیا'ابتداء اسلام میں ایک وقت وہ تھا جب نماز کے اوقات کے علاوہ دیگر اوقات میں شراب پینا جائز تھا'سورۃ مائدہ کی آیت نے شراب کو حرام قطعی قرار دے دیا۔(۱۶)

﴿۳﴾ انسان دو وجہ سے مدہوش ہوتا ہے' (ا) بطریق مباح' (ب) بطریق محذور۔

(ا) مباح طریق سے مدہوشی مثلاً بیماری'جنون'غشی'چوٹ'صدمہ وغیرہ سے بے ہوشی۔

اس نوعیت کی بے ہوشی کے دوران ہونے والے تمام تصرفات پر عمل نہ ہوگا'مثلاً بے ہوشی میں دی ہوئی طلاق نافذ نہ ہوگی'غلام آزاد کرے آزاد نہ ہوگا۔

(ب) محذور طریق سے مدہوشی مثلاً شراب یا دیگر نشہ آور اشیاء کے استعمال کے نتیجہ میں بے ہوشی۔

اس بے ہوشی میں انسان شرعاً مکلّف رہتا ہے'اس کے تصرفات سوائے ردّت کے (مرتد ہو جانے) نافذ ہوتے ہیں'طلاق'غلام کی آزادی'بیع'شراء وغیرہ۔(۱۷)

﴿۴﴾ خطا سے اگر کلمہ کفر زبان پر جاری ہو تو اس پر حکم کفر نہیں'سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے نماز میں غلطی سے لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ کی بجائے اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ (جس کی تم عبادت کرتے ہو میں بھی اس کی عبادت کرتا ہوں) پڑھ لیا تھا اس پر حکم کفر جاری نہ ہوا۔(۱۸)

---

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۲'ص ۲۰۱.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص ۲۰۱.
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۸۲.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج ۱۰'ص ۱۱۰.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۸۷)
(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۲'ص ۲۰۲.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص ۲۰۳.
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۸۲.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی'پشاور'ص ۳۷۹.
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ج۵'ص ۳۹)
(۱۸) ☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج ۱'ص ۳۸۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی'پشاور'ص ۲۸۹.

﴿۵﴾ نماز میں قرات فرض ہے' رب تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تک تمہیں معلوم نہ ہو کہ کیا پڑھتے ہو نماز کے قریب نہ جاؤ۔(۱۹)

﴿۶﴾ نماز میں اگر حضور قلب نہ رہے تو شرعی طور پر وہ نماز ادا ہو جائے گی' اگرچہ ثواب میں کمی ہو گی اور حضور قلب کے اثرات مرتب نہ ہوں گے۔

امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں!

اِنِّیْ لَاُجَهِّزُ جَیْشِیْ وَاَنَافِی الصَّلٰوۃِ

نماز کے دوران میرا خیال کبھی لشکر کی ترتیب کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

ظاہر ہے کہ اس وقت حضور قلب میں خلل آتا مگر نماز مکمل ہو جاتی۔(۲۰)

﴿۷﴾ مرد اور عورت کی شرمگاہیں جب آپس میں مل جائیں تو مرد اور عورت دونوں پر غسل فرض ہو جاتا ہے' انزال ہو یا نہ ہو' اسی پر اجماع امت ہے۔

حدیث شریف میں ہے:

اِذَاجَلَسَ بَیْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ وَمَسَّ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْوَجَبَ الْغُسْلُ وفی روایة وَاِنْ لَّمْ یَنْزِلْ (۲۱)

جب مرد چاروں شاخوں کے درمیان بیٹھ جائے اور مرد و عورت کی شرمگاہیں مل جائیں غسل فرض ہو جاتا ہے' اگرچہ انزال نہ ہو۔(۲۲)

﴿۸﴾ عورت کو مجبور کیا شرمگاہیں مل گئیں' یا سوتے میں شرمگاہیں مل گئیں اگرچہ شہوت نہ تھی' غسل فرض ہو گیا۔(۲۳)

﴿۹﴾ شہوت سے اگر منی کود کر نکلی غسل فرض ہے۔(۲۴)

---

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۰۵)

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۳۵)

(۲۱) ☆ (رواہ مسلم عن عائشة' ج ۱' ص ۵۰۶)

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ)' مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۰۵۔

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۸۹)

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۲۷۔

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار لمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۳۶

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۸۳)

(۲۴) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۹۱)

﴿۱۰﴾ عورت کو بوسہ دیا' چھوا' یہ ناقض وضو نہیں اگرچہ شہوت سے ہو۔ حدیث شریف میں ہے:

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَآئِہٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الصَّلٰوۃِ وَلَمْ یَتَوَضَّا (۲۵)

بے شک رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض ازواج سے بوسہ فرمایا پھر آپ نماز کے لئے مسجد میں تشریف لے گئے لیکن (بوسہ کے بعد) آپ نے وضو نہ کیا۔ (۲۶)

﴿۱۱﴾ عورت یا مرد کا شرمگاہ کو ہاتھ لگانے سے وضو نہیں ٹوٹتا' شرمگاہ جسم کے دیگر اعضا کی طرح ایک عضو ہے۔ (۲۷)

﴿۱۲﴾ حالت جنابت میں انسان ناپاک ہوتا ہے' جنبی کے لئے نماز پڑھنا' مسجد میں داخل ہونا' قرآن مجید چھونا' قرآن مجید کی تلاوت کرنا جائز نہیں' آیت مذکورہ بالا میں یہ مسئلہ صراحۃً بیان ہوا' حیض ونفاس والی عورت کا بھی یہی حکم ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

لَایَقْرَأُ الْجُنُبُ وَلَا الْحَائِضُ شَیْأً مِّنَ الْقُرْاٰنِ (۲۸)

جنبی اور حائضہ قرآن مجید کی تلاوت نہ کرے۔

مسجد نبوی شریف کی ابتدائی تعمیر کے دور میں بعض صحابہ کرام کے گھروں کے دروازے مسجد نبوی میں کھلتے تھے' ایک موقعہ پر نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ اپنے گھروں کے دروازے مسجد سے ہٹالو' صحابہ کرام نے توقف فرمایا ان کا خیال تھا کہ شائد حضور انور ﷺ اپنا فیصلہ تبدیل فرمالیں' حضور ﷺ نے دوبارہ فرمایا کہ اپنے دروازے مسجد سے ہٹالو کیونکہ میں کسی جنبی یا حائضہ کا مسجد سے گذرنا حلال نہیں کرتا۔

حدیث شریف کے کلمات یوں ہیں: فَاِنِّیْ لَا اُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَّلَا جُنُبٍ (۲۹)

---

(۲۵) ☆ (رواہ الدارقطنی عن عائشۃ' ج ا'ص ۱۳۵)

(۲۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۲۲۴'۲۲۸.

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور'ص ۲۸۳.

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵'ص ۴۳.

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ا'ص ۳۴۵)

(۲۷) ☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ا'ص ۳۸۶)

(۲۸) ☆ (رواہ الائمہ احمدوالترمذی وابن ماجہ عن ابن عمر' جامع صغیر' ج۲'ص ۳۶۸)

(۲۹) ☆ (رواہ ابوداؤدعن عائشۃ' ج ا'ص ۳۴.ونحوہ ابن ماجہ عن ام سلمہ'ص ۴۷.

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۰۳.

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان' ج ا'ص ۴۳۷.

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۲۲۷.

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ا'ص ۲۸۳.

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵'ص ۴۰.

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۹۴)

﴿۱۳﴾ غسل جنابت میں تمام بدن پر پانی بہانا فرض ہے' جسم کے بالوں کو جڑ سمیت تر کرنا فرض ہے' اسی طرح کلی کرنا اور ناک میں نرم ہڈی تک پانی پہنچانا فرض ہے۔(۳۰)

﴿۱۴﴾ وضو غسل جنابت کا بدل نہیں۔(۳۱)

﴿۱۵﴾ غسل اور وضو میں نیت کرنا ضروری نہیں' البتہ تیمم میں نیت ضروری ہے۔(۳۲)

﴿۱۶﴾ غسل اور وضو میں استعمال ہونے والے پانی کی مقدار معین نہیں' جسامت' بالوں کی قلت و کثرت اور موسم کے تغیرات سے مقدار میں کمی بیشی ممکن ہے۔(۳۳)

﴿۱۷﴾ غسل سے پہلے وضو کرنا سنت ہے۔(۳۴)

﴿۱۸﴾ وضو کو توڑنے والی چند اشیاء یہ ہیں!

* پیشاب و پاخانہ کے مقام سے نجاست کا نکلنا' ہوا کا خارج ہونا' جسم سے خون' پیپ وغیرہ نجس مادہ کا نکلنا' قے کرنا' نکسیر پھوٹنا' بیہوش ہو جانا' لیٹ کر یا تکیہ لگا کر سونا' رکوع و سجدہ والی نماز میں قہقہ لگانا' جنون' نشہ سے بیہوش ہو جانا۔(۳۵)

﴿۱۹﴾ نماز میں بغیر سہارا کسی رکن میں سو جانا ناقض وضو نہیں' البتہ سونے کی وجہ سے گر گیا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

---

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م سنہ ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۱۲.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م سنہ ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۲۳۸.
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاهور' ج ۱' ص ۳۸۲)
(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م سنہ ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۰۸)
(۳۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م سنہ ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۱۳.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م سنہ ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۴۷.
☆ تفسیر مظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م سنہ ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی' ج ۳' ص ۱۰۹.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م سنہ ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۷۴)
(۳۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م سنہ ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۱۴)
(۳۴) ☆ تفسیر مظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م سنہ ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی' ج ۳' ص ۱۰۲)
(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م سنہ ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۲۰.
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م سنہ ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م سنہ ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۱.
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م سنہ ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاهور' ج ۱' ص ۳۸۵.
☆ تفسیر مظهری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م سنہ ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دهلی' ج ۳' ص ۹۶'۱۰۵)

صحیح حدیث شریف میں ہے:

لَيْسَ عَلٰى مَنْ نَامَ سَاجِدًا وُضُوْءٌ حَتّٰى يَضْطَجِعَ فَاِنَّهٗ اِذَا اضْطَجَعَ اِسْتَرْخَتْ مَفَاصِلُهٗ (۳۶)

جو نماز میں سجدہ (یا رکوع یا قیام) کی حالت میں سو گیا اس پر وضو کرنا فرض نہیں البتہ جب لیٹ گیا تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں گے (نیند میں جوڑوں کے ڈھیل سے وضو جاتا رہتا ہے) (۳۷)

﴿۲۰﴾ جس کا وضو نہ ہو یا نہانے کی ضرورت ہو اور پانی پر قدرت نہ ہو تو وضو اور غسل کی جگہ تیمّم کرلے پانی پر قدرت نہ ہونے کی چند صورتیں ہیں۔

(ا) ایسی بیماری ہو کہ وضو یا غسل سے اس کے زیادہ ہونے یا دیر میں اچھا ہونے کا صحیح اندیشہ ہو۔

(ب) چاروں طرف ایک میل تک پانی کا پتہ نہیں۔

(ج) اتنی سردی ہو کہ نہانے سے مرجانے یا بیمار ہوجانے کا قوی اندیشہ ہو۔

(د) دشمن کا خوف کہ پانی کے لئے نکلا تو وہ مار ڈالے گا یا مال چھین لے گا یا یہ مقروض ہے اور وہ قرض میں قید کرا دے گا یا اس طرف سانپ یا کوئی درندہ ہے جو پھاڑ کھائے گا یا بدکار سے بے آبروئی کا صحیح گمان ہو۔

(ہ) پیاس کا خوف ہو یعنی اس کے پاس پانی ہے مگر وضو یا غسل میں صرف کرے تو خود یا دوسرا مسلمان یا اپنا یا اس کا جانور پیاسا رہ جائے گا۔

(و) جنگل میں پانی موجود ہے مگر رسی ڈول میسر نہیں۔

(ز) پانی کا گراں ہونا یعنی وہاں کے حساب سے پانی دوگنی قیمت ہو یا معمول کی قیمت ہو مگر دام نہیں۔

(ح) پانی تلاش کرنے میں قافلہ نظروں سے غائب ہوجائے گا یا ریل وغیرہ گاڑی چلی جائے گی۔

(ط) وضو یا غسل کرنے میں مصروف ہوا تو عیدین کی نماز جاتی رہے گی۔

(ی) غیر ولی کی نماز جنازہ فوت ہوجانے کا اندیشہ ہو۔

---

(۳۶) ☆ (رواہ الامام احمد عن ابن عباس 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲ ص ۲۳)

(۳۷) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ ص ۳۸۵.

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳ ص ۱۰۵)

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ ص ۲۲۱

ان سب صورتوں میں وضو یا غسل کی جگہ تیمّم کرنا جائز ہے۔(۳۸)

﴿۲۱﴾ تیمّم کے جواز کا عذر جب تک رہے تیمّم جائز ہے' خواہ سفر یا حضر' خواہ طویل عرصہ گذر جائے۔

حدیث شریف میں ہے:

اَلصَّعِیْدُ الطَّیِّبُ وُضُوْءُ الْمُسْلِمِ وَلَوْاِلٰی عَشْرِ سِنِیْنَ (۳۹) وفی روایة وَاِنْ لَّمْ یَجِدِ الْمَآءَ عَشْرَ سِنِیْنَ (۴۰)

پاکیزہ مٹی سے تیمّم کرنا مسلمان کے لئے وضو ہے اگرچہ دس برس تک پانی پر قدرت نہ ہو۔(۴۱)

﴿۲۲﴾ تیمّم وضو کا خلف مطلق ہے' اس لئے ایک تیمّم سے جب تک حدث نہ ہو جتنی نمازیں چاہے پڑھے۔(۴۲)

﴿۲۳﴾ تیمّم میں مٹی پانی کا خلف ہے' اس لئے تیمّم کرنے والا وضو کرنے والے کی امامت کرا سکتا ہے' اسی طرح موزوں یا عذر کی وجہ سے کسی عضو پر مسح کرنے والا عضو کو دھونے والے کی امامت کرا سکتا ہے۔(۴۳)

﴿۲۴﴾ تیمّم کر کے جتنی نمازیں پڑھیں ان کا اعادہ نہیں۔(۴۴)

﴿۲۵﴾ معذور کے لئے وقت سے پہلے بھی تیمّم کرنا جائز ہے۔(۴۵)

---

(۳۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۰۵.
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۴۰.
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۰۴.
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج ۱' ص ۵۰۰.
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۱.
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۸۵.
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۱۲.
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۸۲.
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۸۲.
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۴۰.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۸۹.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۸۱)

(۳۹) ☆ (رواہ ابوداؤد عن ابی ذر' ج ۱' ص ۵۳)

(۴۰) ☆ (رواہ النسائی وابن حبان' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۸۱)

(۴۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۱۶)

(۴۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۳۵.
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۱۷.
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۸۵)

(۴۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۸۵)

(۴۴) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۸۴)

(۴۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۲۲۸)

﴿۲۶﴾ آخروقت تک پانی ملنے کی امید ہوتو نماز موخر کرے اور وضو کر کے نماز ادا کرے۔(۴۶)

﴿۲۷﴾ پانی نہ ملنے کی صورت میں تیمم کر کے نماز پڑھی' پھر وقت باقی تھا کہ پانی مل گیا' تو نماز کا اعادہ نہیں۔(۴۷)

﴿۲۸﴾ اگر بعض اعضاء زخمی ہوں اور بعض نہ ہوں تو اگر عضو کا بڑا حصہ صحیح ہو اور چھوٹا زخمی' تو صحیح کو دھولے اور زخمی پر مسح کرلے' تیمم نہ کرے' اگر بڑا حصہ زخمی ہو تو تیمّم کرے دھونے کی ضرورت نہیں۔(۴۸)

﴿۲۹﴾ زمین کے ظاہر اجزاء مٹی' ریت' پتھر وغیرہ پر تیمّم جائز ہے' اگرچہ ان پر غبار نہ ہو۔(۴۹)

﴿۳۰﴾ تیمّم کے لئے جنس زمین کے اجزا کا پاک ہونا شرط ہے' نجس زمین خشک ہوگئی تو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے مگر اس پر تیمّم کرنا جائز نہیں۔(۵۰)

﴿۳۱﴾ تیمّم میں دوضرب ہیں' ایک ضرب سے چہرے کا اور دوسری ضرب سے ہاتھوں کا کہنیوں سمیت تیمّم کرے' وضو میں چہرے اور ہاتھوں کو جتنی حدود میں دھوتے ہیں اتنے حصہ چہرہ اور ہاتھوں پر تیمّم کرنا فرض ہے' اسی پر اجماع امت ہے۔

---

(۴۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۲۲۹)

(۴۷) ☆ تفسیرمظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۱۱۶)

(۴۸) ☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاھور'ج ا'ص ۳۸۴.

☆ تفسیرمظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۱۱۷)

(۴۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۲۳۶.

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہالمعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارلمعرفہ بیروت'لبنان'ج ا'ص ۴۴۸.

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاھور'ج ا'ص ۳۸۶.

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہبن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاھور'ج ا'ص ۳۸۶.

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاھرہ ازھر

☆ تفسیرمظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ا'ص ۱۱۲.

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۸۴)

(۵۰) ☆ تفسیرمظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص ۱۱۲)

حضور شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا:

اَلتَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ اِلَى الْمِرْفَقَيْنِ (۵۱)

تیمّم میں دو ضربیں ہیں، ایک ضرب چہرے کے لئے اور دوسری کہ ضرب نیوں سمیت ہاتھوں کے لئے۔ (۵۲)

﴿۳۲﴾ تیمّم میں غبار کا بالوں کی جڑوں تک پہنچانا ضروری نہیں صرف ظاہر پر مسح کرنا کافی ہے۔ (۵۳)

﴿۳۳﴾ تیمّم اس امت کے ساتھ خاص ہے پہلی امتوں میں جائز نہ تھا، اس لئے مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کا شکر گذار رہے جن کی برکت سے یہ سہولت ملی۔

حضور اکرم نور مجسم رحمۃ للعالمین ﷺ کی ذات بابرکات مجسمہ رحمت و برکت ہے، آپ کے وجود مسعود کی برکت سے مسلمانوں پر بہت سی آسانیاں ہیں، اور پہلی امتوں پر جو مشکل احکام تھے وہ سب حضور انور ﷺ کے طفیل اس امت سے اٹھالئے گئے ہیں۔ (۵۴)

﴿۳۴﴾ اگر پانی پر قدرت نہ ہو اور پاک مٹی بھی نہ ہو جس سے تیمّم کر سکے تو نماز کو موخر کر دے، پانی یا پاک مٹی ملنے پر وضو یا غسل یا تیمّم کر کے قضا نماز پڑھے، کیونکہ اللہ تعالی بغیر پاکیزگی کے نماز قبول نہیں فرماتا۔ (۵۵)

☆☆☆☆☆

(۵۱) ☆ (رواه الطبرانی والحاکم عن ابن عمرو نحوه الطبرانی عن ابی امامة ورواه احمد عن عمار بن یاسر، بحواله کنز العمال، ج۹، ح ۲۶۶۹۲، ۲۶۶۸۸)

(۵۲) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۸۷.

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۲۸۴.

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۵، ص ۲۳۹.

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص ۱۱۴.

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۱۱۴)

(۵۲) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۸۷)

(۵۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۵، ص ۲۳۱.

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۸۶)

(۵۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص ۱۱۰)

☆☆☆☆☆

باب نمبر (۱۰۱) :

خودستائی، عصمتِ انبیاء، افضلیتِ سید الانبیاء علیہ علیہم الصلوٰۃ والسلام

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ یُزَکُّوۡنَ اَنۡفُسَہُمۡ بَلِ اللّٰہُ یُزَکِّیۡ مَنۡ یَّشَآءُ وَلَا یُظۡلَمُوۡنَ فَتِیۡلًا ☆ (سورۃ النسآء آیت ۴۹)

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جو خود اپنی ستھرائی بیان کرتے ہیں، بلکہ اللہ جسے چاہے ستھرا کرے، اور ان پر ظلم نہ ہوگا دانہ خرما کے ڈورے برابر۔

حل لغات:

"**یُزَکُّوۡنَ اَنۡفُسَہُمۡ**": تزکیہ کا معنی ہے اپنے آپ کو گناہوں سے پاک قرار دینا، اپنی تعریف آپ کرنا۔

تزکیہ کی نسبت اگر بندہ کی طرف ہو تو اس کا معنی ہے گناہوں کی آلودگی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا۔

جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰىہَا بے شک مراد کو پہنچا جس نے اسے ستھرا کیا۔ (سورۃ الشمس آیت ۹)

تزکیہ کی نسبت اگر اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی طرف ہو تو اس کا معنی ہے کہ وہ بندے کو گناہوں سے پاک کرتا ہے کہ فاعل حقیقی وہی ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

بَلِ اللّٰہُ یُزَکِّیۡ مَنۡ یَّشَآءُ بلکہ اللہ جسے چاہے ستھرا کرے۔ (سورۃ النسآء آیت ۴۹)

تزکیہ کی نسبت حضور نبی اکرم شفیع معظم ﷺ کی طرف بھی ہوتی ہے، اس وقت اس سے مراد یہ ہوتا ہے کہ آپ کے وسیلہ اور واسطہ سے انسان گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ☆

(سورۃ التوبہ آیت ۱۰۳)

اے محبوب! ان کے مال سے زکوٰۃ تحصیل کرو جس سے تم انہیں ستھرا کرو اور پاکیزہ کر دو اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو، بے شک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے!

كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيۡكُمۡ وَيُعَلِّمُكُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ☆

(سورہ بقرۃ آیت ۱۵۱)

جیسا ہم نے تم میں بھیجا ایک رسول تم میں سے کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور کتاب اور پختہ علم سکھاتا ہے اور تمہیں وہ تعلیم فرماتا ہے جس کا تمہیں علم نہ تھا۔

تزکیہ کی نسبت کبھی عبادت کی طرف بھی ہوتی ہے، کیونکہ عبادت تزکیہ کا باعث بنتی ہے۔ ارشاد ربانی ہے:

قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ☆ (سورہ مریم آیت ۱۹)

بولا میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں کہ میں تجھ کو ایک ستھرا بیٹا دوں۔

انسان کا تزکیہ دو طرح سے ہے!

(ا) **محمود:** انسان اپنے آپ کو گناہوں سے محفوظ کرے۔ ارشاد ربانی میں اسی کا بیان ہے!

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَكّٰىهَا

نیز ارشاد ربانی ہے!

قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰى مراد کو پہنچا جس نے اپنی جان کو ستھرا کیا۔

(ب) **مذموم** :انسان اپنی خوبیاں خود بیان کرے، اپنے کو بے عیب بتائے، یعنی خودستائی کرنا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے منع فرمایا ہے۔(۱)

(۱) ☆ (مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۲۱۳، ۲۱۴)

شان نزول:

آیت کے شان نزول میں چند روایات بیان کی گئی ہیں۔

(۱) بحری بن عمرو نعمان بن اوفی 'مرحب بن زید وغیرہ یہودی اپنے چھوٹے کو ساتھ لے کر حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے' اور عرض کی کہ ان چھوٹے بچوں پر کوئی گناہ ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: نہیں' یہودی کہنے لگے ہم بھی ان کی طرح ہیں جو گناہ ہم دن میں کرتے ہیں رات کو معاف کر دیئے جاتے ہیں' اور جو گناہ رات کو کرتے ہیں وہ دن میں معاف کر دیئے جاتے ہیں' اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی اور ان کی خودستائی کی مذمت بیان کی گئی۔ (۲)

(۲) یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا! ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے محبوب ہیں' اور ایک اور موقعہ پر کہنے لگے' جنت میں وہ داخل ہوگا جو یہودی ہوگا یا نصرانی' اللہ تعالیٰ جل شانہ نے ان کے اس زعم باطل کے رد میں یہ آیت مبارکہ نازل فرمائی۔ (۳)

(۳) یہودیوں کی یہ عادت تھی کہ صبح کسی کے گھر جاتے اور اہل خانہ کی تعریف میں مبالغہ سے کام لیتے' ان کی غرض یہ ہوتی تھی کہ وہ کچھ انعام کرے یا مقروض کا قرض معاف کر دے اللہ تعالیٰ نے کسی کی تعریف میں مبالغہ سے منع فرما دیا۔ (۴)

---

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۲۴۶۔
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۵۴۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰' ص ۱۲۶۔
☆ تفسیر ابن کثیر حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ' مصر' ج۱' ص ۵۱۱۔
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۸۷۔
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱' ص ۳۹۲۔
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۱۳۱)

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۰۶۔
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۲۴۶' ۲۴۹۔
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۲۳۔
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰' ص ۱۲۶۔
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۵۴۔
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۱۳۱۔
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۸۷۔
☆ تفسیر حازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱' ص ۳۹۲۔
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱' ص ۳۹۲)

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۰۶)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اپنی خوبیاں بیان کرنا کہ لوگوں میں اس کی نیکی، تقویٰ کی شہرت ہو ممنوع ہے، اسی طرح اپنے نام کے ساتھ شاندار القاب لکھنا، لگانا، منع ہے، یہ خودستائی ہے جو حرام ہے، آیت مذکورہ کے علاوہ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس کی مذمت وارد ہے، ارشاد ربانی ہے۔

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ☆ (سورۃ النجم آیت ۳۲)

تو آپ اپنی جانوں کو ستھرا نہ بتاؤ، وہ خوب جانتا ہے جو پرہیزگار ہیں۔(۵)

﴿۲﴾ بلاضرورت شرعی اپنی سچی تعریف کرنا اور اپنی خوبیاں گنوانا جب گناہ ہے تو اپنی جھوٹی تعریف کرنا اور اپنے وہ اوصاف ظاہر کرنا جس سے یہ موصوف نہیں جھوٹ بھی ہے اور شیخی بھی۔(۶)

﴿۳﴾ کسی دنیادار کی تعریف اس کے سامنے اس لئے کرنا کہ اس سے کچھ مالی فائدہ ہوگا ممنوع اور طریقہ یہود ہے، اس سے احتراز لازم ہے۔(۷)

﴿۴﴾ کسی کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے آپ کو یا کسی دوسرے کو بلاثبوت شرعی گناہوں سے پاک قرار دے، اسی طرح یہ بھی جائز نہیں کہ کسی کو خواہ مخواہ گناہگار ٹھہرائے، مومن کے بارے میں حسنِ ظن چاہئیے۔(۸)

﴿۵﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام ہر قسم کے صغیرہ کبیرہ گناہوں سے معصوم ہیں، ان حضرات قدسی صفات کی عصمت قطعی اور ایمانیات کا حصہ ہے، رب کریم نے ان کی عصمت قرآن مجید میں کثیر مقامات پر بیان فرمائی ہے۔(۹)

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۲۰۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۵، ص۲۴۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۰، ص۱۲۶

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج۱، ص۳۹۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص۱۸۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص۵۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص۱۳۱

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ عیسٰی البابی وشرکاہ، مصر، ج۱، ص۵۱۱

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۲۰۶

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۲۰۶

(۸) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۲۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص۱۳۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج۱۰، ص۱۲۶

(۹) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص۱۳۲

﴿۶﴾ کسی کے سامنے اس کی تعریف کرنا اس کی نیکیوں کے برباد کرنے کے مترادف ہے' حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے سختی سے منع فرمادیا ہے۔ صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اِذَا رَأَیْتُمُ الْمَدَّاحِیْنَ فَاحْثُوْا فِیْ وُجُوْهِهِمُ التُّرَابَ (۱۰)

جب تم کسی بے جا تعریف کرنے والے کو دیکھو تو اس کے منہ میں مٹی بھر دو۔ (۱۱)

مگر خوب یاد رہے محبوب رب العالمین' ممدوح اہل السموات والارضین' شفیع المذنبین' رحمۃ للعالمین' سید العالمین آقا و مولی حضور محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم اس ضابطہ سے مستثنیٰ ہیں' آپ کے حضور حاضر ہو کر آپ کی مدح و ثنا کرنا رب کریم جل وعلا کو محبوب ہے' خود آپ کی رضاجوئی کا باعث ہے' اور اپنی نیکیوں پر مہر حفاظت ثبت کرنا ہے' خیر القرون میں خیر الناس بعد الانبیاء صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین آپ کی بارگاہ عرش پناہ میں حاضری دیتے اور آپ کی مدحت سے اپنی زبانوں کو تر فرماتے' اس سلسلہ میں صدہا مثالیں موجود ہیں' سیدنا حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کی یہ نعت تو زبان زد عام ہے۔

وَاَجْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَیْنِیْ
وَاَکْمَلُ مِنْکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّءً مِنْ کُلِّ عَیْبٍ
کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَآءُ

یارسول اللہ! آپ سے حسین میری آنکھ نے کبھی نہیں دیکھا اور آپ سے کامل تر آج تک کسی ماں نے نہیں جنا۔ آپ ہر عیب سے بری پیدا کئے گئے ہیں۔ گویا آپ کی پیدائش آپ کی منشا کے مطابق ہوئی۔

حضرت عباس' حضرت کعب بن زبیر رضی اللہ عنہما اور جناب ابوطالب کے قصائد بھی شہرت پا چکے ہیں۔

﴿۷﴾ کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا جھوٹ پر مشتمل ہوتا ہے' اور جھوٹ حرام ہے' اس لئے حد سے بڑھ کر کسی کی تعریف نہ چاہئیے۔ (۱۲)

---

(۱۰) ☆ رواه الائمه احمد والبخاری فی الادب ومسلم وابوداؤد والترمذی عن المقداد بن الاسود
☆ ورواه الطبرانی فی الکبیر والبیهقی عن ابن عمر
☆ ورواه الطبرانی فی الکبیر عن ابن عمر
☆ ورواه الحاکم فی الکنی عن انس 'بحواله جامع صغیر' ج ۱ ص ۳۳
(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۴۷
(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۴۷

مگر خوب یاد رہے کہ سرور انبیاء، حبیب کبریاء، محبوب رب العلاء علیہ التحیۃ والثناء کے کمالات کی کوئی حد نہیں، آپ کے اوصاف مخلوق کے علم سے ماوراء ہیں، مخلوق میں کوئی بھی آپ کے تمام کمالات کا احاطہ نہیں کر سکتا، علم مخلوق کے اعتبار سے آپ کے اوصاف صفت ثناء ہی سے بری ہیں۔

عارف باللہ شیخ شرف الدین بوصیری علیہ رحمۃ الباری نے کیا خوب فیصلہ دیا۔

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰہِ لَیْسَ لَهٗ حَدٌّ فَیُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ (۱۳)

بلکہ اس بارے میں خود نبی پاک صاحب لولاک ﷺ کا ارشاد ناطق ہے۔

محرم رازِ نبوت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا!

یَااَبَابَکْرٍ لَمْ یَعْرِفْنِیْ حَقِیْقَةً غَیْرُ رَبِّیْ وَفِیْ رِوَایَةٍ لَمْ یَعْلَمْنِیْ (۱۴)

اے ابوبکر! میرے کمالات کی حقیقت کو سوائے میرے رب کے اور کوئی نہیں جان سکا۔

اس لئے حضور انور ﷺ کی جتنی بھی تعریف کی جائے گی وہ آپ کی شان کے کماحقہ، لائق نہیں ہوگی، سو آپ کی ذات میں مبالغہ تو متصور ہی نہیں۔

﴿۸﴾

وحی یا الہام سے اگر اللہ تعالیٰ کسی کو کسی کے تزکیہ و تطہیر کی خبر دے تو وہ اپنی یا دوسرے کی تطہیر و تزکیہ کا فیصلہ کر سکتا ہے، بشرطیکہ غرور اور پندار کے طور پر نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کو اور بالخصوص محبوب اعظم ﷺ کو اپنے کمالات اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے تزکیہ کا علم عطا فرما دیا ہے، اس لئے آپ نے اپنے کمالات بطور تحدیث نعمت اور تبلیغ کے لئے بیان فرمائے ہیں، اور صحابہ کرام کا تزکیہ فرمایا، ایسا کرنا عین حکمت الٰہی ہے، حضور انور سرور عالم ﷺ نے اپنے جو کمالات بیان فرمائے ہیں وہ حد و حساب سے باہر ہیں، ایک موقعہ پر ارشاد فرمایا!

وَاللّٰہِ لَاتَجِدُوْنَ بَعْدِیْ اَعْدَلَ عَلَیْکُمْ مِنِّیْ (۱۵)

اللہ کی قسم! میرے بعد مجھ سے زیادہ کوئی عادل نہ ہوگا۔ ایک اور موقعہ پر آپ نے ارشاد فرمایا!

وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَاَمِیْنٌ فِی الْاَرْضِ اَمِیْنٌ فِی السَّمَآءِ (۱۶)

اللہ کی قسم! بے شک میں زمین میں امین ہوں اور آسمانوں میں بھی امین ہوں۔

---

(۱۳) ☆ قصیدہ بردہ شریف از امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(۱۴) ☆ مطالع المسرات، مصنفہ امام محمد المہدی الفاسی، ص ۱۲۹

(۱۵) ☆ رواہ الطبرانی فی الکبیر و الحاکم عن ابی ہریرۃ و رواہ احمد عن ابی سعید، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۴۸

(۱۶) ☆ رواہ عبدالرزاق فی الجامع عن زید بن اسلم، بحوالہ کنز العمال، ج ۶، ح ۱۵۷۵۵

مزکی رسول اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کا تزکیہ فرمایا، بعض کا تزکیہ نام لے کر فرمایا، شیخین کریمین کے بارے میں ارشاد فرمایا!

اَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ سَیِّدَا کُھُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اِلَّا النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ (۱۷)

انبیاء ومرسلین کے علاوہ تمام اولین وآخرین کے سردار ابوبکر اور عمر ہیں۔

سیدین حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کے بارے میں ارشاد فرمایا!

اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ (۱۸) حسن اور حسین نوجوانان جنت کے سردار ہیں۔

حضرات عشرہ مبشرہ بالجنۃ کا تزکیہ یوں فرمایا!

اَبُوْبَکْرٍ فِی الْجَنَّۃِ وَعُمَرُ فِی الْجَنَّۃِ وَعُثْمَانُ فِی الْجَنَّۃِ وَعَلِیٌّ فِی الْجَنَّۃِ وَطَلْحَۃُ فِی الْجَنَّۃِ وَالزُّبَیْرُ فِی الْجَنَّۃِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِی الْجَنَّۃِ وَسَعْدُ بْنُ وَقَّاصٍ فِی الْجَنَّۃِ وَسَعِیْدُ بْنُ زَیْدٍ فِی الْجَنَّۃِ وَاَبُوْعُبَیْدَۃَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِی الْجَنَّۃِ (۱۹)

ابوبکر، عمر، عثمان، علی، طلحہ، زبیر، عبدالرحمن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، سعید بن زید اور ابوعبیدہ بن الجراح جنتی ہیں۔

اولیائے کاملین کے سردار، حضور غوث الوریٰ سید ابومحمد عبدالقادر حسنی حسینی رضی اللہ عنہ نے اپنے مرتبہ و مقام کی اطلاع بذریعہ الہام دی، آپ نے برسرِ منبر علی رؤس الاشہاد ارشاد فرمایا!

قَدَمِیْ ھٰذِہٖ عَلٰی رَقَبَۃِ کُلِّ وَلِیِّ اللّٰہِ (۲۰) میرا یہ قدم تمام اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہے۔ (۲۱)

---

(۱۷) ☆ رواہ احمد والترمذی وابن ماجہ عن علی ورواہ ابن ماجہ عن ابی جحیفہ وابویعلی والضیاء فی المختار عن انس ورواہ الطبرانی فی الصغیر عن جابر وعن ابی سعید، جامع صغیر، ج ۱، ص ۶

(۱۸) ☆ رواہ الائمہ احمد والترمذی عن ابی سعید ورواہ الطبرانی فی الکبیر عن عمرو عن علی وعن جابر وعن ابی ہریرۃ ورواہ الطبرانی فی الاوسط عن اسامہ بن زید وعن البراء وابن عدی عن ابن مسعود، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۲۵۹

(۱۹) ☆ رواہ الائمہ احمد والضیاء عن سعد بن زید ورواہ الترمذی عن عبدالرحمن عوف، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۷

(۲۰) ☆ بہجۃ الاسرار ومعدن الانوار تالیف امام نور الدین ابی الحسن علی بن یوسف الخمی الشطنوفی، ص ۴

(۲۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۱۳۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۱۲۶

﴿۹﴾ جن احادیث میں نبی اطہر رسول مکرم ﷺ نے فرمایا کہ مجھے میرے بھائی یونس سے نہ بڑھاؤ' یا میرے بارے میں وہ نہ کہو جو نصاریٰ نے حضرت عیسیٰ بن مریم کے بارے میں کہا' یہ احادیث حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کمال تواضع پر مبنی ہیں' بلکہ آپ نے شرک کے وہم کو دور فرمادیا ہے' کیونکہ آپ کی صفات' کمالات' معجزات' کی مثل مخلوق میں نہیں' ڈر تھا کہ کہیں لوگ آپ کو خدا یا خدا کا مثل نہ کہہ بیٹھیں' حضور سید عالم ﷺ نے ازراہ شفقت علی الخلق اظہار تواضع فرمایا۔

ایک عارف باللہ نے اس کی کمال تعبیر فرمائی۔

حق یہ کہ عبدِ الٰہ اور عالمِ اِمکاں کے شاہ
برزخ ہیں وہ سرِّ خدا یہ بھی نہیں' وہ بھی نہیں (۲۲)

☆☆☆☆☆

(۲۲) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۲۴۷

☆☆☆☆☆

باب (۱۰۲) :

﴿امانات اور عدل﴾

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا ۙ وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا ۢ بَصِیْرًا ☆ (سورۃ النسآء آیت ۵۸)

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں سپرد کردو اور یہ کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو' بیشک اللہ تمہیں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے' بے شک اللہ سنتا دیکھتا ہے۔

حل لغات:

"یَاْمُرُکُمْ" : امر کا معنی ہے تاکیدی حکم کرنا۔

بے شک اللہ تمہیں تاکیدی حکم فرماتا ہے کہ امانت کو اس کے اہل تک پہنچا دو۔(۱)

"اَلْاَمٰنٰت" : امانت کی جمع ہے' کسی کا حق جو ادا کرنا لازم ہو امانت ہے' امانتیں کثیر نوعیت کی ہیں' ودیعت' عاریت' لقطہ' رہن' حقوق اللہ' حقوق العباد وغیرہ' اس لئے جمع کا کلمہ استعمال ہوا۔(۲)

(۱) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۸۷' ۲۸۸

(۲) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۴۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۶۳

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۰۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۵۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۵۷

شانِ نزول:

(۱) فتح مکہ کے روز حضور سید عالم ﷺ نے عثمان بن طلحہ بن ابی طلحہ عبداللہ بن عبدالعزیز بن عثمان بن عبدالدار بن قصیٰ بن کلاب الحجمی العبدری سے بیت اللہ شریف کی کنجی طلب فرمائی' آپ نے بیت اللہ کا دروازہ کھولا' اندر داخل ہوئے' بیت اللہ کو بتوں کی نجاست سے پاک فرمایا' دو رکعت نماز نفل ادا فرمائی' جب آپ باہر تشریف لائے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کی' یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں' بیت اللہ شریف کے مہمانوں کے پانی پلانے کی خدمت ہمارے پاس ہے' کیا ہی بہتر ہو کہ آپ بیت اللہ کی کنجی بھی حوالے فرمادیں' تو یہ دونوں خدمتیں ہمارے خاندان میں جمع ہو جائیں' اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی' آپ نے فرمایا' اے عثمان! اللہ نے تمہیں اپنے گھر کا امین بنایا ہے' لہٰذا اس گھر کے ذریعے تم کو جو کچھ ملے اس کو دستور کے مطابق کھاؤ' حضرت عثمان فرماتے ہیں اس پر مجھے ہجرت سے پہلے کا واقعہ یاد آ گیا' اس واقعہ کی جو تفصیل سیرت کی کتابوں میں موجود ہے' اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ہجرت سے پہلے حضور نبی اکرم ﷺ نے عثمان سے بیت اللہ کی کنجی طلب کی' انہوں نے انکار کر دیا' کیوں کہ وہ اس وقت تک حالت کفر میں تھے' حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' اے عثمان! ایک وقت آئے گا کہ یہ کنجی میرے قبضہ میں ہوگی' میں جسے چاہوں گا دوں گا' عثمان نے کہا' اس وقت تو قریش ذلیل وخوار ہوں گے' آپ نے فرمایا نہیں بلکہ عزت والے ہوں گے' فتح مکہ معظمہ کے روز حضرت عثمان کو ہجرت سے پہلے کی گفتگو یاد آ گئی۔

یہ واقعہ تھوڑی سی کمی بیشی' تغیر وتبدل کے ساتھ مروی ہے۔ (۳)

---

(۳)
- ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۰۷
- ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۴۹
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۵۶
- ☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۱۵
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۳۸
- ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۲۳
- ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۹۵
- ☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۹۶
- ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۸۸
- ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۵
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۸۷
- ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۴۳

یادرہے کہ حضرت عثمان بن طلحہ بن ابی طلحہ' حضرت خالد بن ولید اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم صلح حدیبیہ کے بعد مدینہ منورہ میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے۔ (۴)

آیت مبارکہ کے شان نزول میں دیگر چند روایات بھی مروی ہیں۔

(۲) اہل کتاب کو خطاب ہوا کہ تمہاری کتابوں میں جو صفات عالیہ نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی موجود ہیں وہ تمہارے پاس امانت ہیں' ان کمالات کو لوگوں کو بیان کر کے امانت کی ادائیگی کا حق ادا کرو۔ (۵)

(۳) اس آیت میں حکام کو خطاب ہوا ہے کہ عورتوں کی نافرمانی کے جو مقدمات تمہارے سامنے پیش ہوتے ہیں' ان میں بیویوں کو خاوندوں کی نافرمانی سے منع کرو' اور بیویوں کو خاوندوں کے گھروں میں پہنچاؤ۔ (۶)

(۴) آیت مبارکہ میں تمام مسلمانوں اور حکام کو خطاب ہوا ہے کہ احکام وشرائع کی ادائیگی' نیز حفظ امانات میں تساہل سے کام نہ لو۔ (۷)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ امانت کی حفاظت اور اس کے اہل تک پہنچانا اہم ترین فرائض سے ہے' قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اس بارے میں تاکیدی حکم ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَاإِيْمَانَ لِمَنْ لَّاأَمَانَةَ لَهُ وَلَادِيْنَ لِمَنْ لَّاعَهْدَ لَهُ (۸)

اس کا ایمان مکمل نہیں جو امانت کی حفاظت نہیں کرتا اور اس کا دین مکمل نہیں جو وعدہ پورا نہیں کرتا۔

---

(۴) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ا 'ص ۵۱۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا 'ص ۳۹۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۶۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور (حاشیہ) ص ۲۸۸

(۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵'ص ۲۵۷

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵'ص ۲۵۶

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵'ص ۲۵۶

(۸) ☆ رواہ احمد وابن حبان عن انس 'بحوالہ جامع صغیر' ج۲'ص ۳۵۳

ایک اور موقعہ پر ارشاد فرمایا۔

اَلْقَتْلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یُکَفِّرُ الذُّنُوْبَ کُلَّھَا اِلَّا الْاَمَانَۃَ وَالْاَمَانَۃُ فِی الصَّلَاۃِ وَالْاَمَانَۃُ فِی الصَّوْمِ وَالْاَمَانَۃُ فِی الْحَدِیْثِ وَاَشَدُّ ذٰلِکَ الْوَدَائِعُ (۹)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہادت تمام گناہوں کا کفارہ ہے سوائے امانت کے نماز میں امانت ہے روزہ میں امانت ہے گفتگو میں امانت ہے اور سب سے زیادہ تاکید حکم ودیعت کی ادائیگی میں ہے۔ (۱۰)

﴿۲﴾ ہر وہ شئ جس کی حفاظت کرنا لازم ہے اور ہر وہ حق جس کی ادائیگی فرض ہے وہ امانت ہے دینی فرائض اور دنیوی معاملات مثلاً نماز روزہ وضو غسل ودیعت لقطہ رہن عاریہ اجارہ ماپ تول غرضیکہ تمام احکام دین اور شرائع امانات ہیں تمام امانات کا شمار کرنا دشوار ہے علمائے کرام نے سہولت بیان کے لئے انہیں تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔

اول: حقوق اللہ! قولی فعلی مالی تمام عبادات اللہ تعالیٰ کے تمام احکام پر عمل اور تمام منہیات سے احتراز کرنا۔

دوم: اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا جائز اور صحیح استعمال کرنا مثلاً کان زبان آنکھ کو اللہ تعالیٰ کی رضا میں مصروف رکھنا اور اللہ تعالیٰ کے غضب والے امور سے بچا کر رکھنا۔

سوم: حقوق العباد! مثلاً ودیعت عاریہ اجارہ رہن لقطہ کی حفاظت کرنا۔

---

(۹) ☆ رواہ الطبرانی فی الکبیر وابونعیم فی الحلیۃ عن ابن مسعود جامع صغیر ج ۲ ص ۱۴۷

(۱۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۰۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۵۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۲۵۶

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۱۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۳۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۸

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۲۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۵

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۶۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۸۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۱۴۱

عقائد کی درستی، حسنِ ظن اور نیت کا اخلاص بھی امانات میں شامل ہیں۔(۱۱)

یاد رہے عرف عام میں جسے ''امانت رکھنا'' کہا جاتا ہے اصطلاح شرع میں اسے ''ودیعت'' کہتے ہیں۔

﴿۳﴾ امانت کا اس کے اہل تک پہنچانا فرض ہے، اہل امانت خواہ نیک ہوں یا بد ہوں، اسی پر اجماع امت ہے۔(۱۲)

﴿۴﴾ غنی یا تنگ دست کے لئے جائز نہیں کہ وہ امانت کو روک لے، اس کا ادا کرنا سب پر یکساں فرض ہے۔(۱۳)

﴿۵﴾ ودیعت کا ادا کرنا اس وقت فرض ہوتا ہے جب مالک طلب کرے۔(۱۴)

﴿۶﴾ اجارہ اور عاریہ کا ادا کرنا اس وقت لازم ہوتا ہے جب عمل مکمل ہو جائے، یہ مالک کے طلب سے پہلے ادا کرنا لازم ہے۔(۱۵)

﴿۷﴾ رہن اس وقت ادا کرنا لازم ہوتا ہے جب دَین ادا ہو جائے۔(۱۶)

﴿۸﴾ راستہ میں جو گری پڑی شیٔ اٹھالی جائے وہ اٹھانے والے کے پاس امانت ہے، اصطلاح میں اسے لقطہ کہتے ہیں، اس شیٔ کو مالک تک پہنچانا لازم ہے، اٹھانے والے پر لازم ہے کہ بازاروں میں، شارع عام اور مساجد میں اتنے زمانہ تک اعلان کرے کہ ظن غالب ہو جائے کہ مالک اب تلاش نہ کرتا ہوگا، یہ مدت پوری ہونے کے بعد اسے اختیار ہے کہ لقطہ کی حفاظت کرے یا کسی مسکین کو صدقہ کر دے، اگر خود غریب ہے تو خود اپنے تصرف میں لاسکتا ہے، تشہیر کا زمانہ ایک سال بیان کیا گیا ہے، شیٔ کی نوعیت پر یہ زمانہ کم یا بیش ہو سکتا ہے۔(۱۷)

---

(۱۱) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۹۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۶۳
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۱۳۸
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۲۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۱۴۴
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۵۷
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۵۰
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۱۵
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۹۵

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۵۶
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۶۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۱۴۴

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۵۶

(۱۴) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۵۰

(۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۵۰

(۱۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۵۰

(۱۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۵۰

﴿۹﴾ ادائے امانت کے لئے دونوں کا سامنے ہونا لازم نہیں' کسی خادم یا معتمد کے ہاتھ بھی امانت مالک تک پہنچا سکتا ہے۔(۱۴)

﴿۱۰﴾ نفیس شئ کی امانت مثلاً جواہر' زیور' خطیر رقم وغیرہ کا مالک کے گھر تک پہنچانا کافی نہیں' بلکہ مالک کے قبضہ میں دینا ادائے امانت کی تکمیل ہے۔(۱۵)

﴿۱۱﴾ عاریہ کا جانور مالک کے اصطبل تک پہنچانا کافی ہے اس سے ادائے امانت مکمل ہو جائے گی۔(۱۶)

﴿۱۲﴾ مستعیر ودیعت کا مالک نہیں بن جاتا ہے' مستعار شئ اس کے پاس امانت ہے۔(۱۷)

﴿۱۳﴾ جس نے کوئی شئ عاریہ لی یا اس کے پاس بطور ودیعت پہنچی وہ شئ اس کے پاس ضائع ہوگئی یا اس میں نقصان آگیا' اگر ہلاک ہونے میں اس کا قصور نہیں تو اس شئ کی ضمان اس پر لازم نہیں' ہاں اگر اس نے زیادتی کی جس سے وہ شئ ہلاک ہوگئی یا اس میں نقصان آگیا تو اب ضمان لازم ہے' حدیث شریف میں ارشاد ہے۔

لَاضَمَانَ عَلٰی مُؤْتَمِنٍ (۱۸) امین پر ضمانت نہیں۔(۱۹)

﴿۱۴﴾ بیت اللہ شریف زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً وتکریماً کے دروازہ' باب رحمت کی کنجی اللہ تعالیٰ جل وعلا نے اپنے محبوب کریم ﷺ کے دست مبارک سے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ کے خاندان کو عطا فرمائی ہے' اور عطا فرماتے ہوئے حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"اسے لے لو یہ قیامت تک اب تمہارے خاندان میں رہے گی' سوائے ظالم کے تم سے کوئی چھین نہ سکے گا"

حضرت عثمان کے بعد یہ چابی ان کے بھائی کے پاس رہی اب یہ قیامت تک خاندان شیبی میں رہے گی' کسی دوسرے کے پاس نہیں جاسکتی' نہ اسے کوئی چھین سکتا ہے' اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی طرف سے یہ سعادت خاندان شیبی کو حاصل ہوگئی ہے' اب جو کوئی بھی بیت اللہ میں داخل ہونے کی سعادت چاہے وہ شیبی خاندان کی اجازت سے یہ سعادت حاصل کرسکتا ہے۔(۲۰)

---

(۱۴) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۸۸
(۱۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۸۸
(۱۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۸۸
(۱۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۸۸
(۱۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۸۸
(۱۹) ☆ رواہ البیہقی فی السنن عن ابن عمر 'جامع صغیر' ج۲'ص ۳۶۴
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۰۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۲۵۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص ۱۳۹
(۲۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۸۹
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۱'ص ۴۵۰
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'بوبئی'ص ۱۸۸

تحدیث نعمت : ان کلمات مبارکہ کا جامع فقیر محمد جلال الدین قادری عفی عنہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ کے فضل وانعام سے شیبی خاندان کے موجودہ متولی کی اجازت سے بیت اللہ کے اندر حاضری کی سعادت سے بہرہ ور ہو چکا ہے نیز حضور نبی اکرم ﷺ کے مصلّٰی کی زیارت اور اس پر نوافل کی ادائیگی کا شرف حاصل کر چکا ہے۔

ذلک فضل اللہ یوتیه من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم

﴿۱۵﴾ مسجد مدرسہ خانقاہ مزار اور دین کی خدمت کی برکت سے اللہ تعالیٰ لوگوں سے جو کچھ دلوائے دستور کے مطابق اس کا استعمال جائز و حلال ہے بیت اللہ کی چابی عطا کرتے ہوئے حضور اکرم ﷺ نے حضرت عثمان سے ایسا ہی فرمایا تھا۔ (۲۱)

﴿۱۶﴾ حاکم حَکَم بلکہ جمیع مخلوق پر عدل کرنا فرض ہے کسی پر ظلم کرنا اور حق والے کا حق ادا نہ کرنا حرام ہے حاکم پر لازم ہے کہ مدعی سے دعوٰی پر گواہ طلب کرے گواہ نہ ہونے کی صورت میں مدعیٰ علیہ سے قسم طلب کرے اور اس کے مطابق فیصلہ کرے۔ (۲۲)

﴿۱۷﴾ مفتی قاضی اور عالم پر فرض ہے کہ وہ صورت مسئولہ میں صحیح فتوٰی اور فیصلہ دے کیونکہ کسی شیٔ کا حلال یا حرام ہونا فرض یا مستحب ہونا اور اس کی صحت یا فساد کا بیان مفتی کے فتوٰی پر موقوف ہے۔ (۲۳)

---

(۲۱) ☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی ج۳ ص۱۴۳

(۲۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج۲ ص۲۱۰

☆ احکام القرآن از علامه ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان ج۱ ص۴۵۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج۵ ص۲۵۸

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعه دار الاحیاء الکتب العربیه مصر ج۱ ص۵۱۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر ج۱۰ ص۱۴۲

☆ تفسیر جلالین از علامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی از علامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه ج۱ ص۲۲۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعه یو پی ص۱۸۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ج۵ ص۶۴

☆ تفسیر خازن از علامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور ج۱ ص۳۹۶

☆ تفسیر مدارک از علامه ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور ج۱ ص۳۹۶

☆ تفسیر مظهری از علامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی ج۳ ص۱۴۶

☆ التفسیرات الاحمدیه از علامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور ص۲۸۷

(۲۳) ☆ احکام القرآن از علامه ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت لبنان ج۱ ص۴۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامه ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ج۵ ص۲۵۸

﴿۱۸﴾ ہر شخص پر عدل کرنا فرض ہے' خواہ حاکم ہو یا محکوم' مرد ہو یا عورت' آقا ہو یا غلام' سب اپنی حیثیت کے مطابق جواب دہ ہیں' حاکم اپنی رعایا کے بارے میں' آدمی اپنے اہل وعیال کے بارے میں' عورت اپنے خاوند کے گھر کے بارے میں' غلام اپنے مالک کے مال کے بارے میں جوابدہ ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ کا واضح ارشاد اس بارے میں موجود ہے۔

كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْ رَعِيَّتِهَا وَالْخَادِمُ رَاعٍ فِي مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ فِي مَالِ أَبِيهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (۲۴)

تم میں سے ہر ایک نگران ہے' اور وہ اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے' حاکم اعلیٰ نگران ہے' وہ اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے' آدمی اپنے اہل وعیال میں نگران ہے' وہ اپنی رعیت کے بارے میں جوابدہ ہے' عورت اپنے خاوند کے گھر نگران ہے' وہ اس بارے میں جوابدہ ہے' آدمی اپنے باپ کے مال کا جوابدہ ہے' سو تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور ہر ایک جوابدہ ہے۔ (۲۵)

﴿۱۹﴾ حکومت امانت ہے' اور حاکم امین ہے' حاکم مالک نہیں' اس لئے حاکم پر لازم ہے کہ وہ اہل کو ذمہ داری سپرد کرے' غیر اہل کو ذمہ داری سپرد کرنا ظلم ہے۔ (۲۶)

﴿۲۰﴾ حاکم پر لازم ہے کہ فیصلہ کرتے وقت جانبداری نہ کرے' انصاف سے فیصلہ کرے' فیصلہ کرتے وقت دوست دشمن' اپنے' پرائے' امیر' غریب' میں تمیز نہ کرے' جانبین سے یکساں سلوک کرے' کلام میں' نظر میں' بٹھانے میں' قسم لینے میں' گواہ طلب کرنے میں کسی ایک جانب امتیازی سلوک نہ کرے' انصاف کرنے والا اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ہے' قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں عادل کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں۔

(۲۴) ☆ رواہ الائمہ احمد والبخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی عن ابن عمر' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۱۵۸

(۲۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۵۰

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۴۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۸۹

ایک صحیح مرفوع حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ الْمُقْسِطِیْنَ عِنْدَاللہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عَلٰی مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ عَنْ یَمِیْنِ الرَّحْمٰنِ وَ کِلْتَایَدَیْہِ یَمِیْنٌ اَلَّذِیْنَ یَعْدِلُوْنَ فِیْ حُکْمِھِمْ وَاَھْلِیْھِمْ وَمَاوَلُّوْا (۲۷)

انصاف کرنے والے اللہ کے ہاں قیامت کے روز نور کے منبروں پر اللہ کے دائیں طرف ہوں گے‘ اللہ تعالیٰ کی دونوں طرفیں دائیں ہیں‘ (وہ جہات سے پاک ہے‘ یہ کلمہ بطور تعظیم کے ہے) یہ لوگ اپنے فیصلوں میں‘ اپنے اہل میں اور ہر اس امر میں انصاف کرتے ہیں جن کے وہ والی ہیں۔ (۲۸)

﴿۲۱﴾ امت کے لئے ایک حاکم اعلیٰ کا ہونا ضروری ہے تاکہ وہ حکام مقرر کرے اور حصول انصاف جلد ممکن ہو۔ (۲۹)

☆☆☆☆☆

---

(۲۷) ☆ رواہ الائمہ احمد و مسلم والنسائی عن ابن عمرو‘ جامع صغیر‘ ج ۱‘ ص ۱۴۵

(۲۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۱‘ ص ۴۵۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۵‘ ص ۲۵۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی‘ ج ۳‘ ص ۱۴۷

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور‘ ج ۱‘ ص ۳۹۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر‘ ج ۱۰‘ ص ۱۴۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی‘ پشاور‘ ص ۱۸۹

(۲۹) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر‘ ج ۱۰‘ ص ۱۴۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۰۳) :

اللہ رسول اور اولی الامر کی اطاعت

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ☆ (سورۃ النسآء آیت ۵۹)

اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں حکومت والے ہیں، پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اٹھے تو اسے اللہ اور رسول کے حضور رجوع کرو اگر اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا۔

حل لغات:

"اَطِیْعُوْا" : "اِطَاعَت" سے بنا ہے جس کا مادہ طَوْعٌ ہے اس کا معنی ہے خوش دلی اس کا مقابل کُرْہٌ ہے جس کا معنی ہے ناخوشی، مجبوری، ناگواری، یہ دونوں کلمات قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۚ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ☆ (سورۃ التوبۃ آیت ۵۳)

تم فرمادو (اے منافقو!) کہ دل سے خرچ کرو یا ناگواری سے، تم سے ہرگز قبول نہ ہوگا، بے شک تم بے حکم لوگ ہو۔

بخوشی کسی بڑے مرتبہ والے کا حکم ماننا اطاعت کہلاتا ہے، آیت کا مفہوم یہ ہے کہ تم خوش دلی سے اللہ کا اور اس کے رسول کا اور صاحب حکم کا حکم مانو۔ (۱)

---

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۳۱۰
☆ مصباح المنیر، ج ۲، ص ۱۴

"**اُولِی الْاَمرِ**": ذُو بمعنی والا صاحب کی خلاف قیاس جمع اُولِی ہے اور امر سے مراد حکم یا حکومت ہے حکم عام ہے اس سے مراد شرعی اور قانونی حکم ہے شرعی احکام والے ائمہ مجتہدین اور فقہاء ہیں اور قانونی حکم والے سلطان بادشاہ حاکم فوجی دستے کا سردار اور شہروں کے حاکم ہیں۔ (۲)

"**فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ**": تَنَازُع نَزْع سے بنا ہے جس کا معنی ہے کھینچنا نکالنا علیحدہ کرنا۔

اصطلاح میں اختلاف رائے کو تَنَازُع کہا جاتا ہے آیت سے مراد یہ ہے کہ اگر تمہارے درمیان کسی مسئلہ میں اختلاف رائے ہو جائے مسئلہ دینی ہو یا دنیوی۔ (۳)

"**فَرُدُّوْهُ**": رَد کا معنی لوٹانا رجوع لانا کسی شئ کا اپنی اصل ذات یا اصلی حالت کی طرف پھرنا۔ (۴)

آیت سے مراد یہ ہے اگر تم میں اختلاف رائے ہو جائے اور تم حقیقت حال سے واقفیت چاہتے ہو تو دین اور دنیا کی اصل کتاب اللہ جل وعلا اور سنت رسول ﷺ ہے اس کی طرف رجوع کرو تمہارے مسائل کا حل وہاں موجود ہے۔

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۲ ص ۲۱۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۵ ص ۲۵۹

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۱۸۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج۵ ص ۲۹۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۱۵۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج۳ ص ۱۵۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج ۱ ص ۳۹۷

(۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۱۹۲

☆ مصباح المنیر ج ۱ ص ۱۰۲

شان نزول:

(۱) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ ایک لشکر اسلام کے سپہ سالار مقرر ہوئے' دیگر صحابہ کرام کے ساتھ اس میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے' حضرت عمار بن یاسر آزاد شدہ غلام تھے' لشکر اسلام نے جس علاقہ میں پہنچ کر جہاد کرنا تھا وہاں کے لوگوں کو لشکر اسلام کی روانگی کی خبر ملی تو وہ اپنا علاقہ چھوڑ کر بھاگ گئے' سوائے ایک گھر کے علاقہ خالی ہو گیا' رات کی تاریکی میں اس شخص نے اپنا سامان جمع کیا اور چھپ کر لشکر اسلام میں آیا' اس کی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی' وہ آپ سے کہنے لگا کہ میں اسلام قبول کر چکا ہوں' میری قوم بھاگ گئی ہے' میں صرف یہاں رہ گیا ہوں' اگر میرا اسلام لانا مجھے مفید ہو اور میری جان محفوظ رہے تو میں یہاں ٹھہروں ورنہ میں بھی بھاگ جاؤں' آپ نے فرمایا تمہارا ایمان تمہیں نفع دے گا' تم اطمینان سے یہاں رہو' میں تمہیں امان دیتا ہوں' وہ شخص مطمئن ہو کر لوٹ گیا' جب صبح ہوئی اور لشکر اسلام نے اس بستی پر حملہ کیا' تو دیکھا کہ سوائے ایک گھر کے باقی تمام گھر خالی پڑے ہیں' حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو اپنے اہل وعیال سمیت قید کر لیا' اور اس کے مال پر قبضہ کر لیا' جب حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی تو آپ حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور فرمایا' یہ شخص مسلمان ہو چکا ہے' میں اسے امان دے چکا ہوں' اسے آزاد کر دو' حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے فرمایا! لشکر کا امیر میں ہوں' تمہیں کسی کو امان دینے کا کیا حق ہے'؟ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے فرمایا! مجھے حق تھا' اس پر دونوں حضرات میں اختلاف ہو گیا' اسی حال میں یہ حضرات مدینہ طیبہ پہنچے اور مقدمہ بارگاہ رسالت میں پیش فرما دیا' حضور سید عالم ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ کی امان جائز رکھی' اور قیدی مسلمان کو اپنے اہل وعیال سمیت آزاد کر دیا' اس کا مال واپس کر دیا' اور حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو فرمایا کہ وہ آئندہ بغیر اجازت امیر کسی کا امان نہ دیں' حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا' یا رسول اللہ! کیا آپ عمار جیسے غلام کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ میرا مقابلہ کرے' حضور رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا! جو عمار کو برا بھلا کہے اللہ اس کا برا کرے'

جو عمار سے بغض رکھے خدا اس سے ناراض ہو جائے' جو عمار پر لعنت کرے خدا اسے اپنی رحمت سے دور کر دے' حضرت عمار رضی اللہ عنہ یہ سن کر بارگاہ کریم سے واپس ہوئے اور حضرت خالد رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے دوڑے تاکہ ان کو راضی کریں' راستہ میں ان کا دامن تھام کر لپٹ گئے اور معذرت کر کے ان کو راضی کر لیا' اس موقعہ پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔(۵)

(۲) اس آیت کے شان نزول میں ایک روایت یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی رضی اللہ عنہ ایک لشکر کے سپہ سالار مقرر ہوئے (ایک اور روایت میں ان کا نام علقمہ بتایا گیا ہے) یہ کسی وجہ سے اپنے سپاہیوں سے ناراض ہو گئے' انہوں نے حکم دیا کی لکڑیاں اکٹھی کر کے آگ جلائی جائے اور سپاہی اس آگ میں کود جائیں' سپاہیوں نے یہ فیصلہ ماننے سے انکار کر دیا' مدینہ شریف واپسی پر یہ مقدمہ حضور پر نور ﷺ کی بارگاہ میں پیش ہوا' آپ نے مجاہدین سے فرمایا! تم نے اچھا کیا' اگر تم آگ میں کود جاتے تو ہمیشہ آگ میں رہتے' نیز آپ نے فرمایا! اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے مخلوق میں سے کسی کی فرماں برداری جائز نہیں۔(۶)

---

(۵) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۱۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۹۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۶۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۴۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۸۹

(۶) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۵۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۶

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۱۶

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۹۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۶۶

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کا ہر غیر منسوخ حکم ہر حال میں خوش دلی سے قیامت تک تسلیم کرنا اور اس پر عمل کرنا فرض قطعی ہے، حکم کی حکمت معلوم ہو یا نہ ہو، اس کا انکار کرنا یا اس میں شک کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (۷)

﴿۲﴾ قران مجید اپنے متن میں قطعی و یقینی ہے، اس کے کلمات طیبات تواتر سے ثابت ہیں، جس طرح نازل ہوا تھا اسی حالت میں آج بھی محفوظ ہے اور ان شاء اللہ قرب قیامت تک محفوظ رہے گا، اس میں کمی بیشی محال ہے اس کی حفاظت خود رب کریم نے اپنے ذمہ کرم پر کرلی ہے۔ رب کریم جل شانہ ارشاد فرماتا ہے۔

لَا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ ☆ (سورہ حم السجدہ آیت ۴۲)

ہر باطل کو اس کی طرف راہ نہیں، نہ اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے، اتارا ہوا ہے حکمت والے سب خوبیوں سراہے کا۔ (۸)

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۲۱۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱ 'ص ۴۵۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵ 'ص ۲۶۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ 'ص ۲۲۶

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یوپی' ص ۱۸۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰ '۱۴۴

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱ 'ص ۵۱۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ 'ص ۳۰۶

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ 'ص ۳۹۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۹۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ح ۵ 'ص ۶۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ح ۳ 'ص ۱۵۱

(۸) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰ 'ص ۱۴۷

﴿۳﴾ خاتم الانبیاء والمرسلین رحمۃ للعالمین سید الکونین نبی الثقلین حضور محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی حیات ظاہری میں آپ کا ہر حکم اور فیصلہ تسلیم کرنا اور اس پر عمل کرنا فرض تھا' آپ کے وصال مبارک کے بعد آپ کی سنت کی اطاعت دشواری' آسانی' خوشی' ناخوشی ہر حالت میں قیامت تک مسلمانوں پر فرض ہے' حضور کی مخالفت کرنے والا یا اس میں شک کرنے والا ایمان سے خارج ہے' اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنے محبوب کی اطاعت کی فرضیت آیت مذکورہ کے علاوہ متعدد مقامات پر ارشاد فرمائی' اور آپ کی مخالفت سے بچنے کی تاکید فرمائی۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ......الآیۃ (سورۃ النسآء آیت ۶۴)

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔

ارشاد رب کریم ہے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا☆ (سورۃ النسآء آیت ۸۰)

جس نے رسول کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا۔

رسول کی مخالفت کا انجام یوں بیان فرمایا۔

فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ......الآیۃ (سورۃ النور آیت ۶۳)

تو ڈریں وہ جو رسول کے حکم کے خلاف کرتے ہیں کہ انہیں کوئی فتنہ پہنچے یا ان پر دردناک عذاب پڑے۔ (۹)

(۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۱۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۵۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۶۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۹۶' ۳۹۷

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۱۷

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۸۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۴۴

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۹۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۹۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۵۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۶۵

﴿۴﴾ حضور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت مستقلاً فرض ہے' قرآن کے ضمن میں نہیں' اسی اہتمام کے لئے آیت مبارکہ میں رسول کی اطاعت کو اللہ کی اطاعت سے الگ بیان فرمایا' اس لئے جو احکام قرآن میں منصوص نہیں' سنت میں منصوص ہیں ان پر عمل فرض ہے' حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا۔

يُوْشَكَ الرَّجُلُ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يُحَدِّثُ بِحَدِيْثٍ مِنْ حَدِيْثِيْ فَيَقُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ اِسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ اَلَا وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مِثْلُ مَا حَرَّمَ اللهُ (۱۰)

عنقریب ایک (متکبر) تکیہ لگائے بیٹھا میری حدیث بیان کرے گا وہ کہے گا ہمارے اور تمہارے درمیان کتاب اللہ ہی کافی ہے' اس میں جو حلال ہم پاتے ہیں ہم وہ حلال سمجھتے ہیں اور اس میں جو حرام پاتے ہیں وہ حرام جانتے ہیں' خبردار! سن لو بے شک جو شئی رسول اللہ نے حرام کی وہ اسی طرح ہے جو اللہ نے حرام کی۔

قرآن مجید کے غیر منصوص احکام کو سنت خیر الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیان فرمایا ہے' اور وہ قرآن مجید کی طرح حجت اور واجب التعمیل ہیں۔ حدیث شریف میں ہے۔

اَيَحْسَبُ اَحَدُكُمْ مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى لَمْ يُحَرِّمْ شَيْئًا اِلَّا مَا فِي الْقُرْآنِ' اَلَا وَاِنِّيْ وَاللهِ قَدْ اَمَرْتُ وَوَعَظْتُ وَنَهَيْتُ عَنْ اَشْيَاءَ ' اِنَّهَا كَمِثْلِ الْقُرْآنِ اَوْ اَكْثَرُ وَاِنَّ اللهَ تَعَالٰى لَمْ يُحِلَّ لَكُمْ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا بِاِذْنٍ وَلَا ضَرْبَ نِسَآءِ هِمْ وَلَا اَكْلَ ثِمَارِهِمْ اِذَا اَعْطُوْكُمُ الَّذِيْ عَلَيْهِمْ (۱۱)

(۱۰) ☆ رواہ ابو داؤد عن مقدام بن معدیکرب' ج ۲' ص ۲۸۴

☆ رواہ ابن ماجہ عن مقدام بن معدیکرب' ۳

☆ رواہ الترمذی عن مقدام بن معدیکرب' ج ۲' ص ۱۰۶

(۱۱) ☆ رواہ ابو داؤد عن العرباض' کنز العمال' ج ۱' ح ۸۸۱

تم میں کوئی تکیہ لگائے (تکبر سے) یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے وہی کچھ حرام کیا جو قرآن میں ہے' سن لو! اللہ کی قسم' میں نے حکم کیا' میں نے وعظ کیا' (بعض اشیاء سے) منع فرمایا' بے شک یہ قرآن کے احکام کے برابر یا زیادہ ہیں' بے شک اللہ نے تمہارے لئے سوائے اجازت کے اہل کتاب کے گھروں میں داخل ہونا منع فرمادیا ہے' ان کی عورتوں کو مارنے سے منع فرمادیا ہے۔ اوران کے پھلوں کو کھانے سے منع کردیا ہے' جو ان پر حق ہیں وہ تمہیں دیں۔ (۱۲)

﴿۵﴾ نبی حاکم ہے' اس کا حکم اور فیصلہ تسلیم اور تعمیل کرنا فرض ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

اِنَّـا اَنْـزَلْنَا التَّوْرٰةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا...... الآية

بے شک ہم نے تورات اتاری اس میں ہدایت اور نور ہے' اس کے مطابق یہود کو حکم دیتے تھے ہمارے فرماں بردار نبی۔ (۱۳) (سورۃ المائدۃ آیت' ۴۴)

﴿۶﴾ جو مسائل قرآن مجید اور سنت رسول مقبول ﷺ میں صراحت سے نہیں ان میں علماء سے سوال لازم ہے' علمائے کرام غیر منصوص کے نظائر قرآن وسنت کے منصوص مسائل سے تلاش کریں گے' اگر غیر منصوص اور منصوص میں صورت' صفت اور علت میں مشابہت ہوگی تو غیر منصوص پر منصوص مسائل کا حکم کریں گے' اگر غیر منصوص پر حکم میں ائمہ کرام کا اتفاق ہوگیا تو وہ اجماع امت کہلائے گا ورنہ قیاس ہوگا' اجماع امت بھی قرآن وسنت کی طرح واجب العمل ہے' آیت مذکورہ بالا میں اس کی صراحت کردی گئی ہے' قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں اجماع امت اور قیاس کے اثبات میں متعدد دلائل ہیں۔

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۱۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۵۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۲۶۲
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ داراحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۱۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۶۵
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۳۹۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۴۹
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۸۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۵۱
(۱۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۲۵۲

ارشاد ربانی ہے۔

وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ......الآیۃ

اور اگر اس میں رسول اور اپنے ذی اختیار لوگوں کی طرف رجوع لاتے تو ضرور ان سے اس کی حقیقت جان لیتے یہ جو بعد میں کاوش کرتے ہیں۔(۱۴) (سورۃ النسآء آیت ۸۳)

﴿۷﴾ اہل حل وعقد علمائے کرام جو کتاب وسنت سے احکام استنباط کرنے پر قادر ہوں' کا اجماع حجت ہے' ان کے علاوہ کسی اور کا اجماع معتبر نہیں' نیز اجماع مومنین کا حجت ہے' مومنین کے علاوہ دیگر فرقوں کا اجماع معتبر نہیں' کیونکہ اس آیت کی ابتدا میں ایمان کا ذکر اس امر کو واضح کر رہا ہے۔(۱۵)

﴿۸﴾ اصول شریعت چار ہیں' تمام احکام شریعت ان سے مستنبط ہوتے ہیں۔

کتاب اللہ' سنت رسول اللہ ﷺ' اجماع امت' قیاس۔(۱۶)

﴿۹﴾ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ ﷺ قیاس پر مقدم ہیں' اگر قیاس کتاب اللہ اور سنت کے خلاف ہو تو قیاس متروک ہوگا' قیاس خواہ جلی ہو یا خفی' بلکہ قیاس کا درجہ اجماع امت کے بعد ہے۔(۱۷)

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۱۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۵۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۴۶
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۸۸
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۶۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۴۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۱۹۱

(۱۵) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۵۰' ۱۵۱

(۱۶) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۴۳' ۱۴۶
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور (حاشیہ) ص ۱۹۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۵۳

(۱۷) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۴۷

﴿۱۰﴾ کتاب اللہ' سنت رسول اللہ اور اجماع امت سے اگر کوئی حکم منصوص نہ ہو تو قیاس سے حکم ثابت ہو سکتا ہے' بشرطیکہ اس کی شرائط پوری ہوں' خود نبی پاک صاحب لولاک ﷺ نے قیاس کی تعلیم دی' ایک عورت نے آپ سے دریافت کیا' یارسول اللہ! میرا باپ حج کئے بغیر فوت ہو گیا ہے' کیا میں اس کی طرف سے حج ادا کرلوں؟ آپ نے فرمایا! اگر تیرے باپ پر قرض ہوتا اور وہ ادا کئے بغیر فوت ہو جائے اور تو اس کی طرف سے قرض ادا کردے تو کیا قرض ادا ہو جائے گا' اس نے کہا! ہاں یارسول اللہ' تو آپ نے فرمایا! اسی طرح اگر تو اس کی طرف سے فرض حج ادا کرے گی تو وہ ادا ہو جائے گا' اس حدیث میں قرض کی ادائیگی پر حج کی ادائیگی کو قیاس کیا گیا ہے' اور یہی اصول قیاس ہے کہ مقیس علیہ منصوص ہو' مقیس منصوص نہ ہو۔ (۱۸)

﴿۱۱﴾ نبی مکرم شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام کی حیات ظاہری میں دو صورتوں میں اجتہاد اور قیاس جائز تھا۔

اول: حضور علیہ الصلوۃ والسلام موجود نہ ہوں۔

مشہور حدیث میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کا قاضی بناتے وقت ان سے دریافت فرمایا کہ تم کس طرح فیصلہ کرو گے' تو آپ نے عرض کیا' کتاب اللہ سے' آپ نے دریافت فرمایا' اگر کتاب اللہ میں مسئلہ کا حل واضح طور پر منصوص نہ ہو تو پھر کیسے فیصلہ کرو گے' انہوں نے عرض کیا' آپ کی سنت کی روشنی میں فیصلہ کروں گا' آپ نے دریافت فرمایا اگر وہاں بھی نہ پاؤ تو پھر کیسے فیصلہ کرو گے' انہوں نے عرض کیا' اپنی رائے سے فیصلہ کروں گا' مگر کوشش کروں گا کہ ہر ممکن فیصلہ صحیح ہو' اس پر آپ نے فرمایا۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ وَفَّقَ رَسُوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لِمَایَرْضٰی

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے رسول کے قاصد کو ایسا فیصلہ کرنے کی توفیق دی جس پر وہ راضی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنی عدم موجودگی میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو قیاس سے فیصلہ کرنے کی اجازت دی۔

دوم: حضور نبی اکرم ﷺ اپنے سامنے کسی کو قیاس سے فیصلہ کرنے کی اجازت مرحمت فرمادیں' اس وقت تعمیل ارشاد لازمی ہے۔

(۱۸) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۵۱

حدیث شریف میں ہے کہ دو آدمی اپنا مقدمہ لے کر بارگاہ مصطفیٰ ﷺ میں حاضر ہوئے' آپ نے اپنے صحابی حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو فرمایا! اے عقبہ ان کے مقدمہ کا فیصلہ کرو' حضرت عقبہ نے عرض کیا' یارسول اللہ! آپ کی موجودگی میں میں کیوں کر فیصلہ کروں؟ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اِقْضِ بَيْنَهُمَا فَاِنْ اَصَبْتَ فَلَكَ عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَاِنْ اَخْطَأْتَ فَلَكَ حَسَنَةٌ وَاحِدَةٌ

ان کے درمیان فیصلہ کرو' اگر تیرا فیصلہ درست ہوا تو تجھے دس نیکیاں ملیں گی اور اگر تجھ سے فیصلہ میں خطا ہو گئی تو پھر بھی تیرے لئے ایک نیکی ہے۔

اس کے علاوہ حضور نبی اکرم ﷺ کی حیات ظاہری میں آپ کے حکم اور رضا کے بغیر کوئی فیصلہ کرنا جائز نہ تھا۔ (۱۹)

﴿۱۲﴾ ہر صاحب حکم اور ذی اختیار اولی الامر ہے' امام' امیر' سلطان' حاکم' صدر' بادشاہ' فوجی سپہ سالار' شہروں کے حکام' مجتہد' فقیہ' عالم' قاضی' مفتی وغیرہ حسب مراتب اولی الامر ہیں' سب کا حکم ماننا لازم ہے۔ (۲۰)

﴿۱۳﴾ حاکم پر لازم ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نازل کئے ہوئے احکام پر فیصلہ کرے اور خلاف شریعت حکم نہ دے رعیت کے لئے لازم ہے کہ وہ اس کی بات سنیں اور اس کا حکم مانیں' اگر حاکم خلاف شریعت حکم کرے تو اس کی اطاعت نہ کی جائے۔

---

(۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۱۳

(۲۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۱۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۵۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۶۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱' ص ۵۱۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۱۴۴

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۹۶

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۳۹۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۶۵

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۲۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۸۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۵۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۹۰

حضور سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَاطَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَةِ الْخَالِقِ (۲۱)

اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کے کاموں میں کسی کی فرماں برداری جائز نہیں۔ (۲۲)

﴿۱۴﴾ سلطان، فقیہ، عالم کی تعظیم واجب ہے، ان کی تعظیم سے دین درست رہتا ہے، اور ان کے استخفاف سے دین برباد ہو جاتا ہے۔ (۲۳)

﴿۱۵﴾ عوام الناس کے لئے لازم ہے کہ دینی امور میں علماء کی اطاعت کریں اور علماء کے لئے لازم ہے کہ مسائل میں مجتہدین کی اقتدا کریں، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْۤ اِلَیْهِمْ فَسْئَلُوْۤا اَهْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ☆

اور ہم نے تم سے پہلے نہ بھیجے مگر مرد، جن کی طرف ہم وحی کرتے تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔ (۲۴) (سورۃ النحل آیت ۴۳، سورۃ الانبیاء آیت ۷)

(۲۱) ☆ رواه احمد والحاكم عن عمران والحكم بن عمرو الغفاری
☆ ورواه نحوه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی عن علی، جامع صغير، ج ۲، ص ۳۶۴

(۲۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۱۰
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۲۵۱
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۵۹
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۲۶
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۱۸۸
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۱۷
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۱۴۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۶۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۴۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۹۰
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۹۷
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۳۹۷

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۲۶۰
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۲۱۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۴۹
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۵۲
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۶۶

(۲۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۱۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۱۴۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۹۱

﴿۱۶﴾ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی حلال کردہ اور حرام کردہ اشیاء متعین ہیں، کسی حاکم یا عالم کے لئے جائز نہیں کہ حلال شیٔ کو حرام یا حرام کو حلال قرار دے۔ (۲۵)

﴿۱۷﴾ مجتہد کا فتویٰ اگر کتاب اللہ اور سنت کے خلاف ہو تو اسے ترک کر دیا جائے، مگر مجتہدین کے فتویٰ کا کتاب وسنت کے خلاف ہونے کا ثبوت نہایت دشوار ہے، خلاف کا حکم کرنے والا رجال، متون، طرق، احتجاج وجوہ استنباط اور اس کے متعلقات، اصول مذہب وغیرہ پر احاطہ تامہ رکھتا ہو، اور نقد رجال مراتب حدیث، عللِ خفیہ وغوامض دقیقہ اور جمیع لغات عرب، فنون ادب، مواضع قصر دلائل حکم آیات واحادیث وغیرہا امور کثیرہ پر مہارت تامہ رکھتا ہو جسے یہ منازل حاصل ہوں وہ حکمِ خلاف کر سکتا ہے، ظاہر ہے یہ کام مجتہد کا ہے ہر عالم کے بس میں بھی نہیں۔ (۲۶)

﴿۱۸﴾ سلطان کی اطاعت، معاونت اور تعظیم، اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت سے مشروط ہے، سلطان کے ساتھ جہاد جائز ہے، ان کے ساتھ نماز، جمعہ، عیدین وغیرہ جائز ہے، اگر سلطان بدعتی یا بدعقیدہ ہو تو ان کے ساتھ یہ امور جائز نہیں، ہاں اگر خوف فتنہ ہو تو نماز پڑھ لیں مگر اس کا اعادہ لازم ہے۔ (۲۷)

﴿۱۹﴾ خلافت راشدہ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی خلافت تک رہی، اس کے بعد ملوکیت کا دور رہا، البتہ خلافت ناقصہ خلفائے عباسیہ تک جاری رہی۔ (۲۸)

﴿۲۰﴾ امامت کبریٰ قریش کے ساتھ خاص ہے، حضور اکرم ﷺ سے حدیث مروی ہے۔

اَلْاَئِمَّةُ مِنْ قُرَيْشٍ ...... الحديث (۲۹) امامت کبریٰ قریش سے خاص ہے۔

امامت کبریٰ اب مفقود ہے اب سلطنت اور امارت باقی ہے، سلطان اور امیر کی اطاعت بھی واجب ہے اس لئے نہیں کہ یہ خلیفہ ہیں، بلکہ مطلقاً امیر اور سلطان کی اطاعت واجب ہے۔ (۳۰)

---

(۲۵) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص۶۵

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص۱۵۳

☆ الفضل الموھبی فی معنی اذاصح الحدیث فھو مذھبی، مصنفہ امام احمد رضا محدث بریلوی

(۲۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۵، ص۲۵۹

(۲۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۲۹۱

(۲۹) ☆ رواہ الحاکم والبیھقی عن علی رضی اللہ، جامع صغیر، ج۱، ص۲۱۳

(۳۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص۲۹۲

﴿۲۱﴾ امام امیر سلطان سے غلطی اور سہو کا احتمال ہے وہ معصوم نہیں ہوتا امام سے تنازع کے وقت کتاب وسنت کی طرف رجوع لازم ہے۔(۳۱)

﴿۲۲﴾ اگر حاکم کا حکم قاضی کے پاس اجرا کی غرض سے پہنچے تو اسے جاری کر دینا جائز ہے بشرطیکہ......

(ا) کتاب اللہ کے خلاف نہ ہو مثلاً جن مقدمات میں دو مردوں کی گواہی مطلوب ہے حاکم نے ایک گواہی سے فیصلہ کر دیا ہو۔

(ب) حدیث مشہور کے خلاف نہ ہو مثلاً حلالہ میں ہونے والا دوسرا نکاح قربت صنفی کے بغیر طلاق پر ختم ہو جائے تو عورت پہلے مرد کے لئے حلال نہیں۔

(ج) اجماع امت کے خلاف نہ ہو مثلاً ذبح کے وقت قصداً بسم اللہ ترک کر دی گئی ہو تو ذبیحہ حلال نہیں۔(۳۲)

﴿۲۳﴾ اگر قاضی کسی شخص کو رجم یا مار دینے یا ہاتھ کاٹ دینے کا حکم دے تو اگر قاضی عالم اور متقی ہو تو اس کا حکم واجب التعمیل ہے کیونکہ بددیانتی اور غلطی کا احتمال نہیں اور قاضی جاہل متقی ہے تو اس سے فیصلہ کی دلیل طلب کی جائے اگر دلیل صحیح ہو تو حکم قبول ہوگا اور قاضی فاسق عالم ہو تو چونکہ بددیانتی کا احتمال ہے اس لئے بغیر تحقیق دلیل سمجھے اس کا حکم قبول نہ ہوگا۔(۳۳)

☆☆☆☆☆

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی، جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۱۱

(۳۲) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج ۳ ص ۱۵۳

(۳۳) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج ۳ ص ۱۵۳

☆☆☆☆☆

باب (۱۰۴) :

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

مَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقِيۡتًا ☆ (سورۃ النساء آیت ۸۵)

جو اچھی سفارش کرے اس کے لیے اس میں سے حصہ ہے اور جو بری سفارش کرے اس کے لئے اس میں سے حصہ ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حل لغات:

"**شَفَاعَةً**" : شَفۡعٌ سے بنا ہے، جس کا معنی ہے جوڑا، اس کا مقابل وَتۡرٌ ہے، سفارش کو شَفَاعَةٌ اس لئے کہا جاتا ہے کہ جس کی شفاعت کی جائے وہ درحقیقت اکیلا نہیں رہتا، سفارش کرنے والے کی تائید اس کے ساتھ ہوتی ہے، گویا وہ جوڑا ہے، اصطلاح میں شفاعت نام ہے کسی دوسرے کے لئے بھلائی چاہنا۔(۱)

مفسرین نے شفاعت کی تعریف کرتے ہوئے مختلف قسمیں بیان فرمائی ہیں، حاجت پوری کرنے کے لئے دوسرے کے سامنے کلمات خیر سے اعانت کرنا، کسی کی منفعت کے لئے طلب کرنا، مصیبت زدہ کی مصیبت دور کرنا یا اس میں اعانت کرنا، اصلاح بین الناس، جہاد میں کسی کا ساتھی بننا یا اس کی اعانت کرنا۔(۲)

---

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۲۶۳

☆ مصباح المنیر، ج ۱، ص ۱۵۳

(۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۱۳ ۳ـ

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۰۸

"حَسَنَةً ...... اور ...... سَيِّئَةً" :

قرآن مجید نے شفاعت کی دو قسمیں بیان فرمائی ہیں۔

(۱) اچھی سفارش (۲) بری سفارش

اچھی سفارش یہ ہے کہ نیکی اور اطاعت کی سفارش کرنا، مسلمانوں کے لئے دعائے خیر کرنا، جو دین میں جائز ہو۔

بری سفارش وہ ہے جو دین میں ناجائز ہو، گناہ کی سفارش کرنا، کسی مسلمان کا حق ضائع کرنے کی سفارش کرنا، مومن کے قتال میں شریک ہونا یا مشورہ میں شریک ہونا۔ (۳)

" كِفْلٌ ": یہ کلمہ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے، اس مقام پر اس کا معنی ہے، حصہ، نصیبہ، ردی شئ۔ (۴)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ سفارش کی متعدد قسمیں ہیں، بعض ان میں سے جائز بلکہ مرغوب ہیں، اور بعض ناجائز اور مذموم ہیں، قرآن مجید نے اس تقسیم کو واضح فرما دیا ہے۔ (۵)

---

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص ۲۹۵
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۶۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص ۵۷
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۰۸
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص ۱۸۲
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۳۴۔
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۳۱

(۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۴۷۶
☆ مصباح المنیر، ج۲، ص ۹۰۰

(۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۶۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص ۲۹۵
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲۰۶
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۳۱
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۳۴
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۰۸
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۰۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص ۹۷
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص ۱۸۲
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۱۹۴

﴿۲﴾ جائز سفارشوں میں سے چند ایک یہ ہیں۔

(ا) کسی مسلمان کے لئے منفعت طلب کرنا۔

(ب) کسی مصیبت زدہ مسلمان کو مصیبت سے نجات دلانا۔

(ج) نیکی اور اطاعت کے کاموں میں سفارش کرنا۔

(د) مقروض کی قرض خواہ سے سفارش کرنا کہ وہ اس کا قرضہ معاف کردے' یا کم کردے یا مطالبہ میں تاخیر کردے۔

(ہ) قاتل کی مقتول کے اولیاء سے سفارش کرنا کہ اس کا گناہ معاف کردیں' یا قصاص کی بجائے دیت پر راضی ہو جائیں۔

(و) مقدمہ عدالت میں جانے سے پہلے چور کی مال کے مالک سے سفارش کرنا کہ اسے معاف کردے۔

(ز) لوگوں میں صلح کرانے کی کوشش کرنا۔

(ح) کسی کی حاجت پوری کرنے کے لئے دوسرے کو ترغیب دینا۔

(ط) جہاد میں مجاہد کی مال' جان اور کلمات تحسین سے اعانت کرنا۔

(ی) مسلمان بھائی کے حقوق کی رعایت کرنے کی کسی کو سفارش کرنا۔

(ک) مسلمان کے لئے دعائے خیر کرنا' بالخصوص اس کی عدم موجودگی میں۔

(ل) اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا کہ فلاں کے جرم معاف کردے یا اس کے درجات بلند فرمادے۔

(م) درود شریف پڑھنا بھی سفارش ہے' کیونکہ درود شریف پڑھنے والا اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم سے دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! میرے آقا و مولیٰ کے درجات بلند فرمادے' ان پر اپنی رحمتیں برکتیں نازل فرما۔(۶)

---

(۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۶۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۹۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۳۴

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۹۴

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۰۸

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۰۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۹۷

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۳۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۴۰۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۸۲

﴿۳﴾ سفارش کرنے والے کے لئے لازم ہے کہ وہ سفارش کرنے میں صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کا طالب ہو' دنیوی مفاد اس کے پیش نظر نہ ہو۔(۷)

﴿۴﴾ جائز سفارش پر اللہ کریم کی طرف سے اجر جزیل اور ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے' نبی مکرم رسول معظم ﷺ کی رضا پاتا ہے' اگرچہ سفارش قبول نہ ہو' آیت مبارکہ مذکورہ میں اس کی وضاحت ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی سائل بارگاہ عرش پناہ میں حاضر ہو کر کچھ طلب فرماتا' حضور رحمۃ للعالمین ﷺ اسے عطا کرنے پر مائل ہوتے' مگر آپ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سے تعلیم کی خاطر فرماتے۔

اِشْفَعُوْا تُوْجَرُوْا يَقْضِى اللّٰهُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّهٖ مَاشَآءَ (۸)

(میرے حضور) سفارش کرو' اجر پاؤ گے' اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان سے جو چاہے گا فیصلہ کرائے گا۔(۹)

---

(۷) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۹۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۸۰

(۸) ☆ رواہ الائمہ البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی عن ابی موسیٰ 'جامع صغیر' ج ۱' ص ۲۹

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللّٰہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۹۵

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللّٰہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۶۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۰' ص ۱۹۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللّٰہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۸۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللّٰہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۹۴

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۳۴

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللّٰہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۰۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۰۸

﴿۵﴾ بعض سفارشیں ناجائز ہیں، یہ سفارشیں کرنا جرم ہے، یہ ناجائز سفارشیں کرنے والا بھی گناہ میں برابر کا حصہ دار ہے، چند ناجائز سفارشیں یہ ہیں۔

(ا) کسی مسلمان کو حق سے محروم کرنے کی سفارش کرنا۔

(ب) زانی کو سزا سے بچانے کی سفارش کرنا۔

(ج) چوری کا مقدمہ عدالت میں دائر ہونے کے بعد چور کی سفارش کرنا۔

(د) کسی مسلمان کے ناحق قتل میں مشورہ کرنا۔

(ہ) کسی مسلمان کو ضرر میں مبتلا کرنے کی سفارش کرنا۔

(و) ہر وہ کام جو دین میں ناجائز ہے اس کی سفارش کرنا۔

(ز) کسی کو گناہ پر آمادہ کرنا۔

(ح) چغلی اور غیبت کرنا۔(۱۰)

☆☆☆☆

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۴۶۳

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۲۹۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۰۸

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۰۸

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲۰۷

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۳۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۹۵

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۳۴

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یوپی، ص ۱۹۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۸۱

☆☆☆☆☆

باب(۱۰۵) :

سلام اور اس کا جواب

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاِذَا حُیِّیۡتُمۡ بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوۡا بِاَحۡسَنَ مِنۡہَاۤ اَوۡ رُدُّوۡہَا ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ حَسِیۡبًا☆ (سورۃالنسآء آیت ۸۶)

اور جب تمہیں کوئی کسی لفظ سے سلام کرے تو تم اس سے بہتر لفظ جواب میں کہو یا وہی کہہ دو بے شک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔

حل لغات:

"حُیِّیۡتُمۡ بِتَحِیَّۃٍ": تحیۃ مصدر ہے حَیَّاکَ اللّٰہ کا اس کا معنی ہے اللہ تمہاری عمر دراز کرے زمانہ جاہلیت میں یہ کلمہ ملاقات کے وقت کہا جاتا تھا' اسلام نے ملاقات کے وقت "اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ" کہنا مشروع کیا' تحیۃ کا معنی مُلک اور ہبہ بھی بتایا گیا ہے۔(۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ ملاقات کے وقت جب کوئی تمہیں سلام کہے تمہیں چاہیئے کہ اس سے بہتر الفاظ میں جواب دو یا کم از کم وہی لفظ جواب میں کہہ دو۔(۲)

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی'ص ۱۴۰
☆ مصباح المنیر'ج ۱'ص ۷۹

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۲'ص ۲۱۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محما بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان'ج ۱'ص ۴۶۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۵'ص ۲۹۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر'ج ۱۰'ص ۲۰۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۳۴
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو'پی'ص ۱۹۴
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ۱'ص ۴۰۸
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ۱'ص ۴۰۸
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر'ج ۱'ص ۵۳۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی'ج ۳'ص ۱۸۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۹۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج ۵'ص ۹۸

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ملاقات کے وقت ایک مسلمان دوسرے کو سلام کرے' دوسرا اسلام کا جواب دے' سلام کرنا سنت اور جواب دینا فرض ہے۔(۳)

﴿۲﴾ ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ '' سلام کرنے کا کلمہ متعین ہے' اس کے علاوہ دیگر کلمات سے سلام کرنے کی سنت پوری نہ ہوگی' مثلاً جیتے رہو' صبح بخیر' شام بخیر' عمر دراز' یا علی مدد۔(۴)

﴿۳﴾ ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ'' کامل سلام ہے' اس پر اضافہ مشروع نہیں۔(۵)

﴿۴﴾ ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ '' کے جواب میں ''وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهٗ '' یا ''وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ '' کہنا زیادہ بہتر ہے' اور باعث ثواب ہے' ''وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ'' کہنا فرض ہے' اور جواب کے لئے یہی کلمہ متعین ہے' اس طرح ایک آدمی کو بھی جمع کے صیغے سے جواب دے' ''وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ'' کیوں کہ مومن کے ساتھ فرشتے بھی ہوتے ہیں' جواب میں ان کی نیت کرے۔(۶)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۲۱۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۴۶۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۲۹۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰' ص۲۱۴
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۰۹
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج۱' ص۴۰۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۱۸۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۹۹
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۳۴

(۴) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۰۳
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۳۴

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۲۱۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۳۰۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰' ص۲۱۲
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج۱' ص۵۳۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۹۹
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۳۵

(۶) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۰۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰' ص۲۱۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۰۲
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۳۴

﴿۵﴾ سلام کرنا اگرچہ سنت ہے اور جواب فرض ہے، مگر سلام میں پہل کرنا زیادہ ثواب کا باعث ہے، سلام پہلے کرنے والے کے لئے نوے نیکیوں اور جواب دینے والے کو دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، وقت سے پہلے وضو کر لینا سنت اور نماز کے وقت داخل ہونے پر وضو فرض ہو جاتا ہے، وقت سے پہلے فرض ادا کرنا سنت اور وقت پر فرض ادا کرنا فرض ہوتا ہے، بعض اوقات سنت پر عمل فرض پر عمل سے فضیلت میں زیادہ ہو جاتا ہے، اسی طرح سلام میں یہی فضیلت حاصل ہوتی ہے۔(۷)

﴿۶﴾ سلام کرنا اور جواب دینا اتنی آواز سے ہو کہ مخاطب سن لے، اتنی پست آواز سے کہ مخاطب سن نہ سکے یا نہایت بلند آواز سے جس کی ضرورت نہ ہو، نہ سلام کی سنت ادا ہو گی نہ جواب ہو گا، اور جہر مفرط کو مکروہ ہے۔(۸)

﴿۷﴾ سلام کے جواب میں سر ہلانا یا جھکانا مکروہ ہے، ہاتھ یا انگلی کے اشارہ سے سلام اور اس کا جواب کافی نہیں، بلکہ یہ طریقہ کفار ہے۔(۹)

﴿۸﴾ سلام کا جواب فوری طور پر دے، تاخیر کرے گا تو جواب نہ ہو گا۔(۱۰)

﴿۹﴾ خط میں بھی سلام کا جواب دینا واجب ہے، زبانی جواب کہہ لے اور اگر جواب لکھنا چاہتا ہے تو جواب سلام کہہ کر دے۔(۱۱)

﴿۱۰﴾ کلام کرنے سے پہلے سلام کرے۔(۱۲)

﴿۱۱﴾ مسلمان بھائی سے جب بھی سامنا ہو سلام کرے اگرچہ دن میں کئی بار ہو۔(۱۳)

---

(۷) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲۱۴
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۰۲
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۳۵،۲۳۴

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۰۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲۱۳
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۰۹
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۰۰

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۰۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲۱۱

(۱۰) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۵۱۵

(۱۱) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲۱۵
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۰۹

(۱۲) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۰۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۸۵

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۰۳
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۱۸۵

﴿۱۲﴾ اپنے گھر میں داخل ہونے والا اہل خانہ بیوی بچوں کو سلام کرے، اس سے سلام کرنے والے اور اہل خانہ کو برکت حاصل ہوگی۔ (۱۴)

﴿۱۳﴾ خالی مکان، دکان وغیرہ میں داخل ہونے والا یوں سلام کہے "اَلسَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ" اپنے علاوہ مومن جنوں کو سلام کرنے کی نیت کرے، کیونکہ خالی مکان میں مومن جن بھی ہوتے ہیں۔

اہل محبت فرماتے ہیں خالی مکان میں داخل ہوتے وقت "اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ" کہے کیونکہ حضور پرنور نبی اکرم ﷺ کی روح طیبہ مومنین کے گھروں میں جلوہ گر ہوتی ہے۔

مسجد میں داخل ہونے والا یوں سلام کرے، "بِسۡمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰہِ". (۱۵)

﴿۱۴﴾ جس طرح ملاقات کے وقت سلام کرنا مسنون ہے، اسی طرح رخصت ہوتے وقت بھی سلام کرنا سنت ہے۔ (۱۶)

﴿۱۵﴾ کسی کا سلام پہنچانا واجب ہے، کہ یہ بھی ایک معنی میں امانت ہے، اس لئے کسی کا سلام پہنچے تو یوں جواب دے، "وَعَلَیۡکَ وَعَلَیۡهِ السَّلَامُ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ". (۱۷)

﴿۱۶﴾ "اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ" (میم کی جزم کے ساتھ) سلام نہیں، اس لئے اس کا جواب دینا واجب نہیں۔ (۱۸)

﴿۱۷﴾ کافر، مرتد، حربی کو سلام کرنا حرام ہے، اگر کافر اور مسلمان اکٹھے ہوں تو سلام کرنے میں مسلمانوں کی نیت کرے۔ (۱۹)

---

(۱۴) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲۱۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۱۵۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۹۳

(۱۵) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲۱۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۰۲

(۱۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۱۸۵

(۱۷) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۱۸۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۰، ص ۲۰۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۰۱

(۱۸) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۰۱

(۱۹) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۱۰
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۱۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۰۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۲۹۳

﴿۱۸﴾ ذمی کافر اگر سلام کرے تو اسے جواب میں صرف اتنا کہے "وَعَلَيْكُمْ" اگر خوف فتنہ نہ ہو تو کچھ نہ کہے۔(۲۰)

﴿۱۹﴾ مقابر مسلمین میں جب داخل ہو تو یوں سلام کہے۔ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ" اور اگر اتنا اور اضافہ کرے تو بہتر ہے' "اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَاَنَا بِكُمْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَاحِقُوْنَ"

مزارات اولیاء اللہ پر حاضر ہو تو یوں سلام عرض کرے۔ "سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا كَسَبْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ"

جب شہداء کے مزارات پر حاضر ہو تو یوں عرض کرے۔ "سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ"

اور جب حضور پرنور شافع یوم النشور ﷺ کے روضہ انور پر حاضری نصیب ہو تو بہترین کلمات اور کمال ادب و تواضع سے صلوۃ وسلام کے جو بہترین صیغے اسے مستحضر ہوں ان سے سلام عرض کرے۔

"اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ"

"اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ"

"اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاخَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ" (۲۱)

﴿۲۰﴾ سلام کی تکمیل مصافحہ اور معانقہ سے ہوتی ہے' احادیث شریفہ سے مصافحہ اور معانقہ کا جواز اور فضیلت ثابت ہے' ایک حدیث شریف میں ہے۔

اِذَاتَصَافَحَ الْمُسْلِمَانِ لَمْ تُفَرِّقْ اَكُفُّهُمَا حَتّٰى يُغْفَرَ لَهُمَا (۲۲)

جب دو مسلمان مصافحہ کرتے ہیں ان کے ہاتھ جدا ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

بہتر یہ ہے کہ مصافحہ دونوں ہاتھوں سے کرے کہ اس میں مسلمان کا اکرام ہے۔(۲۳)

---

(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۱۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج ۱' ص ۴۶۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵' ص ۳۰۳
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۱۶۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۹۳

(۲۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵' ص ۳۰۱
☆ جلاء الافہام ازابن قیم' ص ۷۳

(۲۲) ☆ رواہ الطبرانی عن ابی امامۃ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۳۵

(۲۳) ☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۱۲
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۳۴
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۱۸۷

﴿۲۱﴾ مصافحہ میں معظم شخص کے ہاتھ کو بوسہ دینا جائز ہے' مثلاً شیخ طریقت' استاذ' والد وغیرہ۔ (۲۴)

﴿۲۲﴾ سنت یہ ہے کہ سوار پیدل کو' چلنے والا بیٹھنے ہوئے کو' اکیلا یا تھوڑی جماعت بڑی جماعت کو' چھوٹی عمر والا بڑی عمر والے کو اور گھوڑے پر سوار گدھے پر سوار کو سلام میں پہل کرے۔ (۲۵)

﴿۲۳﴾ نابالغ بچوں کو سلام کرنا سنت ہے' قریب البلوغ اجنبی لڑکے کو اندیشہ فتنہ کے باعث سلام کرنا مکروہ ہے۔ (۲۶)

﴿۲۴﴾ جوان عورتوں کو سلام کرنا اندیشہ فتنہ کے باعث مکروہ ہے' اگر وہ سلام کریں تو جواب دینا لازمی نہیں' البتہ بوڑھی عورت کو سلام کرنا جائز ہے' عورتیں عورتوں کو اسی طرح سلام کریں اور جواب دیں جس طرح مرد مردوں کو سلام کرتے ہیں۔ (۲۷)

﴿۲۵﴾ سائل کے سلام کا جواب دینا لازم نہیں اس طرح مدعی اور مدعی علیہ کا جواب دینا قاضی پر لازم نہیں۔ (۲۸)

---

(۲۴) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۲۳۴

(۲۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۴۹۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۲۹۹' ۳۰۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۱۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۰۲

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۴۰۹

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۴۰۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۸۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۹۳

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۸۵

(۲۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۰۲

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۴۱۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۹۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۱۸۵

(۲۸) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۰۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۴۱۰

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۴۱۰

﴿۲۶﴾ چند اشخاص کو سلام کرنا منع ہے۔

(ا) جو شخص پیشاب و پاخانہ یا بیوی سے صحبت کر رہا ہو۔ (ب) جو شخص ستر عورت کھول کر غسل کر رہا ہو۔

(ج) نماز میں مشغول شخص کو۔ (د) جو شخص کھانا کھا رہا ہو۔

(ہ) سویا ہوا ہو۔ (و) دینی سبق پڑھ رہا ہو۔

(ز) قرآن مجید کی تلاوت میں مشغول ہو۔

(ح) حدیث شریف نقل کرنے یا پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہو۔

(ط) مذاکرہ علمی میں مشغول ہو۔ (ی) اذان و اقامت کہہ رہا ہو۔

(ک) خطبہ پڑھنے یا سننے میں مشغول ہو۔ (ل) شطرنج، نرد کھیلنے میں مشغول ہو۔

(م) گانے میں مشغول ہو۔ (ن) کبوتر بازی میں مشغول ہو۔

(س) فاسق، بدعتی ہو۔ (ع) تلبیہ کہنے، اونگھنے والا ہو۔ (۲۹)

یاد رہے کہ سب سے پہلے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ کو سلامِ سنت یوں عرض کیا،

"اَلسَّلامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ"(۳۰)

---

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۱۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۰۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۱۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۰۱' ۱۰۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۹۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۸۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۳۵

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۹۵

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' ج ۲' ص ۲۱۷

﴿۲۷﴾ اگر ایک آدمی جماعت کو سلام کرے اور جواب کوئی ایک فرد دے تو سب بری الذمہ ہوں گے کیونکہ جواب دینا فرض کفایہ ہے' البتہ اگر ایک کا نام لے کر سلام کیا تو اسی کو جواب دینا لازم ہے' کوئی اور جواب دے گا تو وہ شخص بری الذمہ نہ ہوگا' جس کا نام لیا گیا' اسی طرح اگر جماعت میں سے کسی ایک نے ابتداء سلام کہہ دیا تو باقی بری الذمہ ہوں گے' کیونکہ سلام کرنا سنت موکدہ علی الکفایہ ہے' البتہ جماعت میں سے اگر کسی نے بھی سلام نہ کیا تو سب ترک سنت کے مرتکب ہوئے۔ (۳۱)

﴿۲۸﴾ سلام کا جواب نہ دینا سلام کرنے والے کی اہانت ہے' اسے ضرر پہنچانا ہے' جو حرام ہے' اس لئے سلام کا جواب لازمی طور پر دیا جائے۔ (۳۲)

﴿۲۹﴾ کوئی درود شریف سلام کے بغیر نہیں ہونا چاہیئے' درود ابراہیمی شریف نماز کے علاوہ دوسری جگہ ناقص ہے' کیونکہ اس میں سلام نہیں' نماز میں سلام اس سے پہلے تشہد میں پڑھا جاتا ہے' اس لئے نماز کے علاوہ درود ابراہیمی پڑھنا ہو تو اس میں سلام شامل کرلیں' اللہ تعالیٰ نے حضور نبی اکرم ﷺ پر درود اور سلام دونوں کا حکم دیا ہے۔ (۳۳)

﴿۳۰﴾ مسلمان نمازوں کے بعد بالعموم اور محافل وعظ اور نماز جمعہ کے بعد صلوۃ وسلام بارگاہ محبوب رب العالمین ﷺ میں پیش کرتے ہیں' یہ مستحسن' باعث اجر اور رضائے مصطفیٰ کے حصول کا ذریعہ ہے' جذب القلوب اور درود و سلام سے متعلق کتب میں اس کی تفصیل موجود ہے۔

☆☆☆☆☆

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص۲۱۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص۲۹۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص۲۱۱'۲۱۴
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱'ص۴۰۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص۹۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۹۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص۱۸۴

(۳۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص۲۱۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان' ج۱'ص۲۹۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص۲۹۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص۲۱۴
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱'ص۴۰۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص۹۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳'ص۱۸۴

(۳۳) ☆ سورہ احزاب آیت نمبر ۵۶ ...... جذب القلوب مصنفہ شیخ عبدالحق دہلوی.

☆☆☆☆☆

باب (۱۰۶) :

قتلِ خطأ کی سزا

﴿بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم﴾

وَمَا کَانَ لِمُؤمِنٍ اَنْ یَّقتُلَ مُؤمِناً اِلَّا خَطأً ۔ وَمَنْ قَتَلَ مُؤمِناً خَطأً فَتَحرِیرُ رَقَبَۃٍ مُّؤمِنَۃٍ وَّدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اِلٰی اَھلِہٖ اِلَّا اَنْ یَّصَّدَّقُوا ۔ فَاِنْ کَانَ مِنْ قَومٍ عَدُوٍّ لَّکُم وَھُوَ مُؤمِنٌ فَتَحرِیرُ رَقَبَۃٍ مُّؤمِنَۃٍ ۔ وَاِنْ کَانَ مِنْ قَومٍ بَینَکُم وَبَینَھُم مِّیثَاقٌ فَدِیَۃٌ مُّسَلَّمَۃٌ اِلٰی اَھلِہٖ وَتَحرِیرُ رَقَبَۃٍ مُّؤمِنَۃٍ ۔ فَمَنْ لَّم یَجِدْ فَصِیَامُ شَھرَینِ مُتَتَابِعَینِ ۔ تَوبَۃً مِّنَ اللہِ ۔ وَکَانَ اللہُ عَلِیماً حَکِیماً ☆

اور مسلمان کو نہیں پہنچتا کہ مسلمان کا خون کرے مگر ہاتھ بہک کر' اور جو کسی مسلمان کو نادانستہ قتل کرے تو اس پر ایک مملوک مسلمان کا آزاد کرنا ہے' اور خون بہا' کہ مقتول کے لوگوں کو سپرد کی جائے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں' پھر اگر وہ اس قوم سے ہو جو تمہاری دشمن ہے اور خود مسلمان ہے تو صرف ایک مملوک مسلمان کا آزاد کرنا' اور اگر وہ اس قوم میں ہو جو کہ تم میں ان میں معاہدہ ہو تو اس کے لوگوں کو خون بہا سپرد کی جائے اور ایک مسلمان مملوک آزاد کرنا' تو جس کا ہاتھ نہ پہنچے وہ لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے' یہ اللہ کے ہاں اس کی توبہ ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ (سورۃ النسآء آیت ۹۲)

حل لغات :

"وَمَاكَانَ لِمُؤْمِنٍ" :

وَمَا کَانَ ، نفی دوام کے لئے ہے' یعنی مومن کے لئے یہ کبھی جائز نہ تھا' نہ ہے اور نہ آئندہ ہوگا کہ کسی مومن کو ناحق قتل کرے۔(۱)

"خَطَأً": خطاً کا معنی بھول چوک' غلطی' غیر قصد' اپنی جہت' سمت سے ہٹ جانا' خطا کی کئی نوعیتیں ہیں۔

اول : انسان جس شئ کو اچھا نہ سمجھے پھر اسی کا ارادہ کرے اور وہی کام کرے۔

یہ خطاً تام ہے' یہی گناہ کبیرہ ہے' انسان اسی فعل میں ماخوذ ہوتا ہے' اسی معنی میں ارشاد ربانی ہے۔

وَلَاتَقْتُلُوْآ اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ، نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ، اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيْراً ☆ (سورہ بنی اسرائیل آیت ۳۱)

اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو' مفلسی کے ڈر سے' ہم انہیں بھی روزی دیں گے اور تمہیں بھی' بے شک ان کا قتل بڑی خطاً ہے۔

دوم : جس شئ کو انسان اچھا جانے اور اس کا ارادہ بھی کرے مگر اس کا فعل اپنے ارادہ کے خلاف واقع ہو' یہ خطاً صرف فعل میں ہے ارادہ درست ہے' اس فعل پر مواخذہ نہیں' اسی معنی میں حضور شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام کا ارشاد ہے۔

رُفِعَ عَنْ اُمَّتِیَ الْخَطَاءُ وَالنِّسْيَانُ وَمَااسْتُكْرِهُوْاعَلَيْهِ (۲)

میری امت سے بھول چوک کا گناہ معاف کر دیا گیا ہے' اور اس فعل کا گناہ بھی معاف کر دیا گیا ہے جس کے کرنے پر اسے مجبور کر دیا گیا۔

اسی معنی میں دوسری حدیث شریف یوں ہے۔

اِذَاحَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَفَاَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ وَاِذَااجْتَهَدَ فَاَخْطَاءَ فَلَهُ اَجْرٌ (۳)

جب حاکم فیصلہ میں پوری کوشش کرے اور اس کا فیصلہ اللہ اور رسول کے حکم کے مطابق ہو تو اسے دہرا اجر ہے اور اگر کوشش کے باوجود فیصلہ میں خطاً کرے پھر بھی اسے ایک نیکی کا بدلہ ملے گا۔

اسی معنی میں آیت مذکورہ ہے۔

---

(۱) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۲۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۹۵

(۲) ☆ رواہ الطبرانی عن ثوبان 'جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۸

(۳) ☆ رواہ البخاری' ج ۲' ص ۱۰۹۲ عن عمرو بن العاص

☆ والنسائی' ج ۲' ص ۳۰۲

☆ وابن ماجہ عن ابی ہریرۃ

سوم : انسان ایسے کام کا ارادہ کرے جس کا کرنا اچھا نہیں مگر وہ اس کے خلاف کر بیٹھے' یہ آدمی اپنے ارادہ کے اعتبار سے خطا کار ہے مگر فعل میں درست کار ہے' اپنے ارادہ میں مذموم لیکن فعل میں غیر محمود ہے۔ (۴)

''تَحْرِیْر'': مملوک غلام کا آزاد کرنا۔

''رَقَبَۃ'': لغوی معنی گردن ہے' لیکن اس سے مراد مملوک غلام ہے' گردن' سر اور چہرہ وغیرہ انسان کے اجزاء ہیں' بعض اوقات جزو سے کل مراد ہوتا ہے' وہی صورت یہاں ہے۔ (۵)

''دِیَۃٌ'': مقتول کے قتل کے بدلے میں اس کے وارثوں کو جو مال دیا جاتا ہے اسے ''دیت'' کہا جاتا ہے' فارسی میں اسے ''خون بہا'' کہتے ہیں۔ (۶)

''مُسَلَّمَۃٌ'': تسلیم شدہ۔

''اَھْلِہٖ'': اہل کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ بیوی' قرابت دار' گھر والے' تابع' پیروکار' قابلیت والا۔

اس آیت میں اس سے مراد مقتول کے قرابت دار ہیں' جس میں اصحاب فروض اور عصبہ شامل ہیں۔ (۷)

آیت سے مراد یہ ہے کہ خون بہا کی رقم مقتول کے قرابت داروں کی ملک میں دے دو' وہ اسے مقتول کے ورثہ کی طرح وراثت کے اصول کے مطابق تقسیم کر لیں۔

''اِلَّآ اَنْ یَّصَّدَّقُوْا'': یہاں صدقہ بمعنی معاف کر دینے کے ہے' اس لئے کہ ہر نیکی صدقہ ہے۔

حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَۃٌ (۸) ہر نیکی صدقہ ہے۔

---

(۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۱۵۱

(۵) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ 'ص ۲۳۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ 'ص ۱۹۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۹۵

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵ 'ص ۳۱۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵ 'ص ۱۱۳

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱ 'ص ۲۳۷

(۷) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ 'ص ۴۱۳

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ 'ص ۴۱۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ' یو'پی' ص ۱۹۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰ 'ص ۲۳۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ 'ص ۲۱۰

(۸) ☆ رواہ عبد بن حمید و الحاکم عن جابر

☆ و رواہ البیہقی عن ابن عباس 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲ 'ص ۱۵۷

آیت سے مراد یہ ہے کہ قتل خطا میں دیت (خون بہا) کی رقم اگر مقتول کے ورثاء معاف کر دیں تو انہیں اس کا اختیار ہے، کیونکہ یہ ان کا حق ہے البتہ کفارہ معاف کرنے کا انہیں اختیار نہیں، کہ یہ اللہ کا حق ہے اور اللہ کا حق بندہ معاف نہیں کر سکتا۔ (۹)

"مِیثَاقٌ": پختہ وعدہ میثاق کہلاتا ہے، آیت میں میثاق سے مراد معاہدہ ہے، معاہدہ عارضی ہو یا دائمی۔

مراد یہ ہے کہ مقتول کافر ایسی قوم سے ہو جس کا مسلمانوں سے معاہدہ ہے، اس کی مختلف صورتیں ممکن ہیں، مثلاً کافر قوم مسلمانوں کے ملک میں ذمی بن کر رہتے ہوں، خطاً سے مسلمان نے کسی ذمی کافر کو قتل کر دیا ہو، یا ایسی کافر قوم کا کوئی فرد امان لے کر مسلمانوں کے ملک آ گیا، جس کا مسلمانوں کے ساتھ معاہدہ ہو، مسلمانوں نے خطاً سے اس کو قتل کر دیا۔ (۱۰)

شان نزول:

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند روایات مروی ہیں، ممکن ہے سب کے حق میں نازل ہوئی ہو۔

(۱) حضرت عیاش بن ربیعہ مخزومی رضی اللہ عنہ (ایک روایت کے مطابق بن ابی ربیعہ) ابوجہل کا ماں جایا بھائی تھا، ہجرت مدینہ طیبہ سے پہلے مکہ معظمہ میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گیا تھا، لیکن اس کو اندیشہ ہوا کہ گھر والوں سے میرا مسلمان ہونا مخفی نہ رہے گا، اس لئے بھاگ کر مدینہ طیبہ چلا گیا وہاں پہنچ کر ایک گڑھی میں قلعہ بند ہو گیا، عیاش رضی اللہ عنہ کے جانے سے ماں بڑی بے تاب ہوئی، اس نے اپنے دونوں بیٹوں ابوجہل اور حارث (جو ہشام سے تھے) سے کہا، اللہ کی قسم! جب تک تم عیاش کو نہ لاؤ گے میں کسی چھت کے سایہ میں نہ جاؤں گی، نہ کھانا کھاؤں گی، نہ پانی پیوں گی، ماں کی قسم سن کر دونوں عیاش رضی اللہ عنہ کی تلاش میں نکل کھڑے ہوئے اور حارث بن زید بن ابی انیسہ بھی ان کے ساتھ ہو لیا، یہ تینوں حضرت عیاش رضی اللہ عنہ کے

(۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۲۷
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۷۶
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۲۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۱۲

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۲۷
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۳۲، ۲۳۸، ۲۴۴
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۷۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۱۳

پاس پہنچے تو دیکھا کہ وہ گڑھی میں قلعہ بند ہیں' اس سے کہا' تم نیچے آ جاؤ' تمہارے بعد تمہاری ماں نے قسم کھالی ہے کہ جب تک تم نہ پہنچو گے وہ چھت کے سایہ میں نہ جائے گی اور نہ کچھ کھائے پیئے گی' اور ہم قسم کھا کر کہتے ہیں کہ تم کو کسی بات پر مجبور نہیں کریں گے' نہ تمہارے مذہب سے تم کو روکیں گے' جب تینوں نے ماں کی بے تابی کا تذکرہ کیا اور اللہ کی قسمیں کھائیں تو حضرت عیاش رضی اللہ عنہ گڑھی سے اتر آئے' یہ لوگ جب مدینہ طیبہ کی حدود سے نکل آئے تو حضرت عیاش رضی اللہ عنہ کو نواڑ سے باندھ دیا اور ہر ایک نے سو' سو کوڑے اس کے مارے' اور لے جا کر ماں کے پاس پہنچا دیا' ماں نے دیکھ کر کہا کہ خدا کی قسم! میں تیری بندش اس وقت تک نہ کھولوں گی جب تک اس چیز کا انکار نہ کرے گا جس پر ایمان لایا' پھر اسے یوں ہی باندھا ہوا دھوپ میں ڈال دیا اور جب تک اللہ کی مشیت تھی وہ پڑا رہا' آخر کار جب جان سے تنگ آ گئے تو جو بات یہ لوگ چاہتے تھے حضرت عیاش رضی اللہ عنہ نے بظاہر پوری کر دی' اس پر انہوں نے آپ کو کھول دیا' اتنے میں حارث بن زید آ گیا وہ بولا' عیاش! کیا یہی وہ بات تھی' خدا کی قسم! جس بات کو تو نے اختیار کیا تھا اگر وہ ہدایت تھی جو تو نے اختیار کی تھی تو تو نے ہدایت چھوڑی اور اگر وہ گمراہی تھی تو اب تک گمراہی پر تھا' حضرت عیاش کو اس کی بات پر غصہ آ گیا اور کہنے لگا خدا کی قسم! اگر تنہائی میں تو میرے ہاتھ لگ گیا تو میں تمہیں قتل کر دوں گا۔

کچھ مدت بعد عیاش پھر مسلمان ہو گیا اور مکہ معظمہ چھوڑ کر مدینہ طیبہ ہجرت کر گیا' حضرت عیاس رضی اللہ عنہ کے کچھ عرصہ بعد حضرت حارث بن زید رضی اللہ عنہ مسلمان ہو گئے' اور ہجرت کر کے مدینہ طیبہ حاضر ہو گئے' حضرت حارث رضی اللہ عنہ کے پہنچنے کے وقت حضرت عیاش رضی اللہ عنہ وہاں موجود نہ تھے' اور نہ ہی انہیں حضرت حارث کے مسلمان ہونے کی اطلاع ملی' ایک روز حضرت عیاش رضی اللہ عنہ قبا کے باہر جا رہے تھے کہ حضرت حارث رضی اللہ عنہ سامنے آ گئے' وہاں حضرت عیاش نے حضرت حارث رضی اللہ عنہا کو قتل کر دیا' لوگوں نے کہا ارے! تو نے یہ کیا کیا؟ وہ تو مسلمان ہو گیا تھا' یہ سنتے ہی حضرت عیاش رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے' اور عرض کی' یا رسول اللہ! (ﷺ) میرا اور حارث کا یہ واقعہ ہوا تھا' اور آپ واقف ہیں کہ مجھے اس کے مسلمان ہونے کا علم نہ تھا' اس لاعلمی میں میں نے اسے قتل کر دیا ہے' اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۱۱)

---

(۱۱)
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۳۴
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۱۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۲۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۱۹۶
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۹۴
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۱۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۹۴' ۱۹۵

(۲) حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ (اور ایک روایت میں حضرت اسامہ کا نام ہے) ایک لشکر میں شامل تھے' دوران سفر آپ رفع حاجت کے لئے ایک طرف گئے' تو ایک شخص کو دیکھا کہ بکریاں چرا رہا ہے' آپ نے اسے قتل کرنا چاہا اس نے کلمہ شریف پڑھا' آپ سمجھے کہ یہ بکریاں بچانے کے لئے کلمہ پڑھ رہا ہے' اسے قتل کر دیا' بکریوں پر قبضہ کر لیا' اس کے بعد واقعہ بارگاہِ رسالت میں عرض کیا آپ نے ناراضی کا اظہار فرمایا' اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (۱۲)

(۳) غزوہ احد شریف میں حضرت حذیفہ ابن الیمان رضی اللہ عنہما حضور ﷺ کے ہمراہ شریک غزوہ تھے' غازیان غزوہ نے حضرت الیمان رضی اللہ عنہ کو مشرک جان کر گھیر لیا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے رہے کہ "یہ تو میرے والد ہیں"' مگر کسی نے نہ سنا اور انہیں قتل کر دیا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ تمہیں بخشے' تم نے ایک بندہ مومن کو قتل کر دیا ہے' پھر واقعہ بارگاہ رسالت میں عرض کیا' حضور رحمۃ للعالمین ﷺ کو بہت افسوس ہوا' اس پر یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔ (۱۳)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ بلا جواز شرعی ایک مسلمان کا قتل کرنا گناہ کبیرہ' حرام ہے' انسانی جان کی حرمت و تکریم زمانہ تکلیف سے ثابت ہے' دینی ممنوعات میں خونریزی سرفہرست ہے' قرآن وحدیث میں قتلِ مومن کی حرمت پر کثیر نصوص موجود ہیں' قرآن مجید میں قتلِ مومن کو تمام انسانیت کے قتل کے برابر جرم قرار دیا گیا ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

مِنْ اَجْلِ ذٰلِکَ ۚ کَتَبْنَا عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَیْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِی الْاَرْضِ فَکَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ وَمَنْ اَحْیَاهَا فَکَاَنَّمَآ اَحْیَا النَّاسَ جَمِیْعًا ؕ ......الآیۃ (سورۃ المائدہ آیت ۳۲)

سبب سے' ہم نے بنی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جس نے کوئی جان قتل کی بغیر جان کے بدلے یا زمین میں فساد کیے تو گویا اس نے سب لوگوں کو قتل کیا' اور جس نے ایک جان کو جلایا اس نے سب لوگوں کو جلایا۔

(۱۲) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱ ص ۵۳۴
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱ ص ۴۷۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۵' ص ۱۱۲
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰ ص ۲۲۷

(۱۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱ ص ۴۷۳
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰ ص ۲۲۷

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

قَتْلُ الْمُؤْمِنِ اَعْظَمُ عِنْدَاللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْیَا. (۱۴)

مومن کا قتل اللہ کے ہاں دنیا جاتے رہنے سے بڑا گناہ ہے۔ (۱۵)

جواز اور عدم جواز کے اعتبار سے قتل کی چار قسمیں ہیں' ہر ایک کا حکم الگ ہے۔ ﴿۲﴾

اول ! جن صورتوں میں قتل کرنا واجب ہے' ان میں سے بعض یہ ہیں۔

(ا) حربی محارب کا قتل کرنا واجب ہے' جب کہ وہ ابھی مسلمانوں کی قید میں نہ آیا ہو' یا امان میں نہ آیا ہو' یا معاہدہ نہ کرلے۔

حربی محارب میں صرف مردوں کو قتل کرنا واجب ہے' عورتیں' بچے' بوڑھے مستثنیٰ ہیں۔

(ب) سلطنت اسلامیہ کا باغی اگر قتال کا ارادہ کرے تو اس کا قتل واجب ہے۔

(ج) جس نے کسی ایسے انسان کو قصداً قتل کیا جس کا خون شریعت میں محفوظ تھا' ایسے کو قتل کے بدلے قتل کرنا واجب ہے۔

(د) حد شرعی کی بنا پر جس کا قتل واجب ہوا۔

(ح) جادوگر اور زانی محصن کو رجم کرکے قتل کیا جانا واجب ہے۔

---

(۱۴) ☆ رواہ النسائی والضیاء المقدسی عن بریدۃ' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۱۴۱

(۱۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۷۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۱۱

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۳۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۲۷

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۳۷

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۹۶

☆ تفسیر حازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۳

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۱۹۵

دوم! جن صورتوں میں قتل کرنا مباح ہے لازم نہیں اور قتل کرنا گناہ نہیں۔

(ا) مقتول کے اولیاء قاتل کو قتل کرنے اور معاف کردینے میں اختیار رکھتے ہیں اگر وہ مقتول کو قتل کرا دیں تو ایسا کرنا مباح ہے لیکن یہ قتل حاکم وقت کے حکم سے ہوگا۔

(ب) محارب حربی قید ہو جائے تو اس کا قتل کرنا مباح ہے اگر اسے قتل کر دیا گیا تو گناہ نہیں۔

(ج) مسلمان دارالحرب میں بغیر امان کے داخل ہوا' کافر اسے قتل کرنے اور قید کرنے میں مختار ہیں' اگر وہ قتل ہو گیا تو گناہ نہیں۔

سوم! جن صورتوں میں انسان کا قتل کرنا ممنوع ہے۔

(ا) دارالاسلام میں مسلمان کو ناحق قصداً قتل کرنا ممنوع اور حرام ہے' قاتل پر قصاص لازم ہے۔

(ب) دارالاسلام میں مسلمان کا خطاً سے قتل کرنا ممنوع ہے' مگر خطاً کی وجہ سے قصاص ساقط ہے' اس میں دیت ہے۔

(ج) باپ اگر بیٹے کو قتل کر دے تو اگرچہ یہ ممنوع و حرام ہے مگر اس میں قصاص نہیں۔

(د) حربی مستامن یا معاہد کو شبہ میں قتل کرنا ممنوع ہے اس میں صرف دیت ہے' قصاص نہیں۔

(ہ) دارالحرب میں ہجرت سے پہلے مسلمان کا قتل ہو جانا' مسلمان اسیر کا دارالحرب میں قتل ہو جانا' آقا کا غلام کو قتل کر دینا' یہ سب قتل ممنوع و محظور ہیں' ان میں دیت اور قصاص نہیں' صرف تعزیر ہے۔

چھارم! ایسا قتل جو نہ واجب ہو' نہ مباح اور نہ محظور ہو' مثلاً مجنون کسی کو قتل کر دے۔ (۱۶)

حکم کے اعتبار سے قتل کی پانچ قسمیں ہیں' یہ وہ انواع قتل ہیں جو بغیر حق ہوں' جس سے احکام متعلق ہوں۔ عمد' شبہ عمد' خطاً' قائم مقام خطاً' قتل بہ سبب۔

قتل عمد! عمد وہ ہے جو قصداً ایسے ہتھیار سے ہو جو جان زائل کرنے کے لئے وضع ہو' جیسے تلوار' بندوق یا جو شیٔ اجزائے جسم جدا کر ڈالنے میں ہتھیار کے قائم مقام ہو' جیسے دھار دار لکڑی' پتھر' نرکل کی کھپاچ یا آگ میں ڈال کر قتل کر دیا جائے' یا پانی میں غرق کر کے ہلاک کر دیا جائے۔

(۱۶) احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۴۴

ایسے قتل کا حکم کا یہ ہے کہ اس میں گناہ اور قصاص ہے' البتہ مقتول کے اولیاء قصاص معاف کر دینے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اس میں کفارہ نہیں' قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہو جاتا ہے' باہمی رضامندی سے مال واجب ہو جاتا ہے۔

قتل شبہ عمد! شبہ عمد وہ قتل ہے جو عمداً ہو مگر ایسے آلہ سے مارے جو نہ ہتھیار ہے اور نہ قائم مقام ہتھیار ہے اور اس کی وضع قتل کے لئے نہیں' جیسے لکڑی' عصا' پتھر یا لوگوں کی باہمی سنگ باری سے کوئی مرا۔ ایسے قتل کا حکم یہ ہے کہ اس میں گناہ اور کفارہ ہے' قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہو جاتا ہے' شبہ عمد میں دیت مغلظہ ہے۔

قتل خطأ! قتل خطأ دو طرح سے ہے۔

ایک وہ جو قصد میں خطأ ہو' مثلاً ایک شکل کو شکار گمان کر کے تیر مارا مگر وہ انسان تھا' یا کافر حربی گمان کر کے مارا مگر وہ مسلمان نکلا۔

دوسرا وہ جو فعل میں خطأ ہو اور وہ یہ ہے کہ نشانہ یا شکار کو تیر مارا وہ کسی آدمی کے لگ گیا۔

اس قتل کا حکم یہ ہے کہ اس میں کفارہ اور عاقلہ پر دیت خفیفہ ہے' قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہو جاتا ہے۔

قتل قائم مقام خطأ! وہ ایسا ہے کہ جیسے ایک شخص سوتا ہوا حالت خواب میں کروٹ لے کر کسی دوسرے شخص پر گر پڑا جس سے وہ مر گیا' یا کوئی شخص بلندی سے ایک آدمی پر گرا جس سے وہ آدمی مر گیا' یا اس کے ہاتھ سے لکڑی یا پتھر وغیرہ چھوٹ گیا اور کسی پر پڑ گئی' جس سے وہ آدمی مر گیا یا کسی سواری پر تھا سواری نے کسی آدمی کو کچل کر مار دیا۔

اس کا حکم وہی ہے جو خطأ کا ہے' یعنی قصاص ساقط ہے' دیت اور کفارہ واجب ہے' قاتل مقتول کی میراث سے محروم ہے۔

قتل بہ سبب! اس کی متعدد صورتیں ہیں' مثلاً راستہ میں کنواں کھودا' کوئی آدمی اس میں گر کر مر گیا' یا کسی کی مِلک میں پتھر ڈال دیا' پتھر کی ٹھوکر سے کوئی مر گیا' یا کوئی اپنے چوپائے کو ہانکنے لے جا رہا تھا یا اس کی ڈوری کھینچے لئے جا رہا تھا اس جانور نے کسی کو کچل کر مار ڈالا۔

اس کا حکم یہ ہے کہ اس میں دیت اور کفارہ ہے' البتہ تلف کرنے والا میراث سے محروم نہ ہوگا۔ (۱۷)

﴿۴﴾ قتل خطأ کی بہت سی صورتیں ہیں' ان میں قدرِ مشترک عدم قصد ہے' جس قتل میں ارادہ قتل نہ ہو سب کا حکم یکساں ہے۔ (۱۸)

﴿۵﴾ قتل خطأ میں کفارہ کے طور پر ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے' اور قاتل کے عاقلہ پر بطور دیت سو اونٹ مقتول کے وارثوں کو ادا کرنا فرض ہے' عاقلہ پر دیت سنت اور اجماع امت سے ثابت ہے' اگرچہ عاقلہ پر دیت کا ثبوت احادیث احاد سے ثابت ہے مگر قوت اجماع سے ان میں قرآن مجید جیسی قوت آگئی ہے' اس لئے اس کا انکار اجماع کا انکار ہے۔ (۱۹)

---

(۱۷)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۲۲۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۲۹۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۱۹۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۰' ص۲۲۱

(۱۸)
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص۳۱۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۳۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۱۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۱۹۲
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص۱۹۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج۱' ص۴۱۳

(۱۹)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۲۲۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱' ص۴۷۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص۳۱۴
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج۱' ص۵۳۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۰' ص۲۳۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج۱' ص۴۱۵
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج۱' ص۴۱۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۲۰۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۱۲
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۳۷
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص۱۹۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۲۹۵'۲۹۱

﴿۶﴾ قتل خطأ میں بطور کفارہ جو غلام آزاد ہوگا اس کا مومن ہونا شرط ہے' کافر کفایت نہیں کرتا' اسی طرح مدبر' مکاتب' لولا' لنگڑا' اندھا' ہاتھ پاؤں کٹا اور مجنون کافی نہیں' غلام اور باندی کا ایک ہی حکم ہے۔ (۲۰)

﴿۷﴾ کفارہ میں آزاد کرنے کے لئے اگر مسلمان غلام یا باندی دستیاب نہ ہو یا خریدنے کی استطاعت نہ ہو تو اس کے بدلے دو ماہ کے متواتر روزے رکھے۔ (۲۱)

﴿۸﴾ قتل خطأ میں دو ماہ کے روزوں میں تواتر شرط ہے' اگر ایک روزہ بھی بلا عذر شرعی رہ گیا یا نیت کرنا بھول گیا یا کسی دوسرے روزے کی نیت کر لی تو اجماع امت کا فیصلہ ہے کہ از سر نو روزے رکھے' کیونکہ متواتر روزے رکھنے فرض ہیں' لیکن حیض کی وجہ سے اگر عورت روزے ناغہ کرے تو باتفاق علماء اس کو از سر نو روزے رکھنے کی ضرورت نہیں' اگر بیماری یا سفر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا تو جمہور کے نزدیک از سر نو روزے رکھے' کفارہ کے روزوں کے درمیان رمضان یا ایام تشریق نہ ہوں۔ (۲۲)

﴿۹﴾ قتل خطأ میں قاتل اگر روزے رکھے بغیر مرجائے تو وارث روزوں کے بدلے ساٹھ مسکینوں کو دو وقت پیٹ بھر کھانا کھلا دے۔ (۲۳)

---

(۲۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۳۱۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان' ج۱'ص ۴۷۴

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج۱'ص ۵۳۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۱۱۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۲۰۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۹۶٬۲۹۵

(۲۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۳۲۷

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۹۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ ج۱'ص ۲۳۹

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج۱'ص ۵۳۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۰'ص ۲۳۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۲۱۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۱۱۳

(۲۲) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۱۱۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۹۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۳۲۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۲۱۵٬۲۱۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۳۸

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱'ص ۴۱۵

(۲۳) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۱۱۴

﴿۱۰﴾ قتل خطاً میں قاتل روزوں کے بدلے خود مساکین کو کھانا کھلا دے تو یہ کافی نہیں' اسے بہر حال روزے رکھنا فرض ہے۔(۲۴)

﴿۱۱﴾ قتل خطاً میں سو اونٹ کی جو دیت عاقلہ پر ہے اس کی تفصیل یہ ہے۔

بیس بنو مخاض' بیس بنت مخاض' بیس بنات لبون' بیس حِقّے' بیس جذعے۔(۲۵)

یاد رہے بنو مخاض وہ اونٹ ہے جس کی عمر ایک سال پوری ہو چکی اور دوسرا سال شروع ہو چکا' اگر اس عمر کا اونٹ نر ہو تو بنو مخاض اور اگر مادہ ہو تو بنت مخاض کہلاتا ہے' بنات لبون (مادہ) دو سال کی اونٹنی جو تیسرے سال میں ہو' حِقّہ (نر اور مادہ) جو تین سال کا مکمل ہو کر چوتھے سال میں لگ گیا ہو' جِذعہ (نر اور مادہ) وہ اونٹ جو چوتھا سال مکمل کر کے پانچویں سال میں لگ گیا ہو۔

﴿۱۲﴾ قتل خطاً میں دیت کی ادائیگی کے لئے اگر اونٹ دستیاب نہ ہو تو سونے یا چاندی سے دیت ادا کی جائے گی' سونا ایک ہزار دینار یا چاندی دس ہزار درہم دیت ہے۔

موجودہ پیمانہ کے وزن حساب سے چار اعشاریہ تین سات چار (4.374) کلوگرام سونا یا تیس اعشاریہ چھ ایک آٹھ (30.618) کلوگرام چاندی یا اس کی موجودہ قیمت دیت ہے۔(۲۶)

---

(۲۴) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۳۸

(۲۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۳۱۷
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۲۳۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج ۱'ص ۴۷۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۲۰۴
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۴۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۹۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج ۱'ص ۴۱۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر'ج ۱۰'ص ۲۳۱

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۲۳۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج ۱'ص ۴۷۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۳۱۲
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۴۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر'ج ۱۰'ص ۲۳۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۲۰۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۹۱

﴿۱۳﴾ مقتول کے وارث اگر دیت معاف کر دیں تو ان کو اس کا اختیار ہے' کیونکہ دیت مقتول کے وارثوں کا حق ہے' البتہ کفارہ معاف نہیں کر سکتے' کیونکہ کفارہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے' کفارہ مجرم کے مال سے ادا ہوگا' اس کا بار عاقلہ پر نہیں۔ (۲۷)

﴿۱۴﴾ قتل عمد میں اگر کچھ مال پر صلح ہو جائے یا بعض وارثوں کے معاف کر دینے سے قصاص ساقط ہو جائے اور مال دینا لازم ہو یا کسی وجہ سے قتل عمد میں قصاص کی جگہ مال دینا پڑے تو یہ ادائیگی قاتل کے مال سے ہوگی' عاقلہ پر دیت واجب نہیں' اسی طرح قاتل کے اقرار سے اگر دیت کا وجوب ہوتا ہو تو عاقلہ پر اس کی ادائیگی واجب نہیں۔ (۲۸)

﴿۱۵﴾ مومن اگر دار الحرب میں قتل ہوا یا کافروں کے ساتھ جنگ میں مسلمان خطأً سے قتل ہوا تو اس میں دیت نہیں صرف کفارہ ہے۔ (۲۹)

﴿۱۶﴾ مقتول مومن اگر ایسی قوم کا ہو جس سے معاہدہ ہوا ہے اور قتل مومن خطأً سے ہو تو اس میں دیت اور کفارہ ہے۔ (۳۰)

---

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۲۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۷۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۲۳

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۳۸

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۱۹۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۰' ص ۲۳۴

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۲۹۵

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۱۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۱۰

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۳۴

(۲۸) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۰۳

(۲۹) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۷۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۲۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۱۱

(۳۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۲۵

﴿۱۷﴾ ذمی یا معاہد قوم کا کافر خطأً سے قتل ہوجائے تو اس کی دیت پوری ہے' اسی پر اجماع امت ہے' کافر خواہ یہودی' نصرانی' مجوسی ہو' معاہد اور ذمی کافر کی دیت مسلمان مقتول کی دیت کے برابر ہے' حدیث شریف میں ہے۔

اِنَّ النَّبِیَّ ﷺ وَاَبَابَکْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ قَالُوْا دِیَةُ الْمُعَاهِدِ دِیَةُ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ (۳۱)

بیشک نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر صدیق' حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہم نے فرمایا کہ معاہد کی دیت آزاد مسلمان کی دیت کی طرح ہے۔ (۳۲)

﴿۱۸﴾ قتل خطأً اور زخمی کرنے کی صورت میں عورت کی دیت مرد کی دیت سے نصف ہے' اسی پر اجماع امت ہے' البتہ قصاص میں عورت مرد کے بدلے قتل ہوگی۔ (۳۳)

﴿۱۹﴾ دیت مقتول کے وارثوں کو دی جائے گی' مقتول کے دوسرے ترکہ کی طرح وارث اسے بھی بحصہ شرعی تقسیم کر لیں گے' جس طرح ترکہ میں سب سے پہلے تجہیز و تکفین کے مصارف دیئے جاتے ہیں پھر اگر قرض ہو تو ادا کیا جاتا ہے' پھر اگر وصیت ہو تو ایک تہائی میں جاری ہوتی ہے' پھر وراثت بحصہ شرعی تقسیم ہوتی ہے' اسی طرح دیت کی رقم کا بھی حال ہے۔ (۳۴)

---

(۳۱) ☆ رواہ ابوبکر الرازی الجصاص عن ابی حنیفۃ' ج۲' ص ۲۳۹

(۳۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۳۲' ۲۳۸' ۲۳۹' ۲۴۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱' ص ۴۷۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص ۳۲۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۱۲

☆ تفسیر کبیر ارامام فحرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۰' ص ۲۳۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج۱' ص ۴۱۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۹۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۱۳

(۳۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۳۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص ۳۲۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فحرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۰' ص ۲۳۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۰۸

(۳۴) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو پی' ص ۱۹۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۰' ص ۲۳۳

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج۱' ص ۴۱۳

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج۱' ص ۴۱۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۲۹۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۱۰

﴿۲۰﴾ قتل کے علاوہ اعضاء انسانی کے تلف کرنے یا انہیں ناکارہ بنانے میں بھی دیت ہے، حضور سید عالم ﷺ نے اس بارے میں ایک مکتوب مبارک میں ان کا تعین فرمادیا ہے، یہ مکتوب مبارک اہل یمن کے عمائد شرحبیل بن عبد کلال، نعیم بن عبد کلال اور حارث بن عبد کلال کے نام لکھا اور عمرو بن حزم رضی اللہ عنہم کے ذریعے روانہ فرمایا تھا، اس میں آپ نے لکھا تھا۔

(ترجمہ) جو شخص کسی مومن کو مار ڈالے، اس کو پکڑ کر قصاص کے لئے وارثوں کے حوالہ کردیا جائے، اگر مقتول کے وارث راضی ہوں تو دیت واجب ہے، مرد کو عورت کے عوض قتل کیا جائے، قتل کی دیت سو اونٹ ہے، اور سونے والوں پر ایک ہزار دینار، ناک پوری کاٹ لی جائے تو پوری دیت سو اونٹ ہیں، دانتوں کے توڑنے میں دیت ہے، لبوں کے کاٹنے میں دیت ہے، دونوں خصیوں کو بے کار کردینے میں دیت ہے، ذکر کاٹ دینے یا بیکار کردینے میں دیت ہے، پشت توڑ دینے میں دیت ہے، دونوں آنکھیں پھوڑ دینے میں دیت ہے، دونوں ہاتھ کاٹ دینے یا بے کار کردینے میں سو اونٹ ہیں، اور ایک ہاتھ میں پچاس، دونوں پاؤں توڑنے یا کان کاٹ دینے میں پوری دیت ہے، ایک ٹانگ میں آدھی دیت ہے، اور جو چوٹ دماغ کی جھلی تک پہنچ جائے اس میں کل دیت کا تہائی حصہ ہے، اور جو ضرب جوف کے اندر پہنچ جائے اس میں تہائی دیت ہے اور ہڈی کو جگہ سے ہٹا دینے والی ضرب میں پندرہ اونٹ ہیں، اور ہاتھ پاؤں کی کوئی ہڈی ٹوٹ گئی یا کٹ گئی تو دس اونٹ ہیں، اور دانت ٹوٹ گیا تو اس میں پانچ اونٹ ہیں۔ (۳۵)

یادرہے یہ حدیث اگرچہ خبر واحد ہے اور محدثین نے اس کی سند میں کلام بھی کیا ہے مگر علماء امت نے اسے قبول کیا ہے، تلقی امت کے باعث درجہ شہرت بلکہ درجہ تواتر کو پہنچ گئی ہے۔ (۳۶)

﴿۲۱﴾ کسی نے حاملہ کے چوٹ لگائی، جنین مرگیا، اس میں قتل خطأ کی دیت ہے، اور اگر جنین زندہ پیدا ہوا پھر مرا تو اس میں کفارہ اور دیت ہے۔ (۳۷)

(۳۵) ☆ رواہ النسائی، ج۲، ص ۲۵۱

☆ والدارمی ومالک عن حزم

(۳۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج۳، ص ۲۰۷

(۳۷) ☆ الحامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۵، ص ۳۲۱، ۳۲۳

﴿۲۲﴾ قتل خطأ میں دیت عاقلہ پر ہے، عاقلہ سے مراد قاتل کے عصبات ہیں، یعنی باپ کی طرف سے رشتہ دار اس میں خود آباء اور ابناء داخل ہیں، کیونکہ دیت برداشت کرنے میں عصبات میراث کی طرح ہیں، جس طرح میراث میں عصبات اقرب فالاقرب اعتبار کیا جاتا ہے اسی طرح دیت کو برداشت کرنے میں بھی ان کا اعتبار ہے، جولوگ کسی کمپنی وغیرہ کی ملازمت کرتے ہیں دوران ملازمت ان سے جو قتل خطأ ہو جائے وہ کمپنی بمنزلہ عاقلہ کے ہوگی۔

عاقلہ میں عورتیں اور بچے شامل نہیں ہوتے، قاتل خود عاقلہ میں شمار ہوگا اس سے بھی حصہ لیا جائے گا، عاقلہ سے دیت کی رقم تین سال میں تین قسطوں میں وصول کی جائے گی، ہر فرد سے تین یا چار درہم سے زیادہ نہ لئے جائیں، تین سال کا عرصہ فیصلہ کے روز سے شمار ہوگا۔

اگر کسی شخص کے عاقلہ نہ ہوں تو دیت بیت المال سے ادا کی جائے گی۔ (۳۸)

﴿۲۳﴾ قتل کے کفارات حل اور حرم میں یکساں ہیں، اسی طرح قتل کے کفارات میں حرمت والے اور عدم حرمت والے مہینے یکساں ہیں۔ (۳۹)

﴿۲۴﴾ اسلام قبول کر لینے سے انسان کی عصمت قدیمہ محفوظ ہو جاتی ہے، اگر وہ دارالحرب سے دارالاسلام میں ہجرت نہ کرے تو قتل کی صورت میں صرف کفارہ لازم ہوگا، دارالحرب میں اس کے مال اور جان کی عصمت کی ضمانت اسلام نہیں دیتا، اس لئے قتل کی صورت میں اس کی دیت نہیں، اگر خود ہجرت کر آئے اور اس کے اہل وعیال دارالحرب میں رہیں تو ان کی کوئی حرمت نہیں۔ (۴۰)

﴿۲۵﴾ اگر کوئی دارالحرب میں مسلمان ہوا، ابھی ہجرت نہ کی کہ قتل ہو گیا اور اس کے رشتہ دار کافر ہیں اس کے قتل پر دیت نہیں، لیکن بطور کفارہ مومن غلام آزاد کرنا واجب ہے۔ (۴۱)

---

(۳۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۲۵ ومابعد
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۷۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۳۲۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۰ ص ۲۳۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۲۹۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۲۰۲،۲۰۱

(۳۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۳۶

(۴۰) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۴۷۷

(۴۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۴۰

﴿۲۶﴾ اگر دارالاسلام میں مومن خطأً سے قتل ہوا اس کے رشتہ دار کافر ہیں اس کے قتل پر کفارہ اور دیت ہے' دیت بیت المال کو دی جائے گی۔ (۴۲)

﴿۲۷﴾ اگر دارالاسلام میں ایمان لایا پھر دارالحرب میں چلا گیا' اس کے خطأً سے قتل ہونے پر دیت ساقط نہ ہوگی۔ (۴۳)

﴿۲۸﴾ دارالاسلام والے اگر امان لے کر دارالحرب میں چلے گئے تو ان کے قاتل پر دیت ہے۔ (۴۴)

﴿۲۹﴾ حربی مسلمان ہوا اسے مستامن مسلمان نے ہجرت سے پہلے خطأً سے قتل کر دیا تو اس پر صرف کفارہ ہے۔ (۴۵)

﴿۳۰﴾ دو مستامن دارالحرب میں داخل ہوئے ایک نے دوسرے کو قتل کر دیا تو قتل عمد میں دیت اور کفارہ ہے اور خطأً میں صرف کفارہ ہے۔ (۴۶)

﴿۳۱﴾ قاتل کا عاقل بالغ ہونا شرط ہے' ورنہ کفارہ نہیں۔ (۴۷)

﴿۳۲﴾ کسی نے دوسرے کے ''اہل'' کے لئے وصیت کی تو اس ''اہل'' میں گھر کے تمام افراد شامل ہیں صرف زوجہ ہی مراد نہیں' کیونکہ لفظ ''اہل'' زوجہ کے علاوہ دیگر معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ (۴۸)

﴿۳۳﴾ اگر کسی نے اپنے مقروض سے کہا! میں نے تیرا قرضہ صدقہ کر دیا تو مقروض اس قرضہ سے بری ہوگیا' کیونکہ صدقہ ہبہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے' اس میں مقروض کا قبول کرنا شرط نہیں' اسی طرح اگر مقروض سے کہا! میں نے تجھے قرض کا مالک بنا دیا' تو وہ قرض سے بری ہوگیا۔ (۴۹)

☆☆☆☆☆

(۴۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۴۰

(۴۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۴۰

(۴۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۴۰

(۴۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۴۱

(۴۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۴۱

(۴۷) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۰۰

(۴۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۲۸

(۴۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۲۸

☆☆☆☆☆

باب(۱۰۷) :

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ☆

(سورۃالنسآء آیت ۹۳)

اور جو کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے، کہ مدتوں اس میں رہے، اور اللہ نے اس پر غضب کیا اور اس پر لعنت کی اور اس کے لئے تیار کر رکھا ہے بڑا عذاب۔

حل لغات :

"مُتَعَمِّدًا" : عمد سے بنا ہے جس کا معنی ہے قصد اور ارادہ، جان بوجھ کر۔

قتل عمد، جس کی سزا اس آیت میں بیان ہوئی ہے وہ تین شرطوں سے مشروط ہے، ان میں اگر ایک شرط بھی مفقود ہوئی تو مذکورہ سزا کا مستوجب نہ ہوگا۔

(۱) قاتل مقتول کے قتل کا ارادہ کرے، اگر قتل کا ارادہ نہ ہو تو قتل خطا ہے۔

(۲) قاتل کو مقتول کے ایمان کی خبر ہو کہ یہ مومن ہے۔

(۳) قتل ظلماً ہو، قاتل جانتا ہو کہ یہ شخص قتل کا مستحق نہیں، صرف نفسانی خواہش کو پورا کرنے کے لئے قتل کرے۔(۱)

---

(۱) ☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱ ص ۲۳۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱ ص ۴۱۵

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱ ص ۴۱۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵ ص ۱۱۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۰۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳ ص ۲۱۲

"**خُلْداً**": خلود کا معنی ہے طویل مدت تک ٹھہرنا۔

اگر اس سے ہمیشگی مراد لینا ہو تو اس کے ساتھ لفظ "اَبَداً" کا اضافہ کرتے ہیں۔

قرآن مجید میں مومن گناہگار کے دوزخ میں طویل مدت تک رہنے کو "خُـلُـوْد" سے بیان کیا گیا ہے' لیکن کافر کے لئے "خَالِدِیْنَ فِیْهَا اَبَداً" استعمال ہوا ہے۔ (۲)

شان نزول :

مقیس بن ضبانہ کندی اور اس کا بھائی ہشام بن ضبانہ مسلمان ہو گئے' ایک روز مقیس کو محلّہ بنی نجار میں اپنے بھائی کی نعش ملی' وہ خدمت گرامی میں حاضر ہوا اور واقعہ عرض کیا' حضور اکرم نور مجسم ﷺ نے اس کے ساتھ ایک شخص فہری کو بھیجا اور بنی نجار کو کہلا بھیجا کہ رسول اللہ ﷺ کا حکم ہے کہ اگر تمہیں ہشام کے قاتل کا پتہ ہے تو اسے مقیس کے حوالے کر دو تاکہ اس سے قصاص لے لیا جائے' اور اگر تمہیں قاتل کا علم نہ ہو تو تم سب مل کر ہشام کی دیت سو اونٹ مقیس کو دے دو جب بنی نجار کو یہ پیغام پہنچا تو انہوں نے صدق دل سے کہا! رسول اللہ ﷺ کا حکم سر آنکھوں پر' ہم کو ہشام کا قاتل تو معلوم نہیں' البتہ دیت ادا کرتے ہیں' چنانچہ انہوں نے مقیس کو سو اونٹ دے دیئے' مقیس اور فہری شخص واپس لوٹے' راستہ میں شیطان نے مقیس کو بہکایا اس نے خیال کیا کہ اگر میں دیت لے کر بیٹھ رہوں تو یہ بڑی ذلت کی بات ہو گی' بہتر یہ ہے کہ اس فہری کو قتل کر کے اپنی تسکین خاطر کر لوں' اس طرح قتل کا بدلہ قتل بھی ہو جائے گا اور دیت مزید مل جائے گی' چنانچہ اس نے فہری کو غافل پا کر زور سے اس کے سر پر پتھر مارا' جس سے اس کا سر پھٹ گیا اور وہ مر گیا' پھر اونٹ پر سوار ہو کر مرتد ہو کر مکہ معظمہ بھاگ گیا' اور خوشی سے چند اشعار پڑھ رہا تھا' جس کا مطلب یہ ہے کہ میں نے فہری کو قتل بھی کر دیا اور اپنے بھائی کی دیت بھی بنی نجار کے سرداروں سے لے لی ہے' مجھے اپنا بدلہ خوب مل گیا' اور اب میں اپنے بتوں کی طرف رجوع کرنے میں اول ہوں۔

---

(۲) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه یو'پی'ص۱۹۷
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه'مکه مکرمه'ج ۱'ص۲۳۸
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور'ج ۱'ص۴۱۲
☆ تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور'ج ۱'ص۴۱۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان'ج۵'ص۱۱۵
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص۳۰۰
☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامه راغب اصفهانی قدس سره العزیز'ص۱۵۴

حضور نبی اکرم ﷺ کو جب یہ خبر پہنچی تو آپ کو بہت صدمہ ہوا آپ نے فرمایا مقیس کو میں امن نہیں دیتا نہ حرم میں نہ حل میں۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی' جب حضور نبی اکرم ﷺ نے مکہ معظمہ فتح فرمایا تو کفار مکہ کے لئے عام معافی کا اعلان فرمایا مگر چند اشخاص کو معافی سے مستثنیٰ فرمایا' ان میں مقیس بھی تھا' چنانچہ فتح مکہ کے روز غلاف کعبہ سے لپٹا ہوا تھا' اسے اسی حالت میں قتل کر دیا گیا۔ مقیس پہلا مردود ہے جو اسلام سے مرتد ہوا۔ (۳)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ دانستہ مومن کو ظلماً قتل کرنا حرام اور کبیرہ گناہ ہے' اگر مومن کے قتل کو حلال جانے تو کافر ہو جائے گا' ورنہ فاسق ہے' مومن کو ظلماً قتل کرنے کی شدید وعید ہے' قرآن مجید کی متعدد آیات اور کثیر احادیث طیبہ صحیحہ اس کو بیان فرماتی ہیں' مومن صالح کی شان میں اللہ تعالیٰ جل مجدہ نے ارشاد فرمایا!

وَالَّذِيْنَ لَايَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً اٰخَرَ وَلَايَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَايَزْنُوْنَ ۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ☆

(سورۃ الفرقان آیت' ۶۸)

اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور اس جان کو جس کی اللہ نے حرمت رکھی' ناحق نہیں مارتے' اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے سزا پائے گا۔

حرام کاموں کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا!

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۚ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ☆

تم فرماؤ' آؤ' میں تمہیں پڑھ سناؤں جو تم پر تمہارے رب نے حرام کیا یہ کہ اس کا کوئی شریک نہ کرو' اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو اور اپنی اولاد کو قتل نہ کرو مفلسی کے باعث' ہم تمہیں اور انہیں سب کو رزق دیں گے اور بے حیائیوں کے پاس نہ جاؤ جو ان میں کھلی ہیں اور جو چھپی' اور جس جان کی اللہ نے حرمت رکھی اسے ناحق نہ مارو' یہ تمہیں حکم فرمایا ہے کہ تمہیں عقل ہو۔ (سورۃ الانعام آیت' ۱۵۱)

---

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۳۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یوپی' ص ۱۹۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۱۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۰۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۱۵

ایک مومن کا قتل اتنا بڑا گناہ ہے کہ اگر تمام دنیا اس کے قتل میں شریک ہو جائے تو اللہ تعالیٰ سب کو سزا دے گا'

حدیث شریف میں ہے!

لَوْ اَنَّ اَهْلَ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلَ الْاَرْضِ اِجْتَمَعُوْا عَلٰى قَتْلِ مُسْلِمٍ لَكَبَّهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا عَلٰى وُجُوْهِهِمْ فِى النَّارِ (۴)

اگر تمام آسمان والے اور زمین والے ایک مسلمان کے قتل میں شریک ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ان سب کو دوزخ میں اوندھا کرے گا۔(۵)

﴿۲﴾ قتل عمد میں ذریعہ قتل کا اعتبار نہیں' کسی ذریعہ سے قتل کرے قتل عمد ہوگا' مثلاً تلوار' گولی' زہر' آگ' پتھر وغیرہ' ہتھیار اور غیر ہتھیار کا فرق صرف قصاص میں واضح ہوتا ہے' اللہ تعالیٰ کی سزا میں تمام قتل یکساں ہیں۔(۶)

﴿۳﴾ قتل عمد میں مومن مرد عورت' عاقل غیر عاقل' بالغ نابالغ کا حکم یکساں ہے' قرآن مجید نے مومن کو مطلق بیان فرمایا ہے۔(۷)

﴿۴﴾ مومن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والا مقتول کے ورثاء کے حوالے کیا جائے گا' یعنی قاتل کو حاکم گرفتار کر کے مقتول کے ورثاء کے فیصلہ کے مطابق اس سے سلوک کرے' اگر ورثاء قصاص طلب کریں تو قصاص میں قتل ہوگا' اگر دیت پر صلح کریں یا معاف کر دیں تو انہیں اختیار ہے۔(۸)

﴿۵﴾ ایک مومن کے قتل میں اگر ایک سے زیادہ شخص شامل ہوں تو سب مذکورہ سزاؤں کے مستوجب ہیں۔(۹)

---

(۴) ☆ رواہ الطبرانی فی الکبیر والخطیب عن ابی بکر ونحوہ رواہ اللبیھقی عن ابی ھریرۃ' بحوالہ کنز العمال' ج۱۵' ح۳۹۹۵۳'۳۹۹۵۴

(۵) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج۱' ص۵۳۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۱۶

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۱۵

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۳۲۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۱۵

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۳۲۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۱۵

(۸) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج۱' ص۵۳۸

(۹) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج۱' ص۵۳۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۱۶

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۱۵

﴿۶﴾ قتل عمد میں کفارہ نہیں، صرف قصاص یا دیت ہے، اللہ تعالیٰ نے قتل خطأ میں کفارہ واجب فرمایا ہے قتل عمد میں اس کا ذکر نہیں، قتل عمد اور قتل خطأ کی سزا منصوص ہے، منصوصات میں بعض کو بعض پر قیاس کرنا جائز نہیں۔ (۱۰)

﴿۷﴾ قتل عمد میں دیت خود قاتل پر ہے، عاقلہ پر نہیں، قتل عمد کی دیت مغلظہ ہے، یعنی سو اونٹ (زمادہ) جن میں سے چالیس وہ ہوں جو حاملہ ہوں۔ (۱۱)

﴿۸﴾ قاتل ظالم قتل کے گناہ سے توبہ کرے اور قصاص یا دیت ادا کرے یا مقتول کے وارث اسے معاف کر دیں تو ان شاء اللہ اخروی سزا سے بچ جائے گا اس کی توبہ قبول ہوگی۔ (۱۲)

﴿۹﴾ ظالم پر عمومی طور پر لعنت کرنا جائز ہے، مثلاً یہ کہنا کہ ظالموں پر، جھوٹوں پر لعنت، مگر نام لے کر لعنت کرنا صرف کفار کے ساتھ خاص ہے۔ (۱۳)

﴿۱۰﴾ کذب باری تعالیٰ محال قطعی ہے، وہ مجرموں کو سزا دے گا اگر چاہے تو انہیں اپنے فضل سے معاف فرما دے۔ (۱۴)

☆☆☆☆☆

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص۲۴۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۳۳۱
☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر'ج۱'ص۵۳۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۲۹۹

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۳۲۹'۳۳۱

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۳۳۳
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی'ج۳'ص۲۱۷
☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج۱۰'ص۲۴۰
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص۱۱۶
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ بوبئی'ص۱۹۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج۱'ص۴۱۵

(۱۳) ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی'ج۳'ص۲۱۸

(۱۴) ☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج۱۰'ص۲۳۹
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص۱۱۷

☆☆☆☆☆

باب (۱۰۸):

اسلام کی ظاہری علامات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَتَبَیَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰہِ مَغَانِمُ کَثِیْرَۃٌ ۚ کَذٰلِکَ کُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ فَتَبَیَّنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ☆ (سورۃ النسآء آیت ۹۴)

اے ایمان والو! جب تم جہاد کو چلو تو تحقیق کر لو اور جو تمہیں سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں، تم جیتی دنیا کا اسباب چاہتے ہو تو اللہ کے ہاں بہتیری غنیمتیں ہیں، پہلے تم بھی ایسے ہی تھے، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، تو تم پر تحقیق لازم ہے، بے شک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

حل لغات:

"ضَرَبْتُمْ" : ضَرْبٌ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

حرکت دینا، رگ کا پھڑکنا، بچھو کا ڈنگ مارنا، زمانہ کا گذرنا، مدت مقرر کرنا، مثال بیان کرنا، سکہ پر ٹھپہ لگانا، ضرب دینا، بیت المال سے حصہ مقرر کرنا، روک دینا، مہر لگا دینا، سفر کرنا۔

آیت مذکورہ بالا میں اس سے مراد سفر کرنا ہے۔(۱)

"**سَبِيْلِ اللّٰهِ**": ہر وہ راستہ جو اللہ تعالیٰ جل مجدہ کی رضاجوئی کے لئے طے کیا جائے، جیسے مسجد کا راستہ، دینی مدرسہ کا راستہ، حج اور عمرہ کا راستہ، جہاد کرنا، آیت میں اس سے مراد جہاد کا سفر ہے۔(۲)

"**اَلْقٰى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ**": سلام سے مراد شرعی سلام کرنا یا اطاعت کرنا ہے، یعنی جو تمہیں شرعی طور پر "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ" کہے یا تمہیں اپنی اطاعت پیش کرے۔(۳)

"**لَسْتَ مُؤْمِنًا**": "مُؤْمِن" (بکسر میم) یعنی ایمان دار، مسلمان اور (بفتح میم) "مُؤْمَن" یعنی امان یافتہ، دونوں قراتیں مشہور ہیں۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ اے ایمان والو! جب تم جہاد کے لئے سفر کرو، دوران سفر اگر تمہیں کوئی ایسا آدمی ملے جس پر علامت کفر نہ ہو اور وہ تمہیں ملاقات کا اسلامی سلام "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ" کہے تو تم اسے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں یا تمہیں اطاعت پیش کرے تو اسے یہ نہ کہو کہ تمہیں امان نہیں۔(۴)

---

(۱) ☆ المفردات فی غریب القرآن ازعلامہ امام راغب اصفہانی قدس سرہ العزیز، ص ۲۹۴، ۲۹۵

☆ مصباح المنیر، ج ۲، ص ۴

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۴۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۱۹۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۴۱۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۱۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۱۷

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۴۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۸۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۳۷

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۱۹۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۱۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ص ۲۲۲

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۳۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۱۷

"عَرَضٌ" : عَرَضٌ (بفتح را) کا معنی ہے متاعِ دنیا اور (بسکون را) "عَرْضٌ" کا معنی ہے ماسوا درہم و دینار یعنی سامان جسے رقم دے کر خریدا جائے۔(۵)

فانی دنیا کی ناپائیدار اشیاء کو اسی لئے "عارضی اشیاء" کہتے ہیں۔

آیت سے مراد یہ ہے کہ اے مومنو! اگر تم ناپائیدار دنیا کی فانی دولت چاہتے ہو تو تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں آخرت میں باقی رہنے والی نعمتیں تمہارا انتظار کر رہی ہیں' تمہارے لئے وہ کافی ہیں' اور اگر تمہیں دنیوی غنیمت ہی مطلوب ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے کثیر دنیوی غنیمتیں عطا فرمادے گا' چنانچہ عہد فاروقی میں بے شمار غنیمتیں عطا ہوئیں' اس وقت دنیا کی بڑی بڑی سلطنتیں مسلمانوں کے زیر نگوں ہیں' اس طرح اللہ تعالیٰ کا وعدہ پورا ہوا۔

"فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ" : مَنَّ (از باب نَصَرَ) مَنًّا اور مَنَّةً کا معنی ہے!

بھلائی کرنا' احسان جتانا' بلا معاوضہ عطیہ' عالی شان عطیہ

ہر انعام اور عطیہ کو نعمت کہتے ہیں' مگر ہر نعمت "مَنٌّ" نہیں' بلکہ عظیم الشان نعمت "مَنٌّ" ہے۔

مَنٌّ یعنی عظیم احسان دو طرح سے ہے۔

اول! بالفعل اور واقعۃً احسان ہو' حقیقت میں یہ اللہ تعالیٰ ہی فرماتا ہے اور وہی اس پر قادر ہے' چنانچہ ارشاد فرماتا ہے!

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ☆ (سورہ آل عمران آیت' ۱۶۴)

بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے اور وہ ضرور اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۳' ص ۱۴۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص ۳۳۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۴

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۹۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۳۹

نیز ارشاد ربانی ہے۔

یَمُنُّوْنَ عَلَیْکَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۔ قُلْ لَّاتَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَکُمْ ۔ بَلِ اللّٰہُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ ھَدٰکُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ☆

(سورۃالحجرات آیت ۱۷)

اے محبوب! وہ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ مسلمان ہو گئے' تم فرماؤ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو' بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں اسلام کی ہدایت کی' اگر تم سچے ہو۔

اسی طرح آیت مذکورہ بالا میں جس مَنَّ اللّٰہُ (اللہ کے احسان) کا ذکر ہے اس سے مراد ان کے اسلام لاتے وقت ان کی کلمہ خوانی کا اعتبار فرمالینا اور دل کی گہرائی تلاش نہ کرنا ہے' ان کے ایمان کی شہرت اور ان کے فضائل کا بیان نبی رحمت ﷺ کی طرف سے ہے' گویا محسن اعظم رسول مکرم ﷺ کا وجود' بعثت' صحابہ کرام کو دولتِ ایمان سے مالا مال کر دینا احسانِ عظیم اور عطیہ الٰہی ہے' حقیقت میں یہ سب اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کا احسان ہے' اس کا ذکر محمود و مستحسن ہے۔

دوم! صرف زبانی احسان جتانا ہو' حقیقت میں احسان نہ ہو۔

یہ احسان جتانا اور اس کا ذکر کرنا قبیح اور نیکی کو رائیگاں کرنے کے مترادف ہے' ہاں اگر کفران نعمت کے موقعہ پر اس کا اظہار ہو تو جائز ہے' محاورۃً کہا جاتا ہے کہ احسان جتانا نیکی کو ضائع کر دیتا ہے' اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ جب نعمت کی ناشکری کی جائے تو اس وقت احسان ظاہر کرنا مستحسن ہے' انہی معنوں میں منافقین کی خصلت کا بیان ہوا کہ وہ اپنے اسلام لانے کو حضور اکرم ﷺ پر احسان بتاتے ہیں۔(۶)

شان نزول:

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

(۱) بنی مرۃ بن عوف علاقہ فدک میں آباد تھے' ان میں سے صرف ایک شخص مرداس بن نہیک غطفانی فرازی اسلام لائے' علاقہ فدک پر جہاد کے لئے حضور نبی اکرم ﷺ نے غازیوں کی جو جماعت روانہ فرمائی اس پر غالب بن بضالہ کو سردار مقرر فرمایا' جب یہ لشکر فدک کے قریب پہنچا تو سب بھاگ گئے' صرف مرداس باقی وہاں رہ گئے' وہ مطمئن تھے کہ میں

---

(۶) ملاحظہ ہو' سورۃالحجرات آیت ۱۷

مفردات امام راغب اصفہانی قدس سرہ العزیز' ص ۴۷۴

مسلمان ہو چکا ہوں اس لئے امن میں رہوں گا' لشکر اسلام کو ان کے ایمان کی خبر نہ تھی' جب لشکر قریب آیا تو مرداس کو شبہ گذرا کہ شاید یہ لشکر اسلام کا نہ ہو کسی اور قوم کا ہو اس خدشہ کے پیش نظر مرداس اپنی بکریاں اور اونٹ لے کر پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گئے' جب لشکر وہاں پہنچا تو لشکر سے نعرہ تکبیر بلند ہوا تو مرداس کو بہت خوشی ہوئی' یہ اپنی بکریوں اور اونٹوں کو لے کر پہاڑ سے اترے' اترتے وقت پڑھ رہے تھے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اور مسلمانوں سے کہا "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ" میں مومن ہوں' حضرت اسامہ بن زید نے سمجھا کہ یہ شخص اپنی جان اور اپنے جانوروں کو بچانے کی خاطر کلمہ شریف پڑھ رہا ہے' انہوں نے مرداس کو قتل کر دیا اور ان کے جانوروں پر قبضہ کر لیا' مدینہ منورہ میں پہنچ کر حضرت اسامہ نے سارا ماجرا بارگاہ رسالت میں پیش کیا' حضور نبی اکرم ﷺ کو سن کر بہت صدمہ ہوا' آپ بار بار فرما رہے تھے کہ تم نے مال کے لالچ میں اسے قتل کیا' نیز آپ نے فرمایا کہ کیا تو نے اس کے دل کو چیر کر دیکھ لیا تھا؟ حضرت اسامہ کو بہت رنج ہوا' آخر حضور ﷺ سے عرض کی یا رسول اللہ! میرے لئے دعائے مغفرت فرمائیں' بہت دیر بعد آپ نے اسامہ کے لئے دعائے مغفرت فرمائی' اور فرمایا کہ بکریاں اور جانور مرداس کے بال بچوں کو واپس کر دو' اور ایک غلام آزاد کر دو۔(۷)

بعض مفسرین نے فرمایا کہ اس واقعہ میں جس اسامہ بن زید کا ذکر ہے وہ مشہور اسامہ بن زید حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے آزاد کردہ غلام نہیں' بلکہ اور صحابی ہیں۔(۸)

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۴۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۸۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۳۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۳۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۱۹۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۱۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۲۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۰۱

(۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۰۲

(۲) محلم بن جثامہ اور عامر بن اضبط میں زمانہ جاہلیت میں عداوت تھی محلم مسلمان ہو کر مدینہ طیبہ آ گئے' عامر مسلمان ہو کر اپنی قوم میں رہے' ایک موقعہ پر محلم اور عامر کی ملاقات ہوگئی' دونوں کو ایک دوسرے کے اسلام لانے کی خبر نہ تھی' عامر نے اپنا اسلام ظاہر کرنے کے لئے محلم کو " اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ " کہا محلم نے دیرینہ عداوت کی بنا پر سلام کی پرواہ نہ کرتے ہوئے عامر کو قتل کر دیا' حضور سید عالم ﷺ کو اطلاع ہوئی تو آپ سخت ناراض ہوئے محلم نے دعائے مغفرت کی درخواست کی جو قبول نہ ہوئی' چند ہی روز گذرے کہ محلم فوت ہو گیا' لوگوں نے اسے دفن کیا مگر زمین نے اسے باہر پھینک دیا' دوبارہ دفن کیا گیا مگر پھر ایسا ہی ہوا' تیسری مرتبہ دفن کے باوجود زمین نے قبول نہ کیا' اس کی نعش کو باہر پھینک دیا' حضور رحمت عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

"زمین تو مشرک اور کافر کو بھی اپنے میں لے لیتی ہے' مگر زمین نے اسے باہر پھینک دیا ہے' رب تعالیٰ نے چاہا کہ تم کو دکھادے کہ مومن کا ناحق قتل کتنا خطرناک ہے' اس لئے یہ واقعہ ظاہر ہوا"

لوگوں نے محلم کی نعش کو پہاڑ کے دامن میں رکھ دیا اور اس پر پتھر ڈال دیئے' اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔(۹)

(۳) حضرت اسامہ بن زید کی طرح کا واقعہ حضرت مقداد بن اسود کے ساتھ ہوا' ان کی توبہ قبول ہوئی۔(۱۰)

(۴) حضرت ابوالدرداء نے ایک نو مسلم کو قتل کر دیا انہیں اس کے اسلام کی خبر نہ تھی' یہ سمجھے کہ اپنا مال بچانے کے لئے کلمہ طیبہ پڑھ رہا ہے۔(۱۱)

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۴۶
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۸۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۳۶
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۳۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۲۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۱۸

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۴۷
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۸۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۳۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۳
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۹۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۱۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۰۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۲۱

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۳۷

(۵) اسی طرح کا ایک واقعہ ابوقتادہ کو پیش آیا جن کے بارے میں آیت نازل ہوئی۔(۱۲)

ان روایات میں کوئی تضاد نہیں' ممکن ہے کہ یہ واقعات یکے بعد دیگرے قریب زمانہ میں ہوئے ہوں' تب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ہو۔(۱۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اسلام قبول کر لینے سے انسان کی جان' مال' آبرو اور اہل محفوظ ہو جاتے ہیں' اس لئے کسی مسلمان کے لئے دوسرے مسلمان بھائی کی جان' مال' آبرو اور اہل سے تعرض کرنا جائز نہیں۔

حدیث متواتر میں ہے۔

اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْهَدُوْا اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَاِذَاقَالُوْهَا عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَآءَ هُمْ وَاَمْوَالَهُمْ اِلَّابِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَی اللّٰهِ (۱۴)

مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں' جب یہ کہہ لیں تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کر لئے مگر جو ان کا حق ہے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ کرم پر ہے۔(۱۵)

﴿۲﴾ احکام اسلامی کا تعلق ظاہر حالت سے ہے' باطنی حالات سے نہیں' اس لئے کہ ہماری رسائی ظاہری حالت تک ہے' اگر کسی انسان کو دیکھے کہ اس میں اسلام کی نشانی ظاہر ہے تو اسے مسلمان سمجھے اور اس کے ساتھ مسلمانوں کا سا سلوک کرے۔(۱۶)

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۵'ص۳۳۷

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۵'ص۳۳۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج۱۱'ص۳

(۱۴) ☆ رواه الائمه البخاری ومسلم وابوداؤد والترمذی والنسائی وابن ماجه عن ابی هریرة' بحواله جامع صغیر' ج۱'ص۱۱۰

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت'لبنان' ج۱'ص۴۸۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۵'ص۳۳۸

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبدالله بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو'پی'ص۱۹۷

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲'ص۲۴۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت'لبنان' ج۵'ص۳۳۹

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص۳۰۱

﴿۳﴾ کلمہ اسلام پڑھنے کے باوجود اگر کسی میں علامت کفر ہو تو اسے مومن نہیں سمجھا جائے گا' مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ تمام علامات کفر سے بچے' البتہ ایک ہی علامت کفر سے انسان کافر بن جاتا ہے۔(۱۷)

﴿۴﴾ مسلمان اگر کافر ہے اور وہ معاہد' ذمی یا مستامن نہ ہو تو اس کا قتل کرنا جائز ہے' اگر کافر مسلمان ہو جائے تو اس کو ناحق قتل کرنا حرام ہے' قاتل سے قصاص لیا جائے گا' اگر خطاً سے قتل کرے تو دیت اور کفارہ لازم ہے۔(۱۸)

﴿۵﴾ اگر کسی کا کافر ہونا یقینی نہ ہو تو اسے کافر نہ کہو' اور نہ مومن بلکہ اس کے بارے میں توقف کرو' تفتیش حالات کے بعد اس کے اسلام یا کفر کا فیصلہ کرو۔(۱۹)

﴿۶﴾ مجاہدین کو کسی شہر یا علاقہ میں اسلام کی نشانی مثلاً آذان' مسجد وغیرہ نظر آئے تو اس بستی میں قتال جائز نہیں۔(۲۰)

﴿۷﴾ کافر اگر مسلمان ہونا چاہے تو اسے اپنے سابقہ باطل دین سے برات ظاہر کرنا ہوگی' اس کے بعد کلمہ توحید کا اقرار کرے' سابقہ باطل دین سے برات ظاہر کئے بغیر کسی کافر کا اسلام قبول نہیں۔(۲۱)

﴿۸﴾ " اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ " شعائر اسلام سے ہے' اگر کوئی اجنبی " اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ " کہے اور اس میں علاماتِ کفر میں سے کوئی علامت نہ ہو تو اسے مسلمان سمجھا جائے' اور اس سے مسلمانوں جیسا سلوک کیا جائے۔(۲۲)

---

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۳۹

(۱۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۸۱

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۳۸

(۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۴۸

(۲۰) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۷

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۲۴

(۲۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۴۷' ۲۴۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۳۹

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۴

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۱۹

(۲۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۴۷

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۸۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۳۷

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۷

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۱۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۱۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۲۱

﴿۹﴾ ایمان تصدیق قلبی کا نام ہے' زبان سے اقرار اس کی علامت ہے' اگر کسی مسلمان کو کلمہ کفر کہنے پر حقیقی طور پر مجبور کیا گیا اس نے حالتِ جبر میں کلمہ کفر کہہ دیا' مگر دل میں ایمان کی تصدیق موجود رہی وہ شخص مسلمان ہے جبر کرنے والے نے جتنے کلمات کہنے کا کہا اگر اس سے زیادہ کہے گا تو اب مواخذہ ہوگا۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ مجتہد کے لئے لازم ہے کہ فیصلہ سے پہلے خوب غور و خوص کرے' بغیر غور و خوص کے کیا ہوا فیصلہ درست نہ ہوگا' آیت مبارکہ نے اسی کی ہدایت فرمائی ہے۔ (۲۴)

﴿۱۱﴾ اجتہاد کے باوجود اگر مجتہد سے خطا ہوگئی تو وہ خطا معاف ہے' بلکہ اسے اجتہاد کرنے کے باعث اجر ملے گا' اور اگر مجتہد نے اجتہاد سے صحیح مسئلہ استنباط کیا تو اسے دہرا اجر ملے گا۔ (۲۵)

☆☆☆☆☆

(۲۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۰۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۲۴

(۲۴) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۹۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۲۴

(۲۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۰۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۲۴
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۹۷

☆☆☆☆☆

باب (۱۰۹) :

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ فَلَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَقۡصُرُوۡا مِنَ الصَّلٰوۃِ ۔ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَنۡ یَّفۡتِنَکُمُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا ۔ اِنَّ الۡکٰفِرِیۡنَ کَانُوۡا لَکُمۡ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ☆

اور جب تم زمین میں سفر کرو' تم پر گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو' اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ایذا دیں گے' بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ (سورۃ النسآء آیت ۱۰۱)

حل لغات :

" وَاِذَا ضَرَبۡتُمۡ فِی الۡاَرۡضِ " : "ضَرَبَ" متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے' اس آیت میں اس سے مراد سفر کرنا ہے۔(۱)

" فِی الۡاَرۡضِ " : سفر بالعموم زمین میں ہوتا ہے' کبھی پانی پر بھی ہوتا ہے اور اب جدید دور میں فضا میں بھی سفر ممکن ہے "فِی الۡاَرۡضِ" کی قید اتفاقی ہے مگر فائدہ سے خالی نہیں' ان شاء اللہ احکام کے بیان میں اس کا فائدہ ظاہر ہوگا۔(۲)

" جُنَاحٌ " : گناہ اور حرج کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

ابتدائے اسلام میں فرضیت نماز کے بعد لوگ پوری نماز پڑھتے تھے' ہجرت کے بعد بھی کچھ عرصہ مدینہ طیبہ میں ایسا ہی رہا' لوگ پوری نماز پڑھنے کے عادی ہو چکے تھے' اور اس سے مانوس تھے' قصر کے حکم سے ان کے دلوں میں یہ خطرہ پیدا ہوا کہ اس سے نماز میں کمی آجائے گی' اس خدشہ کو دفع کرنے کے لئے گناہ کی نفی کی گئی تاکہ قصر سے کوئی خطرہ محسوس نہ کریں' اور اطمینان کے ساتھ نماز پڑھیں' اس کی مثالیں قرآن مجید میں موجود ہیں۔

(۱) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۸۹

(۲) تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۲۱

ارشادربانی ہے!

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ☆

(سورۃالبقرۃ آیت'۵۸)

بے شک صفااورمروہ اللہ کی نشانیوں سے ہیں'توجواس گھرکاحج یاعمرہ کرے اس پرکچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرےاورجوکوئی بھلی بات اپنی طرف سے کرےتواللہ نیکی کاصلہ دینے والاخبردارہے۔

زمانہ جاہلیت میں صفااورمروہ پربھی بت تھے'سعی کرتے وقت لوگ ان کے پاس بھی جاتے تھے'اسلام آنے کے ساتھ بت توجاتے رہےلیکن لوگ قدیم دستورکے مطابق صفااورمروہ کی سعی کوناجائزسمجھنے لگے'قرآن مجید نے بتایاکہ حج اورعمرہ میں طواف کے بعدصفااورمروہ کی سعی واجب ہے'سعی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔(۳)

"اَنْ تَقْصُرُوْا": قَصَرَ(ازباب نَصَرَ)قَصْرٌ کامعنی ہے کم کرنا'روکنا'چھوٹاہونا۔

قَصَرَ الصَّلٰوۃ یاقَصَرَ مِنَ الصَّلٰوۃِ کامعنی ہےنمازکوکم کرنا'چھوٹاکرنا'نمازکی رکعات کم کرنا'یانمازکےارکان کم کرنا یانمازکی بعض صفات کم کرنا'احادیث صحیحہ نے اس کاتعین کردیاہے کہ اس سے مرادنمازکی رکعات کم کرناہے'بعض حالات میں نمازکےارکان کوکم کردیاجاتاہے'مثلاً حالتِ جنگ میں سواری پرنمازپڑھنے کی صورت میں قیام'رکوع' سجدہ کم کرکےاشارہ سےنمازپڑھی جاتی ہے'لیکن اس کامحل اورہےوہ اپنے مقام پربیان ہوگا۔(۴)

---

(۳) ☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ا'ص ۱۴۲
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی'مطبوعہ'یو'پی'ص ۱۹۹
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۲۴۵
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ا'ص ۴۲۲
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ا'ص ۴۲۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی'پشاور'ص ۳۰۸

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۲'ص ۳۵۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج ا'ص ۴۸۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۵'ص ۳۵۱
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۲۳۹
☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ا'ص ۴۴۱
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی'مطبوعہ'یو'پی'ص ۱۹۹'۲۰۰
☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ا'ص ۴۲۱
☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور'ج ا'ص ۴۲۱
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ج ۵'ص ۱۳۱

"**اِنْ خِفْتُمْ**": خوف سے بنا ہے، یعنی اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ کہیں کافر تمہیں ایذا نہ دیں۔

خوف کی قید اتفاقی ہے، احترازی نہیں، یہ بیان واقعہ کے لئے ہے۔

قدیم زمانہ میں سفر بالعموم پرخطر ہوتے تھے، اس حوالہ سے یہ قید بیان ہوئی، ورنہ محض سفر نماز قصر کرنے کا باعث ہے، سفر میں خوف ہو یا امن، اس سے قصر کے حکم میں فرق نہیں پڑتا۔

قرآن مجید میں قید اتفاقی کثیر آیات میں موجود ہے، مثلاً ارشاد ربانی ہے۔

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ......الآیۃ (سورۃ النور آیت ۳۲)

اور نہ مجبور کرو اپنی کنیزوں کو بدکاری پر، جب کہ وہ بچنا چاہیں تاکہ تم دنیوی زندگی کا کچھ مال چاہو۔

"اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا" (اگر وہ بچنا چاہیں) کی قید اتفاقی ہے، آیت کا یہ مفہوم نہیں کہ اگر وہ بدکاری پر آمادہ ہو تو انہیں اس کی اجازت دے دو۔ (۵)

شان نزول:

بنو نجار کے بعض صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے حضور نبی رحمت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سوال کیا، یا رسول اللہ! ہم تجارت کی غرض سے سفر کرتے ہیں، دوران سفر ہم نماز کس طرح پڑھیں، اس پر آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (۶)

---

(۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۵۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۵۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۲۱

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۲۱

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۳۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۷، ۲۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۹

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر، ج ۱، ص ۵۴۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۰۵، ۳۰۷

(۶) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۳۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۲۹

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ مسافر پر واجب ہے کہ دورانِ سفر فرض نماز قصر سے پڑھے‘ مسافر کے لئے قصر کرنا عزیمت ہے‘ رخصت نہیں‘ اگر مسافر نماز پوری پڑھے گا گناہ گار ہوگا‘ پوری پڑھی ہوئی نماز کا اعادہ لازم ہے‘ جمہور علماء کا اسی پر اتفاق ہے۔

حدیث شریف نے قصر کی عزیمت واضح فرمادی ہے‘ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا!

صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللّٰهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوْا صَدَقَتَهٗ (۷)

قصر کرنا صدقہ ہے‘ جو اللہ نے تم پر صدقہ کیا ہے تو اس کے صدقہ کو قبول کرلو۔

اس حدیث شریف میں قصر کو صدقہ فرمایا گیا ہے‘ اور جہاں کسی کو مالک کرنے کا احتمال ہی نہ ہو وہاں تَـصَـدُّق کا معنی ہوتا ہے‘ محض ساقط کردینا‘ تو قصر جب تصدق ہوا اور قصر سے کسی کی تملیک نہیں ہوتی تو لامحالہ دو رکعت ساقط کردینا ہی مراد ہے‘ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم ساقط ہوگیا اس کو کرنا ناجائز ہے‘ لہٰذا پوری نماز پڑھنا (دورانِ سفر) ناجائز ہے‘ جس شخص کی اطاعت واجب نہیں جیسے ولیِ قصاص‘ اگر وہ تصدق کردے یعنی قصاص معاف کردے تو قصاص ساقط ہوجاتا ہے‘ چہ جائیکہ تصدق کرنے والی ذات وہ ہو جس کی طاعت واجب ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ سیدنا ابوبکر‘ سیدنا عمر فاروق اور سیدنا عثمان رضی اللہ عنہم نے اپنی ابتدائے خلافت میں دورانِ سفر فرض نماز ہمیشہ قصر پڑھی۔(۸)

---

(۷) ☆ رواہ الائمہ البخاری ومسلم‘ ج ۱‘ ص ۲۴۱

☆ وابوداؤد والنسائی والترمذی وابن ماجہ‘ بحوالہ جامع صغیر‘ ج ۲‘ ص ۴۷

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت‘ لبنان‘ ج ۲‘ ص ۳۵۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت ۲۰۰۰ء ج ۵‘ ص ۳۵۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان‘ ج ۵‘ ص ۱۳۲

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی‘ مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ‘ مصر‘ ج ۱‘ ص ۵۴۴

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی‘ مطبوعہ یو‘ پی‘ ص ۱۹۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی‘ پشاور‘ ص ۳۰۸

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی‘ ج ۳‘ ص ۲۴۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور‘ ج ۱‘ ص ۲۲۱

﴿۲﴾ نماز قصر یہ ہے کہ چار رکعت والی فرض نماز کو دو رکعت فرض پڑھے جائیں، یعنی ظہر، عصر اور عشاء کے دو دو رکعت فرض پڑھے جائیں، مغرب کے تین اور فجر کے دو رکعت فرض پڑھے جائیں، یہ قصر فرض کی رکعات میں ہے، وتر، سنت اور نوافل میں قصر نہیں، البتہ سنت موکدہ سفر کی حالت میں غیر موکدہ ہو جاتی ہیں، اگر وقت اور حالت اجازت دے تو سنتیں پوری پڑھے اور اگر وقت اور حالت اجازت نہ دے تو نہ پڑھنے میں گناہ نہیں، جمہور علماء کا اسی پر اتفاق ہے۔(۹)

﴿۳﴾ قصر جس سفر میں واجب ہے وہ تین دن کی متوسط پیدل چال اور اونٹ کی چال کی مسافت ہے، تین دن کی مسافت سے مراد یہ ہے کہ شروع صبح صادق سے لے کر دوپہر ڈھلے تک چلے، پھر دوسرے اور تیسرے روز بھی اتنا چلے، یہ مسافت خشک ہموار زمین کی مسافت ہے، پہاڑی راستہ بھی اسی حساب سے جو مناسب رفتار سے ہو، اور دریا یا سمندر میں کشتی کی اس وقت کی چال جب ہوا متوسط ہو نہ رکی ہو نہ تیز ہو، ہموار خشک کی یہ مسافت تقریباً اٹھاون میل انگریزی (95 کلومیٹر) ہے۔

سفر کی مسافت کا بیان قرآن مجید میں واضح نہیں، حدیث نے اس اجمال کو بیان فرمایا ہے، حدیث شریف میں شرعی مسافر کا حکم بیان ہوا ہے، اس سلسلہ میں حضور شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں!

لَاتُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّامَعَ ذِیْ مَحْرَمٍ (۱۰) تین دن کی مسافت عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے۔

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۵۳
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۸۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۵۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۴۱
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یوپی، ص ۱۹۹
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۴۴
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۲۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۲۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۲۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۳۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۰۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۳۹، ۲۴۰
☆ الفضل الکبیر شرح جامع صغیر، ج ۲، ص ۷۱

(۱۰) ☆ رواہ البخاری عن ابن عمر، ج ۱، ص ۱۴۷
☆ ورواہ مسلم واحمد وابوداؤد عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۵۷

نبی اکرم ﷺ سے مروی ہے!

اَنَّہٗ رَخَّصَ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ وَلَیَالِیْھِنَّ وَلِلْمُقِیْمِ یَوْمٌ وَّ لَیْلَۃٌ اِذَا تَطَھَّرَ وَلَبِسَ خُفَّیْہِ اَنْ یَّمْسَحَ عَلَیْھِمَا وَقَالَ اَبُوالْاَشْعَثُ! یَمْسَحُ الْمُسَافِرُ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ وَّلَیَالِیْھِنَّ وَالْمُقِیْمُ یَوْمٌ وَّ لَیْلَۃٌ (۱۱)

نبی اکرم ﷺ نے مسافر کو تین دن اور تین راتیں اور مقیم کو ایک دن رات موزوں پر مسح کی اجازت دی ہے، جب کہ انہیں طہارت کے ساتھ پہنا گیا ہو، ابوالاشعث فرماتے ہیں کہ مسافر تین دن اور تین رات تک اور مقیم ایک دن رات تک موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔

احادیث طیبہ نے شرعی سفر کی مسافت تین دن کی مسافت بیان فرمائی ہے۔ (۱۲)

﴿۴﴾ قصر ہر سفر میں ہے، خواہ طاعت کا ہو یا گناہ کا، جہاد، حج، عمرہ، صلہ رحمی، تجارت، حصول علم، سیر و سیاحت، شکار، مشاہدہ و زیارات، بغاوت، ڈاکہ وغیرہ سب کے لئے قصر لازم ہے، قرآن مجید نے سفر کو مطلق رکھا ہے، اسے طاعت کے ساتھ خاص کرنا قرآن مجید کے مطلق کو مقید کرنا ہے جو جائز نہیں۔ (۱۳)

---

(۱۱) ☆ رواہ الدارقطنی عن عبدالرحمٰن بن ابی بکرۃ عن ابیہ، ج ۱، ص ۱۹۴

☆ ورواہ ایضاً ابن خزیمۃ فی صحیحہ والطبرانی فی معجمہ والبیہقی فی سننہ، التعلیق المغنی، ج ۱، ص ۱۹۴

(۱۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۵۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۲۰

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۰۷

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۲۳

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۳۱

(۱۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۳۵۵

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۸۷

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۵۶

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۴۴

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۴۲

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۲۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۴۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۳۱

﴿۵﴾ مسافر کسی شہر یا گاؤں میں پندرہ روز یا اس سے زیادہ قیام کی نیت سے داخل ہو تو پوری نماز پڑھے' اگر پندرہ روز سے کم کا ارادہ ہو تو قصر پڑھے۔

حجۃ الوداع کے موقعہ پر حضور اکرم ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے جم غفیر کے ساتھ چار ذی الحجہ بروز اتوار صبح کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے' آٹھ ذی الحجہ بروز جمعرات یوم ترویہ منیٰ کو روانہ ہوئے' نو ذی الحجہ کو علی الصبح عرفات میں وقوف فرمایا' رات وادی محصب میں بسر فرمائی' چودہ ذی الحجہ چہارشنبہ مکہ معظمہ سے روانگی فرمائی' اس طرح دس راتیں حالت سفر میں مکہ مکرمہ' منیٰ' عرفات میں بسر فرمائیں اور ان دنوں آپ نے نماز قصر ادا فرمائی' مکہ مکرمہ کے باشندوں کو آپ فرماتے ہم تو مسافر ہیں (اس لئے نماز قصر کرتے ہیں) تم اپنی نماز کو مکمل کر لو۔ (۱۴)

﴿۶﴾ اگر کسی شہر میں داخل ہوا اور پندرہ روز اقامت کی نیت نہ کی' اس کا یہی ارادہ ہے کہ آج کل یا جب کام ہو جائے گا نکل جاؤں گا' اسی حالت میں اگرچہ وہ وہاں برسوں رہا مگر نماز قصر پڑھے۔ (۱۵)

﴿۷﴾ جو ملاح اور بحری جہاز کا عملہ بیوی بچوں اور مال و متاع سمیت جہاز میں سفر کرتا رہے یا مزدور ہمیشہ سفر میں رہے وہ بھی قصر پڑھے۔ (۱۶)

﴿۸﴾ خانہ بدوش صحراؤں میں نیت اقامت سے رہتے ہیں' وہ مقیم ہیں۔ (۱۷)

﴿۹﴾ اگر مسافر نے تنہا نماز پڑھی اور چار رکعت فرض پڑھے' درمیانی تشہد بقدر تشہد نہ بیٹھا تو نماز فاسد ہو گئی' اور اگر درمیانی تشہد بیٹھا تو آخر میں سجدہ سہو کر لے اس کی آخری رکعات نفل شمار ہوں گی۔ (۱۸)

---

(۱۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۴۶
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۵۶

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۳۵۶
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۴۶

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ح ۲' ص ۳۵۶
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۴۷

(۱۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۴۷

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ح ۲' ص ۳۵۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۸

﴿۱۰﴾ اگر مسافر کسی مقیم امام کی نماز کے کسی حصے میں اقتدا کرے تو مسافر مقتدی پوری نماز پڑھے۔(۱۹)

﴿۱۱﴾ مسافر اگر امام ہو اور مقیم مقتدی ہوں تو امام دو رکعت پڑھے اور مقیم پوری کریں۔

فتح مکہ کے موقع پر آپ مکہ مکرمہ میں آٹھ روز رہے' آپ نے وہاں ایسا ہی کیا۔(۲۰)

﴿۱۲﴾ اقامت کی حالت میں نماز فوت ہوگئی' سفر میں اسے ادا کرنا چاہتا ہے تو پوری پڑھے کہ وہ پوری قضا ہوئی تھی' اور اگر سفر میں کوئی نماز فوت ہوئی اسے حالت اقامت میں ادا کرنا چاہتا ہے تو قصر کرے کہ اسی حالت میں قضا ہوئی تھی۔(۲۱)

﴿۱۳﴾ تین دن کی مسافت اگر ایک دن یا اس سے بھی کم وقت میں طے کر لے پھر بھی قصر کرے۔(۲۲)

﴿۱۴﴾ ایک دن کی مسافت اگر تین دن یا زیادہ وقت میں طے کرے تو اس پر قصر نہیں۔(۲۳)

﴿۱۵﴾ مسافر جب شہر کی آبادی سے نکل جائے تو قصر کرے' اسی پر جمہور علماء کا اتفاق ہے' اور جب کسی آبادی میں اقامت کی نیت سے داخل ہو یا اپنے وطن کو لوٹ آئے تو پوری پڑھے۔(۲۴)

﴿۱۶﴾ اگر کوئی آدمی جہاز پر بیٹھ کر آسمان کی طرف طویل فاصلہ طے کرے لیکن وہ اپنے شہر کے محاذات میں رہے تو اس پر پوری نماز ادا کرنا واجب ہے' کیونکہ یہ سفر ''زمین میں'' نہیں۔(۲۵)

﴿۱۷﴾ نماز میں قرات کی زیادتی سے بالاجماع ثواب زیادہ ہوتا ہے' مگر سنت سے زیادہ قرات امام کے لئے اس وقت مکروہ ہے جب مقتدی پسند نہ کریں' تنہا نماز پڑھنے میں زیادتی قرات افضل ہے' اور اگر قوم راغب ہو تو امام کے لئے بھی زیادتی قرات زیادتی ثواب کا باعث ہے۔(۲۶)

☆☆☆☆☆

---

(۱۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۲۴۷

(۲۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۲۴۸

(۲۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۲۴۸

(۲۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۰۷

(۲۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۰۷

(۲۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۳۴۵

(۲۵) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۲۱

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۳۴۵

☆☆☆☆☆

باب (۱۱۰) :

نماز خوف با جماعت

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَاِذَا كُنۡتَ فِيۡهِمۡ فَاَقَمۡتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ مَّعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡۤا اَسۡلِحَتَهُمۡ ۚ فَاِذَا سَجَدُوۡا فَلۡيَكُوۡنُوۡا مِنۡ وَّرَآئِكُمۡ ۚ وَلۡتَاۡتِ طَآئِفَةٌ اُخۡرٰى لَمۡ يُصَلُّوۡا فَلۡيُصَلُّوۡا مَعَكَ وَلۡيَاۡخُذُوۡا حِذۡرَهُمۡ وَاَسۡلِحَتَهُمۡ ۚ وَدَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ تَغۡفُلُوۡنَ عَنۡ اَسۡلِحَتِكُمۡ وَاَمۡتِعَتِكُمۡ فَيَمِيۡلُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ مَّيۡلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِنۡ كَانَ بِكُمۡ اَذًى مِّنۡ مَّطَرٍ اَوۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَنۡ تَضَعُوۡۤا اَسۡلِحَتَكُمۡ ۚ وَخُذُوۡا حِذۡرَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ☆

(سورۃ النسآء آیت ۱۰۲)

اور اے محبوب ! جب تم ان میں تشریف فرما ہو پھر نماز میں ان کی امامت کرو تو چاہیئے کہ ان میں ایک جماعت تمہارے ساتھ ہو اور وہ اپنے ہتھیار لئے رہیں پھر جب وہ سجدہ کر لیں تو ہٹ کر تم سے پیچھے ہو جائیں اور اب دوسری جماعت آئے جو اس وقت تک نماز میں شریک نہ تھی اب وہ تمہارے مقتدی ہوں اور چاہیئے کہ اپنی پناہ اور ہتھیار لئے رہیں کافروں کی تمنا ہے کہ کہیں تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے اسباب سے غافل ہو جاؤ تو ایک دفعہ تم پر جھک پڑیں اور تم پر مضائقہ نہیں اگر مینہ کے سبب تکلیف ہو یا بیمار ہو کہ اپنے ہتھیار کھول رکھو اور اپنی پناہ لئے رہو بے شک اللہ نے کافروں کے لئے خواری کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

حل لغات :

"**وَاِذَا کُنۡتَ فِیۡہِمۡ**" : اس آیت میں خطاب حضور نبی اکرم ﷺ سے ہے اور "ھُمۡ" ضمیر کا مرجع صحابہ کرام ہیں' آیت کا معنی یہ ہے کہ اے محبوب! جب آپ غازی صحابہ کرام کے ساتھ غزوہ میں تشریف فرما ہوں' حالتِ جنگ میں نماز کا وقت آجائے' دشمن کا خطرہ ہو اور قوی اندیشہ ہو کہ آپ نماز میں حسب معمول مشغول ہوں تو اس سے فائدہ اٹھا کر کافر حملہ کر دیں گے۔

علماء فرماتے ہیں کہ یہ حکم قیامت تک باقی ہے' صرف حضور نبی اکرم ﷺ کی حیات ظاہری کے ساتھ خاص نہیں' غازی لشکر میں علماء اور صلحاء کی موجودگی حضور نبی اکرم ﷺ کی موجودگی کے قائم مقام ہے' جمہور صحابہ اور عام علمائے مجتہدین کرام کا یہی مذہب ہے۔(۱)

"**فَلۡتَقُمۡ طَآئِفَۃٌ مِّنۡہُمۡ مَّعَکَ**" : طآئفہ سے مراد غازی صحابہ کی ایک جماعت ہے اور مَعَکَ سے مراد نماز میں حضور نبی اکرم ﷺ کے ساتھ شریک ہونا ہے۔

مراد یہ ہے کہ اے محبوب! آپ غازی صحابہ کرام کی دو جماعتیں کر دیں ایک جماعت تو آپ کے ساتھ نماز میں آپ کی مقتدی بن جائے اور دوسری جماعت دشمن کے مقابل کھڑی رہے' دشمن خواہ کسی جہت ہو' قبلہ کی جانب ہو یا دائیں' بائیں ہو یا پیچھے کی طرف ہو۔(۲)

---

(۱)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۳۶۴
- ☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱'ص ۵۴۸
- ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃالمطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱'ص ۶۴
- ☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
- ☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۴۲
- ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۱۹۹
- ☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ۱'ص ۴۲۴
- ☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازارلاہور' ج ۱'ص ۴۲۴
- ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۵'ص ۱۳۴
- ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۱۱
- ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۲۵۱

(۲)
- ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۳۶۵
- ☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردوترجمہ)مطبوعہ دہلی' ج۳'ص ۲۵۱
- ☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج۵'ص ۱۳۵

"وَلْيَأْخُذُوْا أَسْلِحَتَهُمْ" : اَسْلِحَه جمع ہے سِلَاح کی، ہر وہ شئ جس سے مقابلہ کیا جائے اور اپنا دفاع کیا جائے اسلحہ ہے، جارحانہ اور مدافعانہ ہتھیار۔(۳)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جو مقتدی نماز باجماعت میں مشغول ہوں وہ بھی ہلکے ہتھیار اپنے ساتھ لئے رہیں مثلاً تلوار، بندوق وغیرہ بھاری ہتھیاروں کا نماز میں ساتھ رکھنا ممکن و مراد نہیں۔(۴)

"فَاِذَا سَجَدُوْا" : اس سجدہ سے مراد پہلی رکعت کا دوسرا سجدہ ہے، یہ اس صورت میں ہے کہ جب نماز خوف قصر پڑھی جارہی ہو اور اگر نماز خوف قصر نہ ہو تو اس سے مراد دوسری رکعت کا دوسرا سجدہ ہے، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے عمل سے یہی ثابت ہے۔(۵)

"وَرَآئِكُمْ" : وَرَآءَ کا لغوی معنی ہے پیچھے۔

آیت میں اس سے مراد یہ ہے کہ نماز سے علیحدہ ہو کر دشمن کے مقابل ہو جانا، دشمن خواہ کسی سمت ہو، آگے ہو یا پیچھے، دائیں ہو یا بائیں۔(۶)

"وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى" :

غازیوں کی وہ جماعت جو ابھی تک دشمن کے مقابل ہتھیار بند کھڑی تھی، دشمن کے مقابلہ سے ہٹ کر امام کے پیچھے آجائے۔(۷)

---

(۳) ☆ مفردات امام راغب اصفهانی قدس سره العزیز،ص۲۳۸
☆ مصباح المنیر،ج۱،ص۱۳۷

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت،لبنان،ج۲،ص۲۶۴
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور،ج۱،ص۴۲۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت،لبنان،ج۵،ص۳۷۱
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی،ج۳،ص۲۵۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر،ج۵،ص۱۳۵
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی،پشاور،ص۳۱۲

(۵) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان،ج۵،ص۱۳۵
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی،ج۳،ص۲۵۱
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی،پشاور،ص۳۰۹

(۶) ☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعه مکتبه فیصلیه،مکه مکرمه،ج۱،ص۲۴۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر،ج۱۱،ص۲۵
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی،ج۳،ص۲۵۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان،ج۵،ص۱۳۵
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور،ج۱،ص۴۲۳
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی،پشاور،ص۳۰۹

(۷) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمه)مطبوعه دهلی،ج۳،ص۲۵۱

"حِذۡرَهُمۡ": دفاع کا ہر سامان اور انداز۔

امام کے پیچھے نماز پڑھنے والے اور دشمن کے مقابل آنے والی جماعت اپنے بچاؤ اور دفاع کا پورا لحاظ رکھیں، دشمن کو حملہ کا موقع نہ دیں، ڈھال وغیرہ اپنے ساتھ رکھیں۔ (۸)

"لَوۡتَغۡفُلُوۡنَ": لَوۡ حرف شرط بمعنی اَنۡ کے ہے مگر یہ مضارع کو نصب نہیں دیتا، معنی میں تمنا کا مفہوم ہوتا ہے 'تَغۡفُلُوۡنَ' میں خطاب صحابہ کرام سے ہے، آیت کا مفہوم یہ ہے کہ کافر تمنا کرتے ہیں کہ اے میرے محبوب کے صحابہ! تم نماز میں مشغول ہو کر اپنے ہتھیاروں اور سامان دفاع سے غافل ہو جاؤ، تاکہ وہ تم پر یک بارگی حملہ کر دیں، تمہیں اپنے بچاؤ کے لئے حکم دیا جاتا ہے کہ نمازِ خوف کی حالت میں ہتھیار بند رہو۔ (۹)

یاد رہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی سیرت کا ایک پہلو یہ ہے کہ وہ جہاد میں دشمن کے مقابلے کے وقت بھی بحالت نماز دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے، خطرات کے موقعوں پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کی نمازوں کے خشوع و خضوع کا جب یہ حال تھا تو امن کی حالت میں ان کی نمازیں کیسی ہوتی ہوں گی۔

لیکن ان حضرات قدسی صفات کی سیرت کا دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ عین حالت نماز میں اپنے محبوب نبی ﷺ کی ہر جنبش ملاحظہ فرماتے تھے۔ (۱۰)

اللہ تعالیٰ جل مجدہ حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کے صدقے ہمیں نمازوں میں خشوع و خضوع اور محبت رسول معظم ﷺ عطا فرمائے، آمین۔

قدوۃ الاولیاء الکاملین عارف باللہ سیدی خواجہ معین الدین چشتی اجمیری قدس سرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں۔

فتویٰ ہمی دہم کہ نمازے قضا کند

---

(۸) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۱۱۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۱۱
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی'ج۳'ص ۲۵۲

(۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص ۳۷۱
☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی'ج۳'ص ۲۵۱
☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۱۳۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۱۲

(۱۰) ☆ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو:صحیح بخاری 'جلداول 'ص ۹۳'۹۴'۱۰۲'۱۰۲'۱۶۵'۳۷۰'۳۷۰...جلددوم'ص ۷۱۰

شانِ نزول:

آیت مبارکہ کے شانِ نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

(۱) حضور نبی اکرم نورِ مجسم ﷺ غزوہ ذات الرقاع میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ تشریف فرما تھے' میدانِ کارزار میں نمازِ ظہر کا وقت ہوگیا' حضور انور ﷺ نے دشمن کے خوف کے باوجود غازی صحابہ کرام کے ہمراہ نماز باجماعت ادا کی' مشرکین افسوس کرنے لگے کہ ہم نے ایک حملہ کا موقعہ ضائع کردیا ہے' بحالت سجدہ ہم یک بارگی حملہ کر کے ان غازیوں کو تہ تیغ کردیتے' اس پر دشمن کے بوڑھے بولے' گھبراؤ نہیں ابھی تھوڑی دیر بعد ان غازیانِ پاکباز کی نمازِ عصر کا وقت ہوا چاہتا ہے جو ان کی جان' مال اور اولاد سے زیادہ عزیز ہے' تیار رہو جب یہ سجدہ میں جائیں تم مل کر حملہ کردینا' اس پر نمازِ عصر سے پہلے جبرئیل امین علیہ السلام یہ آیت لے کر نازل ہوئے جس میں نمازِ خوف باجماعت ادا کرنے کا طریقہ سکھایا گیا' یہ ایسا مبارک طریقہ ہے کہ مسلمان نماز باجماعت بھی ادا کرلیتے ہیں اور دشمن کے حملہ سے بھی محفوظ رہتے ہیں۔(۱۱)

(۲) مشرکین سے مقابلہ کے لئے حضور سید عالم ﷺ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ہمراہ مقام عُسفان پر تشریف فرما تھے' لشکر کفار کے سپہ سالار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ تھے' جو اس وقت تک مسلمان نہیں ہوئے تھے' نمازِ ظہر حضور اکرم ﷺ نے صحابہ کرام کے ساتھ باجماعت ادا کی' خالد بن ولید نے نمازِ ظہر میں صحابہ کرام کا انہماک اور استغراق دیکھ کر افسوس کیا اور نمازِ عصر میں مسلمانوں کو قتل کرنے کا ناپاک منصوبہ بنایا' اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کی حفاظت کے لئے نمازِ عصر سے پہلے نمازِ خوف باجماعت ادا کرنے کا طریقہ نازل فرمایا۔(۱۲)

---

(۱۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۳۶۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج۱'ص۴۹۵
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر'ج۱'ص۵۴۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج۱'ص۴۲۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۳۱۲
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۷۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص۲۵۲

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۲۶۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۳۶۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص۲۵۲'۲۴۹
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر'ج۱'ص۵۴۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور'ج۱'ص۴۲۳
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۷۲

(۴) حضور نبی اکرم ﷺ نے بنی محازب اور بنی انحار کے مشرکین کے خلاف جہاد فرمایا' اللہ تعالیٰ نے فتح دی' کفار شکست خوردہ بھاگ گئے' حضور انور ﷺ رفع حاجت کے لئے اسلامی لشکر سے دور ایک گھاٹی میں تشریف لے گئے' آپ ابھی فارغ ہی ہوئے تھے کہ تیز بارش شروع ہوگئی' آپ ببول کے ایک درخت کے نیچے آرام فرما ہوئے' آپ تنہا تھے' اکیلے تھے اور لشکر سے کافی دور' ایک کافر غورث بن حارث محاربی نے ایک پہاڑ کی چوٹی سے دیکھ لیا' اپنے ساتھیوں سے کہنے لگا کہ خدا مجھے غارت کرے اگر میں اس وقت مسلمانوں کے نبی محمد (ﷺ) کو قتل نہ کردوں' تلوار لے کر اترا' جب حضور نبی اکرم ﷺ کے سر مبارک کے پاس پہنچا تو آپ نے اسے دیکھ لیا' یہ تلوار سونتے ہوئے تھا' کہنے لگا!

''اے محمد! (ﷺ) اب آپ کو مجھ سے کون بچائے گا''

آپ نے نہایت پراعتماد لہجے میں فرمایا۔ ''اللہ''

پھر آپ نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! مجھے غورث کے شر سے محفوظ فرما' ابھی آپ کی دعا پوری نہ ہوئی تھی کہ غورث کے دونوں شانوں کے درمیان شدید درد اور پاؤں میں لغزش پیدا ہوئی' وہ اوندھے منہ گرا' تلوار اس کے ہاتھ سے گر گئی' اب وہی تلوار نبی اکرم ﷺ کے دست مقدس میں تھی' آپ نے اس کے سر پر کھڑے ہو کر فرمایا اب بتا تجھے مجھ سے کون بچائے گا' حسرت و یاس کے عالم میں بولا! ''کوئی نہیں'' آپ نے فرمایا کیا کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوتا ہے؟ وہ کہنے لگا کہ میں کلمہ تو نہیں پڑھتا' مگر آپ سے عہد کرتا ہوں کہ عمر بھر نہ تو آپ سے جنگ کروں گا اور نہ آپ کے خلاف کسی کی مدد کروں گا' آپ نے اسے چھوڑ دیا اور اس کی تلوار اس کے حوالے کردی' وہ بولا' اے محمد! (ﷺ) آپ مجھ سے اچھے ہیں' آپ نے فرمایا'' ''ہاں مجھے اچھائی کے لئے بھیجا گیا ہے'' جب وہ پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا تو اس کے ساتھیوں نے اسے طعنہ دیا اور کہا! تو نے ایسا موقعہ ضائع کردیا ہے' وہ بولا! مجھے معلوم نہیں کہ کسی نے مجھے گرادیا اور پھر اس نے سارا ماجرا کہہ سنایا' اسی وقت ان میں سے بہت لوگ مسلمان ہوگئے' اس موقعہ پر آیت مبارکہ کا آخری حصہ نازل ہوا' جس میں فرمایا گیا کہ بارش یا مرض کی وجہ سے اگر تم اپنے ہتھیار کھول دو تو کوئی حرج نہیں۔ (۱۳)

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۷۲

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۲۵

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۳۷

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۵۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۲

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۲

(۴) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک غزوہ میں میں زخمی ہوگیا' میرے لئے ہتھیار اٹھا کر نماز ادا کرنا مشکل ہوگیا' اس آیت کا آخری حصہ اللہ تعالیٰ نے میرے بارے میں نازل فرمایا۔ (۱۴)

حضور سید عالم ﷺ نے نماز خوف متعدد مواقع پر ادا فرمائی' بعض نے ان مواقع کی تعداد چوبیس بیان فرمائی ہے۔ (۱۵)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ فرض نماز مسلمان سے کسی حالت میں بھی معاف نہیں (ماسوائے حائضہ اور نفاس والی کے)' مرض' سفر' جہاد' قتال وغیرہ کوئی عذر نماز کو معاف نہیں کرتا' اصل فرض تو ایک طرف' پنجگانہ نماز کی جماعت نہایت اہم واجب ہے' سوائے چند عذروں کے ترک جماعت بھی جائز نہیں' یہاں تک کہ جہاد میں بھی جماعت کا اہتمام لازمی ہے۔ (۱۶)

---

(۱۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۳۷۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۴۹۹

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۲۵۷

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۴۹۱

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۲۵۸

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۴۹۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۳۶۸

☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج۱' ص۵۴۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۲۴

☆ تفسیرخازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱' ص۴۲۳

☆ تفسیرمدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱' ص۴۲۳

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمودآلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۳۵

☆ تفسیرجلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۷۲

☆ انوارالتنزیل و اسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یوپی' ص۱۹۹

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۰۹

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۲۵۲

﴿۲﴾ جب دشمن کا قریب ہونا یقینی طور پر معلوم ہو جائے اور نماز کا وقت آجائے اور فوری اندیشہ ہو کہ اگر تمام نمازی ایک ساتھ باجماعت نماز ادا کریں تو دشمن یک بارگی حملہ کردے گا تو اس حالت میں نماز خوف باجماعت پڑھنا جائز ہے۔(۱۷)

﴿۳﴾ نماز خوف باجماعت قیامت تک کے مسلمانوں کے لئے مشروع ہے' جمہور علمائے کرام کا اسی پر اتفاق ہے' اگرچہ جس آیت سے نماز خوف باجماعت مشروع ہوئی اس میں خطاب نبی اکرم ﷺ سے ہے' مگر یہ حضور کے ساتھ خاص نہیں' قرآن مجید میں اس کی متعدد مثالیں موجود ہیں کہ خطاب حضور انور ﷺ سے ہے مگر مراد تمام امت ہے۔

چنانچہ ارشاد ربانی ہے۔

خُذۡ مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمۡ وَتُزَكِّيۡهِمۡ بِهَا وَصَلِّ عَلَيۡهِمۡ ۚ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمۡ ۚ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ☆ (سورۃ التوبۃ آیت ۱۰۳)

اے محبوب! ان کے مال سے زکوٰۃ تحصیل کرو' جس سے تم انہیں ستھرا اور پاکیزہ کردو' اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو' بے شک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

زکوٰۃ وصول کرنے کے حکم میں خطاب اگرچہ خاص نبی اکرم ﷺ کو ہے مگر سلاطین امت زکوٰۃ وصول کرتے ہیں وہ حضور کی نیابت میں ایسا کرتے ہیں۔(۱۸)

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۵۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۴۹۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۶۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۵۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۰۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۵' ص ۱۳۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۷۲
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۹۹

(۱۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۶۴
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیۃ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۲
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۱۹۹
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۴۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۴
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۲۴
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۲۴
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۵' ص ۱۳۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۵۱

﴿۴﴾ خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم سلاطین اسلام امرا اور علماء کی موجودگی حضور نبی اکرم ﷺ کی نیابت ہے اس لئے ان کی اطاعت اور تعظیم حضور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت و تعظیم ہے ان شاء اللہ علماء قیام قیامت تک حضور نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نیابت کا حق ادا کرتے رہیں گے مذکورہ بالا آیت مبارکہ کے علاوہ احادیث طیبہ بھی اس کی تائید فرماتی ہیں حضور نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنْ اَطَاعَنِیْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ عَصَی اللّٰهَ، وَمَنْ یُّطِعِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ اَطَاعَنِیْ وَمَنْ یَّعْصِ الْاَمِیْرَ فَقَدْ عَصَانِیْ (۱۹)

جس نے میری اطاعت کی اس نے گویا اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے گویا اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے امیر کی اطاعت کی گویا اس نے میری اطاعت کی اور جس نے امیر کی نافرمانی کی گویا اس نے میری نافرمانی کی۔(۲۰)

﴿۵﴾ جہاد اور سفر کے علاوہ اگر حالت اقامت میں بھی دشمن کے حملہ کا قوی اندیشہ ہو تو حضر میں بھی نماز خوف جماعت سے پڑھ سکتے ہیں۔(۲۱)

﴿۶﴾ نماز خوف باجماعت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ فوج کا سپہ سالار لشکر کے دو حصے کرے اگر کوئی گروہ اس پر راضی ہو کہ ہم بعد میں پڑھ لیں گے تو اسے دشمن کے مقابل کرے اور دوسرے گروہ کے ساتھ پوری نماز پڑھے پھر جس گروہ نے نماز نہیں پڑھی اس میں کوئی امام ہو جائے اور یہ لوگ اس کے ساتھ باجماعت پڑھ لیں اور اگر دونوں میں سے بعد کو پڑھنے پر کوئی راضی نہ ہو تو امام ایک گروہ کو دشمن کے مقابل کرے اور دوسرا امام کے پیچھے نماز پڑھے جب امام اس گروہ کے ساتھ ایک رکعت پڑھ چکے اور دوسرے سجدہ سے سر اٹھائے تو یہ لوگ دشمن کے مقابل چلے جائیں اور جو لوگ وہاں تھے وہ چلے آئیں اب ان کے ساتھ امام ایک رکعت پڑھے اور تشہد پڑھ کر سلام پھیر دے مگر مقتدی سلام نہ پھیریں بلکہ یہ لوگ دشمن کے مقابل چلے جائیں یا یہیں اپنی نماز پوری کر کے جائیں اور وہ لوگ جو پہلے امام کے ساتھ پہلی

(۱۹) ☆ رواه الائمه احمدو البخاری ومسلم والنسائی وابن ماجه عن ابی هریرة بحواله کنز العمال ج ۶ ح ۱۴۸۰۸
(۲۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان ح ۲ ص ۲۶۲
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعه یو پی ص ۱۹۹
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی ج ۳ ص ۲۵۰
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور ص ۳۱۱
(۲۱) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی ج ۳ ص ۲۵۵
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی پشاور ص ۳۱۱

رکعت پڑھ کر گئے تھے اب وہ ایک اور رکعت بغیر قرات پڑھ کر تشہد کے بعد سلام پھیریں' یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ گروہ یہاں نہ آئے بلکہ وہیں اپنی نماز پوری کرلے' اور دوسرا گروہ اگر نماز پوری کر چکا ہے فبہا' ورنہ اب پوری کرے' خواہ وہیں یا یہاں آ کر' یہ لوگ قرات کے ساتھ اپنی ایک رکعت پڑھیں اور تشہد کے بعد سلام پھیرلیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ کی نماز خوف کا یہی طریقہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت فرمایا ہے۔ (۲۲)

﴿۷﴾ نماز خوف با جماعت میں دوسری رکعت کا بیان قرآن مجید میں نہیں' بلکہ احادیث صحیحہ سے ثابت ہے' احادیث صحیحہ مثبت احکام ہیں۔ (۲۳)

﴿۸﴾ نماز خوف اقامت کی حالت میں اگر جماعت سے ادا کرنا ہو تو پہلا گروہ امام کے ساتھ دو رکعت ادا کرے' اسی طرح دوسرا گروہ بھی دو رکعت ادا کرے' پہلی جماعت لاحق ہے وہ اپنی بقیہ نماز بغیر قرات پڑھے اور دوسری جماعت مسبوق ہے وہ اپنی بقیہ نماز قرات سے پڑھے۔ (۲۴)

﴿۹﴾ مغرب کی نماز خوف میں امام پہلے گروہ کے ساتھ دو رکعت پڑھے اور دوسرے گروہ کے ساتھ ایک رکعت' پہلا گروہ اپنی بقیہ ایک رکعت بلا قرات اور دوسرا گروہ اپنی بقیہ دو رکعت قرات سے پڑھے۔ (۲۵)

﴿۱۰﴾ نماز خوف میں دشمن کے مقابل جانے والے گروہ کا سینہ اگرچہ قبلہ سے ہٹ جاتا ہے مگر اس سے نماز میں خلل نہیں آتا۔ (۲۶)

---

(۲۲) ☆ سنن ابوداؤد' ج ا' ص ۱۸۴
☆ سنن الدارقطنی 'الجز الثانی 'ص ۶۲
☆ شرح معانی الآثار' ج ا' ص ۲۱۴
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت'لبنان' ج ا' ص ۴۹۲
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۵۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت'لبنان' ج ۵' ص ۳۶۷
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو'پی' ص ۱۹۹
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۱۰
(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت'لبنان' ج ا' ص ۳۶۵
(۲۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۵۷
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ا' ص ۴۲۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۱۱' ص ۲۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان ' ج ۵' ص ۱۳۵
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۱۰
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۲۵۵
(۲۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۶۲
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکرمحمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دار المعرفه بیروت'لبنان' ج ا' ص ۴۹۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت'لبنان' ج ۵' ص ۳۶۹
(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکراحمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۵۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت'لبنان' ج ۵' ص ۳۶۸

اسی طرح نماز میں اگر حدث ہو جائے تو نمازی نماز کو چھوڑ کر وضو کے لئے اگر گیا تو ظاہر ہے کہ اس کا سینہ بھی قبلہ سے پھر جاتا ہے' پھر چلنا بھی پڑتا ہے' وہ نمازی اپنی نماز اسی جگہ سے شروع کر دے تو چند شرائط کے ساتھ ایسا کر سکتا ہے' اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی' کیونکہ وہ نماز کی اصلاح کے لئے عمل کر رہا ہے۔ حدیث پاک میں ارشاد ہے۔

مَنْ اَصَابَهُ قَیْءٌ اَوْ رُعَافٌ اَوْ قَلْسٌ اَوْ مَذْیٌ فَلْیَنْصَرِفْ فَلْیَتَوَضَّأْ ثُمَّ لِیَبْنِ عَلٰی صَلَاتِهٖ مَالَمْ یَتَكَلَّمْ (۲۷)

تم میں سے جسے قے آئے یا نکسیر پھوٹے یا بدہضمی کی وجہ سے پیٹ کا کھانا یا پانی منہ تک آئے یا اس کی مذی خارج ہو جائے تو اسے نماز سے لوٹ جانا چاہئے وضو کر کے نماز کو اسی جگہ سے شروع کرے جہاں سے چھوڑی تھی' یہ بنا کرنا اس وقت جائز ہے جب درمیان میں کلام نہ کرے۔

یہ نماز سے ہٹنا' چلنا' وضو کرنا نماز کی اصلاح کے لئے ہے' اس لئے مفسد نماز نہیں' امیر المؤمنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور نبی اکرم ﷺ کے ایام مرض میں جب امامت کرا رہے تھے اور افاقہ کی وجہ سے حضور نماز کے لئے مسجد شریف میں تشریف لائے تو صدیق اکبر تعظیم نبی کی خاطر مصلّی امامت سے پیچھے ہٹ آئے' اس سے نماز میں فساد نہ آیا' بلکہ یہ کامل ترین نماز تھی۔

﴿۱۱﴾ اگر خوف بہت زیادہ ہو کہ سواری سے اتر نہ سکیں تو سواری پر تنہا اشارہ سے نماز پڑھیں جس طرف بھی منہ کر سکیں اسی طرف نماز پڑھیں' یا پیدل ہے تو قدموں پر کھڑے ہو کر اشارہ سے نماز پڑھے' نماز کی حالت میں اگر قتال کرے گا تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ (۲۸)

(۲۷) ☆ رواہ ابن ماجہ عن عائشہ' کنز العمال' ج ۹' ح ۲۶۳۵۶

(۲۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۶۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۷۰

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۲۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۵۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۲

﴿۱۲﴾ نماز کے وقت اگر دشمن کا خوف شدید ہو تو نماز موخر کر دے' بعد امن قضا پڑھ لے' نماز معاف نہیں' حضور سید عالم ﷺ نے غزوہ خندق کے موقعہ پر کفار کے شدید حملہ کے خوف سے نماز عصر وقت پر ادا نہ فرمائی' غروب آفتاب کے بعد عصر کو باجماعت قضا فرمایا۔(۲۹)

﴿۱۳﴾ لشکر نے کسی شئ کو دشمن جان کر نماز خوف پڑھ لی' بعد میں معلوم ہوا کہ وہ شئ دشمن نہ تھی' اس نماز کا اعادہ واجب ہے۔(۳۰)

﴿۱۴﴾ نماز خوف میں ہلکا اسلحہ جو نمازی کی ادائیگی میں رکاوٹ نہ بنے' اپنے ساتھ رکھنا مستحب ہے' واجب نہیں' البتہ اپنے بچاؤ کا سامان کر رکھنا لازم ہے۔(۳۱)

﴿۱۵﴾ نمازی اگر ایسی جگہ ہو جہاں بارش یا پانی کی وجہ سے کیچڑ ہو' خشک زمین تک پہنچنا مشکل ہو تو نماز خوف اشارہ سے پڑھے' اسی طرح اگر بارش یا مرض یا زخم کے باعث اسلحہ ساتھ نہ رکھ سکے تو گناہ نہیں۔(۳۲)

---

(۲۹) ☆ صحیح بخاری' ج ا' ص ۸۲' ج ۲' ص ۵۹۰

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۶۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۷۰

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ا' ص ۴۲۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۵۵

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۲۴۲

(۳۰) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۴۹۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۷۱

(۳۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۶۴

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ا' ص ۴۲۳

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۷۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۵۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۳۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۲

(۳۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۶۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۵۹۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۳۶

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ا' ص ۲۶۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۱

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۵۶

﴿۱۶﴾ جان کی حفاظت کے لئے حفاظتی تدابیر اختیار کرنا تقویٰ کے خلاف نہیں' حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ قادر کریم جل وعلا پر بھروسہ کرے' نماز کی حالت میں بھی خوف کے وقت اللہ تعالیٰ نے ہتھیار بند رہنے کا حکم دیا ہے' اسی طرح تمام نقصان دہ اشیاء سے احتراز لازم ہے۔ (۳۳)

﴿۱۷﴾ حفاظت جان کا مآل کار اعلاء کلمۃ اللہ اور محبوب کبریا آقا و مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وصحبہ وبارک وسلم کی عظمت کی حفاظت ہے' اس کائنات میں مقصود بالذات صرف اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم اور اس کے محبوب کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کی ذات بابرکات ہیں' باقی ہر شئ انہی کے طفیل ہے' امام المتقین امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے غار ثور میں اپنی جان اور امام المجاہدین امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے مقام صہباء میں نماز عصر اپنے آقا و مولیٰ جان عالم باعث تخلیق کائنات سید الکونین محبوب رب المشرقین ﷺ پر نثار فرما کر مومنین کے لئے راہ ہدایت متعین فرما دی۔

عارف باللہ محبّ رسول اللہ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ فرماتے ہیں۔

مولیٰ علی نے واری تری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر' سب سے جو اعلیٰ خطر کی ہے
صدیق بلکہ غار میں' جاں اس پہ دے چکے
اور حفظِ جان توجانِ فروضِ غُرر کی ہے
ہاں تو نے ان کو جاں' انہیں پھیر دی نماز
پر' وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے
ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے۔ (۳۴)

---

(۳۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۵' ص ۳۷۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۵۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۱' ص ۲۷

(۳۴) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۲۰۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ح ۱۱' ص ۲۶
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ح ۳' ص ۲۵۷

☆☆☆☆☆☆

باب (۱۱۱) :

معذور کی نماز' نماز کے بعد ذکر' نماز کے اوقات

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَاِذَاقَضَیۡتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ قِیٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰی جُنُوۡبِکُمۡ ۚ فَاِذَا اطۡمَاۡنَنۡتُمۡ فَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ کِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا☆

پھر جب تم نماز پڑھ چکو تو اللہ کی یاد کرو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو حسب دستور نماز قائم کرو' بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔ (سورۃ النسآء آیت' ۱۰۳)

حل لغات :

"قَضَیۡتُمۡ" : قضٰی سے بنا ہے' قضٰی متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

وصیت کرنا' خبر دینا' فارغ ہونا' کرنا' موت آجانا' واجب ہونا' فرض کیا جانا' تمام کرنا' فیصلہ کرنا' پیدا کرنا۔ (۱)

آیت مبارکہ میں قضٰی بمعنی تمام کرنا اور ادا کرنا ہے' یعنی جب تم نماز ادا کر چکو' یہ معنی بھی بیان کیا گیا ہے کہ جب تم نماز ادا کرنے کا پختہ ارادہ کرلو۔ (۲)

(۱) ☆ قاموس القرآن (او اصلاح الوجوہ والنظائر فی القرآن الکریم) للفقیہ المفسر الجامع الحسین بن محمد الدامغانی (ولادت ۴۰۰ھ) ص ۳۸۳ ۔
☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۴۰۶
☆ مصباح المنیر' ج۲' ص ۷۶

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۶۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۷۴
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۲۶
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۲۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۲۵۷

"**فَاذْكُرُوا اللّٰهَ**" :قرآن مجید میں ذِکْرٌ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

عمل صالح، زبان سے ذکر کرنا، دل میں ذکر کرنا، قصہ یاد کرنا، یاد رکھنا، شرف و بزرگی، خبر، وحی، قرآن مجید، تورات، لوح محفوظ، بیان کرنا، تفکر، نماز پنجگانہ، نماز، توحید، رسول۔ (۳)

آیت مبارکہ میں ذکر کے دو احتمال ہیں۔

اول: ذکر بالقلب اور ذکر باللسان۔

اے نمازیو! جب تم نماز ادا کر چکو تو تسبیح، تہلیل، تحمید و تکبیر اور ذکر اذکار میں رطب اللسان ہو جاؤ اور یاد رکھو دل میں ہر لمحہ اس کی یاد کو بسالو۔

دوم: ذکر بمعنی نماز۔

یعنی اے نمازیو! جب تم نماز پڑھنے کا ارادہ کرو اور تم کسی بیماری یا عذر کے باعث قیام وغیرہ نہ کر سکو تو بیٹھ کر یا لیٹ کر حسب حال نماز ادا کرلو، بیماری یا عذر کے باعث نماز کی ادائیگی سے غافل نہ رہنا۔ (۴)

"**فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ**" : طمانیت دلی سکون کو کہتے ہیں، دلی سکون کا باعث خوف دشمن کا جاتا رہنا اور بیماری سے صحت یاب ہو جانا ہے۔

"**فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ**" : نماز قائم کرنے سے مراد نماز کے شرائط اور ارکان کو ملحوظ رکھتے ہوئے قیام، رکوع، سجدہ اور قعدہ کے ساتھ نماز ادا کرنا ہے۔

---

(۳) ☆ قاموس القرآن (او اصلاح الوجوه و النظائر فی القرآن الکریم، للفقیه المفسر الجامع الحسین بن محمد الدامغانی (ولادت ۴۰۰ھ) ص ۱۸۰

☆ مفردات امام راغب اصفهانی، ص ۱۷۹، ۱۸۰

☆ مصباح المنیر، ج ۱، ص ۱۰۱

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۶۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت لبنان، ج ۵، ص ۳۷۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه، مکه مکرمه، ج ۱، ص ۲۴۳

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی، ج ۳، ص ۲۵۷

آیت سے مراد یہ ہے کہ اے نمازیو! جب تم کو دشمن کا خوف جاتا رہے' یا بیماری یا عذر جاتا رہے تو خوف اور بیماری کی حالت کی نماز کی بجائے پوری شرائط اور ارکان کے ساتھ نماز ادا کرو' صحت اور امن کی حالت میں خوف اور بیماری کی نماز کافی نہیں۔ (۵)

"کِتَاباً": کِتاب بمعنی مکتوب ہے' بہت اہم فریضہ کو کتاب یا مکتوب کہا جاتا ہے۔

"مَوْقُوْتاً": وقت مقررہ پر فرض کی گئی نمازیں مراد ہیں۔

یعنی نماز پنجگانہ تمام مومنین پر مقررہ وقت پر ادا کرنا فرض کی گئی ہیں' وقت سے پہلے ادا نہیں ہو سکتیں اور نماز ادا کئے بغیر اگر وقت گذر جائے تو اس کی ادائیگی لازمی رہتی ہے' معاف نہیں ہوتی۔ (۶)

---

(۵) ☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۲۴۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو'پی' ص ۲۰۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۳۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۳

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۴۹۶

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۷۳

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۶۵

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۶۶

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ا' ص ۲۹۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۷۵

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ا' ص ۵۹۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۸

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ا' ص ۴۲۶

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ا' ص ۴۲۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۳۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ا' ص ۲۴۳

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو'پی' ص ۲۰۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۲۵۸

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۳

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ ذکرالٰہی اعلیٰ ترین عبادت ہے' ہرفرض کا کوئی نہ کوئی وقت مقرر ہے مثلاً فرض نماز اپنے اوقات پنجگانہ میں' روزہ رمضان شریف میں' زکوٰۃ سال گذرنے کے بعد' حج ایام حج میں' مگر ذکر کا کوئی وقت مقرر نہیں' جب تک عقل مغلوب نہ ہو ترک ذکر میں کوئی عذر قبول نہیں' اس لئے مومن پرلازم ہے کہ وہ ہر لمحہ ذکرالٰہی میں مشغول رہے' کھڑے' بیٹھے' لیٹے' دن میں' رات میں' سفر میں' حضر میں' غنا میں' فقر میں' صحت میں' بیماری میں' خشکی میں' تری میں' چھپ کر' علانیہ' غرضیکہ کوئی حال اور کوئی وقت ذکر سے خالی نہ رہے۔

صحیح حدیث شریف میں وارد ہے۔

كَانَ يَذْكُرُ اللّٰهَ تَعَالٰى عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ (۷)

محبوب رب العالمین ﷺ ہر حال میں اللہ کا ذکر فرماتے تھے۔ (۸)

﴿۲﴾ ذکر دوطرح کا ہے' ذکر قلبی' ذکر لسانی۔

ذکر قلبی یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ عزشانہ واتم برہانہ کی عظمتِ اعلیٰ' رحمتِ واسعہ' قدرتِ کاملہ شاملہ' حکمتِ عظمیٰ' صنعتِ جمیلہ' اس کے کمال' جمال' جلال' اوراس کے احسان' انعام' افضال' اکرام کو ہر لحظہ' ہر لمحہ' ہر آن' ہر حال میں دل کو مشغول رکھے' یہ فکر اعلیٰ درجہ کا ذکر ہے۔

---

(۷) ☆ رواہ الائمہ مسلم وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ عن عائشۃ' جامع صغیر' ج ۲' ص ۱۹۶

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۶۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۲۹۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۷۳

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۳۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۳

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۲۶

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۲۶

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۲۰۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۵۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۳

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۴۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۸

ذکرلسانی یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اللہ تعالیٰ کی تہلیل، تسبیح، تحمید وتکبیر سے زبان کو تر رکھے، اس کی نعمتوں کا چرچا کرتا رہے، تمام مسنون اذکار کو یہ ذکر شامل ہے، ذکر لسانی ہر لمحہ ممکن تو نہیں البتہ مومن کی شان یہ ہے کہ وہ اٹھتے، بیٹھتے، لیٹے، خوف میں، امن میں، صحت میں، بیماری میں یاد کرتا رہے، فرض، واجب اور مسنون اذکار جو اوقات متعینہ کے ساتھ مخصوص ہیں ان کے علاوہ دیگر اذکار میں مشغولیت اللہ تعالیٰ کو محبوب ہے۔(۹)

﴿۳﴾ حالتِ جنگ میں دشمن کے خطرہ کی حالت میں نماز خوف ادا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا رہے تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دشمن کو مغلوب کردے، ذکرواذکار اور دعا مصیبت کو ٹالنے میں تیر بہدف نسخہ ہے، یہ نسخہ مومن کو اپنانا لازم ہے۔(۱۰)

﴿۴﴾ نماز کے کلمہ طیبہ، درود وسلام اور دیگر اذکار مستحب ہیں، ذکر جہری ہو یا سرّی، ہر طرح جائز و مستحب ہے، نماز کے بعد ذکر جہری حضور سید عالم ﷺ کے زمان برکت نشان میں موجود رہا ہے، نماز کے بعد اس قدر بلند آواز سے ذکر ہوتا تھا کہ محلہ گونج جاتا تھا۔

سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ارشاد فرماتے ہیں۔

كُنَّانَعْرِفُ انْقِضَاءَ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِالتَّكْبِيْرِ (۱۱)

حضور رسول اکرم ﷺ کی نماز مکمل ہونے کا علم ہمیں آپ کی بلند آواز سے تکبیر کہنے سے ہو جاتا تھا۔

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۲۶۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج۱، ص ۲۴۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص ۱۳۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص ۴۲۲

(۱۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۵، ص ۳۷۳
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان، ج۲، ص ۲۶۵
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی، مطبوعہ داراحیاء الکتب العربیہ مصر، ج۱، ص ۵۴۹
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص ۴۲۶
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج۱، ص ۴۲۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص ۱۳۷
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو،پی، ص ۲۰۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۱۳

(۱۱) ☆ رواہ البخاری ومسلم، ج۱، ص ۲۱۷

اور ایک حدیث شریف میں ہے۔

اَنَّ رَفْعَ الصَّوْتِ بِالذِّکْرِ حِیْنَ یَنْصَرِفُ النَّاسُ مِنَ الْمَکْتُوْبَۃِ کَانَ عَلٰی عَھْدِالنَّبِیِّ ﷺ (۱۲)

جب صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم حضور ﷺ کے زمانہ مبارکہ میں فرض سے فارغ ہو کر واپس لوٹتے تھے تو بلند آواز سے ذکر فرماتے تھے۔(۱۳)

﴿۵﴾ مریض یا معذور اگر تندرست آدمی کی سی نماز نہ پڑھ سکے تو قیام کی بجائے بیٹھ کر نماز پڑھ لے' اگر بیٹھنا بھی دشوار ہو تو لیٹ کر نماز پڑھ لے' اگر رکوع اور سجدہ بروجہ مسنون پر قادر نہ ہو تو رکوع اور سجدہ اشارہ سے کرے' رکوع کی نسبت سجدہ میں زیادہ جھکے' غرضیکہ جہاں تک ممکن ہو نماز کی ادائیگی کرے' نماز معاف نہیں' جب تک عقل باقی ہے نماز فرض ہے۔

حضور نبی انور ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

صَلِّ قَائِماً فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِداً فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰی جَنْبٍ (۱۴)

کھڑے ہو کر نماز پڑھ' اگر کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر نماز پڑھ' اگر بیٹھ نہ سکے تو لیٹ کر نماز پڑھ۔(۱۵)

﴿۶﴾ بیماری کے باعث اگر لیٹ کر نماز پڑھے تو چت لیٹنے کی نسبت پہلو پر لیٹنا بہتر ہے' اگر چت لیٹے تو اس کے پاؤں قبلہ رخ رہیں اور سر قدرے اونچا رکھے تا کہ نماز قبلہ رخ ادا کر سکے' اگر پہلو پر لیٹے تو دائیں یا بائیں پہلو پر لیٹے جیسا ممکن ہو اور رخ قبلہ کی طرف رہے۔(۱۶)

---

(۱۲) ☆ رواہ مسلم عن ابن عباس 'ج ا'ص ۲۱۷

(۱۳) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ا'ص ۲۴۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۱۳

(۱۴) ☆ رواہ الائمہ احمدو البخاری و ابوداؤدو الترمذی و النسائی و ابن ماجہ عن عمران بن حصین 'جامع صغیر'ج ۲'ص ۴۳

(۱۵) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج ۵'ص ۳۷۴

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۲۶۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج ۳'ص ۲۵۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج ا'ص ۴۱۲

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج ا'ص ۴۲۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۱۳

(۱۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۱۳

﴿۷﴾ فرض نماز کے اوقات اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف سے متعین ہیں' ان اوقات میں ہی نماز ادا کرنا فرض ہے' وقت آنے سے پہلے نماز ادا نہ ہوگی' نماز کا وقت مقررہ گذر جانے سے نماز قضا ہو جائے گی' جس کی ادائیگی فرض رہے گی' لہٰذا سفر' مرض یا کسی عذر سے دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کر کے پڑھنا جائز نہیں' دو یا زیادہ نمازوں کو ایک وقت میں جمع کر کے ادا کرنا رب قدیر جل وعلا' سنت رسول کریم ﷺ اور جمہور علمائے امت کے اجماع کے خلاف ہے۔ (۱۷)

﴿۸﴾ ہر مسلمان مرد عورت عاقل بالغ پر نماز فرض ہے' وقت نماز کی ادائیگی کا محل ہے' لہٰذا وقت گذر جانے کے باوجود نماز کا وجوب باقی رہتا ہے۔ (۱۸)

﴿۹﴾ ایک دن اور رات میں مسلمان مرد و عورت پر پانچ نمازیں فرض ہیں' فجر' ظہر' عصر' مغرب اور عشاء' تین نمازیں واجب ہیں' وتر' نماز عید فطر' نماز عید الاضحیٰ' چار نمازیں نفل ہیں' تہجد' اشراق' چاشت' اوابین۔

ان نمازوں کے اوقات شرعاً مقرر ہیں بعض نمازیں اور ہیں جن کے اوقات شرعاً مقرر نہیں' مثلاً فرض نمازوں میں قضا' واجب میں نذر مانی ہوئی اور نوافل میں تحیۃ الوضوء' تحیۃ المسجد' نماز تسبیح وغیرہ۔ (۱۹)

﴿۱۰﴾ نماز پنجگانہ کے اوقات قرآن مجید میں مجملاً بیان ہوئے ہیں' احادیث متواترہ قولی اور فعلی کے علاوہ اجماع امت بھی اسی پر ہے' عقل کا بھی یہی تقاضا ہے' لہٰذا کسی ایک نماز کا انکار کفر ہے' ہر نماز کی ادائیگی فرض ہے' کسی ایک نماز کا تارک فاسق ہے' نماز پنجگانہ کے اوقات کا بیان پانچ آیات مقدسہ میں ہے۔

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ☆

نماز قائم رکھو سورج ڈھلنے سے رات کی اندھیری تک اور صبح کا قرآن' بے شک صبح کے قرآن میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

(سورہ بنی اسرائیل آیت ۷۸)

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۷۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۲۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۳۸
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۸
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۹۷

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۴۹۷

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۶۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۹

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیْلِ ۔ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ السَّیِّاٰتِ ۔ ذٰلِکَ ذِکْرٰی لِلذّٰکِرِیْنَ ☆

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں' بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں' یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کو۔ (سورہ ہود آیت' ۱۱۴)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ☆ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ☆ (سورۃ الروم آیات' ۱۷' ۱۸)

تو اللہ کی پاکی بولا جب شام کرو اور جب صبح ہو' اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو۔

فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۔ وَمِنْ اٰنَآءِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّکَ تَرْضٰی ☆ (سورہ طہ آیت' ۱۳۰)

تو ان کی باتوں پر صبر کرو اور اپنے رب کو سراہتے ہوئے اس کی پاکی بولو سورج چمکنے سے پہلے اور اس کے ڈوبنے سے پہلے' اور رات کی گھڑیوں میں اور اس کی پاکی بولو' اور دن کے کناروں پر' اس امید پر کہ تم راضی ہو۔

حٰفِظُوْا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ۔ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِیْنَ ☆ (سورۃ البقرۃ آیت' ۲۳۸)

نگہبانی کرو سب نمازوں کی اور بیچ کی نماز کی اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے۔ (۲۰)

﴿۱۱﴾ نماز کے اوقات تین قسم کے ہیں' وقت جواز' وقت مستحب' وقت مکروہ۔

نماز فجر! نماز فجر کا وقتِ جواز فجر صادق کے طلوع سے لے کر طلوع آفتاب سے پہلے تک ہے' نماز فجر کو سفیدی میں پڑھنا مستحب ہے' نماز فجر میں مکروہ وقت کوئی نہیں۔

نماز ظہر! نماز ظہر کے وقت کی ابتداء زوال آفتاب سے ہے' اور اس کی انتہاء ہر شیٔ کے سایہ اصلی کے علاوہ ہر شیٔ کے دو مثل ہو جانے تک ہے' موسم گرما میں ظہر کو ٹھنڈے وقت میں پڑھنا مستحب ہے' ظہر کے وقت میں مکروہ وقت نہیں۔

نماز عصر! نماز عصر کا ابتدائی وقت نماز ظہر کے وقت کے اختتام سے ہے اور اس کی انتہاء غروب آفتاب سے پہلے تک ہے' اس کا درمیانی وقت مستحب ہے' نماز عصر کو سورج زرد ہونے تک موخر کرنا مکروہ ہے۔

---

(۲۰) ۱☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۱۷

۲☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۲۹

نماز مغرب! نماز مغرب کی ابتداء غروب آفتاب سے ہے اور اس کی انتہاء سفید شفق غروب ہونے تک ہے' سورج غروب ہوتے ہی مغرب ادا کر لینا مستحب ہے' گہرے اندھیرے تک موخر کرنا مکروہ ہے۔

نماز عشاء! نماز عشاء کی ابتدا سفید شفق کے غروب سے ہے اور اس کی انتہا طلوع فجر صادق تک ہے' رات کے تہائی حصہ تک نماز عشاء موخر کرنا مستحب ہے۔(۲۱)

﴿۱۲﴾ نماز کے اوقات پہچاننا فرض ہے' اس کے لئے علم توقیت حاصل کرنا ہوگا' علمائے علم التوقیت نے نماز کے اوقات کا تعین گھڑی کے حساب سے بتا دیا ہے' عوام کی سہولت کے لئے ہمارے ان شہروں کا وقت بیان کیا جاتا ہے۔

نماز فجر کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پینتیس منٹ ہے' اکیس مارچ کو ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہوتا ہے' پھر بڑھتا رہتا ہے' یہاں تک کہ بائیس جون کو ایک گھنٹہ پینتیس منٹ ہو جاتا ہے' پھر گھٹنا شروع ہو جاتا ہے' یہاں تک کہ بائیس ستمبر کو ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہو جاتا ہے' یہاں تک کہ بائیس دسمبر کو ایک گھنٹہ چوبیس منٹ ہوتا ہے' پھر کم ہوتا رہتا ہے' یہاں تک کہ اکیس مارچ کو وہی ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ ہو جاتا ہے۔

نماز عصر کا وقت ہمارے شہروں میں کم از کم ایک گھنٹہ پینتیس منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے چھ منٹ ہوتا ہے۔

اس کی تفصیل یہ ہے۔

چوبیس اکتوبر سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ چھتیس منٹ'

یکم نومبر سے اٹھارہ فروری تک پونے چار ماہ تقریباً ایک گھنٹہ پینتیس منٹ' سال میں یہ سب سے چھوٹا وقت عصر ہے۔

انیس فروری سے ختم ماہ تک ایک گھنٹہ چھتیس منٹ'

مارچ کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ سینتیس منٹ'

مارچ کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اڑتیس منٹ'

مارچ کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ چالیس منٹ'

اکیس مارچ سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ اکتالیس منٹ'

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۶۸ و مابعد

اپریل کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ تینتالیس منٹ'
اپریل کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ پینتالیس منٹ'
اپریل کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اڑتالیس منٹ'
اکیس اپریل سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ پچاس منٹ'
مئی کے اول ہفتہ میں ایک گھنٹہ ترپن منٹ'
مئی کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ پچپن منٹ'
مئی کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اٹھاون منٹ'
بائیس مئی سے آخر ماہ تک دو گھنٹے ایک منٹ'
جون کے پہلے ہفتہ میں دو گھنٹے تین منٹ'
جون کے دوسرے ہفتہ میں دو گھنٹے چار منٹ'
جون کے تیسرے ہفتہ میں دو گھنٹے پانچ منٹ'
بائیس جون سے آخر ماہ تک دو گھنٹے چھ منٹ'
جولائی کے پہلے ہفتہ میں دو گھنٹے پانچ منٹ'
جولائی کے دوسرے ہفتہ میں دو گھنٹے چار منٹ'
جولائی کے تیسرے ہفتہ میں دو گھنٹے دو منٹ'
تیئیس جولائی کو دو گھنٹے ایک منٹ'
چوبیس جولائی سے آخر ماہ تک دو گھنٹے'
اگست کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اٹھاون منٹ'
اگست کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ پچپن منٹ'
اگست کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اکاون منٹ'
تیئیس اگست کو ایک گھنٹہ پچاس منٹ'

چوبیس اگست سے آخر ماہ تک ایک گھنٹہ اڑتالیس منٹ'

ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ چھیالیس منٹ'

ستمبر کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ چوالیس منٹ'

ستمبر کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ بیالیس منٹ'

تیئس چوبیس ستمبر میں ایک گھنٹہ اکتالیس منٹ'

ستمبر کے آخری ہفتہ میں ایک گھنٹہ چالیس منٹ'

اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں ایک گھنٹہ انتالیس منٹ'

اکتوبر کے دوسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ اڑتیس منٹ'

اکتوبر کے تیسرے ہفتہ میں ایک گھنٹہ سینتیس منٹ غروب آفتاب سے پہلے وقت عصر شروع ہو جاتا ہے

نماز مغرب کا وقت ہمارے شہروں میں کم از کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پینتیس منٹ ہے۔

یادر ہے نماز فجر اور نماز مغرب کا وقت ہر روز برابر ہوتا ہے۔(۲۲)

☆☆☆☆☆

(۲۲) ☆ افاضات امام احمد رضا محدث بریلوی

☆ بہار شریعت 'باب اوقات نماز

☆☆☆☆☆

باب (۱۱۲) :

مشورہ اصلاح بین الناس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَاخَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ☆

ان کے اکثر مشوروں میں کچھ بھلائی نہیں مگر جو حکم دے خیرات یا اچھی بات یا لوگوں میں صلح کرانے کا' اور جو اللہ کی رضا چاہنے کو ایسا کرے اسے عنقریب ہم بڑا ثواب دیں گے۔ (سورۃ النسآء آیت' ۱۱۴)

حل لغات :

"نجوٰی": نجی بمعنی علیحدگی ہے' مجاز اً سرگوشی کو نجوٰی کہتے ہیں' اس سے مُناجاۃ بنا ہے' یعنی علیحدگی میں رب سے مانگی ہوئی دعا' لفظ نجاۃ میں بھی یہی مفہوم ہے' یعنی ہلاکت سے دوری۔ (۱)

آیت میں اس سے مراد خفیہ تدبیر ہے' جو دو آدمی آپس میں رازدارانہ طور پر کرتے ہیں' پھر اس میں وسعت پیدا کر کے ہر اس تدبیر کو کہتے ہیں جو خفیہ طور پر کی جائے' خواہ دو کے درمیان ہو یا پوری جماعت کے درمیان ہو۔

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۴۸۳
☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۱۱۸

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ دو فرد یا قوم جو خفیہ تدبیریں کرتے ہیں اکثر ان میں سے ایسی ہوتی ہیں کہ ان میں بھلائی نہیں ہوتی، مگر چند خفیہ تدبیریں اس سے مستثنیٰ ہیں۔(۲)

"صَدَقَة" : آیت میں ہر نوع کا صدقہ مراد ہے، خواہ صدقہ واجبہ ہو، جیسے زکوٰۃ، فطرانہ، قربانی، نذر وغیرہ، یا صدقہ نفلی ہو، جیسے صدقہ وخیرات۔(۳)

"مَعْرُوْف": ہر وہ کام جس کی بھلائی شرع اور عقل سے معلوم ہو۔

معروف کا مفہوم بہت وسیع ہے اس میں تمام طاعات الٰہیہ اور مشروعات داخل ہیں، تمام عبادات، معاملات، مناکحات، مخاصمات، حکومت وسیاست کی اصلاح، مظلوم کی دادرسی، نادار کی اعانت، مقروض سے قرضہ کی خلاصی یا ادائیگی قرضہ میں تاخیر، بھولے کو راستہ دکھانا اور ہر اصلاحی پہلو اس میں شامل ہے۔(۴)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص ۲۸۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص ۳۸۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۴۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص ۱۴۴
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۴۵
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج ۱، ص ۴۳۰
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج ۱، ص ۴۳۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص ۲۷۱

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص ۳۸۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص ۲۷۱

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص ۲۸۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۵، ص ۳۸۳
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یوپی، ص ۱۳۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۴۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۵، ص ۱۴۴
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج ۱، ص ۴۳۰
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور، ج ۱، ص ۴۳۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص ۲۷۲

"**اِصلَاحٍ بَیْنَ النَّاسِ**": لوگوں یا مسلمانوں کے درمیان صلح کرانا۔

یہ کلمہ بھی اپنے اندر بڑی وسعت رکھتا ہے' دو بھائیوں' باپ بیٹے' محلّہ داروں' قوم کے افراد' قبائل' قوموں کے خون' مال اور عزت وآبرو کے اختلافات کو دور کر کے ان میں صلح کرانا اور انہیں محبت والفت سے ملانا سب اصلاح بین الناس ہے۔(۵)

شان نزول :

بنی اُبیرَق ابوطعمہ بن عروہ نے رفاعہ بن زید کے ہاں چوری کی' رفاعہ کی ذرع چرا کر ایک یہودی کے ہاں چھپادی' چوری کا سراغ ملنے پر حضور سید عالم ﷺ نے یہودی کو بری کر دیا اور ابوطعمہ کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا' ابوطعمہ مدینہ طیبہ سے بھاگ نکلا' اس کے قبیلہ نے شرمندگی سے بچنے کے لئے آپس میں خفیہ طور پر تدبیر کی' اللہ تعالی نے ان کی تدبیروں کی اطلاع حضور نبی اکرم ﷺ کو دی' اور فرمایا کہ ان تدبیروں میں کوئی بھلائی نہیں کہ وہ مجرم کو بے گناہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔(۶)

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ مشورہ تین قسم کا ہوتا ہے' جائز مشورہ' ثواب والا مشورہ' حرام مشورہ۔

جائز مشورہ! دنیوی کاروبار اور معاملات کے لئے مشورہ کرنا جائز ہے' بشرطیکہ کسی حکم شریعت کی خلاف ورزی نہ ہو' تجارت کو فروغ دینے' نفع حاصل کرنے کے اسباب وذرائع تلاش کرنا' اپنی صنعت' حرفت' زراعت' ملازمت وغیرہ کی بہتری کے لئے کوشش کرنا اور آپس میں انفرادی یا جماعتی طور پر مجلس مشاورت قائم کرنا جائز ہے۔

---

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۸۰
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۸۳
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص ۴۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۴۴
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۲۷۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۴۳۰
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۴۳۰

(۶) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۸۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص ۲۷۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۴۳۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۴۴

ثواب کامشورہ! خدمتِ دین، خدمت مسلمین اور مسلمانوں کی دینی، دنیوی اور اخروی اصلاح کے لئے مجلس مشاورت قائم کرنا اجر و ثواب ہے۔

حرام مشورہ! اسلام اور مسلمانوں کے خلاف اور ان کو نقصان دینے والے مشورے حرام ہیں اور ایسی مجالس قائم کرنا حرام ہیں، اسی طرح مجرم کو چھڑانے، بے قصور کو پھنسانے اور حاکم سے غلط فیصلہ کرانے کے مشورے گناہ ہیں، خانگی امور کی انفرادی مجالس، قومی مجالس، ملکی مجالس اور بین الاقوامی اگر اسلام اور مسلمانوں کے بہترین مفاد میں ہوں تو باعث اجر ہیں، اگر ان میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یا ان کے مفاد میں کوئی مشورہ نہ ہو، صرف دنیوی مفاد پر مشورہ ہو تو وہ جائز ہیں، البتہ ان میں اجر نہیں، اور اگر خدانخواستہ کسی مجلس میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مشورہ ہو تو وہ مجلس قائم کرنا حرام ہے، اس میں شرکت بھی حرام ہے، ایسی مجالس کا مقاطعہ فرض ہے۔(۷)

﴿۲﴾ اگر کسی مجلس میں چند آدمی موجود ہوں تو ایک یا زیادہ آدمیوں سے الگ ہو کر آپس میں مشورہ کرنا جائز نہیں، اس سے علیحدہ رہنے والوں کے دلوں کو رنج اور صدمہ ہوگا، اور مسلمانوں کو صدمہ پہنچانا اور ضرر دینا حرام ہے، البتہ اگر وہ اجازت دیں تو پھر جائز ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

اِذَا کَانُوْا ثَلَاثَۃً فَلَایَتَنَاجٰی اثْنَانِ دُوْنَ الثَّالِثِ (۸)

جب تین آدمی ایک جگہ ہوں تو دو تیسرے کو چھوڑ کر آپس میں خفیہ بات نہ کریں۔(۹)

---

(۷) ☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۴۵

(۸) ☆ رواہ الائمہ مالک والبخاری ومسلم عن ابن عمر، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۵۵

(۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۹۹

﴿۳﴾ زکوٰۃ، فطرانہ، قربانی اور نذر معینہ اور دیگر صدقات وخیرات کی ادائیگی شریعت میں محمود ومطلوب ہے، اسی طرح ان کی ادائیگی کا مشورہ دینا، صدقات وخیرات کی ترغیب دینا بھی باعث اجر ہے، مسلمان ایک دوسرے کو مالی صدقات کا مشورہ دیتے رہیں ثواب پائیں گے۔ (۱۰)

﴿۴﴾ لین دین کے معاملات، مناکحات، حکومت وسیاست اور دنیوی امور میں اگر اسلام اور مسلمانوں کی فلاح وبہبود اور اصلاح کی خاطر حصہ دار بنے گا تو ثواب کا مستحق ہوگا، اسی طرح مظلوم کی امداد، دادرسی، مقروض کو قرض سے نجات دلانا یا قرض خواہ کو تاخیر سے وصول کرنے پر آمادہ کرنا، نقصان سے بچانا بھی باعث اجر وثواب ہے، ہر کام، اگرچہ دنیوی ہو، کو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی رضاجوئی کے لئے کرنے میں بھی اجر ہے، کیونکہ یہ شرعاً ''معروف'' اور بھلائی کے کام ہیں۔ (۱۱)

---

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۴۹۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۸۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۲۷۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاھور، ج ۱، ص ۴۳۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاھور، ج ۱، ص ۴۳۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۱، ص ۴۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۴۴

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۵۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۴۵

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یوپی، ص ۱۳۰

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۸۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۱، ص ۴۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۴۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۲۷۳

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاھور، ج ۱، ص ۴۳۰

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاھور، ج ۱، ص ۴۳۰

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یوپی، ص ۱۳۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ص ۲۴۵

﴿۵﴾ دوافراد یا دوقبائل یا دوقوموں یا دوملکوں' جن میں کوئی دنیوی اختلاف ورنجش ہو' سے اختلاف دور کرنا اوران میں باہمی الفت ومحبت پیدا کرنا اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول ﷺ کے ہاں نہایت محمود ومقبول ہے' یہ اختلاف خواہ کسی دنیوی نوعیت کا ہومثلاً آپس میں قتل وخونریزی کا معاملہ ہو یالین دین کے باعث اختلاف ہو یا آبروریزی کا معاملہ ہو' غرضیکہ ہر دنیوی اختلاف کودور کرنا باعث اجر ہے' ان اختلافات کودور کرنے کے لئے خفیہ تدابیر کرنا اور مجلس مشاورت قائم کرنا ثواب اورعبادت ہے' اصلاح بین الناس بہترین عبادت ہے' اس کے کثیر فضائل احادیث طیبہ میں وارد ہیں۔

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

اَلاَاُخبِرُکُم بِاَفضَلِ مِن دَرَجَةِ الصِّیَامِ وَالصَّلٰوةِ وَالصَّدَقَةِ ؟ اِصلَاحُ ذَاتِ البَینِ ' فَاِنَّ فَسَادَ ذَاتِ البَینِ هِیَ الحَالِقَةُ (۱۲)

کیا میں تمہیں ایسی شئ نہ بتاؤں جوروزہ' نماز اورصدقہ سے بہتر ہے' (فرمایا) وہ آپس میں صلاح کرانا ہے' آپس کا فساد لوگوں کی تباہی کا باعث ہے' یہ حجامت ہے جس سے دین ختم ہوجاتا ہے۔ (۱۳)

﴿۶﴾ دوشخصوں یا قبیلوں کے اختلاف کودور کرنے کے لئے خلاف واقعہ بات کرنا جائز ہے' خلاف واقعہ بات اگرچہ معروف نہیں مگر مقبول اور جائز ہے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَیسَ الکَذَّابُ بِالَّذِی یُصلِحُ بَینَ النَّاسِ فَیَنمِیْ خَیرًا اَوْیَقُولُ خَیرًا (۱۴)

وہ آدمی جھوٹا نہیں جولوگوں میں اصلاح کی خاطر جھوٹ کہتا ہے۔

---

(۱۲) ☆ رواه الائمه احمدو الترمذی وابوداؤدعن ابی الدرداء 'کنز العمال' ج۳' ح۵۴۸۰

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲' ص۲۸۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۵' ص۳۸۵

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه دار الاحیاء الکتب العربیه 'مصر' ج۱' ص۵۵۴

☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج۱' ص۴۳۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج۵' ص۱۴۵

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج۳' ص۲۷۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج۱۱' ص۴۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو'پی' ص۳۰۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه' ج۱' ص۲۴۵

(۱۴) ☆ رواه الائمه احمدو البخاری ومسلم وابوداؤدو الترمذی عن ام کلثوم بنت عقبه وروواه الطبرانی عن شدادبن اوس 'جامع صغیر' ج۲' ص۲۴۷

ایک اور حدیث شریف میں تین موقعوں پر خلاف واقعہ بات کہنے کی اجازت دی گئی ہے۔

جنگ کے موقعہ پر' لوگوں میں اصلاح کی خاطر' خاوند اور بیوی کو ایک دوسرے سے راضی رکھنے کے لئے بات چیت۔ (۱۵)

﴿۷﴾ شر عظیم اور فساد کبیر کی اصلاح کی تدبیر کرنا نماز' روزہ سے افضل ہے' اس کے لئے ترکِ جماعت جائز ہے' ایک دفعہ نبی اکرم ﷺ بنی سلمیٰ میں صلح کے لئے تشریف لے گئے' وہیں تاخیر ہو گئی' مسجد نبوی شریف میں جماعت ہو گئی' آپ جماعت میں شامل نہ ہو سکے' اس پر آپ نے فرمایا۔

''کیا میں تمہیں وہ شئی نہ بتادوں جو نماز' روزہ سے افضل ہے؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا' جی ہاں یارسول اللہ!

آپ نے فرمایا!

''دو ناراض شخصوں یا قبیلوں میں صلاح کرادینا ہے۔ (۱۶)

﴿۸﴾ اگر مسلمان حکومت یا قبیلہ یا فرد کا فائدہ ہو تو کافر حکومت سے صلح کرانا جائز ہے' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ☆ (سورۃ الانفال آیت' ۶۱)

اور اگر وہ (کافر) صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی جھکو اور اللہ پر بھروسہ رکھو بے شک وہی ہے سنتا جانتا۔

صلح حدیبیہ میں حضور سید عالم ﷺ نے کفار مکہ سے صلح فرمائی تھی' جیسے رب قدیر جل وعلا نے ''فتح مبین'' فرمایا تھا' یہ اصلاح بین الناس کا نتیجہ تھا۔ (۱۷)

﴿۹﴾ ہر ایک سے نیکی کرو' وہ اہل ہو یا نہ ہو' نیکی کرنے والا تو اہل ہے۔ (۱۸)

---

(۱۵) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۵۴

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۴۵

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۷۲

(۱۶) ☆ رواہ الترمذی و ابو داؤد

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۴۵

(۱۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۸۳

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۷۲

(۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۸۱

﴿۱۰﴾ صاحب وجاہت مسلمان اپنی وجاہت سے کام لے کر دوسرے مسلمانوں کے فائدہ والے کام کرے اس کی وجاہت معروف کاموں میں کام آنی چاہیئے۔(۱۹)

﴿۱۱﴾ جسے نیکی کی توفیق مل رہی ہو تو نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرے، حتی الامکان فوری طور پر نیکی کا کام کرے، نہ معلوم وقت گذرنے کے بعد اسے توفیق حاصل رہے یا نہ رہے، حدیث شریف میں ہے۔

مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابٌ مِّنَ الْخَيْرِ فَلْيَنْتَهِزْهُ فَإِنَّهُ لَايَدْرِيْ مَتٰى يُغْلَقُ عَنْهُ (۲۰)

جس کے لئے نیکی کا دروازہ کھولا گیا تو اسے بخوشی جلدی کرنا چاہیئے نہ معلوم وہ کب بند ہو جائے۔

ایک اور حدیث شریف میں ہے۔

لِكُلِّ شَيْءٍ ثَمَرَةٌ وَّثَمَرَةُ الْمَعْرُوْفِ السَّرَاحُ (۲۱)

ہر شئ کا پھل ہوتا ہے اور نیکی کا پھل جلدی کرنے میں ہے۔(۲۲)

﴿۱۲﴾ نیکی کی تکمیل تین چیزوں سے ہے۔

تَعْجِيْل! کہ جلدی کرے۔

تَصْغِيْر! کہ نیکی کر کے اپنے آپ کو بڑا نہ جانے۔

سَتْر! کہ نیکی کر کے اس کا اعلان نہ کرے بلکہ اسے مخفی رکھے۔

اور نیکی کی قبولیت کے لئے لازمی ہے کہ نیکی کر کے احسان نہ جتائے ورنہ اکارت جائے گی۔(۲۳)

---

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۱

(۲۰) ☆ رواه ابن المبارک عن حکیم بن عمیر' (مرسلا)' ورواه ابن شاهین عن عبدالله بن ابان بن عثمان بن خلیفقبن اوس عن ابیه عن جده عن خذیفه'

☆ بحواله کنزالعمال 'ج ۱۵' ح ۴۳۱۳۴

(۲۱) ☆ موسوعه اطراف الحدیث النبوی الشریف 'ج ۶' ص ۴۲۴

(۲۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۸۴

(۲۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۳۸۴

﴿۱۳﴾ اعمال خیر، دوسروں کو نفع پہنچانے اور دوسروں سے ضرر دور کرنے کا مقصود و مطلوب تکمیل قوۃ نظریہ اور دل میں اخلاص کی رعایت ہے، اگر اخلاص پیدا نہ ہو سکا تو افعال خیر ثمر آور نہیں ہوں گے، رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ☆

(سورۃ البینۃ آیت ۵)

اور ان لوگوں کو تو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی بندگی کریں اسی پر عقیدہ لاتے ایک طرف کے ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہ سیدھا دین ہے۔ (۲۴)

﴿۱۴﴾ مومنوں کے آپس کے مشورے، صدقات و خیرات اور اصلاح بین الناس بلکہ تمام افعال حسنہ اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کی رضا کے لئے ہونے چاہئیں، اسی پر دنیا و آخرت کی بھلائی اور ثواب مرتب ہوتا ہے، اگر ریا ہوگی تو اعمال خیر اکارت جائیں گے، ان پر اُخروی اجر مرتب نہ ہوگا۔ (۲۵)

☆☆☆☆☆

---

(۲۴) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۳۲۴

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۴۵

(۲۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۴۹۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۳۸۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۴۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۴۵

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ بوہی، ص ۲۰۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۷۳

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۴۵

☆☆☆☆☆

باب (۱۱۳) :

﴿رسول اللہ ﷺ اور مومنین کے طریقوں کی مخالفت کا انجام﴾

﴿بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَاتَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَاتَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ. وَسَآءَتْ مَصِيْراً☆ (سورۃ النساء آیت ۱۱۵)

اور جو رسول کا خلاف کرے' بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ پلٹنے کی۔

حل لغات :

"یُشَاقِق" : شِقٌّ سے بنا ہے' جس کا معنی ہے' جانب مخالف' کنارہ' گمراہی' عداوت' اختلاف۔
جانب مخالف کو شِقَاق اس لئے کہتے ہیں کہ مخالف' فریق دوم سے علیحدہ کنارہ پر ہوتا ہے۔
آیت میں اس سے مراد مخالفت کرنا ہے۔(۱)
قرآن مجید میں یُشَاقِق کے دونوں قاف بعض مقامات پر ادغام ہوئے ہیں اور بعض مقامات پر بغیر ادغام کے ہیں' وہاں یہ اصول کار فرما ہے کہ یُشَاقِق کے بعد لفظ "اللہ" ہو تو ادغام ہو جاتا ہے' کیونکہ لفظ جلالت کا الف لام لازم ہے جو کبھی نہیں گرتا' اور اگر یُشَاقِق کے بعد لفظ "الرسول" آئے تو قاف میں ادغام ہو جاتا ہے' کیونکہ "الرسول" کا الف لام لازم نہیں' لزوم لام ثقل کا باعث ہے اس لئے ثقل دور کرنے کے لئے دو قافوں کا ادغام ہوا اور جہاں لام لازم نہیں اس لئے وہاں ادغام ضروری نہیں۔(۲)

(۱) ☆ قاموس القرآن' ص ۲۶۷
☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۲۶۴
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۱۵۴
(۲) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۴۲

عقائد احکام شرعیہ اور امور تکلیفیہ میں حضور رسول اکرم ﷺ کی مخالفت کرنے کی وعید سنائی جارہی ہے۔(۳)

''اَلرَّسُوْل'' : الرسول (خاص رسول) سے مراد خاتم الانبیاء والمرسلین خلیفۃ اللہ حضور محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔(۴)

حضور نبی اکرم رسول معظم ﷺ کے بے شمار صفاتی نام ہیں جن کا ذکر قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں ہے' یہ صفاتی نام حضور اکرم ﷺ کی مختلف حیثیات کو واضح کرتے ہیں' قرآن مجید کی کمال بلاغت یہ ہے کہ جس مقام پر حضور اکرم ﷺ کی جس صفت کا ذکر مطلوب ہوتا ہے اسی کی مناسبت سے حضور کا صفاتی نام ذکر کیا جاتا ہے' بندوں پر رحمت کے اظہار کے موقعہ پر ''رحمۃ للعالمین'' فرمایا' ہر قسم کی نبوت کا دروازہ بند کرنے کے لئے فرمایا ''خاتم النبیین'' لباس مبارک میں چادر کے ذکر پر فرمایا ''المزمل' المدثر'' اسرار الٰہیہ اور رموز خفیہ کے اظہار کرنے کی صفت کے لئے فرمایا ''النبی'' شب معراج قرب خاص کو ''عبدہٗ'' سے بیان فرمایا' اسی طرح اللہ تعالیٰ کی نیابت اور احکام پہنچانے کے لئے فرمایا ''الرسول'' یعنی الرسول وہ ذات ہے جس کا حکم' حکم الٰہی ہے' جس کا کلام' کلام الٰہی ہے 'الرسول کی مخالفت اللہ کی مخالفت ہے اور اس کی اطاعت اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

''وَیَتَّبِعْ'' : تبع سے بنا ہے جو کئی معنوں میں استعمال ہوتا ہے' صحبت' اقتداء کرنا' اختیار کرنا' عمل' نماز' استقامت' طاعت۔(۵) کسی کے فعل کی طرح بغیر دلیل طلب کئے کرنے کو اِتِّبَاعٌ کہتے ہیں۔

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۸۱

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص ۳۸۵

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۳۰۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۴۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازسلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۵

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۷۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۴۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۱۲

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵' ص ۳۸۵

(۵) ☆ قاموس القرآن' ص ۶۵' ۶۶

☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۷۲

☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۷۲

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص جمہور مسلمانوں کی راہ کے علاوہ کسی اور راہ پر چلے اور مسلمانوں کے عقائد اور اعمال کی مخالفت کرے وہ سخت وعید کا مستوجب ہے' ایسے کو اللہ تعالیٰ دنیا میں بے سایہ کر دیتا ہے' اور آخرت میں دوزخ اس کا ٹھکانہ ہے۔(۶)

"نُوَلِّهٖ مَاتَوَلّٰی": نُوَلِّهٖ تولیت سے بنا ہے' جس کا معنی ہے والی بنا دینا' یعنی اسے اس کے حال پر چھوڑ دینا' اس کے اعمال کا خود ذمہ دار بنا دینا' اس کی دستگیری نہ کرنا۔

مَاتَوَلّٰی سے مراد یہ ہے جو اس نے عقائد اور اعمال اختیار کئے۔

جمہور مسلمانوں کی راہ سے ہٹ کر جس نے جو عقیدہ اور عمل اپنایا ہم نے اس سے اپنی حمایت اٹھالی اور اسے بے سایہ کر دیا۔(۷)

شانِ نزول:

ابو طعمہ کی چوری کی بنا پر جب حضور رسول اکرم ﷺ نے اسے شرعی سزا سنائی تو وہ حکم سے سرتابی کر کے مرتد ہو کر مکہ معظمہ بھاگ گیا' اس کے متعلق آیت کریمہ نازل ہوئی۔(۸)

---

(۶) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو'پی'ص ۳۰۱
☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه' ج ۱ 'ص ۲۴۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج ۵'ص ۱۴۶
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص ۳۱۲
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی'ج ۳'ص ۲۷۳

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت 'لبنان'ج ۲'ص ۲۸۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت'لبنان'ج ۵'ص ۳۸۶
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی'ج ۳'ص ۲۷۴

(۸) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دار الکتب العربیه بیروت'لبنان'ج ۵'ص ۳۸۵
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور'ج ۱'ص ۴۳۰
☆ تفسیر مدارک ازعلامه ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور'ج ۱'ص ۴۳۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر'ج ۱۱'ص ۴۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج ۵'ص ۱۴۶
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی'ج ۳'ص ۲۷۴
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور'ص ۳۱۲

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ عقائد'احکام شرعیہ اور امور تکلیفیہ میں ہر مسلمان پر ہر وقت'حضور نبی اکرم رسول اعظم ﷺ کی اطاعت فرض ہے' اطاعت رسول دنیا میں' قبر میں اور حشر تک جاری رہے گی' آپ کی مخالفت کفر ہے' اللہ تعالیٰ جل وعلا نے دنیا و آخرت میں اس کی سزا مقرر فرمائی ہے' دنیا میں اسے بے سایہ کر دیا جائے گا' اس کی دستگیری کرنے والا کوئی نہ ہوگا اور آخرت میں دوزخ میں جلے گا۔قرآن مجید میں کثیر مواقع پر اس امر کو بیان فرمایا گیا ہے' ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحَآدُّوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ كُبِتُوۡا كَمَا كُبِتَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ‌ؕ وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ☆ (سورۃ المجادلہ آیت'۵)

بے شک وہ جو مخالفت کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی ذلیل کئے گئے جیسے ان سے اگلوں کو ذلت دی گئی' اور بے شک ہم نے روشن آیتیں اتاریں اور کافروں کے لئے خواری کا عذاب ہے۔(۹)

﴿۲﴾ مشورہ کے وقت حضور رسول اکرم ﷺ سے اختلاف رائے جائز ہے' فیصلہ کے بعد مخالفت کفر ہے' تخلیق حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے رب تعالیٰ نے فرشتوں سے مشورہ فرمایا' فرشتوں نے اس کے خلاف اپنی رائے دی' اس سے وہ گناہ گار نہ ہوئے' بعض غزوات میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے حضور نبی اکرم ﷺ کے رائے سے اختلاف کیا مگر اس سے وہ گناہ گار نہ ہوئے' اسی طرح جو شخص اپنے کو گناہ گار جانتے ہوئے حضور نبی اکرم ﷺ کے طریقہ کی مخالفت کرتا ہے وہ گناہ گار ہے مگر کافر نہیں' البتہ آپ کے کسی بھی فعل یا قول کو برا سمجھنا یا کہنا کفر ہے۔(۱۰)

---

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۸۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۵'ص ۳۸۵
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ا'ص ۵۵۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱'ص ۴۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا'ص ۴۳
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہبن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا'ص ۴۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ' ج ا'ص ۲۴۵
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہبن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'نو پی'ص ۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہپانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۲۷۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۲۱۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵'ص ۱۴۲
(۱۰) ☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ا'ص ۵۵۵

﴿۳﴾ جمیع انبیائے کرام، رسل عظام اور ملائکہ مقربین صلوات اللہ وسلامہ علی نبینا وعلیہم اجمعین معصوم ہیں، گناہوں سے پاک ہیں، گناہ نہیں کر سکتے، اس لئے ان کی اطاعت ہر حال میں فرض ہے، اگر ان سے گناہ کا صدور ممکن ہو تو گناہ میں ان کی اطاعت لازم آئے گی، اور گناہ میں کسی کی اطاعت کرنا حرام ہے، لاجرم لازم ہے کہ انبیائے کرام اور رسل عظام صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین معصوم ہیں، اور سید الرسل امام الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء سید المعصومین ہیں، انبیائے کرام کے معصوم ہونے کا عقیدہ اجماعی اور قطعی ہے۔(۱۱)

﴿۴﴾ مسائل شرعیہ دلائل شرعیہ وعقلیہ سے معلوم کرنے چاہئیں نہ کہ محض اپنی رائے سے، اپنے رائے کی اتباع کرنے والا شیطان کی راہ چلتا ہے، آیت مبارکہ میں "مِنۡ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُ الۡھُدٰی" اسی حقیقت کو واضح فرماتا ہے۔(۱۲)

﴿۵﴾ عالم کا گناہ جاہل کے گناہ سے سخت تر ہے کہ اس پر ہدایت کی راہ کھل چکی ہے اور پھر وہ گمراہ ہے، بخلاف جاہل کے، کہ اس پر ہدایت روشن نہیں ہوئی۔(۱۳)

﴿۶﴾ دلیل قطعی یقینی سے ثابت شدہ امر میں رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کفر ہے، اگر کسی کو حضور رسول اکرم ﷺ کا فرمان نہ پہنچے یا اطلاع ہو مگر ذریعہ اطلاع اور سلسلہ روایت یقینی نہ ہو، یا انتہائی ذہنی کاوش کے باوجود مراد حدیث سمجھنے میں مجتہد سے غلطی ہو جائے تو ایسا شخص مخالفت رسول ﷺ کی وعید میں داخل نہیں، رب تعالیٰ نے "ہدایت روشن ہو جانے کے بعد" شرط فرمائی ہے۔(۱۴)

﴿۷﴾ اتباع سبیل المومنین فرض ہے، ایک مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنا عقیدہ وہ رکھے جو صحابہ کرام، ائمہ عظام اور جمہور مسلمین کا عقیدہ ہے اور اپنے عمل میں اسلاف کرام اور اصول وفروع میں، جمیع مومنین کی اتباع کرے، اسی کا نام اجماع امت ہے، خلیفہ راشد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

"رسول اللہ ﷺ نے اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے کچھ طریقے مقرر فرما دیئے ہیں، جن پر عمل کرنے سے کتاب اللہ کی تصدیق، اللہ کی اطاعت کی تکمیل اور اللہ کے دین کی قوت ہوتی ہے، کسی کو ان کے بگاڑنے یا بدلنے کی اجازت

(۱۱) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۱، ص ۴۴

(۱۲) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۱، ص ۴۴

(۱۳) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر، ج ۱۱، ص ۴۴

(۱۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۲۷۳

نہیں اور نہ ان چیزوں پر غور کرنے کی اجازت ہے جو آپ کے طریقوں کے مخالف ہیں' جو ان راستوں پر چلے گا ہدایت یاب ہوگا' اور جو ان پر چل کر طلب گار نصرت ہوگا اس کو نصرت عطا کی جائے گی اور جو ان کے خلاف کرے گا وہ مومنوں کے راستہ کے علاوہ دوسرے راستہ پر چلے گا اور جس چیز کو وہ اختیار کرے گا اللہ وہی اس کو دے گا اور جہنم میں داخل کرے گا اور جہنم برا ٹھکانہ ہے۔(۱۵)

﴿۸﴾ اجماع امت دلیل قطعی اور حجت قطعیہ شرعیہ ہے' اس کی مخالفت اسی طرح کا کفر ہے جس طرح حضور رسول اکرم ﷺ کی مخالفت کفر ہے' ان ہر دو کفر پر اللہ تعالیٰ نے سخت وعید سنائی ہے' دنیا میں بے سایہ کر دینا اور آخرت میں آتش دوزخ میں جلنا ہے۔(۱۶)

﴿۹﴾ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت اجماع صحابہ سے ثابت ہے' اجماع صحابہ' اجماع امت سے قوی تر دلیل شرعی ہے' اس لئے آپ کی خلافت راشدہ کا انکار کفر ہے۔(۱۷)

﴿۱۰﴾ تقلید ائمہ مجتہدین واجب ہے' سلف صالحین سے لے کر آج تک امت ائمہ مجتہدین کی تقلید پر جمع ہو چکی ہے اور ائمہ مجتہدین' امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت' امام مالک' امام شافعی اور امام احمد بن حنبل کو احکام وشرائع میں اپنا امام تسلیم کر چکی ہے' اس لئے آج ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ ائمہ اربعہ میں سے کسی ایک کی تقلید کرے ورنہ وہ گمراہ ہے' امت کے تمام اولیاء کاملین' محدثین عظام' مفسرین کرام نے تقلید کو اختیار فرمایا ہے۔(۱۸)

---

(۱۵) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ یو'پی'ص ۳۰۱
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۱۴۶
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱'ص ۲۴۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۱۶
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۲۷۳'۲۷۴
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱'ص ۴۳۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۱'ص ۴۳

(۱۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۲۸۱
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵'ص ۳۸۶
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱'ص ۴۳۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۱۶
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۲۷۴

(۱۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۲۷۴
☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۲۸۱

(۱۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۲۷۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۱'ص ۴۴
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۱۱

﴿۱۱﴾ کسی امام کے قول وفعل کو اپنے اوپر لازم شرعی جاننا' یہ سمجھ کر کہ اس کا کلام اور اس کا کام ہمارے لئے حجت شرعیہ ہے' تقلید کہلاتا ہے' احکام شرعیہ کے دلائل جاننا امام کا کام ہے' مقلد امام کو اہل تحقیق جان کر اس کا قول بلا دلیل تسلیم کر لیتا ہے' مجتہد کے لئے لازم ہے کہ وہ کمال تقویٰ اختیار کرے' اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرے اور نہ صاحب بدعت ہو' سنت رسول اللہ ﷺ کی کمال اتباع کرے۔ (۱۹)

﴿۱۲﴾ جو شخص رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کرتا ہے یا مومنین کے طریقہ کے علاوہ کوئی اور راہ اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اسی راہ پر چلا دیتا ہے جس پر وہ چل پڑا ہے' اللہ تعالیٰ اپنی حمایت ونصرت اس سے اٹھا کر اسے بے سایہ فرما دیتا ہے' دنیا اس پر فراخ کر دی جاتی ہے' وہ اپنی فانی دنیوی کامیابی پر فرحاں ہوتا ہے' اللہ تعالیٰ نے ایسوں کے لئے فرمایا ہے۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰىٓ اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ☆ (سورہ مریم آیت ۷۵)

تم فرماؤ جو گمراہی میں ہو تو اسے رحمٰن خوب ڈھیل دے یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں وہ چیز جس کا انہیں وعدہ دیا جاتا ہے' یا تو عذاب یا قیامت' تو اب خوب جان لیں گے کہ کس کا برا درجہ ہے اور کس کی فوج کمزور۔

ایسے گمراہ کی ڈھیل کو استدراج کہتے ہیں' مسلمان کے لئے لازم ہے کافر اور گمراہ کے استدراج پر فریفتہ نہ ہو' اپنے آپ کو اس سے دور رکھے اور مومنوں کی راہ کو ہمیشہ اختیار کئے رہے۔ (۲۰)

☆☆☆☆☆

(۱۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۷

(۲۰) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۵۵

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۶

☆☆☆☆☆

باب (۱۱۴) :

شیطان کی فریب کاریاں

آسائش وزیبائش اور عضا میں تبدیلی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا☆

(سورة النسآء آیت ۱۱۹)

قسم ہے میں ضرور بہکا دوں گا اور ضرور انہیں آرزوئیں دلاؤں گا اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ چوپایوں کے کان چیریں گے اور ضرور انہیں کہوں گا کہ وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں بدل دیں گے اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنائے وہ صریح ٹوٹے میں پڑا۔

حل لغات :

وَلَاُضِلَّنَّهُمْ : اِضْلَال سے بنا ہے' جس کا معنی ہے گمراہ کر دینا' اس کا مجرد ضَلَّ قرآن مجید میں متعدد معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

اغوا کرنا' پھسلانا' نقصان' بدبختی' باطل کر دینا' خطا' نسیان' گمراہ کرنا۔(۱)

(۱) ☆ قاموس القرآن' ص ۲۹۲'۲۹۳

امام راغب اصفہانی نے "ضَلَالٌ" کی خوب بحث فرمائی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے۔

ضَلَالٌ (گمراہی) کی دو قسمیں ہیں۔

اول! علوم نظریہ میں گمراہی' مثلاً اللہ تعالیٰ اور اس کی وحدانیت میں گمراہ ہونا' نبوت و رسالت اور دیگر عقائد اسلامیہ میں گمراہی' اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا ۢ بَعِیْدًا☆ (سورۃالنسآء آیت'۱۳۶)

اور جو نہ مانے اللہ اور اس کے فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کو' تو وہ ضرور دور کی گمراہی میں پڑا۔

دوم! علوم عملیہ میں گمراہی' احکام شرعیہ' عبادات وغیرہ میں گمراہی۔

اسی طرح اِضْلَالٌ (گمراہ کرنا' گم کردینا) بھی دو طرح سے ہے۔

اول یہ کہ اس کا سبب کسی شئ کو گم کردینا' مثلاً کسی سے اس کا جانور گم ہوگیا' تو گویا اس نے جانور گم کردیا۔

دوم یہ کہ گم کردینا سبب گمراہی ہو' وہ اس طرح ہے کہ انسان کے لئے باطل کو مزین کردیا جائے تا کہ وہ گمراہ ہوجائے' اسی بارے میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ یُّضِلُّوْکَ ۔ وَمَا یُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَضُرُّوْنَکَ مِنْ شَیْءٍ ۔ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ ۔ وَکَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا☆

(سورۃالنسآء آیت'۱۱۳)

اور اے محبوب! اگر اللہ کا فضل و رحمت تم پر نہ ہوتا تو ان میں کے کچھ لوگ یہ چاہتے کہ تمہیں دھوکا دے دیں اور وہ اپنے ہی آپ کو بہکا رہے ہیں اور تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے اور اللہ نے تم پر کتاب اور حکمت اتاری اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے' اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

اسی مفہوم کو اللہ تعالیٰ کا ارشاد واضح فرمارہا ہے۔

وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ...... الآیة (سورہ ص آیت'۲۶)

اور (لوگوں کی) خواہش کے پیچھے نہ جانا کہ تجھے اللہ کی راہ سے بہکادے گی۔(۲)

(۲) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۲۹۸

ہماری زیر بحث آیت میں بھی یہی مراد ہے کہ شیطان انسان کو بہکا دے' دلوں میں وسوسہ ڈال دے' باطل اشیاء کو مزین کر کے انسان کو اس کی رغبت دے' اور اچھی چیزوں کو ہیبت ناک کر کے دکھائے' شیطان کا گمراہ کرنا عام ہے' ہر آدمی کی قدر رغبت اور قرائن حال کے مطابق اس کی گمراہی ہے' کفر و شرک' فسق و فجور' طول امل' غفلت' دنیا میں رغبت سب کو شامل ہے۔(۳)

"**وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ**": یہ کلمہ اُمْنِيَّةٌ سے بنا ہے' جس کا معنی ہے خواہش و رغبت' اس کی جمع اَمَانِي ہے۔

شیطان نے قسم کھائی کہ میں اللہ کے بندوں کو جھوٹی خواہشات اور فضول رغبتوں میں مبتلا کر دوں گا' ان کے دلوں میں برے خیالات پیدا کر دوں گا' دنیا میں عیش و عشرت میں مشغول رکھ کر حشر' نشر' حساب کتاب کا منکر بنا دوں گا' اور جو حشر ونشر کا انکار نہ کر سکیں گے انہیں لمبی امیدوں میں جکڑ دوں گا' وہ خیال کریں گے کہ ابھی کافی عمر باقی ہے' بڑھاپے میں نیکی کر کے جنتی بن جاؤں گا' ابھی مزے سے جیو' ابھی عیش کر لو' بڑھاپے میں توبہ کر لینا' یہ سب شیطانی وسوسے ہیں۔(۴)

"**فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ**": بَتک کا معنی ہے' کاٹنا' چیرنا۔

باب تفعیل میں اس کے معنی میں کثرت اور تکرار پیدا ہوگا' یعنی بار بار چیرنا' بکثرت چیرنا۔

اس سے مراد یہ ہے کہ جانور کے کان کاٹ دینا' اور اسے بحیرہ بنا دینا۔

زمانہ جاہلیت میں کفار کا طریقہ تھا کہ جو اونٹنی پانچویں حمل میں نر جنتی اسے کان کاٹ کر آزاد چھوڑ دیتے۔

اس پر سواری نہ کرتے' اس پر کوئی پابندی نہ ہوتی جہاں چاہتی چرتی' مر جاتی تو صرف مرد اس کا گوشت کھا لیتے' اپنے زعم میں وہ اسے بَحِیرہ کہتے' یعنی کان کٹی ہوئی' کان کاٹ کر حلال جانور کو حرام قرار دینا شیطان کے اغوا سے ہے۔(۵)

---

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۵' ص ۳۸۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۴۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۱
(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۵' ص ۳۸۹
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۲۸۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۱
(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۲' ص ۲۸۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۵' ص ۳۸۹
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۴۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۴۹
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۱
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یوپی' ص ۳۰۲
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۶
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر' ج ۱' ص ۵۵۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۴۹۳

"وَلَاٰمُرَنَّهُمْ" : شیطان کا امر کئی طرح کا ہے' برا مشورہ دینا' دل میں برا ارادہ پیدا کرنا' شیطانی صفت انسانوں کے ذریعہ حکم دینا۔(۶)

"فَلَیُغَیِّرُنَّ" : تَغیِیر کا معنی ہے وصف یا حالت بدل دینا' کبھی ذات کی تبدیلی کو بھی تغییر کہتے ہیں شیٔ کو اپنی اصلی حالت سے بدل دینا تغییر ہے۔(۷)

اللہ تعالیٰ مخلوق کو بدل دینے کا مفہوم بڑا وسیع ہے "تغییر خلق اللہ" کی تفسیر چند وجہ سی کی گئی ہے۔

اول! دین اسلام کے عقائد حقہ کو بدل ڈالنا۔(۸)

دوم! کتب سماویہ سابقہ میں حضور خاتم الانبیاء والمرسلین سیدنا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی صفات عالیہ اور اوصاف حمیدہ کو بدل ڈالنا۔(۹)

سوم! اعضائے انسانی اور قویٰ بدنیہ کو ان کاموں میں صرف کرنا جو نفس میں کسی طرح کمال پیدا کرنے والے نہ ہوں۔(۱۰)

چہارم! فطرت خداوندی کو بدل ڈالنا' مثلاً صحیح الاعضاء جانور کے کان چیر دینا' یا کاٹ دینا' نر سانڈ کی ایک آنکھ پھوڑ دینا' انسان یا جانور کو خصی کرنا' چہرہ یا دیگر اعضا کو گود کر نیل یا سرمہ بھر دینا' رگڑ کر دانت پتلے کرنا' ان میں وقفہ کرنا' مشین کے ذریعے عورت کا دوسری عورت کے بال لے کر اپنے بال لمبا کرنا' عورتوں کا سر کے بال کٹوانا' مردوں کا داڑھی منڈانا' سیاہ خضاب سے بالوں کو رنگنا وغیرہ۔(۱۱)

---

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۲' ص ۲۸۲
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۴۳۱

(۷) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص۳۶۸
☆ مصباح المنیر' ج۲' ص ۵۲

(۸) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان' ج۱' ص ۵۰۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۵' ص ۳۹۴

(۹) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۴۶

(۱۰) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲' ص ۲۷۹

(۱۱) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۵
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۴۳۱
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۴۳۱
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج۱' ص ۵۵۶
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۴۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص ۴۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۵' ص ۳۹۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۷۸' ۲۷۹

پنجم! انسان یا جانور کے ناک' کان' آنکھ کاٹ کر مُثلہ کرنا۔(۱۲)

ششم! حرام فعل کا ارتکاب کرنا' سورج' چاند' بتوں کی پوجا کرنا' لواطت' سَحَق (عورت کا عورت سے بدفعلی کرنا)۔(۱۳) حقیقت میں یہ عقائد اور اعمال میں فساد تغیر خلق اللہ ہے' اور یہ سب حرام ہے۔(۱۴)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ شیطان لعین انسان کا سب سے بڑا اور کھلا دشمن ہے' وہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو گمراہ کرنے کے درپے رہتا ہے' اور انسان کو گمراہ کرنے کے بے شمار طریقے اپناتا ہے' اس کا ہر حربہ مسلمان کے لئے خسارہ کا باعث بن سکتا ہے' اس لئے مومن پر لازم ہے کہ وہ ہر لحہ شیطانی چالوں کو غور سے سمجھے اور ان سے باز رہے' شیطانی طریقوں' حملوں اور وسوسوں سے باز رہنا ہر مسلمان پر فرض ہے' آیت مذکورہ بالا کے علاوہ قرآن مجید کی کثیر آیات میں اس کی فریب کاری واضح کی گئی ہے۔(۱۵)

---

(۱۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۲۷۸'۲۷۹

(۱۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۲' ص۲۷۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵' ص۱۴۹

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج۱' ص۴۳۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص۳۰۲

(۱۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۲۸۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۵۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۳۹۰

(۱۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص۲۸۱

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۵۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۳۸۹

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج۱' ص۵۵۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۱' ص۴۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج۱' ص۴۳۱

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج۱' ص۴۳۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص۳۰۲

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۴۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۲۷۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵' ص۱۴۹

﴿۲﴾ شیطان کی طرف گمراہ کرنے کی نسبت مجازی ہے' گمراہ کرنے والا حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک لہٗ ہے' شیطان تو گمراہی کا سبب ہے' اسی طرح ہدایت دینے والا حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ ہے مگر رُسل عظام علیہم الصلوۃ والسلام اور محبوبان حق تعالیٰ کو مجازی طور پر ہادی کہہ سکتے ہیں' کہ وہ ہدایت کا سبب ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَاِنَّکَ لَتَهۡدِیۡۤ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ☆ (سورۃ الشوریٰ آیت ۵۲)

اور بے شک تم ضرور سیدھی راہ بتاتے ہو۔ (۱۶)

﴿۳﴾ ہدایت کی راہ صرف ایک ہے' یہ وہ راہ ہے جس پر اللہ تعالیٰ کے انعام یافتہ حضرات انبیاء' صدیقین' شہداء اور صالحین چلے' اسی کا نام صراط مستقیم ہے' اس کے علاوہ جتنی راہیں' طریقے' عقائد اور اعمال ہیں وہ سب گمراہی کی راہیں ہیں' گمراہی کی راہوں کا شمار مشکل ہے' راہ حق سے عدول خواہ عمداً ہو یا سہواً' عدول قلیل ہو یا کثیر' عدول عقائد میں ہو یا اعمال میں' غرضیکہ گمراہی کی کثیر راہیں ہیں' اور سب شیطانی راہیں ہیں' ان سے اجتناب اور راہ حق اختیار کرنا فرض ہے۔ (۱۷)

﴿۴﴾ جانور کو بلا وجہ ایذا دینا' اس کے اعضاء کاٹنا یا چیرنا شیطانی کام ہیں' ان سے اجتناب فرض ہے۔ (۱۸)

---

(۱۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۲۷۷
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۴۹

(۱۷) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص۲۹۸
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۳۸۹
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۴۷
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۴۹
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۳۱
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۳۱

(۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۲۸۲
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۵۰۰
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۳۸۹
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ج۳۰۲
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۳۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۴۸

﴿۵﴾ حلال جانور اور شئ کو حرام ٹھہرانا اور اسی طرح حرام شئ کو حلال ٹھہرانا شیطانی کام اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ سے سرکشی ہے ایسا کرنا حرام ہے' ایسا ہی بلا دلیل واضح اور بغیر حجت شرعیہ قول وفعل حرام ہے' کفار نے حلال جانوروں کو مختلف ناموں سے حرام کر دیا تھا' مثلاً بحیرہ' وصیلہ' حام وغیرہ' اس نوعیت کے افعال سے اجتناب فرض ہے۔(۱۹)

﴿۶﴾ حضور پرنور شافع یوم النشور سید المرسلین خاتم النبیین محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے کمالات' معجزات' اوصاف' حسنات' برکات وغیرہ جن کا ذکر تورات' انجیل' زبور' قرآن مجید اور احادیث طیبہ میں شرح وبسط سے واضح ہے ان کا چھپانا' بدلنا اور بیان نہ کرنا یہود ونصاریٰ' مشرکین کا طریقہ اور اغوائے شیطانی ہے' اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم نے اپنی مبارک کتابوں میں اور انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے خطابات میں ان کا بے شمار و بے حساب ذکر فرمایا ہے' مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ بھی محبت واحترام' وقار واعزاز سے ان کمالات کو بکثرت بیان کرتا رہے' اگر اس میں کمی کرے گا یا بخل سے کام لے گا تو خلق اللہ کی تغییر ہوگی جو حرام ہے۔(۲۰)

﴿۷﴾ فطرت خداوندی کو تبدیل کرنا حرام اور شیطانی کام ہے' مثلاً صحیح الاعضاء جانور کے کان یا ناک کاٹ دینا' یا چیرنا' آنکھ نکال دینا' انسان کے ہاتھ' بازو' چہرے کو گود کر سرمہ یا نیل بھرنا' رگڑ کر دانت پتلے کرنا' ان میں فاصلہ پیدا کرنا' کسی دوسری عورت کے بال لے کر عورت کا اپنے بالوں کو لمبا کرنا' عورت کا سر کے بال کٹوانا' مرد کا داڑھی منڈانا یا کٹوانا'

---

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۸۲

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۸۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۴۸

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یوپی' ص ۳۰۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۱

(۲۰) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۲

سفید بالوں کو سیاہ رنگ کا خضاب لگانا' یا ایسی کنگھی کرنا جس سے بال سیاہ ہو جائیں' بھوؤں اور ابرو کو نوچ کر باریک کرنا' خصی ہو کر ہیجڑا یا مخنث بن جانا سب حرام کام ہیں' رسول اکرم ﷺ نے ان سب پر لعنت فرمائی ہے۔ (۲۱)

﴿۸﴾ حالتِ صغر میں جانور کا خصی کرنا جائز ہے' اس سے وہ فربہ ہو جائے گا' اور اس کے گوشت کی اصلاح ہو جائے گی' اسی وجہ سے خصی جانور کی قربانی جائز ہے' اس کے علاوہ قربانی کے لئے سالم الاعضاء جانور ضروری ہے۔ (۲۲)

﴿۹﴾ اونٹ' گھوڑے' بکری وغیرہ کو گرم لوہے سے داغ دینا جائز ہے' اسی طرح بکری وغیرہ کے گردن میں قلادہ ڈالنا جائز ہے۔ (۲۳)

﴿۱۰﴾ مرد کا سر کے بال کٹوانا' حجامت کرنا' موئے زیر ناف مونڈنا یا کریم پوڈر وغیرہ سے صاف کرنا اور بغل کے بال اکھاڑنا یا مونڈنا جائز ہے۔ (۲۴)

---

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۸۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۵۰۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۹۴
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج۱' ص ۵۵۶
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۵۰
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۴۳۲
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص ۴۳۲
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۴۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص ۴۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۲۷۸
☆ الحلال والحرام فی الاسلام للشیخ الدکتور یوسف القرضاوی' مطبوعہ المکتب الاسلامی بیروت' ص ۸۵ ومابعد

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۸۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۵۰۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۹۰
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۳۰۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۵۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۷۸

(۲۳) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۵۰۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۹۲

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص ۵۰۱
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۹۲

﴿۱۱﴾ عورتوں کو مردانہ وضع کے کپڑے، جوتے پہننا اور مردانہ وضع اختیار کرنا حرام ہے، اسی طرح مردوں کو زنانہ وضع اختیار کرنا حرام ہے، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

لَعَنَ اللهُ الْمُتَشَابِهَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ وَالْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ (۲۵)

اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں پر لعنت فرمائی جو لباس اور زینت میں مردوں کی مشابہت کرتی ہیں، اور ان مردوں پر لعنت فرمائی جو لباس اور زینت میں عورتوں کی مشابہت کرتے ہیں۔ (۲۶)

﴿۱۲﴾ عورتوں کو اپنے سر کے بالوں کو دھاگے وغیرہ سے باندھنا جائز ہے، اسی طرح انہیں مہندی لگانا جائز بلکہ مستحب ہے۔ (۲۷)

﴿۱۳﴾ جسم اور لباس کو بدحال رکھنا مرد و عورت دونوں کے لئے مکروہ ہے، اللہ تعالیٰ نے جو انعام کیا ہے اس کا اظہار لباس سے کرنا مستحب ہے۔ (۲۸)

﴿۱۴﴾ زائد دانت کو اکھاڑنا یا ٹیڑھے دانت کو درست کرنا جائز ہے، ہاتھ یا پاؤں میں اگر ایک انگلی زائد ہو تو اسے کاٹنا جائز نہیں۔ (۲۹)

﴿۱۵﴾ کسی شرعی اور فطری ضرورت کے بغیر کوئی خودساختہ تبدیلی جسم میں جائز نہیں، اللہ کی خلقت میں تبدیلی اور باعث لعنت ہے، اس لئے محض زینت اور فیشن کی غرض سے چہرے وغیرہ کا کوئی اپریشن جائز نہیں، اسی اصول کے تحت ناک، پستان کا اپریشن محض زینت کے لئے جائز نہیں، اسی طرح چہرے کی پلاسٹک سرجری بھی ناجائز ہے۔ (۳۰)

---

(۲۵) ☆ رواہ الائمہ احمد وابوداؤد والترمذی وابن ماجہ عن ابن عباس، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۰۹

(۲۶) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۹۲

(۲۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۹۳

(۲۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۵۰۰

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۸۹

(۲۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۹۳

(۳۰) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۳۹۳

☆ جدید فقہی مسائل، ج ۱، ص ۱۷۹

☆ الحلال والحرام فی الاسلام للشیخ الدکتور یوسف القرضاوی، مطبوعہ المکتب الاسلامی بیروت، ص ۸۵ ومابعد

﴿۱۶﴾ اللہ کی خلقت میں مختلف تبدیلیوں کے جواز اور عدم جواز کا معیار زبان مصطفیٰ ﷺ ہے' آپ نے سر کی حجامت کو جائز اور داڑھی منڈانا ناجائز فرمایا' سر پر بال رکھنا جائز اور چوٹی رکھنا ناجائز فرمایا' اب اس کی پابندی کرنا لازمی ہے۔(۳۱)

﴿۱۷﴾ بری رسموں پر دولت خرچ کرنا' فضول خرچیوں کو عزت کا ذریعہ جاننا شیطان کا دھوکا ہے' اس سے احتراز لازم ہے۔(۳۲)

☆☆☆☆☆

---

(۳۱) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۳۹۳

(۳۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۸۲

☆☆☆☆☆

باب(۱۱۵) :

خانگی معاملات میں زوجین کے درمیان مصالحت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاِنِ امۡرَأَۃٌ خَافَتۡ مِنۡۢ بَعۡلِہَا نُشُوۡزًا اَوۡ اِعۡرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡہِمَاۤ اَنۡ یُّصۡلِحَا بَیۡنَہُمَا صُلۡحًا ؕ وَالصُّلۡحُ خَیۡرٌ ؕ وَاُحۡضِرَتِ الۡاَنۡفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنۡ تُحۡسِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا☆ (سورۃالنسآء آیت ۱۲۸)

اوراگرکوئی عورت اپنے شوہر سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ کرے تو ان پر گناہ نہیں کہ آپس میں صلح کرلیں اور صلح خوب ہے اور دل لالچ کے پھندے میں ہیں اوراگرتم نیکی اور پرہیزگاری کروتو اللہ کوتمہارے کاموں کی خبر ہے۔

حل لغات :

"بَعۡلِہَا" :بَعۡل کالغوی معنی ہے سردار مالک۔

شوہرکوبَعۡل اس لئے کہاجاتا ہے کہ وہ بیوی کا سرداراورسرتاج ہوتا ہے قرآن مجید میں خاوندکوسردارکہا گیا ہے۔

ارشادربانی ہے۔

وَاسۡتَبَقَا الۡبَابَ وَقَدَّتۡ قَمِیۡصَہٗ مِنۡ دُبُرٍ وَّاَلۡفَیَا سَیِّدَہَا لَدَا الۡبَابِ ؕ الآیۃ (سورہ یوسف آیت ۲۵)

اور (حضرت یوسف اورزلیخا) دونوں دروازے کی طرف بڑھے اور(زلیخا)عورت نے اس کا کرتہ پیچھے سے چیرلیا اوردونوں کوعورت کا میاں دروازے کے پاس ملا۔

قران مجید نے حضرت زلیخا کے خاوند کو سَیِّد بمعنی سردار فرمایا ہے۔(۱)

"نُشُوْزاً" : نَشْــز" کا معنی ہے اونچی زمین' ٹیلہ' چونکہ اونچی جگہ پر آدمی پہنچ کر نیچے والوں سے کٹ جاتا ہے' اس لئے سرکشی' نافرمانی' بے رغبتی اور علیحدگی کو نُشُوْزٌ کہتے ہیں' قرآن مجید میں یہ کلمہ چار معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

خاوند کے حق میں عورت کی نافرمانی' مرد کا اپنی بیوی کے علاوہ کسی اور عورت کو پسند کرنا' بلندی' حیات۔(۲)

اس آیت میں نُشُوْزاً سے مراد یہ ہے' خاوند کا اپنی بیوی کی بجائے اور عورت میں رغبت رکھنا۔

مرد کی نافرمانی کی دو صورتیں ہیں۔

اول ! اپنی بیوی سے رغبت ترک کردے اور بے رغبتی اختیار کرے' ترک صحبت کرے۔

دوم! بیوی پر جفا کرے' بلاوجہ سب وشتم اور بدکلامی کرے۔(۳)

---

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۲۵۶

☆ مصباح المنیر' ج ۱ 'ص ۱۴۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ 'ص ۴۳۶

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵ 'ص ۱۶۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱ 'ص ۶۵

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱ 'ص ۲۴۹

(۲) ☆ قاموس القرآن 'ص ۴۵۷

☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص ۴۹۳

☆ مصباح المنیر' ج ۲ 'ص ۱۲۳

(۳) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۲۸۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵ 'ص ۴۰۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱ 'ص ۶۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۱۸

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ 'ص ۴۳۶

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ 'ص ۴۳۶

"اعراضاً": اعراض کا مطلب ہے بول چال، نشست و برخاست کم کر دینا، محبت سے پیش نہ آنا۔

آیت کا مفہوم یہ ہے اگر بیوی محسوس کرے کہ اس کا خاوند اس سے بے رغبتی اختیار کر چکا ہے، یا اس پر سختی کرتا ہے، اس کا نان و نفقہ ادا نہیں کرتا یا اس میں کمی کرتا ہے اس کے ساتھ اس کی محبت میں کمی آ چکی ہے وہ اس کے ساتھ نشست و برخاست نہیں کرتا، کسی اور عورت میں دلچسپی رکھتا ہے کہ اس سے نکاح کرے۔(۴)

"اَنْ یُّصْلِحَا بَیْنَهُمَا صُلْحًا": اگر شوہر اور بیوی ایک دوسرے کی شکایت دور کریں، اپنے حقوق کے مطالبہ میں کمی کریں یا مطالبہ ترک کر دیں، اور صلح کر لیں تو اس میں جانبین پر کوئی حرج نہیں، اس عمل کا مقصد یہ ہے دلوں کو سکون آ جائے اور اختلافات دور ہو جائیں۔(۵)

"بَیْنَهُمَا": دونوں میاں بیوی اپنے اختلافات خود ختم کر کے اگر آپس میں صلح کر لیں اس طرح کہ کسی تیسرے کو خبر نہ ہو تو یہ بہت خوب ہے، 'بَیْنَهُمَا' کا کلمہ اسی طرف اشارہ کرتا ہے۔(٦)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۴۰۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۴۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۲۰۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۲۹۵
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵٦۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦۰٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ٦۵

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۸۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۵۰۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ٦٦۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۵، ص ۴۰٦
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۲۹۵، ۲۹٦
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ٦۰٦ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ٦٦
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۳۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص ۳۱۸

(٦) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۲۹۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۲۲

"**وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ**": اُحْضِرَتْ اِحْضَارٌ سے بنا ہے جس کا معنی ہے حاضر و موجود کر دینا' آیت میں اس سے مراد ہے' ہر وقت دل کے ساتھ رہنا۔

اَنْفُس' جمع ہے نَفْسٌ کی' مرد اور عورت کے دل مراد ہیں۔

اَلشُّحَّ' اس بخل اور کنجوسی کو کہتے ہیں جس کے ساتھ حرص شامل ہو۔

بعض اوقات اس بخل کو بھی "اَلشُّحَّ" کہتے ہیں جو نیکی کو روک دے' اس آیت میں ایک فطری قانون بتایا گیا ہے کہ ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت' چھوٹا ہو یا بڑا' جوان ہو یا بوڑھا اپنے حقوق چھوڑنے میں بخیل ہے' زیادہ حقوق لینے میں حریص ہے' بعض اوقات اس کا بخل اسے نیکی سے بھی روک دیتا ہے۔ (۷)

شان نزول:

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

(۱) عُمرہ (جن کا لقب خولہ ہے) بنت محمد بن سلمہ' حضرت سعد (جن کا لقب رافع ہے) بن ربیع (جن کو خدیج بھی کہتے ہیں) کے نکاح میں تھیں' ان کا نکاح جوانی کے زمانہ میں ہوا تھا' جب عمرہ (خولہ) بوڑھی ہوگئیں تو حضرت سعد ان سے بے رغبت ہو گئے اور چاہا کہ انہیں طلاق دے کر کسی جوان عورت سے نکاح کر لوں' حضرت خولہ نے اپنی شکایت بارگاہ رسالت میں پیش کی' جس پر آیت نازل ہوئی' حضرت خولہ اس پر راضی ہوگئیں کہ حضرت سعد انہیں اپنے پاس رکھیں اور جوان عورت سے شادی کر لیں' میں اپنے حقوق زوجیت کم کرتی ہوں' اس پر صلح ہوگئی۔ (۸)

---

(۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۰۶
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۶۷
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۳۵۰
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۲

(۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۳
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۰۳' ۴۰۴
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۸

(۲) حضرت ابن ابی السائب رضی اللہ عنہ کی بیوی بوڑھی اور بہت اولاد والی ہوگئی انہوں نے چاہا کہ بوڑھی بیوی کو طلاق دے کر کسی اور عورت سے نکاح کرلوں' ان بی بی صاحبہ نے کہا کہ طلاق نہ دو' مجھے اپنے بچوں کے پاس رہنے دو' میں تم سے زیادہ خرچ اور حقوق زوجیت نہیں چاہتی' تم خوشی سے دوسرا نکاح کرلو' مجھے اتنا خرچ دے دیا کرو جو میرے بچوں سمیت میرے لئے کافی ہو۔(۹)

(۳) ام المؤمنین حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا ضعیف ہوگئیں' حضور سید عالم ﷺ نے ارادہ فرمایا کہ انہیں طلاق دے کر فارغ کر دیا جائے' انہوں نے عرض کیا' یارسول اللہ! مجھے اپنے پاس رہنے کا اعزاز باقی رہنے دیں' میری خواہش ہے کہ قیامت کو آپ کے ازواج میں میرا شمار ہو' میں اپنی باری سیدہ عائشہ کو ہبہ کرتی ہوں (رضی اللہ عنہا) اس پر حضور پرنور ﷺ نے طلاق کا ارادہ بدل دیا اور حضرت سودہ نے اپنی باری حضرت عائشہ کو ہبہ کردی۔(۱۰)

(۴) اسی نوعیت کا واقعہ ایک صحابی کے بارے میں مروی ہے' جن سے ان کی بوڑھی بیوی نے اپنے حقوق سے دستبرداری کر کے انہیں کے پاس رہنا پسند کیا۔

ممکن ہے کہ یہ واقعات یکے بعد دیگرے ایک ہی وقت میں رونما ہوئے ہوں' جن کے بارے میں آیت مبارکہ نازل ہوئی۔(۱۱)

(۹) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۶۱

(۱۰) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ا' ص ۵۰۴

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج۵' ص ۴۰۳

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ا' ص ۲۲۰

☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ا ا' ص ۶۵

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۶۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۴۳۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۹۳

(۱۱) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۸۳

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ا' ص ۵۰۳

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا' ص ۴۳۶

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ا' ص ۵۱۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۸

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۹۸

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ تدبیر منزل' حسن معاشرت اور دفع اختلافات کے لئے اللہ تعالیٰ نے زوجین میں سے ہر ایک کے لئے کچھ حقوق مقرر فرمائے ہیں' اور ہر ایک پر کچھ فرائض عائد کئے ہیں' شوہر اور بیوی اپنے حقوق کے مطالبہ میں حق بجانب ہیں اور اپنے فرائض ادا کرنے کے پابند ہیں' یہ فرائض ان فرائض کے علاوہ ہیں جن کا تعلق اللہ تعالیٰ سے ہے' یہ فرائض اور حقوق' حقوق العباد کہلاتے ہیں' شوہر اور بیوی میں سے جو بھی اپنے فرائض پورے نہ کرے گا وہ نافرمان ہے۔ (۱۲)

﴿۲﴾ عورت کے جو حقوق شوہر پر لازم ہیں ان میں سے چند ایک یہ ہیں' مہر کی ادائیگی' حسب حیثیت نان ونفقہ ادا کرنا' اگر ایک سے زائد بیویاں ہو تو ان میں باری مقرر کر کے رات ان کے ہاں بسر کرنا' اگر ایک بیوی ہو تو اس کے پاس رہنا یا اسے اپنے پاس رکھنا' بیوی یا بیویوں کو حسب حیثیت رہائش مہیا کرنا' لباس اور حسب ضرورت دوا مہیا کرنا' بیوی سے بے رغبتی اختیار نہ کرنا' نشست وبرخاست اور گفتگو میں مہر ومحبت سے پیش آنا' گالی گلوچ اور بدزبانی سے باز رہنا' بلاوجہ مارنے سے باز رہنا' بیوی کے فوت ہو جانے پر اس کی تجہیز وتکفین کے مصارف پورے کرنا' طلاق کی صورت میں مدت عدت کا خرچہ ادا کرنا' وغیرہ۔ (۱۳)

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۲
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۵۰۳
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۰۳
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۲۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۶۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۸
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۱

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۲
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۵۰۴
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۰۴
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۲۲
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۶۵
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۱
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۱۸
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۹
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۲۳۷

﴿۳﴾ ایک سے زائد بیویوں کی صورت میں ان میں باری مقرر کر کے رات باری والی کے ہاں بسر کرنا واجب ہے' بوڑھی یا جوان میں امتیاز جائز نہیں' بوڑھی عورت اپنی باری کا مطالبہ کر سکتی ہے' البتہ صحبت میں مساوات لازمی نہیں۔ (۱۴)

﴿۴﴾ مرد کے لئے جائز ہے کہ بوڑھی عورت کی موجودگی میں جوان عورت سے شادی کر لے' مگر حقوق بوڑھی اور جوان دونوں کے برابر ہیں' طعام' لباس اور باری میں مساوات واجب ہے۔ (۱۵)

﴿۵﴾ جن حقوق کی عورت مالک ہے خاوند سے اختلاف کی صورت میں مصالحت کی خاطر ان سے دستبرداری کر سکتی ہے' مثلاً مہر کا مطالبہ ترک کر دے یا کم مہر کا مطالبہ کرے' نفقہ میں کمی پر راضی ہو سکتی ہے' اپنی باری دوسری بیوی کو ہبہ کر سکتی ہے' ایسی صورت میں زوجین میں کسی پر کوئی گناہ نہیں اور مالی مطالبہ میں کمی کی صورت میں خاوند کو جو مالی منفعت حاصل ہو گی وہ اس کے لئے جائز ہے' زوجین کے لئے صلح کی ہر قسم جائز ہے۔ (۱۶)

---

(۱۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۵۰۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۰۴
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۶۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۱
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۸
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۱۸

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۵۰۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۰۴
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۵

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۲
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۵۰۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۰۴
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۶۳
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۴۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۲۰۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۶۶
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۱۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۶۳۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۷

﴿۶﴾ بیوی اپنے ماضی کے مالی مطالبات سے دستبرداری کرے تو وہ معاف ہو جاتے ہیں البتہ آئندہ کے مالی مطالبات سے دستبرداری کے باوجود آئندہ کا حق ساقط نہیں ہوتا' مثلاً آئندہ کا نفقہ معاف کر دینے کے باوجود نفقہ کا مطالبہ کر سکتی ہے' کیونکہ آئندہ کے مالی مطالبات کا تعلق ہر روز سے علیحدہ ہے' اگر مطالبہ نہ کرے تو یہ اس کا حق ہے۔(۱۷)

﴿۷﴾ طلاق کی صورت میں عدت کا نفقہ معاف کر دینے پر صلح جائز ہے۔(۱۸)

﴿۸﴾ شوہر اور بیوی میں اختلاف کی صورت میں بہتر یہ ہے کہ دونوں مل کر ایک دوسرے کی شکایات دور کر لیں' اگر کسی کو اپنے حق سے مطالبہ کی نوبت آئے تو ایسا کر لیں' ان کے اختلاف کی کسی تیسرے کو خبر نہ ہو' البتہ شدید اختلاف کی صورت میں حَکَم یا ثالث مقرر کیا جا سکتا ہے۔(۱۹)

﴿۹﴾ خاوند کے لئے بہتر یہ ہے کہ وہ بیوی کے درشت رویہ' بڑھاپے' بدصورتی' نافرمانی وغیرہ کے باوجود اسے اپنے پاس رکھے اور اس کے ساتھ حسن سلوک کرے' کراہت کے باوجود اگر خاوند طلاق نہ دے تو وہ مُحسِن ہے۔(۲۰)

﴿۱۰﴾ بیوی اپنی باری کا حق فروخت کر کے خاوند سے صلح کر لے اور اس کے پاس رہنا قبول کر لے تو یہ اس کا احسان ہے' بیوی پر اپنی باری کا حق فروخت کرنے پر جبر نہیں کیا جا سکتا۔(۲۱)

﴿۱۱﴾ زوجین اور فریقین میں ہر قسم کی صلح کرنے میں کوئی حرج نہیں' بلکہ اس میں خیر کثیر اور منفعت عظیم ہے' علاوہ ازیں دلوں کا حقیقی سکون بھی صلح میں مضمر ہے' ایک معاشرہ میں اتفاق و اتحاد' الفت و محبت کی حقیقی بنیاد سکون ہے' جو صلح سے حاصل ہو سکتی ہے' اسی لئے اللہ تعالیٰ نے طلاق کو ناپسند فرمایا ہے کہ اس سے دو خاندانوں میں نفرت بڑھتی ہے۔

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۸۳

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۸۳

(۱۹) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۵۹

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص ۱۶۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۱' ص ۶۷

(۲۰) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۴۳۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۹۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۱' ص ۶۷

(۲۱) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور' ج ۱' ص ۴۳۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۲۹۵

حضور رحمت للعالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں!

اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَی اللہِ الطَّلَاقُ (۲۲) حلال اشیاء میں اللہ تعالیٰ کو طلاق سب سے ناپسند ہے۔ (۲۳)

﴿۱۲﴾ فریقین نے اپنے اختلاف کو دور کر کے صلح کی اگر ایسی شرط عائد کریں جس سے کوئی حلال حرام ہوتا ہو یا حرام حلال ہوتا ہو تو یہ صلح جائز نہیں' کیونکہ حلال کو حرام یا حرام کو حلال کرنے کا اختیار اللہ تعالیٰ کو ہے' بندوں کو یہ اختیار حاصل نہیں' لہٰذا رشوت' زنا' شراب اور جوا وغیرہ پر مصالحت حرام ہے۔ (۲۴)

﴿۱۳﴾ خاوند اگر اپنی بیویوں کے درمیان یہ طے کرلے کہ بوڑھی بیوی اپنے تجربہ کی بنیاد پر گھر کا نظام چلائے' اخراجات' خوراک' لباس وغیرہ کے مصارف اس کی رائے پر ہوں اور جوان بیوی ان سے بے پرواہ ہو کر خاوند کا حق صحبت ادا کرے تو یہ صلح جائز ہے۔ (۲۵)

﴿۱۴﴾ اگر بیوی سے اس شرط پر صلح ہو جائے کہ میں اس کی سوکن سے صحبت نہیں کروں گا تو یہ شرط باطل ہے' اور اگر بیوی اس شرط پر صلح کرلے کہ میں اپنی باری سوکن کو دیتی ہوں تو بالاجماع یہ صلح جائز ہے' مصالحت سے پہلے باری میں کسی ایک کو ترجیح دینا حرام تھا' صلح سے حلال ہو گیا۔ (۲۶)

﴿۱۵﴾ اختلاف' فساد اور نافرمانی دور کر کے صلح کر لینا بہر حال بہتر ہے' لہٰذا اقسام صلح تین ہیں' تینوں جائز ہیں۔

اول! اقرار کے ساتھ' کوئی غیر لازم شئ کو اپنے اوپر لازم کر لینا تاکہ صلح ہو جائے۔

دوم! سکوت کے ساتھ' کسی پر ناجائز الزام عائد ہو تو صلح کی خاطر یہ سکوت اختیار کرلے۔

سوم! انکار حق کے ساتھ' اپنے حق سے دستبرداری کرلے تاکہ صلح ہو جائے۔ (۲۷)

---

(۲۲) ☆ رواہ الائمہ ابوداؤد وابن ماجہ والحاکم عن ابن عمر' بحوالہ جامع صغیر' ج ۱' ص ۶

(۲۳) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۶۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۰۶

(۲۴) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۸' ۳۱۹

(۲۵) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۸

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۷

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۸۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۶

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۸

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۱

﴿۱۶﴾ انکار اور سکوت کے بعد کچھ لینے دینے پر صلح کرنا جائز ہے' کیونکہ مدعی تو اپنے گمان میں اپنا حق وصول کرے گا اور مدعیٰ علیہ جھگڑا ختم کرنے کے لئے اپنی طرف سے دینے پر رضامند ہو گیا' یہ جائز ہے۔(۲۸)

﴿۱۷﴾ جان بچانے کے لئے مال دینا اور ظلم دور کرنے کے لئے رشوت دینا مباح ہے' لینے والے کے لئے بہر صورت حرام ہے۔(۲۹)

﴿۱۸﴾ اگر مدعی اپنا حق ثابت کرنے سے عاجز ہے اور مدعیٰ علیہ واقف ہے کہ مدعی کا موقف درست ہے اور اس کے باوجود وہ اقرار نہ کرے بلکہ دعویٰ کا کچھ حصہ لینے پر مصالحت ہو جائے تو دعویٰ کا بقیہ حصہ عنداللہ مدعیٰ علیہ کے لئے حلال نہ ہوگا' کیونکہ کسی کے حق کو دانستہ ہضم کرنا جائز نہیں' البتہ اگر دعویٰ کی صحت سے واقف نہ ہو اور کچھ لینے دینے پر مصالحت کرے تو جائز ہے۔(۳۰)

﴿۱۹﴾۔ اقرارِ دعویٰ کے بعد اگر مصالحت ہو جائے تو اگر مالی دعویٰ ہو اور اس کے عوض کچھ مال دینے کی شرط پر مصالحت ہو جائے تو اس مصالحت کو بیع قرار دیا جائے گا' لہٰذا اس میں شفعہ کا قانون جاری ہوگا' خیار عیب' خیار شرط اور خیار رؤیت بھی ثابت ہوگا' بدلِ مال اگر مجہول ہو تو عقد صلح فاسد ہوگا' لیکن اگر وہ مال مجہول ہو جس کا دعویٰ تھا تو عقد صلح فاسد نہ ہوگا' کیونکہ اس کو تو ساقط ہونا ہی ہے' وصول ہونا نہیں اور ساقط ہونے والے حق کی جہالت مضر نہیں' نہ باعث نزاع بن سکتی ہے' یہ ضروری ہے کہ مدعیٰ علیہ کو مالِ بدل ادا کرنے پر قدرت ہو۔(۳۱)

﴿۲۰﴾ اگر مال کا دعویٰ ہو اور مصالحت کے لئے اس کے عوض مدعی کا کچھ کام کرنا طے ہو جائے تو اسے اجارہ مانا جائے گا' لہٰذا جس طرح اجارہ میں کام کے وقت کی تعیین ضروری ہے اسی طرح اس میں بھی وقت کی تعیین ضروری ہے' اور اگر مدت مصالحت کے اندر مدعی یا مدعیٰ علیہ میں سے کوئی مر جائے تو عقد مصالحت باطل ہو جائے گا۔(۳۲)

﴿۲۱﴾ سکوت اور انکار کی صورت میں مصالحت کا نتیجہ یہ ہوگا کہ مدعیٰ علیہ قسم کھانے سے بچ جائے گا' مصالحت نہ ہوتی تو مدعیٰ علیہ پر قسم عائد ہوتی' اور مدعی کو اپنے حق کا معاوضہ مل جائے گا' لہٰذا مدعی نے اگر کسی گھر کے متعلق دعویٰ کیا اور کچھ دے کر مدعیٰ علیہ نے مصالحت کر لی تو اس مکان میں شفعہ واجب نہیں ہوگا' لیکن اگر دعویٰ کے عوض مدعیٰ علیہ نے مکان دے دیا تو مکان میں شفعہ واجب ہوگا۔(۳۳)

(۲۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۶
(۲۹) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۷
(۳۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۷
(۳۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۷
(۳۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۷
(۳۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۲۹۷

﴿۲۲﴾ اگر کسی نے مکان کا دعویٰ کیا اور مکان کا ایک ٹکڑا مدعیٰ علیہ نے دے کر صلح کر لی تو یہ صلح صحیح نہیں، کیونکہ جتنا حصہ مدعی نے حاصل کیا وہ اس کے دعویٰ کا ایک جزو ہے اس لئے باقی میں اس کا دعویٰ قائم رہے گا، البتہ اگر مدعیٰ علیہ نے بدل صلح میں کچھ رقم بڑھا دی یا یہ صراحت ہو گئی کہ مدعی باقی دعویٰ سے دست بردار ہو جائے گا تو صلح صحیح ہے، اور باقی حصہ میں مدعی کا دعویٰ قائم نہ رہے گا۔ (۳۴)

﴿۲۳﴾ قتل عمد اور قتل خطأ میں مالی مصالحت جائز ہے، کیونکہ یہ بھی انسانی حقوق میں سے ایک حق ہے۔

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ الآية (سورة البقرة آیت ۱۷۸)

تو جس کے لئے اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی ہوئی تو بھلائی سے تقاضا ہو اور اچھی طرح ادا۔ (۳۵)

﴿۲۴﴾ مرد اگر کسی عورت پر نکاح کا دعویٰ کرے اور عورت کچھ مال دے کر اسے دعویٰ سے دست بردار کر دے تو یہ مصالحت جائز ہے، یہ مصالحت بمنزلہ خلع کے ہے۔ (۳۶)

﴿۲۵﴾ اگر کسی پر قرض کا دعویٰ ہو، مدعیٰ علیہ کچھ مال دے کر مصالحت کر لے تو یہ صحیح ہے، گویا یہ صورت اس طرح ہو گئی کہ مدعی نے اپنا کچھ قرض وصول کر لیا اور باقی معاف کر دیا۔ (۳۷)

﴿۲۶﴾ نفسِ انسانی کے ساتھ ہر وقت بخل موجود رہتا ہے، کبھی غائب نہیں ہوتا، انسانی طبیعت کے خمیر میں بخل داخل ہے، مرد و عورت دونوں کی طبیعت پر بخل کا غلبہ رہتا ہے، عورت کو گوارا نہیں کہ مرد اس سے منہ پھیر لے اس کے حق ادا کرنے میں کوتاہی اسے برداشت نہیں، اسی طرح مرد کو گوارا نہیں کہ بیوی کو ہر حالت میں اپنے پاس رکھے اور اس کے حقوق اور مطالبات پورا کرتا رہے، ہر فرد اپنے حقوق سے زیادہ لینے پر حریص ہے، اپنے حقوق میں کمی کرنے کا روادار نہیں، الا ماشاء اللہ، اسی وجہ سے بخل کو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب کریم رسول اکرم ﷺ نے ناپسند فرمایا ہے۔

(۳۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۷

(۳۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۷، ۲۹۸

(۳۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۸

(۳۷) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۹۸

حضور سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں۔

وَاَیُّ دَاءٍ اَدْوَاءُ مِنَ الْبُخْلِ (۳۸)

اور بخل سے بڑھ کر اور کون سی مرض ہے؟

البتہ بخل مذموم یہ ہے کہ انسان حقوق شرعیہ کی ادائیگی میں کمی یا خلاف مروّت کام کرے' اگر اپنے معتقدات' ارادہ' ہمت اور مال میں حسب منشاء الٰہی ضبط سے کام لے تو یہ امر محمود ہے۔ (۳۹)

﴿۲۷﴾ اختلاف اور فساد کی بجائے صلح کی خوبی سے ہر ذی شعور واقف ہے' مگر صلح کے لئے اکثر اوقات اپنے حقوق سے دست برداری کرنا پڑتی ہے' یہ دست برداری نہ صرف جائز ہے بلکہ مستحسن ومحمود ہے' اللہ تعالیٰ نے دنیا وعقبٰی میں اس کی بہترین جزا مقرر فرمائی ہے' لہٰذا ہر انسان کو بالخصوص خاوند اور بیوی کو خاندانی ماحول کی بہتری اور دلی سکون کے حصول کے لئے اگر اپنے بعض حقوق سے دست برداری اختیار کرنا پڑے تو حتی الامکان ایسا ضرور کرے' اس میں دنیا اور دین دونوں کی بھلائی ہے' اللہ تعالیٰ جل مجدہ الکریم کے ارشاد "وَالصُّلْحُ خَيْرٌ" کا یہی مفہوم ہے۔ (۴۰)

☆☆☆☆☆

(۳۸) ☆ رواہ الائمہ احمد والبخاری ومسلم عن جابر والحاکم عن ابی ہریرۃ 'جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۴۸

(۳۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۰۶

(۴۰) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۶۶

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۲۰۶

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۲' ص ۲۹۶

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۷

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۷

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۲۰۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۱۸

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۵' ص ۱۶۱

☆☆☆☆☆

باب(۱۱۶) :

بیویوں سے یکساں سلوک کرنا

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۔ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْراً رَّحِيْماً☆

(سورۃ النسآء آیت ۱۲۹)

اور تم سے ہرگز نہ ہوسکے گا کہ عورتوں کو برابر رکھو اور چاہے کتنی حرص کرو تو یہ تو نہ ہو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ کہ دوسری کو آدھر میں لٹکتی چھوڑ دو اور اگر تم نیکی اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

حل لغات:

" اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ " : قرآن مجید میں عَدْلٌ مختلف معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

فدیہ' انصاف' قیمت' توحید کی شہادت' شرک۔(۱)

اس آیت میں عدل سے مراد کامل انصاف کرنا ہے' بیویوں کے درمیان کامل انصاف یہ ہے کہ ان میں مصارف' ذمہ داری' التفات نظر' معاملات' گفتگو' دل لگی' طبیعت کا جھکاؤ اور صنفی قربت وغیرہ عائلی معاملات میں پوری طرح

(۱) ☆ قاموس القرآن' ص ۳۱۷

☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۳۲۵

☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۲۱

مساوات رکھی جائے' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ چند بیویوں کے درمیان کامل انصاف کرنے کی استطاعت کسی میں نہیں' اگر کوئی چاہے بھی تو ایسا ممکن نہیں' اس لئے کہ قلبی میلان کسی ایک طرف زیادہ ہوتا ہے اور میلان قلب پر کسی کو اختیار نہیں۔(۲)

"**وَلَوْحَرَصْتُمْ**": کسی شئی کی زیادتی کی خواہش کو حرص کہتے ہیں' حرص محمود بھی ہے اور مذموم بھی' کسی کی بھلائی کی شدت سے آرزو کرنا محمود ہے' یہ صفت حضور رحمۃ للعالمین ﷺ میں بروجہ کمال موجود ہے' اللہ تعالیٰ جل جلالہ اپنے محبوب کریم ﷺ کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے۔

لَقَدْجَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ☆

بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول' جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے' تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے' مسلمانوں پر کمال مہربان۔ (سورۃ التوبۃ آیت ۱۲۸)

دنیوی مال و دولت اور جھوٹی عزت و وقار کی حرص مذموم ہے۔

اس آیت میں بتایا جارہا ہے کہ اگر تم چاہو کہ اپنی بیویوں کے درمیان ہر طرح کی برابری کرو تو ایسا نہ کرسکو گے' (اس کا علاج آئندہ بیان ہورہا ہے)۔(۳)

---

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۸۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱'ص ۵۰۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵'ص ۴۰۷
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۲۰۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۵۰
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۴۳۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۴۳۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱'ص ۶۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵'ص ۱۶۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۱۹

(۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۱۹
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص ۳۰۰
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۸۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵'ص ۴۰۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج۱'ص ۴۳۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵'ص ۵۰۴
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۲۰۵
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱'ص ۲۵۰

"**فَلَاتَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ**" : مَیلٌ کا معنی ہے وسط کو چھوڑ کر کسی ایک جانب جھک جانا' طریق مستقیم سے ہٹ جانا' مَیلٌ ظلم کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے' دولت کو مال اس لئے کہتے ہیں کہ یہ ہمیشہ ایک سے دوسرے کی طرف جاتی ہے۔(۴)

آیت میں اس سے مراد یہ ہے کہ پورے طور پر کسی ایک بیوی کی طرف اس طرح نہ جھک جاؤ کہ دوسری کا حق ضائع ہو اور اس سے ناانصافی ہو' میلان قلبی پر مواخذہ نہیں لیکن میلان عملی حرام ہے' اس پر مواخذہ ہوگا۔(۵)

"**كَالْمُعَلَّقَةِ**" : عَلَقَ سے بنا ہے تعلیق کا معنی ہے لٹک جانا' پھنس جانا۔

مُعَلَّقَه سے مراد وہ بیوی ہے جو نہ رانڈ ہو کہ کہیں نکاح کر سکے' نہ سہاگن ہو کہ اپنے خاوند کے ساتھ شاد آباد ہو۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اپنی بیویوں سے مساوی سلوک کروایسا نہ ہو کہ ایک کو اس حالت میں چھوڑ دو کہ اس طرف تمہاری التفات نہ رہے' اس کی کیفیت یہ نہ ہو جائے کہ وہ نہ رانڈ رہے نہ سہاگن' اس بے چارگی کی کیفیت تمہارے ظلم کی وجہ سے پیدا ہوئی۔(۶)

---

(۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص۴۷۸
☆ مصباح المنیر'ج۲'ص۱۱۵

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۲۸۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت'لبنان'ج۱'ص۵۰۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۴۰۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ)مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج۱'ص۲۵۰
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۲۰۵
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج۱۱'ص۶۸
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص۱۶۳
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج۱'ص۴۳۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج۱'ص۴۳۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۳۱۹

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان'ج۲'ص۲۸۴
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت'لبنان'ج۵'ص۴۰۷
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۲۰۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص۱۶۳
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دہلی'ج۳'ص۳۰۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص۳۲۰

شان نزول:

کاشانہ نبوت میں ایک وقت میں نو امہات المؤمنین جمع تھیں' سرکار دو عالم ﷺ ان میں بے مثال انصاف فرماتے تھے' آپ کے حسن مساوات سے کسی زوجہ مطہرہ کو کوئی شکوہ نہ تھا' آپ کے عدل و انصاف کا یہ عالم تھا کہ سفر میں اگر کسی بیوی صاحبہ کو ہمراہ لے جانا ہوتا تو آپ قرعہ ڈالتے' جس کا قرعہ نکلتا وہ زوجہ مطہرہ ساتھ جاتی' قرعہ کا اہتمام اس لئے فرماتے تا کہ کسی کو کوئی شک نہ رہے' ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عالمہ' فہیمہ' ذکیہ' فقیہہ' قرآن وحدیث کو سمجھنے والی ایسی بی بی تھیں کہ اولاد آدم میں ایسی کوئی عورت نہ ہوئی اور نہ آئندہ ہوگی' ان خوبیوں کی وجہ سے حضور نبی اکرم ﷺ ان سے کمال محبت فرماتے' یہ کمال محبت غیر اختیاری تھی' مگر اس کے باوجود بارگاہ رب العالمین میں عرض کرتے!

''الٰہی! جو بات میرے بس میں تھی وہ میں نے پوری کردی اور اپنی ازواجات کے درمیان برابری رکھی ہے مگر جو چیز میرے بس میں نہیں تیرے قبضہ میں ہے یعنی میلان قلبی اور غیر اختیاری محبت' اس میں تو مجھ پر ناراض نہ ہونا''۔

حضور نبی اکرم ﷺ کے عمل شریف کی تائید میں یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی تا کہ مسلمانوں کے لئے یہ تعلیم بن جائے۔(۷)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ مسلمان کے نکاح میں بیک وقت اگر ایک سے زائد بیویاں ہوں تو ان میں نفقہ' سکونت' باری یعنی شب باشی اور حسن معاشرت میں برابری کا برتاؤ کرنا شرعاً واجب ہے' تا کہ کسی کا حق تلف نہ ہو' بیویوں میں حسد اور رقابت پیدا نہ ہو' اور زوجین میں مکمل اعتماد ہو' مثالی معاشرہ کے قیام کے لئے ان حقوق کی ادائیگی مرد کے ذمہ واجب ہے' ان حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کرنے والے سے مواخذہ ہوگا' قرآن مجید اور سنت رسول کریم ﷺ اسی کا حکم دیتے ہیں۔

(۷) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۴۰۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۵۰۴

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۶۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص۳۰۰

حضور نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔

مَنْ كَانَتْ لَهُ اِمْرَاَتَانِ فَلَمْ يَعْدِلْ بَيْنَهُمَا (وفی رواية يَمِيْلُ مَعَ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى) جَآءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ مَآئِلٌ (وفی رواية وَاَحَدُ شِقِّهِ سَاقِطٌ). (۸)

جس کی دو بیویاں ہوں اور وہ ایک کی طرف مڑ جائے اور دوسری سے منہ پھیر لے قیامت کو وہ اس حالت میں آئے گا کہ اس ایک پہلو ساقط ہوگا۔ (۹)

﴿۲﴾ بیوی کے حقوق اگر خاوند پورے نہ کرے تو قاضی خاوند کو حقوق کی ادائیگی پر مجبور کر سکتا ہے' حق تلفی کی صورت میں قاضی خاوند کے خلاف ڈگری جاری کر سکتا ہے۔ (۱۰)

﴿۳﴾ بیویوں کے شرعی حقوق برابر طور پر ادا کرنے کے باوجود اگر خاوند ایک بیوی سے طبعی طور پر زیادہ محبت کرتا ہو تو اس پر مواخذہ نہیں' مواخذہ میلانِ عملی میں ہے۔ (۱۱)

﴿۴﴾ ہر وہ معاملہ جس میں بندہ کا اختیار نہیں اس پر شرعاً مواخذہ نہیں' مثلاً قلبی طور پر کسی ایک طرف جھکاؤ' بشرطیکہ کسی دوسرے کا کوئی حق ضائع نہ ہو۔ (۱۲)

---

(۸) ☆ رواه الائمه احمدوابوداؤدوالنسائی وابن ماجه عن ابی هريرة 'بحواله كنز العمال 'ج ۱۶ 'ح ۴۴۸۱۹

(۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۲۸۴

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان' ج ۱ 'ص ۵۰۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۵ 'ص ۴۰۷

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبدالله بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو'پی' ص ۲۰۵

☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه

☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه' ج ۱ 'ص ۲۵۰

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۱۱ 'ص ۶۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان 'ج ۵ 'ص ۱۶۳

☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازارلاهور' ج ۱ 'ص ۴۳۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبدالله بن احمدبن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازارلاهور' ج ۱ 'ص ۴۳۷

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳ 'ص ۳۰۰

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۱۹

(۱۰) ☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازارلاهور' ج ۱ 'ص ۴۳۷

☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء الله پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردوترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳ 'ص ۳۰۱

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۲۸۴

☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان' ج ۱ 'ص ۵۰۴

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۵ 'ص ۴۰۷

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۱۹

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۲۸۴

☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۱۹

﴿۵﴾ بیویوں کے درمیان صنفی قربت (صحبت) واجب نہیں' اس لئے کہ یہ بغیر نشاطِ طبعی کے نہیں ہوتا اور طبعی جوش بندہ کے بس میں نہیں' البتہ شب باشی میں عدل واجب ہے۔ (۱۷)

﴿۶﴾ نئی اور پرانی بیویوں میں شب باشی کی باری میں مساوات واجب ہے۔ (۱۸)

﴿۷﴾ حالت سفر میں بیویوں کے درمیان مساوات واجب نہیں' صرف مستحب ہے' لہٰذا اگر کوئی شخص سفر کو جائے تو کسی بیوی کو باری کا حق نہیں' جس کو چاہے ساتھ لے جائے' لیکن مستحب یہ ہے کہ قرعہ اندازی کرلے جس کا قرعہ نکل آئے اسے ساتھ لے جائے' اگر کسی کو سفر میں ساتھ نہ لے جائے تو کوئی مواخذہ نہیں۔ (۱۹)

﴿۸﴾ کسی بی بی نے اگر اپنی باری اپنی سوکن کو ہبہ کردی تو اس کی باری ساقط ہوجائے گی' البتہ اسے آئندہ اپنی باری لوٹانے کا اختیار ہے۔ (۲۰)

﴿۹﴾ مرض کی وجہ سے بیوی کی رضامندی کے بغیر اس کی باری ترک کردینا جائز نہیں' رضامند ہوجائے تو جائز ہے' مرض وصال میں حضور سید عالم ﷺ ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجرات میں شب باشی فرماتے' یہاں تک کہ باقی ازواج نے اپنی باری سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ فرمادی' تب حضور حجرہ سیدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا میں قیام پذیر رہے' اسی میں آپ کا وصال ہوا اور وہی حجرہ قیامت تک حضور نبی اکرم ﷺ کے مزار مبارک کے لئے منتخب ہوا۔ (۲۱)

﴿۱۰﴾ انسان کو ایسے احکام کا مکلف بنانا جائز نہیں جو اس کے اختیار میں نہ ہوں' اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل عمیم سے بندے سے تکلیف مالایطاق رفع فرمادی ہے۔ (۲۲)

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۰۵

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۰۱

(۱۸) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۰۱

(۱۹) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۰۲

(۲۰) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۰۲

(۲۱) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۰۲

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۰۴

﴿۱۱﴾ رسول اکرم نور مجسم سید عالم ﷺ پر ازواج مطہرات میں عدل کرنا واجب نہ تھا' آپ نے اسے اپنے اختیار سے اپنایا' یہ آپ کا کمال کرم اور اختصاص تھا اور امت کے لئے عمدہ نمونہ تھا' اللہ تعالیٰ جل جلالہ آپ سے ارشاد فرماتا ہے۔

تُرْجِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِیْۤ اِلَیْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَیْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَاجُنَاحَ عَلَیْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤی اَنْ تَقَرَّ اَعْیُنُهُنَّ وَلَایَحْزَنَّ وَیَرْضَیْنَ بِمَاۤ اٰتَیْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَافِیْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِیْماً حَلِیْماً☆

(سورۃ الاحزاب آیت' ۵۱)

پیچھے ہٹاؤ ان میں سے جسے چاہو اور اپنے پاس جگہ دو جسے چاہو' اور جسے تم نے کنارے کر دیا تھا اسے تمہارا جی چاہے تو اس میں بھی تم پر کچھ گناہ نہیں' یہ امر اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور غم نہ کریں اور تم انہیں جو کچھ عطا فرماؤ اس پر وہ سب کی سب راضی ہیں اور اللہ جانتا ہے جو تم سب کے دلوں میں ہے اور اللہ علم و حلم والا ہے۔

﴿۱۲﴾ ام المؤمنین سیدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے حضور نبی اکرم ﷺ سے قلبی میلان رحمانی تھا' نفسانی نہ تھا' کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی محبت و نفرت اور دیگر جذبات بتمامہا رحمانی تھے' اس لئے حضور نبی اکرم ﷺ ہر حال میں مطاع ہیں' اگر آپ کے جذبات نفسانی ہوتے تو ان میں آپ کی اطاعت کسی طرح متصور ہوتی۔

﴿۱۳﴾ بشرط عدل ایک مسلمان کے لئے ایک سے زائد بیویوں سے نکاح کرنا جائز ہے' اگر تعداد ازواج جائز نہ ہو تو عدل کا مفہوم کیسے واضح ہوگا۔ (۲۳)

﴿۱۴﴾ اگر بیویوں میں بعض صاحب اولاد ہوں تو اولاد کی پرورش کے لئے بقدر کفایت نفقہ میں اسے زیادہ دیا جا سکتا ہے' یہ عدل کے خلاف نہیں۔

☆☆☆☆☆

(۲۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۱۹

☆☆☆☆☆

باب (۱۱۷) :

شہادت اور اس کے احکام

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ بِالۡقِسۡطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ اَوِ الۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ ۚ اِنۡ يَّكُنۡ غَنِيًّا اَوۡ فَقِيۡرًا فَاللّٰهُ اَوۡلٰى بِهِمَا ۖ فَلَا تَتَّبِعُوا الۡهَوٰٓى اَنۡ تَعۡدِلُوۡا ۚ وَاِنۡ تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا☆ (سورۃالنسآء آیت ۱۳۵)

اے ایمان والو! انصاف پر خوب قائم ہو جاؤ' اللہ کے لئے گواہی دیتے' چاہے اس میں تمہارا اپنا نقصان ہو یا ماں باپ کا یا رشتہ داروں کا' جس پر گواہی دو وہ غنی ہو یا فقیر ہو' بہر حال اللہ کو اس کا سب سے زیادہ اختیار ہے' تو خواہش کے پیچھے نہ جاؤ کہ حق سے الگ پڑو اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا منہ پھیرو تو اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔

حل لغات:

"کُوْنُوْا": کَوْنٌ سے امر کا صیغہ ہے' کَوْنٌ کا معنی ہے' ہونا' رہنا' موجود ہونا' ثابت ہونا' کُوْنُوْا کا معنی ہے ہو جاؤ' رہو' ثابت رہو۔(۱)

"قَوَّامِیْنَ": مبالغہ کا صیغہ ہے' قیام سے بنا ہے' معنی ہے خوب قائم رکھو' خوب قائم ہو جاؤ۔

---

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۴۴۵'۴۴۴

☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۹۴

"**بِالْقِسْطِ**": قِسْط (قاف کے کسرہ اور سین کے جزم کے ساتھ) کا معنی ہے انصاف' عدل اور قَسْط (قاف کے فتحہ کے ساتھ) کا معنی ہے ظلم۔ (۲)

آیت کا معنی یہ ہے کہ اے ایمان والو! تمام امور میں' ہر وقت اور ہر جگہ انصاف پر قائم رہو' کوئی لمحہ اور کوئی امر ایسا نہ ہو کہ تم انصاف کا دامن چھوڑ دو۔ (۳)

"**شُهَدَآءَ لِلّٰهِ**": شُهَدَآءَ . شَاهِدٌ کی جمع ہے' بمعنی گواہ۔

لِلّٰهِ کا معنی یہ ہے کہ تمہاری گواہی کی غرض اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی اور حصول ثواب ہو' اس کے علاوہ کوئی غرض نہ ہو' مثلاً اپنے نفع' اپنی برداری' اپنی قوم یا اپنی جماعت کی رعایت مدنظر نہ ہو۔

گواہی کی متعدد قسمیں ہیں۔

حقوق شرعیہ کی گواہی' جیسے رمضان اور عید کے چاند کی گواہی' نسب یا رضاعت کی گواہی۔

حقوق العباد کی گواہی' جیسے قرض' دین' میراث' حقوق مالیہ وغیرہ۔

حدود اسلامیہ کی گواہی' جیسے زنا' چوری' شراب نوشی وغیرہ کی گواہی۔

---

(۲) ☆ قاموس القرآن' ص ۳۷۸
☆ مفردات امام راغب اصفهانی' ص ۴۰۳
☆ مصباح المنیر' ج ۲' ص ۷۳
☆ تاج العروس' ج ۵' ص ۲۰۵' ۲۰۶

(۳) ☆ احکام القرآن' ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۸۶
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۰۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۱۲
☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه' مکه مکرمه' ج ۱' ص ۲۵۱
☆ انوارالتنزیل و اسرارالتاویل المعروف به بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللّٰه بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعه' یو' پی' ص ۲۰۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۱۱' ص ۷۳
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج ۵' ص ۱۶۷
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور' ج ۱' ص ۴۳۹
☆ تفسیر مدارک ازعلامه ابوالبرکات عبداللّٰه بن احمدبن محمود نسفی مطبوعه نعمانی کتب خانه اردو بازار لاهور' ج ۱' ص ۴۳۹
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللّٰه پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج ۳' ص ۳۰۵
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی' پشاور' ص ۳۲۱
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعه دارالاحیاء الکتب العربیه' مصر' ج ۱' ص ۵۱۵

آیت میں گواہی سے مراد حقوق شرعیہ اور حقوق العباد کی گواہی ہے، یہ گواہی فرض ہے، حدود اسلامیہ کی گواہی دینے یا نہ دینے میں اختیار ہے۔(۴)

"وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ":

عربی زبان میں شَهِدَ کا صلہ عَلٰی آئے تو اس کا معنی ہوتا ہے، خلاف گواہی دینا اور اگر صلہ لام ہو تو معنی ہوتا ہے، اس کے حق میں گواہی دینا۔

گواہی میں صداقت شعاری کی تاکید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ہمیشہ ہر حال میں سچی گواہی دو، اگرچہ یہ گواہی تمہارے اپنے خلاف ہو یا والدین اور قرابت داروں کے خلاف ہو، گواہی دینے کا معیار سچ بولنا ہے، کسی کا نفع یا نقصان مدنظر نہ ہو۔(۵)

"اَلْهَوٰی": متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

اترنا، اوپر سے نیچے گرنا، شہوت، سینہ اور گلے کے درمیان پھنسنا، لے جانا، بلند ہونا، چڑھنا، خواہش، عشق، خالی جگہ، زمین و آسمان کے درمیان۔(۶)

---

(۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۵۰۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۴۱۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۳۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۶۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۰۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۲۱
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۸۵

(۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۸۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان، ج ۱، ص ۵۰۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۴۱۰
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور، ص ۳۲۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۳۹
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر، ج ۱، ص ۵۶۵
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۶۷

(۶) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۵۴۸
☆ مصباح المنیر، ج ۲، ص ۱۴۲
☆ قاموس القرآن، ص ۴۷۹
☆ تاج العروس، ج ۱۰، ص ۴۱۴، ۴۱۵

شہوت کی طرف نفس کے میلان کو "ھَوَا" اس لئے کہتے ہیں کہ خواہشات نفسانیہ انسان کو اپنے اعلیٰ مقام سے گرا دیتی ہیں، دنیا میں یہ ذلیل اور آخرت میں "ھـــاویـــہ" دوزخ میں گر جاتا ہے...... اور اس لئے بھی نفس امارہ انسان کو خواہشات کے سراب میں ایسے لئے اڑتا پھرتا ہے جیسے جنگل میں تیز ہوائیں خشک پتہ کو، نفسانی خواہشات چونکہ لامتناہی ہیں اس لئے قرآن مجید میں اکثر مقامات پر جمع کے صیغے سے بیان کیا گیا ہے۔ جیسے!

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَھْوَآءَ ھُمْ بَعْدَالَّذِیْ جَآءَ کَ مِنَ الْعِلْمِ مَالَکَ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَانَصِیْرٍ ☆

اور (اے سننے والے! کسے باشد) اگر تو ان کی خواہشوں کا پیرو ہوا بعد اس کے کہ تجھے علم آچکا تو اللہ سے تیرا کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور نہ مددگار۔ (سورۃ البقرۃ آیت ۱۲۰)

علاوہ ازیں اَھْوَآءَ جمع کے صیغے کی صورت میں متعدد مقامات پر وارد ہے۔ مثلاً......

☆ سورۃ المائدۃ آیت ۷۷ ☆ سورۃ الجاثیہ آیت ۱۸

☆ سورۃ الانعام آیات ۵۶، ۱۵۰ ☆ سورۃ المائدہ آیت ۴۸

☆ سورۃ الشوریٰ آیت ۱۵ ☆ سورۃ الرعد آیت ۴۰

☆ سورۃ المومنون آیت ۷۱ ☆ سورۃ القصص آیت ۵۰

☆ سورۃ الروم آیت ۲۹ ☆ سورہ محمد آیات ۱۴، ۱۶

☆ سورۃ القمر آیت ۳

اور جہاں یہ مفرد استعمال ہوا ہے وہاں جنس خواہش مراد ہے جو تمام انواع کی خواہشات کو شامل ہے۔ (۷)

"اَنْ تَعْدِلُوْا": یہ کلمہ عَدْل بمعنی انصاف یا عُدُوْل بمعنی ظلم سے بنا ہے، اگر عَدْل سے بنا ہو تو معنی ہوگا انصاف نہ کر سکو، اس صورت میں "لا" مقدر ہوگا، اور عدل سے مشتق ہو تو معنی ہوگا حق سے عدول نہ کرو۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ خواہشات نفسانیہ کی پیروی نہ کرو تاکہ تم حق سے نہ ہٹ جاؤ اور انصاف نہ کر سکو، خواہشات نفسانیہ کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ انسان حق سے دور ہو جاتا ہے۔ (۸)

---

(۷) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۵۴۸

(۸) ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود دلسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۳۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۴۱۳

"وَاِنْ تَلْوٗا": لَوِی سے بنا ہے 'لَوِی کا معنی ہے' ہٹانا' موخر کرنا' رسی کو بل دینا' جھک جانا' ایک طرف مائل ہو جانا۔

مجازی طور پر کج بیانی' عمداً جھوٹ بولنا' تحریف کرنا' تبدیل کرنا کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

اسی سے لِوَاءُ الْحَمْدِ بنا ہے' حمد کا پھریرا' محشر میں نبی رحمت شفیع المذنبین ﷺ کے موقف کا علامتی نشان جہاں اولین وآخرین سب ہی آپ کی تعریف کریں گے اور آپ اپنے رب کریم جل وعلا کی حمد جلیل وعظیم میں مشغول ہوں گے۔(۹)

آیت کا مفہوم بڑا وسیع ہے' مراد یہ ہے کہ اے گواہو!

اگر تم گواہی میں ہیر پھیر کرو گے

اگر تم گواہی میں پیچ دار کلمات استعمال کر کے حق کو چھپاؤ گے

اگر تم بروقت گواہی دے کر حق کو ثابت نہ کرو گے

اگر تم گواہی میں جھوٹ بولو گے

اگر تم گواہی میں حق امر میں تحریف یا تبدیلی کرو گے......وغیرہ

اور اے حاکمو!

اگر تم انصاف نہ کرو گے اور ظلم کی طرف تمہارا میلان ہوگا

اگر تم انصاف میں تاخیر کرو گے

اگر تم غلط تاویل کر کے حق دار کا حق ضائع کرو گے

اگر تم غلط تاویل کر کے مجرم کو بری کرو گے......وغیرہ

غرضیکہ یہ کلمہ ہر اس صورت کو شامل ہے جو حصول انصاف میں مانع ہو۔(۱۰)

---

(۹) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص۴۵۷'۴۵۸

☆ مصباح المنیر' ج۲'ص۱۰۲

☆ تاج العروس' ج۱۰'ص۳۳۲......۳۳۳

(۱۰) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج۱'ص۵۶۵

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۱'ص۲۸۶

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱'ص۵۰۹

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۵'ص۴۱۴

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج۱'ص۲۵۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص۳۲۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳'ص۳۰۷

"اَوْتُعْرِضُوْا": اِعراض کا معنی منہ پھیر لینا ہے' اس سے مراد حق گواہی یا حق فیصلہ کرنے سے روگردانی کرنا ہے۔

ایسا کرنا عذاب الٰہی میں گرفتار ہونا ہے' اور یاد رکھو تم دنیا میں کچھ وقت اس سزا سے بچ سکتے ہو مگر اللہ تمہارے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے اور وہ سزا دینے پر قادر ہے' لہٰذا ایسے برے کاموں سے باز آ جاؤ۔ (۱۱)

شان نزول:

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں۔

(۱) حضور پر نور سید عالم ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ ایسا مقدمہ پیش ہوا' جس میں ایک امیر اور ایک غریب بطور متخاصمین حاضر ہوئے' فطری طور پر غریب پر عام حضرات کو رحم آیا' اور وہ سمجھے کہ غریب سچا ہو گا اور یہی مظلوم ہو گا' امیر آدمی ظالم ہو گا' بالعموم لوگوں کے جذبات اسی نوعیت کے ہوتے ہیں کہ غریب آدمی کسی امیر پر ظلم نہیں کر سکتا' غریب آدمی نبی کریم ﷺ کے پہلو میں موجود تھا' اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی' جس میں ہدایت فرمائی گئی کہ گواہی اور فیصلہ میں غریب اور امیر کا لحاظ نہ کیا جائے بلکہ گواہی اور فیصلہ کا مدار حق پر ہے۔ (۱۲)

(۲) ایک انصاری کے والد مفلس تھے' ان پر کسی کا قرضہ تھا' افلاس کی وجہ سے انصاری کا بیٹا اپنے باپ کے خلاف گواہی کے لئے تیار نہ تھا' انہیں یقین تھا کہ اگر باپ کے خلاف گواہی دوں گا تو وہ اپنے قرضہ کے باعث گرفتار ہو جائیں گے' اس صورت حال کی اصلاح کے لئے آیت نازل ہوئی' جس میں تاکید کی گئی کہ کسی کے افلاس کے باعث اس کے خلاف گواہی سے باز نہ آؤ اور نہ اس وجہ سے گواہی سے باز رہو کہ اس کا نقصان تمہارے قریبی رشتہ داروں کو ہو گا' اس انصاری صحابی کا نام حضرت مقیس بتایا گیا ہے۔ (۱۳)

---

(۱۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ص ۳۰۷

(۱۲) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۰۵

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۱۳

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۱

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۱

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۰۵

(۱۳) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۲۱

(۳) طعمہ (یا ابوطعمہ) بن ابیرق یہودی کی چوری کو چھپانے کے لئے اس کی قوم نے حیلہ سازی کی تاکہ قوم یہود پر چوری کا الزام نہ آئے' آیت مبارکہ میں ہدایت فرمائی گئی کہ اے لوگو! عصبیت قومی تمہیں حق بات بیان کرنے سے نہ روکے' رشتہ داری یا قومی عصبیت کی وجہ سے حق کو ترک نہ کرو۔ (۱۴)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ مسلمان پر فرض ہے کہ ہر بات' ہر عمل' ہر معاملہ اور زندگی کے تمام شعبوں میں انصاف سے کام لے' انصاف سے عدول کرنا حرام ہے۔ (۱۵)

﴿۲﴾ امور دینیہ میں ہمیشگی اختیار کرنا ہی درحقیقت نیکی ہے' ان امور میں جب تک دوام اور استمرار نہ ہوگا ان کا کوئی اعتبار نہیں' اسی طرح ہمیشہ انصاف پر قائم رہنا' انصاف کی گواہی دیتے رہنا' انصاف کے ساتھ قائم رہنا اور انصاف کا حکم کرنا فرض ہے' ایک آدھ بار انصاف کر لینا کافی نہیں۔ (۱۶)

---

(۱۴) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۹

(۱۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۸۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۰۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۱۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۰۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ج ۱ ۳۲۱

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۱

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۶۵

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۷۳

(۱۶) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۷

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۰۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۱۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۰۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۲۱

﴿۳﴾ حقوق شرعیہ اور حقوق العباد کی حفاظت کی خاطر گواہی دینا فرض ہے' اگر گواہی نہ دے گا تو حقوق شرعیہ قائم نہ ہوں گے اور بندوں کے حقوق مالیہ ضائع ہو جائیں یہ کسی صورت میں جائز نہیں' البتہ حدود کی گواہی دینے میں اسے اختیار ہے' گواہی دے یا ستر پوشی سے کام لے' مستحب یہ ہے کہ جرم کو چھپائے اور اللہ سے توبہ کرے۔ (۱۷)

﴿۴﴾ شہادت میں عدل فرض ہے' جھوٹی گواہی دینا حرام اور گناہ کبیرہ ہے' قرآن مجید اور احادیث صحیحہ مقدسہ میں اس کی بار بار تاکید کی گئی ہے' حضور سید عالم رسول معظم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں!

يٰۤاَيُّهَاالنَّاسُ ! عَدَلَتِ شَهَادَةُ الزُّوْرِ اِشْرَاكًابِاللهِ، ثُمَّ قَرَأَ ! فَاجْتَنِبُواالرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْاقَوْلَ الزُّوْرِ (۱۸)

اے لوگو! جھوٹی گواہی گناہ میں شرک کے برابر ہے' پھر آپ نے قرآن مجید کی آیت تلاوت فرمائی!

(ترجمہ) بتوں کی ناپاکی سے بچتے رہو اور جھوٹی گواہی سے بچتے رہو۔ (۱۹)

﴿۵﴾ جھوٹی گواہی کی بنیاد پر قاضی یا حاکم نے اگر فیصلہ کر دیا تو بظاہر وہ فیصلہ نافذ ہو جائے گا' مگر اس سے مالی نقصان ہو گا اس کا تاوان گواہ پر ہو گا۔ (۲۰)

﴿۶﴾ کسی کے لئے حقوق کا اقرار کرنا اپنے خلاف گواہی دینا ہے' اور اقرار بمنزلہ شہادت ہے' اقرار کرنے والے کا اقرار مُقِرلہٗ کے لئے صحیح ہے۔ (۲۱)

---

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۵۰۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۱۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۰۶
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۱

(۱۸) ☆ رواہ الائمہ احمد والترمذی عن ایمن بن خُریم
☆ ورواہ احمد وابو داؤد وابن ماجہ عن خُریم بن فاتک 'بحوالہ کنز العمال' ج ۷' ح ۱۷۷۴۱

(۱۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۱۳

(۲۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۲

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۵۰۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۱۰
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۶۷
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۳۹

﴿۷﴾ جس پر کسی کا کوئی حق لازم ہو مطالبہ پر اس کا اقرار کرنا لازم ہے۔ (۲۲)

﴿۸﴾ اپنے گناہوں کا اقرار اور نیکیوں میں قصور کا اعتراف درحقیقت اپنے خلاف گواہی دینا ہے' یہ عین عدل ہے اور بندے پر واجب ہے' انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اللہ تعالیٰ کے دیگر محبوب بندوں نے ہمیشہ اپنے عجز کا اعتراف کیا ہے' حضور سید المعصومین امام الانبیاء صلوات اللہ تعالیٰ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین دن میں سو یا اس سے زیادہ بار استغفار فرمایا کرتے تھے' نیز آپ کا ارشاد مبارک ہے۔

وَاِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ فِی الْیَوْمِ مِائَۃَ مَرَّۃٍ (۲۳)

اور میں ایک دن میں اپنے رب سے سو مرتبہ طلب مغفرت کرتا ہوں۔ (۲۴)

نوید پر مسرت! خوب یاد رہے کہ اپنے گناہوں کا اعتراف رب قدیر جل وعلا کے ہاں قبولیت دعا کا پیش خیمہ ہے' اس کی رحمت واسعہ سے امید قوی بلکہ یقین کامل ہے کہ وہ گناہوں کے اعتراف کرنے والے کو محض اپنے فضل عمیم سے معاف فرمادے گا۔ ان شاء اللہ۔

﴿۹﴾ ہر شخص پر عدل کرنا فرض ہے' ہر شخص کے عدل کی نوعیت مختلف ہے' اگر یہ گواہ ہے تو گواہی میں سچی بات کہے' گواہی کو چھپانا یا اس میں تحریف وتبدیلی حرام ہے' اگر اس کے ذمہ کسی کا حق ہے تو حق کا اعتراف کرے' حق کو جلدی یا مطالبہ پر ادا کرے' یہی اس کا عدل ہے' اگر حاکم یا قاضی ہے تو مظلوم کا حق ظالم سے لے کر ادا کرے' ظالم کو ظلم سے روکے' انصاف میں تاخیر نہ کرے' اگر وکیل ہے تو مجرم کا ساتھ نہ دے' مجرم کو سزا سے بچانے کے لئے تاویلیں نہ کرے' قانون کی غلط تشریح کر کے مجرم کو سزا سے بچانا ظلم ہے' اسی طرح عالم کا غلط تاویلیں کر کے غلط کو صحیح ثابت کرنا بھی ظلم ہے' اللہ تعالیٰ نے ہر شخص کو ہر وقت انصاف پر قائم رہنے کا حکم دیا ہے' حضور سید المرسلین رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا کہ مقروض وسعت کے باوجود اگر قرض کی ادائیگی میں تاخیر کرتا ہے تو یہ بھی ظلم ہے۔

---

(۲۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۳۸۴

(۲۳) ☆ رواہ الائمہ احمد ومسلم وابوداؤد والنسائی عن الاغر المزنی 'بحوالہ جامع صغیر' ج ا 'ص ۱۸۰

(۲۴) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ا 'ص ۵۰۶

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۲۸۴

صحیح حدیث شریف میں ہے!

لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عِرْضَهٗ وَعَقُوْبَتَهٗ (۲۵)

تونگر کا قرضہ کی ادائیگی میں تاخیر کرنے والے کی عزت محفوظ نہیں اور اس کی سزا جائز ہے۔

یعنی تاخیر کی بناپر اگر قرض خواہ اس کی بے عزتی کردے تو اس کا بدلہ نہیں اور حاکم یا قاضی اگر ادائیگی قرض میں تاخیر کے باعث قید کردے تو یہ بے جانہ ہوگا۔(۲۶)

﴿۱۰﴾ والدین اور قرابت داروں سے حسن سلوک کا معاملہ ذاتی حیثیت سے فرض ہے' دینی اور قومی معاملات میں اگر ان کے خلاف گواہی دینا پڑے یا ان کے خلاف فیصلہ کرنا پڑے تو پھر قرابت داری کا لحاظ نہ کیا جائے' ورنہ انسان خود ظالم اور ظالم کا معاون ومددگار ٹھہرے گا۔(۲۷)

﴿۱۱﴾ اولاد اگر والدین کے خلاف سچی گواہی دے تو یہ عین عدل ہے' اس سے اولاد والدین کی نافرمان شمار نہ ہوگی' بلکہ اولاد کی نیکی ان کے خلاف سچی گواہی دینے میں ہے' اس سے والدین باطل سے ہٹ جائیں گے۔

---

(۲۵) ☆ رواہ الائمہ احمد وابوداؤد والنسائی وابن ماجہ والحاکم عن الشرید بن سوید' بحوالہ جامع صغیر' ج۲' ص۲۳۷

(۲۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۲۸۴

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۵۰۵

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۴۱۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج۱' ص۵۶۵

(۲۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۲۸۵

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت' لبنان' ج۱' ص۵۰۷

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۴۱۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص۳۲۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۳۹

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۷۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۵۱

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص۲۰۶

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۶۷

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ☆ (سورۃ التحریم آیت ۶)

اے ایمان والو! اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کے ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اس پر سخت کرے فرشتے مقرر ہیں جو اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں۔ (۲۸)

﴿۱۲﴾ ماں باپ کے حق میں اولاد کی گواہی قبول نہیں' شاگرد کی گواہی استاد کے حق میں قبول نہیں' خاوند اور بیوی کی گواہی ایک دوسرے کے حق میں قبول نہیں' گھریلو خادم اور جو آدمی عیال میں داخل ہو اس کی گواہی گھر والوں کے حق میں قبول نہیں' سائل کی گواہی معطی کے حق میں قبول نہیں' اجیر' شریک کار کی گواہی شریک کار کے حق میں قبول نہیں' خائن اور دشمنی رکھنے والے کی گواہی قبول نہیں' البتہ اگر دشمنی رکھنے والا عادل ہو تو اس کی گواہی قبول ہے' غرضیکہ ہر جس کی شہادت سے نفع حاصل ہو اس کی شہادت قبول نہیں۔ (۲۹)

﴿۱۳﴾ کسی کا افلاس اس کے خلاف گواہی یا فیصلہ کرنے میں مانع نہیں ہونا چاہیئے' مشہود علیہ (جس کے خلاف گواہی دی گئی) کے فقر' افلاس' رشتہ کے باعث اس کے خلاف گواہی ترک کرنا ظلم ہے' اگرچہ گواہ کو علم ہو کہ اس کی گواہی کے باعث حاکم اسے قید کر دے گا' اسی طرح بغض' دنیوی غرض اور خاندانی و قومی عصبیت انصاف اور گواہی میں مانع نہیں ہونا چاہیئے' گواہی اور فیصلہ کا معیار ''حق'' ہے اور کوئی چیز نہیں۔ (۳۰)

---

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۲۸۵
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵ 'ص ۴۱۰
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱ 'ص ۵۰۷
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ 'ص ۴۳۹
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱ 'ص ۴۳۹
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۵ 'ص ۱۶۷
(۲۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲ 'ص ۲۸۴
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱ 'ص ۵۰۷
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵ 'ص ۴۱۱
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۱
(۳۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ص ۲۸۶
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱ 'ص ۵۶۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱ 'ص ۵۰۸
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳ 'ص ۳۰۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵ 'ص ۴۱۳

﴿۱۴﴾ قاضی اور حاکم پر فرض ہے کہ مدعی اور مدعی علیہ دونوں کے ساتھ (دوران سماعت دعوی) مساویانہ سلوک کرے، بیٹھنے میں متوجہ ہونے میں، لب ولہجہ میں، آواز میں، نظر میں، اشارہ میں، خلوت میں، غرضیکہ کسی حیثیت سے ایک سے امتیازی سلوک نہ کرے، فریقین میں سے کسی کی دعوت قبول نہ کرے اور نہ کسی کا ہدیہ قبول کرے۔

حضور سید عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

مَنُ ابْتُلِیَ بِالْقَضَآءِ بَیْنَ الْمُسْلِمِیْنَ فَلْیَعْدِلْ بَیْنَهُمْ فِیْ لَحْظِهٖ وَاِشَارَتِهٖ وَمَقْعَدِهٖ وَمَجْلِسِهٖ (۳۱)

جسے مسلمانوں کے درمیان فیصلہ کرنے کا فریضہ دیا جائے اسے چاہیئے کہ وہ ان میں دیکھنے، اشارہ کرنے، بیٹھنے اور خلوت وغیرہ میں مساویانہ سلوک کرے۔ (۳۲)

﴿۱۵﴾ اللہ تعالیٰ نے حکام سے تین عہد لئے ہیں، حکام کے لئے ان کی پاسداری فرض ہے۔

اول! فیصلہ کرنے میں اپنی ذاتی خواہش کی اتباع نہ کریں، حق امر پر فیصلہ کریں۔

دوم! فیصلہ کرنے میں لوگوں کا خوف دل میں نہ لائیں، حق فیصلہ بے دریغ کریں۔

سوم! انصاف کو فروخت نہ کریں۔ (۳۳)

﴿۱۶﴾ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے گواہی دیں اور فیصلہ کریں، گواہی اور فیصلہ میں کوئی اور غرض نہیں ہونی چاہیئے، نفسانی خواہش جماعتی اور قومی عصبیت یا دھڑا بندی یا پارٹی مفاد پیش نظر نہیں ہونا چاہیئے، اسی طرح ریا، اپنا مفاد بھی مدنظر نہ ہونا لازم ہے۔

---

(۳۱) ☆ رواہ الدارقطنی والطبرانی والبیھقی عن ام سلمہ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۲۷۰)

(۳۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ۲، ص ۲۸۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۰۵

(۳۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۰۶

اللہ تعالیٰ کا حق سب سے زیادہ اور سب پر مقدم ہے۔(۳۴)

﴿۱۷﴾ حقوق العباد میں عدل، رحم سے افضل ہے، عدل سے حقوق العباد کی حفاظت ہوگی، البتہ صاحب حق اپنا حق معاف کر کے یا کم کر کے یا موخر کر کے رحم کرنا چاہے تو اس کے لئے یہی افضل ہے۔(۳۵)

﴿۱۸﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی وحدانیت، الوہیت، اس کی ذات، صفات، کمالات، افعال، اس کی کتابوں، رسولوں کی صداقت، اس کے احکام کی حقانیت کی گواہی ایمانیات کا اہم رکن ہے، ضروریات دین کا اقرار، تصدیق اور گواہی دینا مسلمانوں پر فرض ہے۔(۳۶)

﴿۱۹﴾ جس کی گواہی کی بنیاد پر حقوق شرعیہ اور حقوق العباد ثابت ہوتے ہوں وہ گواہی دینا فرض ہے، اس میں کوتاہی جائز نہیں، اگرچہ جان، مال، آبرو کے تلف یا ہلاک ہونے کا حقیقی خدشہ ہو۔(۳۷)

☆☆☆☆☆

(۳۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۸۶
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۵۰۶
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامه ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ص ۴۱۲
☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج۳' ص ۳۰۶
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۲۱
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۴۳۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج۵' ص ۱۶۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامه حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدین محلی مطبوعه مکتبه فیصلیه مکه مکرمه
☆ تفسیر صاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مکتبه فیصلیه 'مکه مکرمه' ح ۱' ص ۲۵۱
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف به بیضاوی' ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعه 'یو' پی' ص ۲۰۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعه ادارة المطالع قاهره ازهر' ج ۱۱' ص ۷۴
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعه دارالاحیاء الکتب العربیه 'مصر' ج ۱' ص ۵۶۵
(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعه دارالکتب العربیه بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۵
☆ احکام القرآن ازعلامه ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بیروت 'لبنان' ج ۱' ص ۵۰۶
☆ تفسیر خازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی کتب خانه اردوبازار لاهور' ج ۱' ص ۴۳۹
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامه ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مکتبه امدادیه ملتان' ج۵' ص ۱۲۸
☆ التفسیرات الاحمدیه ازعلامه احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مکتبه حقانیه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۲۱
(۳۶) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج۳' ص ۳۰۷
(۳۷) ☆ تفسیر مظهری ازعلامه قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمه) مطبوعه دهلی' ج۳' ص ۳۰۷

☆☆☆☆☆

باب (۱۱۸):

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

وَلَنۡ یَّجۡعَلَ اللّٰہُ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ سَبِیۡلًا☆ (سورۃالنسآء آیت' ۱۴۱)

اور اللہ کافروں کو مسلمانوں پر کوئی راہ نہ دے گا۔

حل لغات:

"**سَبِیۡلًا**": سبیل لغت میں ایسے راستہ کو کہتے ہیں جس پر چلنا آسان ہو فراخ راستہ قرآن مجید یہ کلمہ متعدد معنوں میں استعمال ہوا ہے' اللہ تعالیٰ کی اطاعت' پہنچانا' نکلنے کی راہ' دین' ہدایت' حجت' دلیل' غلبہ' راہ حق' عدوان' زیادتی' ملت' گناہ' سبب' جہاد۔(۱)

آیت مبارکہ میں سبیل سے مراد حجت' غلبہ کا راستہ ہے' حجت شرعیہ عقلیہ اور دوامی غلبہ دنیا اور آخرت میں ہمیشہ مسلمانوں کا حصہ ہے۔(۲)

---

(۱) ☆ قاموس القرآن 'ص۲۲۸
☆ مفردات امام راغب اصفہانی 'ص۲۲۳
☆ مصباح المنیر' ج ا 'ص۱۲۸
☆ تاج العروس 'ج۷'ث ۳۶۶'۳۶۷

(۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۹۰
☆ احکام القر ان ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان' ج ا 'ص ۵۱۰
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص۲۰۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱ 'ص ۸۳
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا 'ص ۴۴۲
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ا 'ص ۴۴۲
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۱۷۵
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ا 'ص ۵۱۷

"عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ": مومنین میں تمام مومن مرد اور عورتیں شامل ہیں' جس طرح کافرین میں تمام کافر مرد اور عورتیں شامل ہیں' بطور تغلیب مومنین اور کافرین قرآن مجید کا اسلوب اعجاز ہے' نماز ہر مسلمان مرد اور عورت (عاقل بالغ) پر فرض ہے' مگر عورتوں پر مرد کو غلبہ دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا☆ (سورۃ النسآء آیت'۱۰۳)

بے شک نماز مسلمانوں (مرد اور عورتوں) پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔(۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ عز شانہ نے اپنے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے غلاموں مومنوں کو دنیا اور آخرت میں کافروں پر دوامی غلبہ حجت کاملہ اور دلائل قاہرہ سے سرفراز فرمایا ہے' قرآن مجید میں متعدد مقامات پر اس کی صراحت موجود ہے' ایک موقعہ پر ارشاد فرمایا!

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ☆ (سورۃ المنافقون آیت'۸)

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

دنیا میں سرفرازی اور آخرت میں ان کی عظیم کامیابی اللہ تعالیٰ کا فضل عمیم ہے' لہٰذا احکام شرعیہ میں کافروں کے خلاف مسلمانوں کو غلبہ دینا' اور سرفراز رکھنا فرض ہے' جہاں کفر اور اسلام کا مقابلہ ہوگا' اسلام غالب رکھنا مقاصد شرع سے ہے۔(۴)

---

(۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۹۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۵'ص ۱۷۵

(۴) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ)مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲'ص ۲۹۰

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت 'لبنان' ج۱'ص ۵۱۰

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۲۰۷

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ داراالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج۱'ص ۵۶۷

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱'ص ۸۳

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱'ص ۴۴۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱'ص ۴۴۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۲

﴿۲﴾ کافروں کے خلاف مسلمانوں کا غلبہ نبی اکرم رسول مکرم ﷺ کی کامل اتباع اور مکمل غلامی سے مشروط ہے' رب قدیر جل وعلا ارشاد فرماتا ہے!

وَلَاتَهِنُوْا وَلَاتَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ☆ (سورہ آل عمران آیت' ۱۳۹)

اور نہ سستی کرو اور نہ غم کھاؤ' تمہیں غالب آؤ گے اگر ایمان رکھتے ہو۔

اگر مسلمان کافروں کو راز دار بنالیں' باطل کے ساتھ مصالحت کرلیں' منکرات میں منہمک ہوجائیں اور توبہ سے غفلت شعاری اختیار کریں گے تو مسلمانوں کی شوکت وعزت اور غلبہ وسلطنت جاتی رہے گی' اس میں مسلمانوں کے شامت اعمال کا دخل ہے' اسلام کا قصور نہیں' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَآاَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ☆ (سورۃ الشوریٰ آیت' ۳۰)

اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ اس کے سبب سے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت کچھ تو معاف فرمادیتا ہے۔

لہٰذا سچے مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا راز دار نہ بنائیں' ان کی دوستی سے ہاتھ کھینچ لیں' باطل سے دور اور نفور رہیں' منکراتِ شرعیہ سے مکمل اجتناب رکھیں' اور اپنے گناہوں پر نظر رکھتے ہوئے توبہ کو شعار بنائیں' اس سے اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو سربلندی اور عزت وشوکت سے سرفراز فرمائے گا۔(۵)

﴿۳﴾ حکومت میں کلیدی عہدوں پر کافروں کو فائز کرنا جائز نہیں' کلیدی مناصب حکومت کی راز داری کے امین ہوتے ہیں' کافر مسلمانوں کا امین نہیں بن سکتا۔(۶)

﴿۴﴾ کافر کو مسلمان کا فوجی افسر بنانا جائز نہیں' کیونکہ جب کافر مسلمان کے خلاف گواہی نہیں دے سکتا جو اس سے کم تر درجہ ہے تو پھر اسے فوجی افسر بنانا کیسے جائز ہوسکتا ہے' کافر کو فوجی افسر بنانے میں اسے مسلمانوں پر پورا پورا تفوق حاصل ہوجاتا ہے' جو مقاصد شرع کے خلاف ہے' کسی مسلمان پر کافر کو تفوق دینا جائز نہیں۔

تاریخ کے تواتر سے یہ تجربہ ثابت ہے کہ جب کسی کافر کو مسلمانوں کا فوجی افسر بنایا گیا تو عام مسلمانوں کے علاوہ سادات' علماء' فقہاء' شرفاء اور قضاۃ وغیرہ سے ذلت آمیز سلوک کرتے ہیں۔(۷)

(۵) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۵۱۰
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۵' ص ۴۲۰
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۳
(۶) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۲۳
(۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۲۳

﴿۵﴾ کافر مسلمانوں کے خلاف گواہی نہیں دے سکتا' گواہی اگر دے گا تو قبول نہ ہوگی' کیونکہ یہ بھی مسلمانوں پر ولایت کی ایک صورت ہے۔(۸)

﴿۶﴾ کافر مسلمان کے نکاح کا ولی نہیں بن سکتا' اسی طرح مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ کافر کے نکاح کا ولی بنے۔(۹)

﴿۷﴾ کافر مسلمان کے ترکہ کا وارث نہیں ہوسکتا' اسی طرح مسلمان کو کافر کے ترکہ سے حصہ نہ ملے گا۔(۱۰)

﴿۸﴾ اگر کوئی شخص مرتد ہو جائے (نعوذ باللہ) تو اس کی بیوی اور اس کے درمیان تفریق ہو جائے گی' نکاح سے ایک وجہ کا تفوق مرد کو حاصل ہو جاتا ہے' وہ بیوی کے امور کا متصرف ہوتا ہے' ارتداد کی صورت میں یہ تفوق ختم ہو جائے گا۔(۱۱)

﴿۹﴾ ذمی یا حربی کافر کی بیوی اگر مسلمان ہو جائے تو کافر پر ایمان پیش کیا جائے' اگر وہ بھی مسلمان ہو جائے تو ان کا نکاح بحال رہے گا' ورنہ ان دونوں کے درمیان تفریق کر دی جائے گی' کیونکہ اب کافر مرد کو اپنی مسلمان بیوی پر تفوق حاصل نہیں رہا۔(۱۲)

﴿۱۰﴾ مسلمانوں کے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ وہ کافروں کو اپنا والی اور راز دار بنائیں' قرآن مجید میں کثیر مقامات پر مسلمانوں کو اس سے روک دیا گیا ہے' مثلاً ارشاد ہوتا ہے۔

لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ فَلَیْسَ مِنَ اللّٰہِ فِیْ شَیْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۚ وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفْسَهٗ ۚ وَاِلَی اللّٰہِ الْمَصِیْرُ☆ (سورہ آل عمران آیت ۲۸)

مسلمان کافروں کو اپنا دوست نہ بنالیں مسلمانوں کے سوا' اور جو ایسا کرے گا اسے اللہ سے کچھ علاقہ نہ رہا' مگر یہ کہ تم ان سے کچھ ڈرو' اور اللہ تمہیں اپنے غضب سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف پھرنا ہے۔

(۸) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۲
(۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۲
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۳
(۱۰) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۲
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۳
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۲
(۱۱) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو' پی' ص ۲۰۷
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۹۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۵' ص ۱۷۵
☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۲
(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۹۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۵' ص ۱۷۵

قحط سے ہلاک نہ کرے اوران پرسوائے ان کے اورکسی دشمن کومسلط نہ کرے جوان کی جمعیت کو ہلاک کردے اور بے شک میرے رب نے فرمایا اے محمد! جب میں کوئی فیصلہ کرلیتا ہوں تو اسے کوئی رد نہیں کرسکتا اور میں نے تجھے عطا فرمادیا کہ اسے عام قحط سے ہلاک نہیں کروں گا اوران پر میں کوئی دشمن مسلط نہ کروں گا سوائے ان کے اپنے جوان کی جمعیت کو ہلاک کردے اگرچہ مشرق ومغرب والے ان کے خلاف اکٹھے ہوجائیں یہاں تک کہ وہ آپس میں بعض بعض کو ہلاک کریں گے اور بعض بعض کو گرفتار کریں گے لہٰذا مسلمانوں پرلازم ہے کہ اپنے مقبوضہ علاقے دشمن سے آزاد کرائیں تاکہ رب قدیر وجلیل جل جلالہ کا اسلام کی سربلندی کا وعدہ پورا ہو۔(۱۶)

﴿۱۳﴾ دلائل نقلیہ اورعقلیہ ہمیشہ اسلام کی سربلندی پرقائم ہیں اسلام اورکفر کی آمیزش میں اسلام کے دلائل ہمیشہ غالب رہیں گے یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے مسلمانوں پرلازم ہے کہ اسلام کی حقانیت کے دلائل سیکھیں اورانہیں ازبر کرلیں عام مسلمانوں پراسلام کی حقانیت پرایمان رکھنا فرض قطعی اورعلماء کے ذمے ہے کہ وہ اسلام کی حقانیت کے تفصیلی دلائل سیکھیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ فَلَوْشَآءَ لَهَدٰكُمْ اَجْمَعِيْنَ ☆ (سورۃ الانعام آیت ۱۴۹)

تم فرماؤ تو اللہ ہی کی حجت پوری ہے تو وہ چاہتا تو سب کو ہدایت فرماتا۔(۱۷)

---

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۰

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۵ ص ۳۲۰

☆ تفسیرابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیرشافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۶۷

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۵ ص ۱۷۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۲

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۰۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۵ ص ۳۲۰

☆ تفسیرکبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۸۳

☆ تفسیرروح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۵ ص ۱۷۵

☆ تفسیرصاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۳

☆ تفسیرمظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی ج۳ ص ۳۱۲

﴿۱۴﴾ خلفاء راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے دورِ خلافت میں اسلام عرب وعجم میں سربلند رہا' مسلمانوں کو وہ فتوحات نصیب ہوئیں جن کی مثال تاریخ عالم پیش نہیں کرسکتی' اسلام اور مسلمانوں کا کفر پر غلبہ اس حقیقت کو ثابت کرتا ہے کہ خلفائے راشدین اور دیگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم راسخ الاعتقاد' صالح الاعمال' اللہ اور رسول کے فرمانبردار مومن کامل تھے' جو شخص صحابہ کرام کے ایمان کی تصدیق نہیں کرتا وہ درحقیقت اللہ کے وعدہ کا منکر ہے' ایسے شخص سے دور رہنا ہر مسلمان پر لازم ہے۔(۱۸)

☆☆☆☆☆

(۱۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۲۱۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۱۹) :

کفار سے دوستی

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ☆ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَھُمُ الْعِزَّۃَ فَاِنَّ الْعِزَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا ☆ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ فِی الْکِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰہِ یُکْفَرُ بِھَا وَیُسْتَھْزَءُ بِھَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖٓ ۖ اِنَّکُمْ اِذًا مِّثْلُھُمْ ۗ اِنَّ اللّٰہَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْکٰفِرِیْنَ فِیْ جَھَنَّمَ جَمِیْعًا ☆ (سورۃ النسآء آیات ۱۳۸......۱۴۰)

خوشخبری دو منافقوں کو کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا ان کے پاس عزت ڈھونڈتے ہیں تو عزت تو ساری اللہ کے لئے ہے اور بے شک تم پر کتاب میں اتار چکا کہ جب تم اللہ کی آیتوں کو سنو کہ ان کا انکار کیا جاتا ہے اور ان کی ہنسی بنائی جاتی ہے تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو جب تک وہ اور بات میں مشغول نہ ہوں ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں اکٹھا کرے گا۔

حل لغات :

"بَشِّر": بَشَارَۃ سے امر کا صیغہ ہے' بشارت ہر وہ خبر ہے جس کا اثر (بُشرہ) چہرہ پر ہو' عموماً اس کا اطلاق اچھی خبر پر ہوتا ہے'
لیکن بعض اوقات بری خبر' جس سے چہرہ متغیر ہو جائے' کو بھی بشارت کہتے ہیں۔(۱)

بَشَرَۃ اس کھال کو کہتے ہیں جس پر اون' بال' پر وغیرہ نہ ہوں' اسی لئے اس کا اطلاق انسان پر ہوتا ہے' پرندوں' درندوں' جانوروں کے جسم پر بال' اون اور پر ہوتے ہیں اس لئے انہیں بشر نہیں کہتے' بدن انسان بظاہر سب ایک جیسے ہوتے ہیں اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب نبی کریم ﷺ سے ارشاد فرمایا!

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ......الآیۃ (سورۃ الکھف آیت' ۱۱۰)

تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں۔

ہاں انسانوں میں اگر تفاوت ہے تو محض معارف جلیلہ اور اعمال جمیلہ کی بنا پر ہے' اس لئے آیت مذکورہ کا اگلا حصہ ہے۔

يُوحَىٰ اِلَیَّ......الآیۃ

میری طرف وحی کی جاتی ہے (اسی وجہ سے میں تم سے ممتاز ہوں)

ظاہری جلد کی مماثلت سے ہر انسان کو بشر کہتے ہیں' بلکہ فرشتہ اگر انسانی شکل میں ظاہر ہو تو اسے بھی بشر کہتے ہیں' حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے پاس جب حضرت جبرئیل علیہ السلام انسانی شکل میں ظاہر ہوئے تو اس کیفیت کو اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا۔

فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا☆ (سورہ مریم آیت' ۱۷)

تو اس کی طرف ہم نے اپنا روحانی بھیجا وہ اس کے سامنے ایک تندرست آدمی کے روپ میں ظاہر ہوا۔(۲)

اسی لئے علماء نے اس بات کی تصریح کی ہے کہ انسان پر لفظ "بَشَر" کا اطلاق مجازی ہے' حقیقی نہیں۔(۳)

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۴۷
☆ مصباح المنیر' ج ۱' ص ۲۶
(۲) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۴۷
☆ تاج العروس' ج ۳' ص ۴۴
(۳) ☆ تاج العروس' ج ۳' ص ۴۴

آیت مبارکہ میں بشارت سے مراد دردناک عذاب کی خبر دینا ہے' بطور تحکم کافروں اور منافقوں کو عذاب کی خبر سنانے کو بشارت کہنا قرآن مجید کا اسلوب ہے۔(۴)

''اَلْمُنٰفِقِیْنَ'': ہر وہ کام جو اپنے اسلام کو ظاہر کرے مگر بباطن وہ کفر پر ہو منافق کہلاتا ہے' منافق کافر سے بدتر ہے کہ اس کی خفیہ تدبیریں اور سازشیں اسلام اور مسلمانوں کو کافروں سے زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں' ملک میں اندرونی بگاڑ اور فساد کا باعث اکثر منافق ہوتا ہے۔(۵)

''اَلْکٰفِرِیْنَ'': سے ہر قسم کا کافر مراد ہے' ہنود' یہود' نصاریٰ' مشرکین۔(۶)

''اَوْلِیَآءَ'': ولی کی جمع ہے' یہ متعدد معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

محبت کرنے والا' دوست' مددگار' پڑوسی' حلیف' تابع' منتظم' محافظ۔(۷)

آیت میں اس سے مراد مددگار' دوست' قریب ہے۔

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ منافقوں کا حال یہ ہے کہ وہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست' مددگار اور قریبی بناتے ہیں' مسلمان کی یہ شان نہیں۔(۸)

---

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص۴۱۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص۲۰۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۴۱

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۴۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج۱۱' ص۸۰

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص۲۵۲

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۷۱۔

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۱۰

(۵) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۱۰

(۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۲۸۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۱۰

(۷) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص۵۳۳'۵۳۴

☆ مصباح المنیر' ج۲' ص۱۵۷

(۸) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج۱' ص۴۴۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۵' ص۱۷۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج۳' ص۳۱۰

☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص۲۸۸

"**اَلْعِزَّةُ**": کسی کی ایسی حالت جو اس پر کسی اور کو غالب آنے میں مانع ہو عزت کہلاتی ہے عزیز وہ ہے جو غالب ہو مغلوب نہ ہو لغت میں عزت کا اطلاق قوت شدت غلبہ رفعت امتناع پر ہوتا ہے نایاب اور کمیاب شئ کو عزیز اس لئے کہتے ہیں کہ اس کا حصول دشوار ہوتا ہے آبرو کو عزت اسی لئے کہتے ہیں کہ اس کا حصول اللہ تعالیٰ کے فضل اور سخت محنت سے ممکن ہوتا ہے عزیز اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے کہ حقیقی عزت کا مالک وہی ہے وہ ایسا غالب ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا

"هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ" اسی کی شان ہے۔(۹)

بطور استفہام یا تعجب فرمایا جارہا ہے کہ منافقین کافروں کو دوست اور مددگار بنا کر آبرو اور شوکت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ یہ کسی طرح بھی جائز نہیں۔(۱۰)

"**اٰيٰتِ اللّٰهِ**": اللہ کی آیتوں سے مراد قرآن مجید کی آیتیں رسول اللہ ﷺ کی ذات جلیلہ صفات جمیلہ اور معجزات باہرہ ہیں ان کا انکار یا ٹھٹھا کرنا کافروں اور منافقوں کا وطیرہ ہے۔(۱۱)

---

(۹) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی ص ۳۲۲
☆ تاج العروس ج ۴ ص ۵۴ ومابعد

(۱۰) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۸
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۵ ص ۴۱۶
☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۸۰
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۵ ص ۱۷۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۲۰۷
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۲

(۱۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۸۸
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۲
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۱۰

''**فَلَاتَقْعُدُوْامَعَهُمْ**'': تو ان لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔

بیٹھنے سے مراد صرف بیٹھنا نہیں' بلکہ ان کے ساتھ رہنا' موجود ہونا اور ان کے فعل قبیح پر راضی ہونا مراد ہے' پس اگر کفر و فسق کی مجلس میں بیٹھے یا کھڑا رہے' یا موجود رہے' اور ان کے کفر و فسق سے راضی ہو تو وہ ان جیسا ہے' اور اگر وہاں موجود رہے لیکن اس کی موجودگی ان کی تردید کی غرض سے ہو تو اس کا حکم الگ ہے۔(۱۲)

''**اِنَّكُمْ اِذًامِّثْلُهُمْ**'': ورنہ تم بھی انہی جیسے ہو۔

جس طرح کفر کرنا' کفر کرانا' کفر پر راضی ہونا' کفر کی حمایت کرنا سب کفر ہیں' اسی طرح گناہ کرنا' گناہ کرانا' گناہ پر راضی ہونا' گناہ کی حمایت کرنا سب گناہ ہیں' آیت سے یہی مراد ہے۔(۱۳)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ کفار کے ساتھ دلی محبت' رازداری اور انہیں مددگار جاننا منافقین کا شیوہ ہے' منافقین کا یہ فعل اللہ تعالیٰ کے ہاں سخت ناپسند ہے' لہٰذا مومن کو چاہیئے کہ کافروں سے دلی محبت' قلبی لگاؤ نہ رکھے' انہیں دینی امور میں رازدار نہ بنائے' ان سے مدد نہ چاہے کہ ایسا کرنا حرام ہے' مسلمانوں کے مددگار تو اللہ تعالیٰ' رسول اللہ ﷺ اور مومنین ہیں۔

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۸۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۴۱۸
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو'پی' ص ۲۰۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۱' ص ۸۱
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی' مطبوعہ داراالاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج۱' ص ۵۶۶
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۵۲
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاھور' ج۱' ص ۴۴۲
☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۱۱

(۱۳) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۲' ص ۲۸۹
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۵' ص ۴۱۸
☆ تفسیر مظھری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۱۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاھور' ج۱' ص ۴۴۲
☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ 'یو'پی' ص ۲۰۷
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج۱۱' ص ۸۱
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج۱' ص ۲۵۲

صحیح حدیث شریف میں ہے کہ ایک کافر حضور اقدس ﷺ کی خدمت انور میں حاضر ہوا، کہنے لگا! کافروں کے مقابلہ میں، میں آپ کی مدد کرنا چاہتا ہوں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

اِرْجِعْ فَاِنَّا لَانَسْتَعِيْنُ بِمُشْرِكٍ (۱۴)

(وفی روایة) اِنَّا لَانَسْتَعِيْنُ بِالْمُشْرِكِيْنَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ (۱۵)

تو چلا جا، ہم کافروں اور مشرکوں کے خلاف مشرکوں سے مدد نہیں لیتے۔ (۱۶)

﴿۲﴾ دنیوی معاملات اور لین دین ضرورت کے وقت کافر سے کرنا اگرچہ جائز ہے مگر مکروہ اور خلاف اولیٰ ہے، بچنا بہتر اور اولیٰ ہے، یہ اس وقت ہے جب کہ وہ کفر کی باتوں میں مشغول نہ ہو ورنہ اس حالت میں اس کے ساتھ معاملہ کرنا حرام ہے۔ (۱۷)

﴿۳﴾ اللہ تعالیٰ جل جلالہ وعزشانہ کی ذات وصفات، افعال، آیات، قرآن مجید کے احکام، رسولوں، فرشتوں، امام الرسل سید الکونین حضور پرنور شافع یوم النشور کی ذات جامع صفات، معجزات، اوصاف وکمالات کا استہزا کرنے والا، استہزا پر راضی ہونے والا کافر اور قطعی جہنمی ہے، اسی طرح کفار کی خرافات سن کر راضی یا خاموش رہنا ان کی ہاں میں ہاں ملانا کفر ہے، ماسوائے دنیوی معاملات کے مسلمان کے لئے ان کے ساتھ میل جول رکھنا حرام ہے۔ (۱۸)

---

(۱۴) ☆ رواہ الائمہ احمد وابو داؤد وابن ماجہ عن عائشة

(۱۵) ☆ رواہ الائمہ احمد والبخاری فی التاریخ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۱، ص ۱۷۳

(۱۶) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۵، ص ۳۱۶

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۶۶

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۱۰

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۷۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۲

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۲

(۱۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۸۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۱۱

(۱۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۸۹

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۱۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۵، ص ۱۷۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یوپی، ص ۲۰۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) وعلامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۵۲

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۶۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۸۱

﴿۴﴾ کفر اور کافروں، بے دینی اور بے دینوں، فسق اور فاسقوں سے نفرت لازم ہے، اسلام اور مسلمانوں، تقویٰ اور متقین، صالحین سے محبت فرض ہے۔(۱۹)

﴿۵﴾ کفر کرنا، کفر کرانا، کفر پر راضی رہنا سب کفر ہے، کفار کی مجالس میں بلاضرورت شرعی جانا حرام ہے، اگر انہیں سچا جان کر شامل ہو تو کفر ہے، اگرچہ خود کفر نہ کرے، بدمذہبوں کی مجالس، ماتمی جلوس، نوحہ وتبرّا کی مجالس میں شریک ہونا حرام ہے، اگرچہ خود یہ حرکتیں نہ کرے۔

حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا!

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلٰى مَآئِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ (۲۰)

جو آدمی اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ ایسی مجلس میں نہ جائے جس کے دسترخوان پر شراب کا دور ہو (اگرچہ یہ خود شراب نہ پیئے)۔(۲۱)

﴿۶﴾ کفار کی تردید کے لئے ان کی مجالس میں جانا اور ان کی کتابیں پڑھنا جائز بلکہ عبادت ہے، کہ کفر کی تردید اسلام کی تقویت کا باعث ہے، ہاں عام آدمی کو کافروں، فاسقوں کی کتابیں پڑھنا جائز نہیں۔(۲۲)

---

(۱۹) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۱۸

(۲۰) ☆ رواہ الترمذی والحاکم عن جابر 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۱۴

(۲۱) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۹

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۵' ص ۴۱۸

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۶۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ' ج ۵' ص ۱۷۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۸۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۲

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۲

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) وعلامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۲

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یوپی' ص ۲۰۷

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۱۱

(۲۲) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۸۱

﴿۷﴾ دنیا میں جس سے محبت ہوگی آخرت میں اسی کے ساتھ حشر ہوگا' آقا و مولیٰ حضور محبوب رب العالمین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں!

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ (۲۳)

قیامت میں آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے دنیا میں محبت تھی۔

اس لئے مومن کے لئے لازم ہے کہ وہ دنیا میں رسول کریم ﷺ کی دائمی اطاعت اور ادب شرعی کو ملحوظ رکھے تاکہ آخرت میں آپ کا دیدار دل نواز اور قرب شہودی نصیب ہو۔ (۲۴)

﴿۸﴾ اگر کسی مجلس میں بیٹھا ہو تو اس کی حاضری میں خلاف شرع کام شروع ہو جائے تو اس مجلس سے الگ ہو جائے' بشرطیکہ کوئی حق شرع ترک نہ ہو' مثلاً نماز جنازہ میں حاضر تھا تو نوحہ کی وجہ سے نماز جنازہ ترک نہ کرے کہ نماز جنازہ ادا کرنا حق میت ہے' اسی طرح لہو ولعب اور گانے بجانے سے بچنے کے لئے جماعت کا ترک جائز نہیں' کہ نماز با جماعت حق شرع ہے' البتہ حتی الامکان برائی سے بچے۔ (۲۵)

﴿۹﴾ کافروں سے عزت اور غلبہ حاصل کرنے کی کوشش حرام ہے' کیونکہ ان کی معیت میں جب غلبہ اور عزت حاصل ہوگی تو غلبہ اور عزت کافروں کی طرف منسوب ہوگی' مسلمان خسارہ میں رہ جائیں گے' آخرت کا عذاب اور رسوائی اس کے علاوہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے!

مَنْ اعْتَزَّ بِالْعَبِيْدِ اَذَلَّهُ اللهُ (۲۶)

اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جس نے بندوں کے ذریعے عزت حاصل کرنے کی کوشش کی اللہ تعالیٰ نے اسے ذلیل کر دیا۔ (۲۷)

---

(۲۳) ☆ رواہ الائمہ احمد و البخاری و مسلم و ابو داؤد و الترمذی و النسائی عن انس و رواہ البخاری و مسلم عن ابن مسعود' جامع صغیر' ج ۲' ص ۳۲۱

(۲۴) ☆ الفضل الکبیر مختصر شرح الجامع الصغیر از عبدالرؤف مناوی' ج ۲' ص ۳۲۶

(۲۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۸۹

(۲۶) ☆ رواہ الحکیم عن عمر' بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۲۸۲

(۲۷) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۸۸

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۳۱۶

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۶۶

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۸۰

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۲

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۷۲

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ یو' پی' ص ۲۰۷

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۲

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی [illegible] محمدی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۱۰

﴿۱۰﴾ اللہ تعالیٰ جل شانہ کی عبودیت کاملہ اور تمام شعبہ ہائے زندگی میں اسی کی حاکمیت مطلقہ نافذ کرنے اور مومنین کی راہ چلنے میں عزت ہے' اس لئے ہر مومن طالب عزت پر فرض ہے کہ وہ دین اسلام کی تمام جزئیات کو تسلیم کرے اور اس کے تمام احکام پر عمل پیرا ہے' ورنہ طلب عزت بے سود ہے۔(۲۸)

﴿۱۱﴾ حقیقی عزت' کامل عزت' دائمی عزت اللہ تعالیٰ سبحانہ وتقدس شانہ کے لئے ہے' وہی عزیز حقیقی ہے' حقیقی عزت کا اطلاق صرف اسی پر ہوتا ہے۔

اسی معنی میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعاً......الآية (سورہ فاطر آیت' ۱۰)

جسے عزت کی چاہ ہو تو عزت تو سب اللہ کے ہاتھ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم سے اپنے محبوب اکرم رسول معظم ﷺ دیگر انبیائے کرام کو عزت کاملہ عطا فرمائی ہے اور ان کے صدقے میں مومنین کو عزت سے عطیہ ملا ہے' عزت اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندوں کے لئے لکھ دی ہے۔

ارشاد ربانی ہے۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ☆ (سورۃ المنافقون آیت' ۸)

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کے لئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

جسے عزت مطلوب ہو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ مقدس میں حاضر ہو' حضور نبی اکرم ﷺ کی طرف متوجہ ہو اور مومن صالحین کی معیت سے عزت حاصل کرے' مومنین سے عزت طلب کرنا مذموم نہیں' بلکہ محمود و مطلوب ہے۔(۲۹)

﴿۱۲﴾ ہر شئ جو اللہ' رسول اللہ ﷺ اور مومنین کی طرف منسوب ہو جائے وہ عزیز ہو جاتی ہے' اسے معزز جاننا مومن پر فرض ہے۔(۳۰)

---

(۲۸) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۷۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۲۰۷

(۲۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۸

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۷۶

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۲۰۷

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطابع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۸۰

(۳۰) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۹

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۲۰۷

﴿۱۳﴾ ہر کافر (یہود، ہنود، نصاریٰ، مشرکین، مرتد، دہریہ) اللہ رب العزت کے ہاں ذلیل ہے، دنیا و آخرت میں ذلت و رسوائی اور عذاب دائمی ان کا مقدر ہے، قرآن مجید کی کثیر آیات مقدسہ اس پر روشن دلیل ہیں، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے!

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِی الْكٰفِرِیْنَ ......الآیة

(سورۃالتوبہ آیت ۲)

اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

نیز ارشاد ربانی ہے!

وَخَسِرَ هُنَالِکَ الْكٰفِرُوْنَ ☆......الآیة

(سورۃالمومن آیت ۸۵)

اور وہاں کافر گھاٹے میں رہے۔

حدیث شریف میں کافروں سے عزت آمیز سلوک کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

حضور اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں۔

لَاتَقُوْلُوْا لِلْمُنَافِقِ ' سَیِّدٌ ' فَاِنَّهٗ اِنْ یَّکُ سَیِّدًا فَقَدْ اَسْخَطْتُمْ رَبَّکُمْ عَزَّوَجَلَّ (۳۱)

منافق کو (عزت سے) آقا نہ کہو، کیونکہ اگر تم نے اسے صاحب عزت جانا تو تم نے اب رب کریم کو ناراض کر لیا۔

اس لئے کسی کافر کو عزت آمیز کلمات سے یاد کرنا جائز نہیں۔ (۳۲)

﴿۱۴﴾ بطور ابتلا اور استدراج بعض اوقات کافر دنیا میں غالب نظر آتے ہیں، خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ کافروں کا غلبہ اور عزت عارضی اور زائل ہونے والی ہے، یہ عارضی عزت و غلبہ ان کے ساتھ دھوکا ہے، ایک حدیث میں ارشاد ہوا!

کُلُّ عِزٍّ لَیْسَ بِاللّٰهِ فَهُوَ ذِلٌّ (۳۳)

وہ عزت جو اللہ تعالیٰ سے تعلق کے بغیر حاصل ہو وہ حقیقت میں ذلت ہے۔

اس لئے مومن پر فرض ہے کہ کافروں کی عارضی اور زائل ہونے والی عزت و غلبہ سے مرعوب نہ ہو، ہمیشہ دین اور دین داروں کے ساتھ وابستہ رہے۔ (۳۴)

(۳۱) ☆ رواہ ابوداؤد عن بریدۃ، ج ۲، ص ۳۳۲
(۳۲) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۸۹
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ بوبی، ص ۲۰۷
(۳۳) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۳۳۲
(۳۴) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان، ج ۲، ص ۲۸۹
☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۳۳۲، ۳۳۳

﴿۱۵﴾ اللہ تعالیٰ جب کسی فعل کے سبب کسی قوم یا فرد کی مذمت فرماتا ہے تو وہ فعل مذموم ہوتا ہے، جب تک کسی خارجی دلیل سے وہ محمود ثابت نہ ہو، منافقین کی اللہ تعالیٰ نے مذمت فرمائی کہ وہ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی کرتے ہیں، اس طرح یہ فعل مذموم ہے، اس سے اجتناب فرض ہے۔ (۳۵)

﴿۱۶﴾ منافق دو قسم کے ہیں، منافق اعتقادی اور منافق عملی۔

منافق اعتقادی وہ ہے جو بظاہر اسلام کا اقرار کرے اور مسلمانوں جیسے کام کرے مگر قلبی طور پر وہ کافر ہو، اسلام کی حقانیت کو دل سے قبول نہ کرے، یہ منافق کافر سے بدتر ہے، دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوگا، منافق عملی وہ ہے جو حقیقی مسلمان ہو، اسلام کو دلی طور پر تسلیم کر چکا ہو مگر اس کے بعض اعمال منافقوں جیسے ہوں، صحیح حدیث شریف میں ہے۔

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلاثٌ ! اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ (۳۶)

منافق کی تین نشانیاں ہیں، جب بات کرے جھوٹ بولے، اور جب وہ وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔

منافق عملی، مومن ہے اگرچہ اس کے بعض افعال شریعت کی نظر میں معیوب ہیں، لہٰذا منافق عملی سے مومنوں جیسا برتاؤ کرنا چاہیئے۔ (۳۷)

﴿۱۷﴾ کافر کے کفر پر راضی رہنا کفر ہے، اگرچہ قلیل وقت کے لئے ہو، اس لئے اگر کوئی کافر مسلمان ہونا چاہے تو اسے فوری طور پر اسلام کی تلقین کر دی جائے، اس میں تاخیر حرام ہے، کافر کو کسی کے پاس بھیجنا کہ وہ اسے مسلمان بنائے حرام ہے، کیونکہ وہاں پہنچنے تک کے عرصہ میں وہ اس کے کافر رہنے پر راضی ہے، اس وقت سب سے اہم فرض اسے مسلمان بنانا ہے، اگر کوئی شخص خود وضو کرنے یا کافر کو وضو کرنے کا کہے یہ بھی جائز نہیں، قبول اسلام کے بعد اسے وضو یا غسل کی تاکید کرے۔ (۳۸)

☆☆☆☆☆

(۳۵) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲' ص ۲۸۹

(۳۶) ☆ رواہ الائمہ البخاری ومسلم والترمذی والنسائی عن ابی ہریرۃ 'جامع صغیر' ج ۱' ص ۴

(۳۷) ☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۵' ص ۴۱۶

(۳۸) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۵' ص ۱۷۴

☆☆☆☆☆

باب (۱۲۰):

﴿قانون ازالہء حیثیتِ عرفی﴾

﴿خفیہ سازشیوں کی اطلاع دینا اور ضیافت﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ☆

(سورۃ النسآء آیت ۱۴۸)

اللہ پسند نہیں کرتا بری بات کا اعلان کرنا مگر مظلوم سے' اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

حل لغات:

"لَا یُحِبُّ": حُبّ سے بنا ہے' بمعنی پسند کرنا' اللہ کی بندوں سے محبت کا معنی یہ ہے کہ وہ ثواب عطا فرماتا ہے۔ آیت میں نفی محبت سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا' اس پر ناراض ہے۔(۱)

"اَلْجَھْرَ": قوت سماعت اور قوت بصارت کے حواس میں کسی شیٔ کا افراط کے ساتھ ظاہر ہونا جہر ہے' یعنی ظہور' اعلان' بلند آواز' جہر خفا کا مقابل ہے' آیت میں اس سے مراد مطلق اعلان کرنا ہے' خواہ بلند آواز سے ہو یا پست آواز سے' تحریر سے ہو یا تقریر سے' اشارے کنائے سے ہو یا الفاظ سے۔(۲)

(۱) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۹۰
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۵

(۲) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۱۰۱
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۹۰
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴

"بِالسُّوْٓءِ" : ہر برائی، جس کا اعلان انسان کو غمگین کر دے، اپنی یا دوسرے کی چھپی ہوئی برائیاں مراد ہیں، یہ کلمہ وسیع مفہوم رکھتا ہے اس میں غیبت، چغلی، ٹھٹھا، گالیاں بکنا، جھوٹ بولنا، الزام تراشی وغیرہ شامل ہیں۔ (۳)

"اِلَّا مَنْ ظُلِمَ" : اہل لغت اور کثیر علماء کی تصریح کے مطابق کسی شئ کو اس کی مخصوص جگہ کے علاوہ دوسری جگہ رکھنا ظلم ہے، غیر موقعہ پر رکھنا نقصان کے ساتھ ہو یا زیادتی کے ساتھ، وقت سے پہلے ہو یا بعد، یہ سب ظلم ہے، بے موقعہ بارش، غیر مناسب زمین میں کنواں کھودنا، بے وقت جانور کا دودھ دوہنا سب ظلم شمار ہوتے ہیں، کہ یہ سب اپنے وقت اور جگہ پر واقع نہیں ہوئے۔

حق اگر اپنے مقام پر اور وقت سے متجاوز ہو جائے تو بھی ظلم کہلاتا ہے، اسی لئے اس کا اطلاق گناہ کبیرہ اور گناہ صغیرہ دونوں پر ہوتا ہے، ابلیس لعین امر قطعی کا انکار کر کے ظالم کہلایا اور سیدنا حضرت آدم علیہ السلام صرف غیر ارادی لغزش کی بنا پر اپنے کو ظالم قرار دیتے ہیں، مگر دونوں کے ظلم میں بعد المشرقین ہے۔

بعض حکماء کے نزدیک ظلم تین نوع کا ہے۔

اول! اللہ اور بندے کے درمیان حقوق میں تجاوز اور نقصان، اس نوع میں شرک اور نفاق سب سے بڑا ظلم ہے۔

رب تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ☆ (سورہ لقمٰن آیت، ۱۳)

بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔

دوم! آدمی اور دوسرے بندوں کے درمیان حقوق میں تجاوز اور نقصان۔

---

(۳) ☆ قاموس القرآن، ص ۲۵۲

☆ مفردات امام راغب اصفہانی، ص ۲۵۱

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۵۴

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۴

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۴

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۲۹۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۹۰

اس نوع میں رب کریم جل وعلا کا ارشاد ہے۔

اِنَّمَا السَّبِیۡلُ عَلَی الَّذِیۡنَ یَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَیَبۡغُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ ؕ اُولٰٓئِکَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ☆ (سورۃ الشوریٰ آیت ۴۲)

مواخذہ تو انہیں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے اور زمین میں ناحق سرکشی پھیلاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

سوم! انسان اپنی جان پر ظلم کرے اور جان کے حقوق میں تجاوز یا نقصان کرے' اس بارے میں رب قدیر جل جلالہ ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ ......الآیۃ (سورۃ البقرۃ آیت ۲۳۱)

اور جو ایسا کرے وہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے۔

حقیقت میں انسان کسی کا کچھ نہیں بگاڑتا بلکہ اپنا ہی نقصان کرتا ہے' رب غفور کے حقوق میں کمی کر کے اپنے ثواب میں خسارہ پیدا کرتا ہے' بندوں سے متعلق حقوق میں تجاوز اور نقصان کر کے اپنے اجر میں کمی اور عذاب الٰہی کو دعوت دیتا ہے' اور اپنے حقوق میں کمی وبیشی کا نقصان تو کسی سے مخفی نہیں' بہر صورت' ہر حال میں ظلم کر کے بندہ اپنا نقصان کرتا ہے' اس حقیقت کو رب قدیر جل شانہ نے کثیر آیات میں بیان فرمایا ہے' مثلاً ارشاد ربانی ہے۔

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰکِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ یَظۡلِمُوۡنَ☆ (سورہ آل عمران آیت ۱۱۷)

اور اللہ نے ان پر ظلم نہ کیا ہاں وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے۔

غرض کہ ہر اعتقادی یا عملی حق میں تجاوز یا نقصان ظلم ہے' اس کا تعلق رب کریم سے ہو یا بندوں سے' جان سے ہو یا مال سے' عزت وآبرو سے ہو یا حسب ونسب سے' کسی کا حق مارنا' دبانا' یا دوسرے کی ملک میں بغیر اجازت' ناحق تصرف کرنا...... "ظلم" ہے۔(۴)

---

(۴) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی' ص ۳۱۲'۳۱۵

☆ تاج العروس' ج ۸' ص ۳۸۳

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۹۰

آیت مبارکہ کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل جلالہ ہر نوع کی برائی کے اعلان اور اظہار کو پسند نہیں کرتا' ہر برائی کا اعلان واظہار اس کے ہاں ناپسندیدہ ہے' اس پر وہ اظہار ناراضی فرماتا ہے' ہاں مظلوم اگر ظالم کے ظلم کا اظہار کرے تو اسے حق پہنچتا ہے یہ معاف ہے۔(۵)

شان نزول :

اس آیت مبارکہ کے شان نزول میں دو روایات مروی ہیں' ممکن ہے دونوں واقعات پر آیت نازل ہوئی ہو۔

(۱) ایک بار ایک شخص سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے ناحق زبان درازی کر رہا تھا' آپ اس کی زبان درازی پر خاموش رہے' آخر جب وہ چپ نہ ہوا تو آپ نے اسے جواب دیا' حضور نبی اکرم ﷺ یہ ماجرا ملاحظہ فرما رہے تھے' آپ وہاں سے اٹھ آئے' صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا آپ کے اٹھ آنے کا سبب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا جب وہ دشنام طرازی اور زبان درازی کر رہا تھا اور آپ خاموش تھے اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ آپ کی طرف سے اسے جواب دے رہا تھا جب آپ نے خود اسے جواب دیا تو وہ فرشتہ چلا گیا' اس لئے میں وہاں سے اٹھ آیا' اگر آپ جواب نہ دیتے تو وہ فرشتہ برابر اسے جواب دیتا رہتا' اس پر آیت مبارکہ نازل ہوئی' جس میں بتایا گیا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا عمل جائز تھا مگر خاموشی افضل تھی' بدلہ لینا جائز مگر عفو بہتر ہے۔(۶)

(۵) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۲' ص ۲۹۱
☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۱۲
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج ۶' ص ۱
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۷۰
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۹۰
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی' مطبوعہ' یو' پی' ص ۲۰۸
☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۵
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی' ج ۳' ص ۳۱۷

(۶) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۹۱
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۴

(۲) ایک شخص کسی کے ہاں مہمان گیا' گھر والے نے اس کی تواضع اور خاطر مدارت نہ کی' مہمان نے اس شخص کی شکایت لوگوں سے کی اور اس کی بے مروتی اور کج خلقی کو بیان کیا' اس کے متعلق آیت مبارکہ نازل ہوئی' جس میں مہمان کی حمایت کی گئی کہ اس کی شکایت بجا تھی۔(۷)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ گناہ بہر حال برا ہے' رب تعالیٰ کی ناراضی کا باعث ہے' گناہ بڑا ہو یا چھوٹا' خفیہ ہو یا علانیہ' مگر اعلانیہ گناہ بہت برا ہے' اس میں گناہ اور اعلان گناہ پر عذاب ہوگا' اعلانِ گناہ خود گناہ ہے' اور عذاب خداوندی کو دعوت دینا ہے۔(۸)

﴿۲﴾ اعلانیہ گناہ کی توبہ علانیہ اور خفیہ گناہ کی توبہ خفیہ ہونی ضروری ہے' خفیہ گناہ کی اعلانیہ توبہ بھی گناہ ہے' رب کریم جل شانہ کی صفت ستاری ہمارے خفیہ گناہوں کی پردہ داری فرماتی ہے' علانیہ توبہ سے گناہ کی تشہیر ہوگی اور گناہ کی تشہیر جائز نہیں۔(۹)

---

(۷) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج۲' ص ۲۹۱

☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۱۲

☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت' لبنان' ج۶' ص ۲

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۷۱

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۱

☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۲۰۸

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۱۷

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۹۱

(۸) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۹۴

(۹) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۴

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۹۰

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۱۷

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۵

﴿۳﴾ جس شخص کا حال اصلاح پر ہو یا مستور الحال ہو اس کے احوال مکتومہ کی کسی کو خبر نہ ہو اس کے بارے میں بری بات کرنا، بری بات کی تشہیر کرنا، اس کی بابت ہتک آمیز بات کرنا حرام اور اللہ کو سخت ناپسند ہے، مسلمان کا مال، جان جس طرح محفوظ ہے کسی کو حق نہیں کہ دوسرے مسلمان کی جان و مال کے آزار کا باعث بنے، اسی طرح اس کی عزت بھی محفوظ ہے، دوسرے کو بلاوجہ ہتک عزت کا اختیار نہیں۔ (۱۰)

﴿۴﴾ مظلوم کے لئے جائز ہے کہ ظالم کے ظلم کو بیان کرے، بیانِ ظلم عوام سے ہو یا حاکم سے، بہر صورت جائز ہے، مگر شرط یہ ہے کہ سچ بولے، جھوٹ نہ بولے، جھوٹا الزام نہ لگائے، اتنی زیادتی بیان کرے جتنا ظلم ہوا، بیانِ ظلم بدلہ ہے اور برابر بدلہ لینا جائز ہے، البتہ ظلم پر صبر اولیٰ ہے۔ (۱۱)

(۱۰)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۹۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۵۱۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۹۱
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۴
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۴
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۵۵
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۲۰۸
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۷
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۱۷
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۱

(۱۱)
☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۹۱
☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان، ج ۱، ص ۵۱۲
☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱
☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۶، ص ۱
☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۷۰
☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۹۰
☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۴
☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۴
☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی، مطبوعہ یو، پی، ص ۲۰۸
☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ
☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۵۵
☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۱۷

﴿۵﴾ کسی کو گالی دینا، غیبت کرنا، چغلی کھانا، خفیہ عیب ظاہر کرنا، جھوٹا الزام لگانا، جھوٹ بولنا اور ہر وہ کلمہ کہنا جس سے دوسرے مسلمان بھائی کی بلاوجہ دل آزاری ہو، حرام اور اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہے۔

مہذب معاشرے اور پرامن ماحول کی تشکیل وتعمیر کے لئے لازمی ہے کہ انسان اپنے متعلقین، ملازمین، خدام اور زیر تربیت افراد سے مہذب انداز میں گفتگو کرے، اس کی گفتگو میں گالی، غیبت، چغلی اور بہتان نہ ہو، اپنے متعلقین سے محبت اور الفت سے پیش آئے تاکہ دوسرے اس سے اچھی عادات سیکھ سکیں، اس طرح ایک پرامن، مہذب اور مثالی اسلامی معاشرہ وجود میں آجائے گا۔ (۱۲)

﴿۶﴾ جس طرح شخصی ظالم کے ظلم کی شکایت عوام اور حاکم سے کرنا جائز ہے اسی طرح اسلام اور اسلامی سلطنت کے غداروں کی ریشہ دوانیوں، سازشوں اور خفیہ منصوبوں کی شکایت حکومت سے کرنا جائز ہے، اسلام اور اسلامی سلطنت کو نقصان پہنچانے والے عناصر کی مخبری غیبت نہیں بلکہ اسلام اور اسلامی سلطنت کا دفاع ہے، جب شخصی ظالم کی شکایت جائز ہے تو قومی ظالموں کی شکایت بطریق اولیٰ جائز ہے، اسی طرح چوروں، ڈاکوؤں، لٹیروں وغیرہ کی مخبری جائز ہے۔ (۱۳)

﴿۷﴾ بے دینوں، بدمذہبوں اور اسلام دشمن عناصر کی بے دینی، بدمذہبی اور اسلام دشمن سرگرمیوں سے مسلمانوں کو آگاہ کرنا، رکھنا نہ صرف جائز ہے بلکہ ضروری ہے تاکہ لوگوں کا دین محفوظ رہے، لوگ اپنے دولت ایمان کی حفاظت کرسکیں۔

حضور نبی کریم رؤف ورحیم آقا ومولیٰ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

اُذْكُرُوا الْفَاسِقَ بِمَافِيْهِ كَیْ يَحْذَرَهُ النَّاسُ (وفی رواية الْفَاجِرُ) (۱۴)

فاسق وفاجر کے عیب لوگوں سے بیان کرو تاکہ لوگ ان سے پرہیز کریں۔

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۲، ص ۲۹۱

☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۹۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۴

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۵۵

(۱۳) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۴

(۱۴) ☆ تفسیر کبیر ازامام فخر الدین محمدبن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۹۰

☆ کشف الخفاء للعجلونی، ج ۱، ص ۱۱۴، ج ۲، ص ۴۹۲

☆ الکاشف الشاف فی تخریج احادیث الکشاف لابن حجر، ص ۱۵۷، بحوالہ موسوعہ اطراف الحدیث النبوی الشریف، ج ۱، ص ۴۳۰

﴿۸﴾ اگر کوئی مسلمان کسی ظالم فاسق وفاجر سے رشتہ یا معاملہ کرنا چاہے اور وہ اس سے بے خبر ہو تو اسے خبر کر دینا جائز ہے کہ یہ غیبت نہیں بلکہ لوگوں کو ظلم سے بچانا ہے یونہی اگر کوئی شخص یا جماعت کسی کے خلاف سازش کر رہی ہو تو اس کو سازش سے آگاہ کر دینا جائز ہے کہ یہ دفع ظلم ہے غیبت نہیں۔(۱۵)

﴿۹﴾ کسی شخص پر اگر ذاتی طور پر ظلم ہوا ہو تو اسے معاف کر دینے کا اختیار ہے بلکہ معاف کر دینا ہی بہتر ہے مگر قومی ملکی اسلامی اور مذہبی ظالم کو ہرگز معاف نہ کیا جائے معاف کر دینے سے ملکی وقومی نظم وانتظام میں خلل آئے گا اور ملکی نقصان کی تلافی ممکن نہ رہے گی یاد رہے اخلاق اور شئ ہے اور ملکی وقومی انتظام اور شئ ہے ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا جائز نہیں۔(۱۶)

﴿۱۰﴾ ظالم اگر کافر ہو یا علانیہ ظلم کرے تو اسے بددعا دینا جائز ہے کیونکہ ظالم کی جان مال عزت محترم نہیں رہتی البتہ ظالم کے سوء خاتمہ کی بددعا جائز نہیں کیا معلوم اللہ اسے ہدایت دے دے حضور رحمۃ للعالمین نے باوصف رحمت عامہ کے کافروں کے لئے بددعا فرمائی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَکَ عَلٰی مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ (۱۷)

اے اللہ! مضر قبیلہ پر اپنی گرفت مضبوط فرما اور ان پر اس طرح کا قحط نازل فرما جس طرح (مصر میں) حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں ہوا تھا۔(۱۸)

﴿۱۱﴾ علم دولت عزت اقتدار اور وقار کے اعتبار سے ظالم خواہ کتنے مرتبے والا ہو وہ ظالم ہے اس کے عیب بیان کرنا اور اس کی شکایت کرنا جائز ہے اس کے مرتبے کا لحاظ نہ کیا جائے۔(۱۹)

---

(۱۵) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۹۰

(۱۶) ☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۴۴

(۱۷) ☆ رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ ج ۱ ص ۱۱۰

☆ ورواہ مسلم وابو داؤد والنسائی والدارمی

(۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۲ ص ۲۹۱

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۲

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۷۰

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج ۱ ص ۲۵۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۹۰

(۱۹) ☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج ۱۱ ص ۹۰

﴿۱۲﴾ ظالم کے خلاف استغاثہ کرنا، فتویٰ طلب کرنا، ظالم کے ظلم کا اعلان کرنا، اس کے ظلم کی تشہیر کرنا خواہ زبانی ہو یا تحریری، ہر طرح سے جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں مبالغہ اور بہتان نہ ہو۔ (۲۰)

﴿۱۳﴾ راویان حدیث کے واقعی عیوب بیان کرنا اور ان پر جرح کرنا جائز ہے، یہ غیبت اور چغلی نہیں، بلکہ امت کو ان کی وضع کردہ حدیثوں سے بچانا مقصود ہے، نیز اس سے مختلف احادیث میں بعض کر ترجیح دینا ممکن ہو جاتا ہے، اس سے مرادِ رسول ﷺ تک رسائی آسان ہو جاتی ہے۔ (۲۱)

﴿۱۴﴾ منافق منافقت سے، فاسق فسق سے اور گناہ گار گناہ سے توبہ کر کے اپنی اصلاح کر لے تو اس کے سابقہ گناہوں کا ذکر کرنا جائز نہیں، کیونکہ توبہ سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔ (۲۲)

﴿۱۵﴾ فراخ دست مقروض قرض کی ادائیگی میں اگر تاخیر کرے تو یہ ظلم ہے، اس کی شکایت حاکم سے کی جاسکتی ہے اور حاکم اسے سزا دے سکتا ہے۔ (۲۳)

﴿۱۶﴾ آپس میں گالیاں دینے والوں میں جو پہل کرتا ہے وہ ظالم ہے اور الزام اس پر ہے، دوسرا بدلہ لینے والا ہے بشرطیکہ گالی دینے میں تجاوز نہ کرے۔

صحیح حدیث شریف میں ہے۔

اَلْمُسْتَبَّانِ مَاقَالَافَعَلَی الْبَادِیْ مِنْهُمَاحَتّٰی یَتَعَدَّالْمَظْلُوْمُ (۲۴)

دو گالیاں دینے والوں میں سے جو پہل کرے الزام اس پر ہے جب تک مظلوم حد مساوات سے آگے نہ بڑھے۔ (۲۵)

﴿۱۷﴾ حالت اکراہ میں اگر کسی کو برا کلمہ کہنے پر مجبور کیا جائے تو وہ معذور ہے، اس حالت میں کلمہ سوء کہنے پر مواخذہ نہیں۔ (۲۶)

---

(۲۰) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج ۱، ص ۲۵۵

(۲۱) مقدمہ للشیخ عبدالحق محدث دہلوی

(۲۲) تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۹۰

(۲۳) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۲

(۲۴) رواہ الائمہ احمد و مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن ابی ہریرۃ، بحوالہ جامع صغیر، ج ۲، ص ۳۲۶

(۲۵) تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۷۰

تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۴

تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۲۱۷

(۲۶) الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج ۶، ص ۱

﴿۱۸﴾ مہمان کی مہمان نوازی مستحب اور مکارم اخلاق سے ہے' مہمان نوازی ہر دور میں اور ہر مذہب میں پسندیدہ رہی ہے' اور اب بھی یہی حکم ہے' اسلام نے اس کے کثیر فضائل بیان فرمائے ہیں' ایک حدیث میں ارشاد ہے۔

اَلضَّیْفُ یَاْتِیْ بِرِزْقِهٖ وَیَرْتَحِلُ بِذُنُوْبِ الْقَوْمِ وَیُمَحِّصُ عَنْهُمْ ذُنُوْبَهُمْ (۲۷)

مہمان اپنا رزق ساتھ لاتا ہے اور میزبان قوم کے گناہ ساتھ لے جاتا ہے اور ان کے گناہ کو مٹا کر جاتا ہے۔

البتہ اگر مہمان ایسی حالت میں ہو جہاں وہ اپنی غذا اور رہائش کا انتظام نہ کرسکتا ہو تو اس مجبور مہمان کی مہمان نوازی واجب ہے۔ (۲۸)

﴿۱۹﴾ عزیز' دوست' واقف کی تین دن مہمانی مستحب ہے' اس کے بعد مہمان کو چلا جانا چاہیئے' اجنبی اپنے یا کسی کے کام کے لئے ہمارے پاس آئے تو مہمانی اس کا حق نہیں' البتہ اس کی مہمانی مکارم اخلاق سے ہے۔ (۲۹)

☆☆☆☆☆

(۲۷) ☆ رواہ ابو الشیخ عن ابی الدرداء 'بحوالہ جامع صغیر' ج ۲' ص ۸۷

(۲۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمدبن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان (حاشیہ)' ج ۲' ص ۲۹۱

☆ اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ' ج ۳' ص ۵۱۱

(۲۹) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۶' ص ۲

☆☆☆☆☆

باب (۱۲۱):

کفار سے معاملہ اور تجارت

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

فَبِظُلۡمٍ مِّنَ الَّذِیۡنَ ہَادُوۡا حَرَّمۡنَا عَلَیۡہِمۡ طَیِّبٰتٍ اُحِلَّتۡ لَہُمۡ وَبِصَدِّہِمۡ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ کَثِیۡرًا ☆ وَّاَخۡذِہِمُ الرِّبٰوا وَقَدۡ نُہُوۡا عَنۡہُ وَاَکۡلِہِمۡ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ ؕ وَاَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ مِنۡہُمۡ عَذَابًا اَلِیۡمًا ☆ (سورۃ النسآء آیات ۱۶۰، ۱۶۱)

تو یہودیوں کے بڑے ظلم کے سبب ہم نے وہ بعض ستھری چیزیں کہ ان کے لئے حلال تھیں ان پر حرام فرمادیں اور اس لئے کہ انہوں نے بہتوں کو اللہ کی راہ سے روکا اور اس لئے کہ وہ سود لیتے حالانکہ وہ اس سے منع کئے گئے تھے اور لوگوں کا مال ناحق کھاجاتے اور ان میں جو کافر ہوئے ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

حل لغات:

"فَبِظُلۡمٍ": بڑے ظلم کے سبب

یہودیوں کے بڑے ظلم جن کے سبب ان پر بعض حلال اشیاء حرام ہوئیں قرآن مجید نے انہیں تفصیل سے بیان کیا ہے" وعدہ شکنی، آیات خداوندی کا انکار، انبیائے کرام علیہم السلام کا ناحق قتل، سیدہ صدیقہ حضرت مریم والدہ حضرت عیسیٰ علیہ وعلیہا السلام پر بہتان عظیم، حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے قتل کا دعویٰ بڑے فخر سے، وغیرہ ان ظلموں میں سے ہیں۔(۱)

(۱) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج ۱، ص ۵۸۴

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۴۹

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج ۳، ص ۳۲۷

"حَرَّمْنَا": ہم نے ان پر حرام قرار دیں۔

یہودیوں کے ظلم کے سبب جو حلال اشیاء ان پر حرام ہوئیں ان کا ذکر قرآن مجید میں دوسری جگہ ہے' ارشاد ربانی ہے۔

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ ۖ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۚ ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ☆ (سورة الانعام آیت ۱۴۶)

اور یہودیوں پر ہم نے حرام کیا ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری کی چربی ان پر حرام کی' مگر جو ان کی پیٹھ میں لگی ہو یا آنت یا ہڈی سے ملی ہو' ہم نے یہ ان کی سرکشی کا بدلہ دیا اور بے شک ہم ضرور سچے ہیں۔

حَرَّمْنَا کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ ہم نے ان کی سرکشی کے باعث جنت کی نعمتیں ان پر حرام قرار دی ہیں' وہ جنت میں جائیں گے نہ وہاں کی نعمتوں سے بہرہ ور ہوں گے۔

بعض مفسرین نے یہود کی ایک سرشت بد کی طرف بھی اشارہ کیا ہے کہ باوجود دنیا میں بے شمار حلال اشیاء اور حلال ذرائع آمدن کے یہود ہمیشہ حرام کھاتے ہیں' حرام کماتے ہیں' رزق حلال انہیں راست ہی نہیں آتا' دغا' فریب' سود' لوٹ گھسوٹ ان کی گویا فطرت میں داخل ہے' ارباب بصیرت اس کا مشاہدہ کرتے ہیں اور قرآنی حقیقت کا اعتراف کرتے ہیں۔(۲)

"وَبِصَدِّهِمْ عَن سَبِيلِ اللَّهِ": اور اللہ کی راہ سے روکنے کے سبب۔

اللہ کی راہ سے مراد دین حق' اسلام اور رسول خاتمی مرتبت ﷺ کی اتباع ہے' رسول اللہ ﷺ کی راہ ہی راہ حق ہے' اسی راہ سے اللہ تعالیٰ تک وصول ممکن ہے' اس کے سوا کوئی اور راہ نہیں جو اللہ تعالیٰ تک پہنچا دے۔(۳)

---

(۲) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص ۱۲

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۰۵

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ' مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۸

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج۶' ص ۱۳

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۲۷

(۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت'لبنان' ج۶' ص ۱۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۴۹

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج۳' ص ۳۲۷

"اَموَالَ النَّاسِ": لوگوں کے مال۔

اموال کو لوگوں کی طرف مضاف کرتے ہیں اس طرف اشارہ ہے کہ حرام ذرائع سے حاصل کئے ہوئے مال ہمیشہ اصل مالک کے ہی رہتے ہیں حرام کمانے والا ان کا مالک نہیں بن سکتا'اَموَالَ النَّاسِ میں اضافت تملیکی ہے۔(۴)

"بِالْبَاطِلِ": ناحق' حرام ذریعہ سے۔

باطل سے مراد'اس آیت میں' تمام حرام ذرائع ہیں' سود'رشوت'چوری'ڈاکہ'دھوکہ دہی'ملاوٹ'رقص وسرود کی آمدن' مغنیہ کی آمدن'حرام تجارت وغیرہ۔(۵)

مسائل شرعیہ:

﴿۱﴾ وعدہ شکنی' آیات الٰہیہ کا انکار'کسی کو ناحق قتل کرنا'عفت مآب بیبیوں پر تہمت لگانا' انبیائے کرام علیہم السلام کی توہین سب حرام ہیں' اللہ تعالیٰ نے گذشتہ قوموں پر عذاب کے جن اسباب کا ذکر فرمایا ہے وہ سب حرام ہیں' ان سے اجتناب فرض ہے' قرآن مجید کے قصص ہماری عبرت کے لئے ہیں' ارشاد ربانی ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ......الآیۃ (سورہ یوسف آیت' ۱۱۱)

بے شک ان کی خبروں سے عقل مندوں کی آنکھیں کھلتی ہیں۔(۶)

﴿۲﴾ ظلم کے سبب جو چیزیں یہودیوں پر حرام قرار دی گئی تھیں وہ مسلمانوں پر حلال ہیں' مثلاً اونٹ کا گوشت' اونٹ کا دودھ' حلال جانور کا گوشت' چربی۔(۷)

---

(۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص۳۲۷

(۵) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۲۱۱

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر'ج ۱۱'ص ۱۰۵

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور'ج ۱'ص ۴۴۹

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور'ج ۱'ص ۴۵۰

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ)مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان 'ج۲'ص ۱۴

(۶) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی 'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ 'مصر'ج ۱'ص ۵۸۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی(م ۱۲۲۵ھ)(اردو ترجمہ)مطبوعہ دھلی'ج۳'ص۳۲۷

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ)مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاھور'ج ۱'ص ۴۴۹

(۷) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ)مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۲۴

﴿۳﴾ سود اور زنا مطلقاً حرام قطعی ہیں، کسی بھی تاویل سے انہیں حلال قرار نہیں دیا جا سکتا، یہ دونوں پہلی امتوں پر بھی حرام رہے، حتیٰ کہ یہود و نصاریٰ کے دین میں بھی حرام رہے، سود کا لینا، دینا، کاروبار کرنا، سود کی گواہی، سودی دستاویز لکھنا اسی طرح زنا اور اس کے دواعی اور محرکات، معاونات اور ترغیبات سب حرام ہیں، ان کا حلال جاننے والا کافر اور حرام جان کر ارتکاب کرنے والا فاسق ہے۔(۸)

﴿۴﴾ شراب اور خنزیر مسلمانوں کے لئے حرام ہیں، ان کا استعمال اور فروخت کرنا، ان کی کمائی کھانا حرام ہے، کافر اگر ان کو استعمال کریں تو انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے گا اس معاملہ میں ان سے تعرض نہ کیا جائے گا، لیکن مسلمان ان کے استعمال سے قطعی اجتناب کریں۔(۹)

﴿۵﴾ جو اشیاء کفار کے دین میں حرام ہیں وہ ان کے نہ کرنے کے پابند ہیں، یعنی اگر وہ ان کا ارتکاب کریں گے تو سزا پائیں گے، جب ان کا مقدمہ قاضی اسلام کے سامنے پیش ہوگا تو ان کے دین کے مطابق وہ فیصلہ سنائے گا۔(۱۰)

﴿۶﴾ سود اور ناجائز و حرام ذرائع سے حاصل کیا ہوا مال کمانے اور حاصل کرنے والے کی مِلک نہیں بنتا بلکہ وہ مال اصل مالکوں کا ہی رہتا ہے، رب تعالیٰ نے مالوں کو "لوگوں کے مال" فرمایا، لہٰذا ان حرام کمائیوں کو اصل مالکوں تک پہنچانا فرض ہے، ان مالوں میں وراثت جاری نہ ہوگی، وارثوں پر بھی فرض ہے کہ اگر انہیں اصل مالکوں کی خبر ہو تو انہیں واپس کریں ورنہ ان کی طرف سے صدقہ کریں۔(۱۱)

---

(۸) ☆ احکام القرآن ازامام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت، لبنان، ج۲، ص۲۹۲

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ، مصر، ج۱، ص۵۸۴

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ، ج۱، ص۲۵۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج۶، ص۱۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص۳۲۴

(۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص۳۲۵

(۱۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی، پشاور، ص۳۲۵

(۱۱) ☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی، ج۳، ص۳۲۷

﴿۷﴾ حاکم اور قاضی کو رشوت دینا حرام ہے' انہیں لینا حرام ہے' وہ رشوت کے بغیر صحیح فیصلہ کرنے کا شرعی اور قانونی طور پر پابند ہے' اسی طرح ضامن' سفارشی اور گواہ کو رشوت دینا لینا بھی حرام ہے' حدیث شریف میں ہے۔

ثَلَاثَةٌ لَاتَكُوْنُ اِلَّالِلّٰهِ ! اَلْقَرْضُ وَالضَّمَانُ وَالْجَاهُ (۱۲)

تین چیزیں صرف اللہ کی رضا کے لئے کی جائیں' قرض' ضمانت' سفارش۔

﴿۸﴾ حرام مال اور سود کے باوجود کفار سے معاملہ کرنا' خرید و فروخت کرنا جائز ہے' خرید و فروخت سے ان سے حاصل ہونے والا مال مسلمانوں کے لئے حلال ہے' اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۔ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۔ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ......الآية

آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال ہوئیں اور کتابیوں کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔ (سورۃ المائدہ آیت ۵)

حضور سید عالم ﷺ نے اپنے وصال سے پہلے ایک یہودی کے ہاں اپنی ذرع گروی رکھی اور اس کے بدلے غلہ حاصل کیا۔ حضور شارع اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اظہار نبوت سے پہلے شام کی طرف تجارت کی غرض سے سفر فرمایا' تجارت میں آپ نے خوب نفع حاصل کیا' یہ تجارت کفار سے تھی' اعلان نبوت کے بعد اس تجارت کو ناپسند نہ فرمایا' صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سے کسی نے اس پر انکار نہ کیا' اس کا جواز برقرار رکھا' یہ تمام امور کفار سے تجارت کے جواز پر دلالت کرتے ہیں' شرع نے اس معاملہ میں ہم پر آسانی رکھی ہے۔ (۱۳)

﴿۹﴾ کفار سے سود لینا دینا دارالاسلام میں جائز نہیں' البتہ دارالحرب میں کفار سے سود لینا جائز ہے' مسلمان کو چاہیئے کہ اسے سود جان کر نہ لے بلکہ یہ سمجھے کہ کافر کا مال مل رہا ہے' اس میں شرط یہ ہے کہ کفار سے بدعہدی اور خیانت نہ کرے۔ (۱۴)

﴿۱۰﴾ دارالحرب میں زنا پر حد جاری نہیں ہوگی کیونکہ وہاں شرعی احکام کے نفاذ کا محل نہیں۔ (۱۵)

---

(۱۲) تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۵۸

(۱۳) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۵۱۵

الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۶' ص ۱۳

(۱۴) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۵۱۱

(۱۵) احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۵۱۲

﴿۱۱﴾ شارع کا کسی فعل سے روک دینا موجب تحریم ہے' اگرچہ حکم میں لفظ "حرام" نہ ہو۔(۱۶)

﴿۱۲﴾ شارع اگر کسی واقعہ یا فعل کی خبر دے کر اس پر اظہار ناراضی کرے تو وہ فعل ممنوع اور حرام ہوتا ہے' اس آیت میں یہود کے مظالم کی خبر دے کر اس پر عذاب کا وعدہ دیا گیا ہے' یہود کے یہ افعال مسلمانوں کے لئے حرام ہیں۔(۱۷)

﴿۱۳﴾ جو کافر دار الاسلام میں ہوں اگر وہ محرمات کا ارتکاب کریں گے تو ان پر شریعت کی حد جاری ہوگی' کیونکہ کفار معاملات اور محرمات کے ارتکاب میں ہمارے احکام کے مکلّف ہیں' ان پر زنا' چوری' ڈاکہ' قذف وغیرہ پر حد جاری ہوگی۔

یاد رہے کہ مسلمان پر جب حد جاری ہو جاتی ہے تو وہ اس گناہ سے بری ہو جاتا ہے' آخرت میں اس سے اس بارے میں مواخذہ نہیں ہوگا' اگر وہ از خود بخوشی حد قبول کرلے تو اسے آخرت میں اجر ملے گا' بخلاف کافر کے' کہ اسے آخرت میں اجر نہ ملے گا' کیونکہ آخرت کا اجر ایمان کے ساتھ مشروط ہے۔(۱۸)

﴿۱۴﴾ ظالم کو ظلم کی وجہ سے چند حلال اشیاء کے استعمال سے روک دینا جائز ہے' مثلاً اس کی آزادی کو محدود کر دیا جائے گا' یہود کے گناہوں کے سبب ان پر بعض حلال اشیاء حرام قرار دی گئیں' معالج مریض کو چند جائز چیزوں کے استعمال سے روک دیتا ہے۔(۱۹)

---

(۱۶) ☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی'ص ۲۱۱

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱'ص ۴۴۹

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶'ص ۱۴

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳'ص ۳۲۷

(۱۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱'ص ۵۱۴

(۱۸) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۲۹۲

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت 'لبنان' ج ۱'ص ۵۱۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور'ص ۳۲۴

(۱۹) ☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت 'لبنان' ج ۲'ص ۲۹۲

﴿۱۵﴾ یہود کی عادت ہے کہ وہ ہمیشہ لوگوں کو دین حق سے روکتے ہیں، اسی طرح وہ ہمیشہ حرام کھانے کے عادی ہیں، آج کی نام نہاد مہذب دنیا میں یہودیوں کا کاروبار تمام تر سودی ہے، غریب اقوام کو سود کے جال میں ایسا پھنساتے ہیں کہ کبھی خلاصی ممکن نہیں، اسی طرح علمی روشنی اور تحقیق کے نام مستشرقین نے اپنی نام نہاد تحقیقات میں اسلام، قرآن اور صاحب قرآن حضور نبی رحمت ﷺ کے بارے میں ایسے غلیظ الزامات کو تحقیق کے روپ میں پیش کیا ہے جسے صرف ارباب بصیرت ہی بھانپ سکتے ہیں اس لئے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ حتی الامکان تمام کفار سے، بالخصوص یہود کے معاشی نظام اور علمی تحقیق سے مجتنب رہیں۔ (۲۰)

☆☆☆☆☆

(۲۰) تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر، ج ا، ص ۵۸۴

تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۰ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۳، ص ۳۲۷

☆☆☆☆☆

باب (۱۲۲):

﴿میراث کے بعض مسائل﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ فِى الۡكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَيۡسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمۡ اَنۡ تَضِلُّوۡا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ☆ (سورۃ النسآء آیت ۱۷۶)

اے محبوب! تم سے فتویٰ پوچھتے ہیں، تم فرمادو کہ اللہ تمہیں کلالہ میں فتویٰ دیتا ہے اگر کسی مرد کا انتقال ہو جو بے اولاد ہے اور اس کی ایک بہن ہو تو ترکہ میں سے اس کی بہن کا آدھا ہے، اور مرد اپنی بہن کا وارث ہوگا اگر بہن کی اولاد نہ ہو، پھر اگر دو بہنیں ہوں تو ترکہ میں ان کا دو تہائی، اور اگر بہن بھائی ہوں، مرد بھی اور عورتیں بھی تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر، اللہ تمہارے لئے صاف بیان فرماتا ہے کہ کہیں بہک نہ جاؤ اور اللہ ہر چیز جانتا ہے۔

حل لغات :

"یُفۡتِیۡکُمۡ" : فتویٰ دیتا ہے'اس کا مصدر فُتیَا'فَتوٰی ہے'جس کا معنی ہے'مشکل احکام کا جواب دینا'حکم بیان کرنا' کھول کر بیان کرنا۔(۱)

آیت کا مفہوم یہ ہے کہ میراث کے مسائل مشکل ہیں'عقل انسانی ان کے حل میں عاجز ہے اس لئے اللہ تعالیٰ وحی ربانی کے ذریعے اسے بیان فرماتا ہے اور اس کا رسول ﷺ اس اجمال کی تفصیل فرما دیتا ہے۔

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ توقیفی ہیں'یعنی ہم وہی اسماء بیان کریں گے جو شرع میں وارد ہوئے ہیں'اگرچہ اللہ تعالیٰ فتویٰ دیتا ہے مگر اس کے منقول اسماء میں "مفتی" شامل نہیں'اس لئے اللہ تعالیٰ کو مفتی کہنا جائز نہیں۔

"اَلۡکَلٰلَة" : کلالہ وہ مرد یا عورت ہے کہ مرتے وقت اس کی نہ اولاد ہو نہ والدین'اسی طرح وراثت پاتے وقت جو اس حالت میں ہو کہ اس کی نہ اولاد ہو نہ ماں باپ'وارث اور مورث دونوں کلالہ ہو سکتے ہیں۔(۲)

اس کلمہ کی لغوی تحقیق سورۃ النسآء کی آیت نمبر۱۲ کے احکام کے ضمن میں بیان ہو چکی ہے۔

"لَیۡسَ لَهٗ وَلَدٌ" : آیت میں ولد سے مراد مطلقاً اولاد ہے جو بیٹوں'بیٹیوں'پوتوں'پرپوتوں وغیرہ کو شامل ہے۔

اسی طرح "اِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ" میں ولد سے مراد مطلقاً اولاد ہے۔(۳)

---

(۱) ☆ مفردات امام راغب اصفہانی'ص ۳۷۳
☆ مصباح المنیر'ج ۲'ص ۵۳
☆ تاج العروس'ج ۱۰'ص ۳۷۵

(۲) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی'مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ'مصر'ج ۱'ص ۵۹۲
☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر'ج ۱۱'ص ۱۲۱
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج ۱'ص ۴۵۷
☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور'ج ۱'ص ۴۵۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی'مطبوعہ یو'پی ص ۲۱۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'ج ۶'ص ۴۴
☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ'مکہ مکرمہ'ج ۱'ص ۲۶۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی'پشاور'ص ۳۲۱

(۳) ☆ احکام القرآن از علامہ ابو بکر محمد بن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت'لبنان'ج ۱'ص ۵۲۰
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی'ج ۳'ص ۳۴۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی'پشاور'ص ۳۲۱

"**وَلَهٗ اُخْتٌ**" : آیت مذکورہ میں بہن سے مراد باجماع علماء حقیقی بہنیں ہیں، اور اگر حقیقی بہن نہ ہوتو پھر باپ میں شریک بہن اس کے قائم مقام ہے۔(۴)

صرف ماں میں شریک بہن کے مسائل سورۃ النسآء کی آیت نمبر۱۲ میں بیان ہو چکے ہیں۔

"**اِخْوَةً**" : اس آیت میں اِخْوَةً سے مراد وہ بھائی اور بہنیں ہیں جو ماں باپ میں شریک ہوں یا صرف باپ میں شریک ہوں، اسی پر علماء کا اجماع ہے۔(۵)

صرف ماں میں شریک بہن بھائیوں کی وراثت کے احکام سورۃ النسآء کی آیت نمبر۱۲ میں بیان ہو چکے ہیں۔

"**فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ**" : پھر اگر دو بہنیں ہوں۔

میراث کے مسائل میں دو اور دو سے زائد افراد کا حکم یکساں ہوتا ہے۔(۶)

---

(۴) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمدمالکی قرطبی (م۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان ج۶ ص۲۸

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمدصاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ ج۱ ص۲۶۲

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج۱ ص۴۵۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج۱ ص۴۵۷

☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص۲۱۳

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۶ ص۴۴

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص۳۲۶

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج۱۱ ص۱۲۱

(۵) ☆ انوارالتنزیل واسرارالتاویل المعروف بہ بیضاوی ازقاضی ابوالخیرعبداللہ بن عمربیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یوپی ص۲۱۳

☆ تفسیر کبیر ازامام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر ج۱۱ ص۱۲۱

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمودنسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج۱ ص۲۵۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سیدمحمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج۶ ص۴۵

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص۳۲۷

(۶) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردوبازار لاہور ج۱ ص۴۵۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص۳۲۷

☆ تفسیر ابن کثیر ازحافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمربن کثیرشافعی مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ مصر ج۱ ص۵۹۴

شان نزول :

آیت مبارکہ کے شان نزول میں چند واقعات مروی ہیں، ممکن ہے تمام واقعات کے جواب میں آیت نازل ہوئی ہو۔

(۱) حضرت سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک مرتبہ شدید بیمار ہو گیا، حضور رحمت عالم جان عالم ﷺ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ہمراہی میں میری تیمارداری کے لئے تشریف لائے، پیدل آئے تھے، میں بیہوش تھا، حضور نبی اکرم ﷺ نے وضو فرمایا اور اپنے وضو کے غسالہ کا مجھ پر چھینٹا مارا، مجھے ہوش آگیا، میں نے سرکار ابد قرار ﷺ کو اپنے سرہانے پایا، میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! میں کلالہ ہوں، میرا مال کیسے تقسیم ہوگا؟ اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

ایک روایت میں یوں مروی ہے کہ میں بہنوں کے تہائی مال کی وصیت کر دوں؟ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا بہت خوب ہے، مگر اور بھلائی کرو، میں نے عرض کیا، نصف مال، فرمایا بہت خوب ہے، پھر حضور نے خاموشی اختیار فرمائی، اس پر یہ آیت نازل ہوئی، حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی نو یا سات بہنیں تھیں۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، اے جابر! تم اس مرض میں نہیں مرو گے، چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ مدینہ طیبہ میں وصال فرمانے والے صحابہ میں سے سب سے آخری صحابی ہیں۔ (۷)

(۲) حجۃ الوداع سے واپسی پر حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حضور نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا میری بہنوں کی وراثت سے مجھے کتنا حصہ ملے گا، اس کے متعلق آیت نازل ہوئی۔

یاد رہے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا وصال اپنی بہنوں سے پہلے ہوا، اسی وجہ سے آیت میں بھائی کی وراثت کے مسائل بیان ہوئے۔ (۸)

(۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کلالہ کی میراث کے متعلق سوال کیا، اس پر آیت نازل ہوئی۔ (۹)

---

(۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۱۹
☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابو عبد اللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان ج ۶ ص ۲۸
☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر ج ۱ ص ۵۹۲
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۵۷
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ص ۲۱۳
☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۶ ص ۴۳
☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی مطبوعہ یو پی ج ۱ ص ۲۶۲
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۴۲
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۵

(۸) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت لبنان ج ۱ ص ۵۲۰
☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور ج ۱ ص ۴۵۷
☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی پشاور ص ۳۲۵

(۹) ☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان ج ۱ ص ۴۴
☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی ج ۳ ص ۳۴۱

مسائل شرعیہ :

﴿۱﴾ وراثت کے احکام نہایت اہم اور مشکل ہیں، عقل سے انہیں معلوم کرنا ممکن نہیں، وحی الٰہی اور سنت نبوی علی صاحبہا افضل الصلوۃ واکمل السلام اور پھر اجماع امت ہی ان کے بیان کا ذریعہ ہیں، وراثت کے مسائل کی اہمیت کو حضور شارع اسلام علیہ الصلوۃ والسلام نے یوں بیان فرمایا ہے۔

تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوْهُ النَّاسَ فَاِنَّهٗ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَيُنْسٰی وَهُوَاَوَّلُ شَیْءٍ یُنْزَعُ مِنْ اُمَّتِیْ (۱۰)

وراثت کا علم حاصل کرو اور اسے لوگوں کو سکھاؤ، کیونکہ یہ نصف علم ہے، یہ جلد بھلا دیا جائے گا میری امت میں سے جو چیز سب سے پہلے اٹھائی جائے گی وہ علم وراثت ہے۔

لہٰذا اس علم کا حاصل کرنا فرض کفایہ ہے، مسلمانوں کی ایک جماعت کو اس کا سیکھنا فرض ہے، نیز مسلمانوں پر فرض ہے کہ وراثت کے مسائل قرآن وسنت سے معلوم کریں، وارثوں اور ان کے حصوں کے تعین میں عقل سے کام نہ لیں، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کمال فقاہت کے باوجود وراثت کے مسائل حضور نبی اکرم ﷺ سے دریافت کرتے تھے۔(۱۱)

---

(۱۰) ☆ رواہ ابن ماجه والحاكم عن ابی هريرة 'بحواله جامع صغير' ج ا 'ص ۲۲۶

(۱۱) ☆ احكام القرآن ازعلامه ابوبكرمحمدبن عبدالله المعروف بابن العربی مالكی (م ۵۴۳ھ) مطبوعه دارالمعرفه بيروت 'لبنان' ج ا 'ص ۵۱۹

☆ الجامع لاحكام القرآن ازعلامه ابوعبدالله محمدبن احمدمالكی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعه دارالكتب العربيه بيروت 'لبنان' ج ۶ 'ص ۲۸

☆ تفسيرابن كثير ازحافظ عمادالدين اسمٰعيل بن عمربن كثيرشافعی 'مطبوعه دارالاحياء الكتب العربيه 'مصر' ج ا 'ص ۵۹۲

☆ تفسيرخازن ازعلامه علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعه نعمانی كتب خانه اردوبازارلاهور' ج ا 'ص ۴۵۷

☆ تفسيرمدارك ازعلامه ابوالبركات عبداللّٰه بن احمدبن محمودنسفی مطبوعه نعمانی كتب خانه اردوبازارلاهور' ج ا 'ص ۴۵۷

☆ تفسيرروح المعانی ازعلامه ابوالفضل سيدمحمودآلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعه مكتبه امداديه ملتان '۶' ص ۴۳

☆ انوارالتنزيل واسرارالتاويل المعروف به بيضاوی ازقاضی ابوالخيرعبداللّٰه بن عمربيضاوی شيرازی شافعی 'مطبوعه 'يو'پی' ص ۲۱۳

☆ تفسيرجلالين ازعلامه حافظ جلال الدين سيوطی (م ۹۱۱ھ) و علامه جلال الدين محلی مطبوعه مكتبه فيصليه مكه مكرمه

☆ تفسيرصاوی ازعلامه احمدبن محمدصاوی مالكی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعه مكتبه فيصليه 'مكه مكرمه' ج ا 'ص ۲۶۲

☆ التفسيرات الاحمديه ازعلامه احمدجيون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعه مكتبه حقانيه محله جنگی 'پشاور' ص ۳۲۵

﴿۲﴾ اگر کوئی آدمی مرجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو نہ لڑکا نہ لڑکی' ماں باپ بھی نہ ہوں' ایک بہن ہو تو بہن کو بھائی کے ترکہ سے بطور فرض نصف حصہ ملے گا' اور اگر کوئی اور وارث نہ ہو تو بقیہ نصف بھی بطور عصبہ بننے کے بہن کو مل جائے گا۔ (۱۲)

﴿۳﴾ اگر بہن مرجائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو نہ بیٹا نہ بیٹی' تو بھائی کو کل ترکہ دیا جائے گا' بشرطیکہ بہن کا' ماں باپ' دادا دادی نہ ہو۔ (۱۳)

﴿۴﴾ اگر دو یا دو سے زیادہ بہنیں ہوں اور بھائی کوئی نہ ہو تو بھائی کے کل ترکہ کا دو تہائی ان کا ہو گا' دو سے زیادہ بہنوں کو حصہ دو کے برابر ہے' اسی پر علماء کا اجماع ہے۔ (۱۴)

---

(۱۲) ☆ احکام القرآن ازعلامہ ابوبکر محمدبن عبداللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت لبنان' ج ۱' ص ۵۲۰

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۹۳

☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۲۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۵۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۵۷

☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۴۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۶

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۲۔

(۱۳) ☆ الجامع لاحکام القرآن ازعلامہ ابوعبداللہ محمدبن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت لبنان' ج ۶' ص ۲۹

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۹۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمدبن ضیاء الدین عمررازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۲۱

☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۵۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۵۷

☆ تفسیر جلالین ازعلامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) و علامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ

☆ تفسیر صاوی ازعلامہ احمدبن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ 'مکہ مکرمہ' ج ۱' ص ۲۶۲

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۶

(۱۴) ☆ تفسیر خازن ازعلامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۵۷

☆ تفسیر مدارک ازعلامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمدبن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۵۷

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمعیل بن عمربن کثیر شافعی 'مطبوعہ دارالاحیاء الکتب العربیہ 'مصر' ج ۱' ص ۵۹۴

☆ تفسیر مظہری ازعلامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمدجیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۷

﴿۵﴾ اگر بہن بھائیوں کی جماعت ہو یعنی کچھ بھائی اور کچھ بہنیں تو وہ عصبہ کے طور پر وراثت پائیں گے' ایک مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا۔ (۱۵)

﴿۶﴾ اگر ایک بھائی اور ایک بہن وارث ہو تو دونوں کا حصہ جماعت کے حصہ کے برابر ہوگا' اسی پر اجماع ہے۔ (۱۶)

﴿۷﴾ ایک بہن کو کل ترکہ کا آدھا اور ایک سے زائد بہنوں کے لئے کل ترکہ کا دو تہائی اس وقت ہوگا جب میت کی اولاد نہ ہو یعنی لڑکا یا لڑکی نہ ہو' اولاد سے مراد میت کی نسل در نسل کوئی نرینہ اولاد ہے' یعنی پوتا' پڑپوتا' اسی پر اجماع امت ہے۔ (۱۷)

﴿۸﴾ اگر نرینہ اولاد ہو مثلاً ایک یا چند پوتے یا ایک پڑپوتا یا چند پڑپوتے' خواہ پوتی یا سکڑ وتی ہو یا نہ ہو' بہر حال بھائیوں اور بہنوں کو کچھ نہ ملے گا۔ (۱۸)

﴿۹﴾ اگر ایک یا چند لڑکیاں ہوں' پوتیاں یا پڑپوتیاں' تو اس وقت بہن بھائی بطور عصبہ حصہ پائیں گے' یعنی ذوی الفروض کو حصے دینے کے بعد جو بچے گا وہ ان کا حصہ ہوگا۔ (۱۹)

﴿۱۰﴾ نرینہ اولاد کی نسل عورتوں کے مقررہ حصے دینے کے بعد جو کچھ بچے گا وہ بھائیوں اور بہنوں کا ہوگا' اسی طرح ایک یا چند بہنیں ایک بیٹی یا چند بیٹیوں کی موجودگی میں صاحب فرض نہیں' بلکہ عصبہ ہوں گی۔ (۲۰)

---

(۱۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۲

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۲۷

☆ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۵۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۴۴

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاھرہ ازھر' ج ۱۱' ص ۱۲۱

☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عماد الدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی' مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ' مصر' ج ۱' ص ۵۹۴

(۱۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۲

(۱۷) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۲۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۳

(۱۸) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۳

(۱۹) ☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبد اللہ المعروف بابن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دار المعرفہ بیروت' لبنان' ج ۱' ص ۵۲۰

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۳

(۲۰) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی' ج ۳' ص ۳۴۳

☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبد اللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور' ج ۱' ص ۴۵۷

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی' پشاور' ص ۳۲۷

﴿۱۱﴾ اگر حقیقی بہن بھائی نہ ہوں تو علاتی بہن بھائی (باپ ایک، ماں جدا جدا) کا حکم حقیقی بہن بھائیوں کا ہوتا ہے، اسی پر اجماع امت ہے۔(۲۱)

﴿۱۲﴾ ایک حقیقی بھائی کی موجودگی میں علاتی بہن بھائی وارث نہیں ہوتے۔(۲۲)

﴿۱۳﴾ ایک حقیقی بہن ہو تو علاتی بہن کو خواہ ایک ہو یا چند، کل ترکہ کا چھٹا حصہ ملے گا تاکہ دو تہائی کی تکمیل ہو جائے۔(۲۳)

﴿۱۴﴾ ایک بیٹی ہو اور اس کے ساتھ ایک پوتی یا چند پوتیاں ہوں تو بیٹی کو نصف اور پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا۔(۲۴)

﴿۱۵﴾ دو حقیقی بہنیں ہوں تو علاتی بہنوں کو کچھ نہیں ملتا، کیونکہ حقیقی بہنوں کو اس وقت دو تہائی مل جاتا ہے، جو بہنوں کا پورا فرض ہے، البتہ اگر علاتی بہنوں کے ساتھ ان کا کوئی بھائی بھی ہو تو بھائی کی وجہ سے وہ عصبہ بن جاتی ہیں اور بقیہ ایک تہائی بہن بھائیوں میں دوہرے اکہرے کے حساب سے تقسیم ہوگا۔(۲۵)

﴿۱۶﴾ اگر حقیقی بھائی موجود نہ ہو اور علاتی بھائی ہوں تو علاتی بھائی کا حکم حقیقی بھائی کی طرح ہے، اسی پر اجماع امت ہے۔(۲۶)

﴿۱۷﴾ باپ کی موجودگی میں بہن کا کوئی حصہ نہیں، اسی پر اجماع امت ہے۔(۲۷)

﴿۱۸﴾ وراثت میں باپ بھائی سے اولیٰ ہے۔(۲۸)

---

(۲۱) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۴۲

(۲۲) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۴۳

(۲۳) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۴۴

(۲۴) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۴۴

(۲۵) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۴۴

(۲۶) ☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دھلی، ج ۳، ص ۳۴۴

(۲۷) ☆ تفسیر ابن کثیر از حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی، مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ مصر، ج ۱، ص ۵۹۲

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر، ج ۱۱، ص ۱۲۱

(۲۸) ☆ تفسیر مدارک از علامہ ابو البرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی مطبوعہ نعمانی کتب خانہ اردو بازار لاہور، ج ۱، ص ۴۵۷

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان، ج ۱، ص ۴۵

﴿۱۹﴾ حقیقی بہنوں کی وراثت کے پانچ احوال ہیں۔

اول! ایک کو نصف ملے گا۔

دوم! دو یا دو سے زائد کو دو تہائی حصہ ملے گا۔

سوم! اگر ان کے ساتھ حقیقی بھائی بھی ہو تو دو بہنوں کو ایک بھائی کے برابر حصہ ملے گا۔

چھارم! بیٹیوں اور پوتیوں کے ہوتے ہوئے بہنوں کو بقایا سارا مال ملے گا' یعنی یا نصف یا ایک تہائی ملے گا۔

پنجم! بیٹے' پوتے نیچے تک کے ہوتے ہوئے نیز باپ دادا کے ہوتے ہوئے بہنیں میراث سے محروم رہتی ہیں۔(۲۹)

﴿۲۰﴾ باپ کی طرف سے بہنوں کے سات احوال ہیں۔

اول! ایک کو نصف ملے گا۔

دوم! دو یا دو سے زیادہ کو دو تہائی حصہ ملے گا' بشرطیکہ کوئی ایسی بہن نہ ہو جو ماں باپ کی طرف سے ہو۔

سوم! اگر ایک بہن ماں باپ دونوں کی طرف سے ہو تو صرف باپ کی طرف سے بہنوں کو چھٹا حصہ ملے گا' تاکہ بہنوں کا مجموعی حصہ دو تہائی ہو جائے۔

چھارم! اگر ماں باپ دونوں کی طرف سے دو بہنیں موجود ہوں تو صرف باپ کی طرف سے بہنوں کو کچھ نہ ملے گا۔

پنجم! ہاں اگر ان کے ساتھ کوئی بھائی ہو تو اس کے ساتھ مل کر عصبہ ہو جائیں گی' اور بھائی بہنوں میں دوہرے اور اکہرے کے حساب سے حصہ تقسیم ہوگا۔

ششم! بیٹے' پوتے نیچے تک کے ہوتے ہوئے نیز باپ دادا کے ہوتے ہوئے میراث سے محروم ہو جائیں گے۔

ھفتم! حقیقی بھائی کی موجودگی میں بھی میراث سے محروم ہو جائیں گے۔(۳۰)

﴿۲۱﴾ میراث میں وارثوں کی تعداد کا اعتبار ہے' ان کو چھوٹے یا بڑے ہونے سے حصوں میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔(۳۱)

---

(۲۹) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۸

(۳۰) ☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۸

(۳۱) ☆ انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابو الخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی 'مطبوعہ 'یو'پی' ص ۲۱۳

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۸

﴿۲۲﴾ مال کے طمع میں کسی کی موت کا انتظار کرنا عبث ہے' بلکہ اپنی آخرت کا خیال رہے' حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کے واقعہ سے عبرت پکڑیں۔ (۳۲)

﴿۲۳﴾ انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیائے صالحین رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے تبرکات باعث شفا اور برکت ہیں' اگر میسر آجائیں تو ان کی تعظیم در حقیقت اللہ تعالیٰ کی تعظیم ہے' ارشاد ربانی ہے۔

ذٰلِکَ ۔ وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْبِ ☆ (سورۃ الحج آیت ۳۲)

بات یہ ہے اور جو اللہ کے نشانوں کی تعظیم کرے تو یہ دلوں کی پرہیز گاری سے ہے۔

﴿۲۴﴾ سورۃ النسآء کی یہ آیت مبارکہ وراثت کے احکام میں سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت ہے' اسے "آیت الصیف" (گرمی کے موسم میں نازل ہونے والی) بھی کہتے ہیں' مالی معاملات میں سود کی آیت سب سے آخر میں نازل ہوئی اور قرآن مجید میں سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸۱ ہے۔ (۳۳)

سورۃ النسآء کی منتخب آیات کے احکام کی جمع و ترتیب اور تسوید و تبییض سے ۸ ذوالحجہ ۱۴۲۲ھ / ۲۱ فروری ۲۰۰۲ء سے فراغت پائی۔

الحمدللہ رب العالمین حمدا کثیرا طیبا مبارکا فیہ

والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا الانبیاء والمرسلین سیدنا ومولٰنا محمد المصطفی واحمد المجتبی

وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلم .

☆☆☆☆☆

(۳۲) ☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ص ۳۲۸

(۳۳) ☆ تفسیر روح المعانی ازعلامہ ابو الفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان' ج ۶' ص ۴۵

☆ تفسیر کبیر از امام فخر الدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر' ج ۱۱' ص ۱۲۱

☆ التفسیرات الاحمدیہ ازعلامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلہ جنگی 'پشاور' ج ۳۲۸

☆☆☆☆☆

کتب تفاسیر وعلوم القرآن :

☆ احکام القرآن از امام ابوبکر احمد بن علی رازی جصاص (م ۳۷۰ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان

☆ احکام القرآن از علامہ ابوبکر محمد بن عبداللہ المعروف با بن العربی مالکی (م ۵۴۳ھ) مطبوعہ دارالمعرفہ بیروت، لبنان

☆ تفسیر کبیر از امام فخرالدین محمد بن ضیاء الدین عمر رازی (م ۶۰۶ھ) مطبوعہ ادارۃ المطالع قاہرہ ازہر،

☆ الجامع لاحکام القرآن از علامہ ابوعبداللہ محمد بن احمد مالکی قرطبی (م ۶۶۸ھ) مطبوعہ دارالکتب العربیہ بیروت، لبنان

☆ انوار التنزیل واسرار التاویل المعروف بہ بیضاوی از قاضی ابوالخیر عبداللہ بن عمر بیضاوی شیرازی شافعی (م ۶۸۵ھ)

☆ تفسیر القرآن المعروف بہ تفسیر ابن کثیر حافظ عمادالدین اسمٰعیل بن عمر بن کثیر شافعی (م ۷۷۴ھ)، مطبوعہ مصر

☆ الدرالمنثور از حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ مکتبہ آیۃ اللہ العظمی قم، ایران

☆ تفسیر جلالین از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) وعلامہ جلال الدین محلی مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ مکہ مکرمہ)

☆ حاشیہ شیخ زادہ علی البیضاوی از علامہ محی الدین محمد بن مصطفیٰ قوجوی (م ۹۵۱ھ) مطبوعہ استنبول ترکی

☆ التفسیرات الاحمدیہ از علامہ احمد جیون جونپوری (م ۱۱۳۵ھ) مطبوعہ مکتبہ حقانیہ محلّہ جنگی، پشاور

☆ تفسیر روح البیان از علامہ اسمٰعیل حقی (م ۱۱۳۷ھ) مطبوعہ مکتبہ اسلامیہ، کوئٹہ

☆ تفسیر صاوی از علامہ احمد بن محمد صاوی مالکی (م ۱۲۲۳ھ) مطبوعہ مکتبہ فیصلیہ، مکہ مکرمہ

☆ تفسیر مظہری از علامہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی عثمانی مجددی (م ۱۲۲۵ھ) (اردو ترجمہ) مطبوعہ دہلی

☆ تفسیر روح المعانی از علامہ ابوالفضل سید محمود آلوسی حنفی (م ۱۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان

☆ الاتقان فی علوم القرآن از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ ادارہ اسلامیات، لاہور

☆ مدارک التنزیل وحقائق التاویل معروف بہ تفسیر مدارک از علامہ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد بن محمود نسفی، مطبوعہ لاہور

☆ لباب التاویل فی معانی التنزیل المعروف بہ تفسیر خازن از علامہ علی بن محمد خازن شافعی (م ۷۲۵ھ) مطبوعہ لاہور

☆ تفسیر حسینی از مولانا سید حسین الواعظ الکاشفی الہروی، مطبوعہ مطبع کریمی، بمبئی

☆ فتح المنان المشہور بہ تفسیر حقانی از علامہ ابو محمد عبد الحق حقانی دہلوی' مطبوعہ دار الاشاعت تفسیر حقانی' دہلی
☆ مختصر تفسیر الطبری از علامہ ابو جعفر بن محمد جریر الطبری' مطبوعہ دار القرآن الکریم بیروت' لبنان
☆ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن از امام احمد رضا قادری (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور
☆ فتح الرحمٰن ترجمہ قرآن از شاہ ولی اللہ محدث دہلوی' مطبوعہ مطبع کریمی بمبئی
☆ تفسیر ابن عباس' مطبوعہ قم ایران'
☆ خفاجی حاشیہ بیضاوی

کتب احادیث وشروح احادیث

☆ صحیح بخاری از امام ابو عبد اللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری (م ۲۵۶ھ) مطبوعہ خان بک ڈپو لاہور'
☆ صحیح مسلم از امام ابو الحسن مسلم بن حجاج قشیری (م ۲۶۱ھ) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی'
☆ سنن ابن ماجہ از امام ابو عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ (م ۲۷۳ھ) مطبوعہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی'
☆ سنن ابو داؤد از امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث سجستانی (م ۲۷۵ھ) مطبوعہ مکتبہ امدادیہ ملتان'
☆ جامع ترمذی از امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی (م ۲۷۹ھ) مطبوعہ مجتبائی دہلی و مطبوعہ محمد سعید اینڈ کمپنی کراچی
☆ سنن نسائی از امام ابو عبد الرحمٰن احمد بن شعیب علی نسائی (م ۳۰۳ھ) مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی'
☆ موطا امام مالک از امام مالک بن انس اصبحی (م ۱۷۹ھ) مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی
☆ سنن دار قطنی از امام علی بن عمر دار قطنی (م ۳۸۵ھ) مطبوعہ نشر السنۃ ملتان
☆ البحر الزخار المعروف بمسند البزار از امام احمد عمرو بن عبد الخالق بزار (م ۲۹۲ھ) مطبوعہ موسسۃ القرآن بیروت' لبنان
☆ مسند ابو یعلی موصلی از امام احمد بن علی المثنی التمیمی (م ۳۰۷ھ) مطبوعہ دار المامون تراث' لبنان
☆ شرح مشکل الآثار از امام ابو جعفر احمد بن محمد طحاوی (م ۳۲۱ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت' لبنان
☆ المستدرک از امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم نیشاپوری (م ۴۰۵ھ) مطبوعہ دار الباز مکہ مکرمہ
☆ مشکوۃ المصابیح از امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ (م ۷۴۲ھ) مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی
☆ نصب الرایہ از حافظ جمال الدین عبد اللہ بن یوسف زیلعی (م ۷۶۲ھ) مطبوعہ مجلس علمی سورت' ہند

☆ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال از علامہ علی متقی (م ۹۷۵ھ) مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت، لبنان

☆ فتح الباری از حافظ شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی (م ۸۵۲ھ) مطبوعہ دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور

☆ عمدۃ القاری از حافظ بدر الدین محمود بن احمد عینی حنفی (م ۸۵۵ھ) مطبوعہ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ

☆ شرح معانی الآثار از امام ابوجعفر بن محمد طحاوی (م ۳۲۱ھ) مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی

☆ صحیح ابن خزیمہ از امام محمد بن اسحاق بن خزیمہ (م ۳۲۱ھ) مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت، لبنان

☆ المصنف فی الاحادیث والآثار از امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی (م ۲۳۵ھ) مطبوعہ دار الفکر بیروت، لبنان

☆ المسند از امام احمد بن حنبل (م ۲۴۱ھ) مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت، لبنان

☆ صحیح ابن حبان بترتیب ابن بلبان از امام امیر علاؤ الدین علی بن بلبان الفارسی مطبوعہ موسسۃ الرسالۃ بیروت، لبنان

☆ اشعۃ اللمعات از شیخ عبدالحق محدث دہلوی (م ۲۵۲ھ) مطبوعہ مطبع تیج کمار لکھنؤ

☆ الجامع الصغیر از علامہ حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسی البابی الحلبی وشرکاہ مصر

☆ کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق از امام عبدالروف مناوی شافعی (م ۱۰۰۳ھ) مطبوعہ دار الاحیاء الکتب العربیہ عیسی البابی الحلبی وشرکاہ

☆ عقود الجواہر المنیفۃ فی ادلۃ مذہب الامام ابی حنیفہ از امام سید محمد مرتضی زبیدی، مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی

☆ جامع المسانید از امام ابوالموید محمد بن محمود الخوارزمی (م ۶۶۵ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت، لبنان

☆ ذخائر المواریث فی الدلالۃ علی مواضع الحدیث از شیخ عبدالغنی نابلسی، مطبوعہ دار المعرفہ بیروت، لبنان

☆ موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی الشریف از ابوہاجر محمد سعید بن بسیونی زغلول، مطبوعہ دار الفکر بیروت، لبنان

☆ مفتاح کنوز السنۃ از محمد فواد عبدالباقی، مطبوعہ دار الحدیث القاہرہ، (المکتبۃ التجاریۃ مکۃ المکرمۃ)

☆ التمہید از حافظ ابوعمر ابن عبدالبر مالکی (م ۴۶۳ھ) مطبوعہ مکتبۃ القدوسیہ لاہور

☆ نووی شرح صحیح مسلم مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی،

☆ مسند ابن ابی شیبہ از امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ (م ۲۳۵ھ) مطبوعہ دار الوطن بیروت، ۱۴۱۸ھ

☆ سنن بیہقی

☆ صحیح البہاری

☆ ارشاد الساری، از حسین بن محمد، مطبوعہ دار الفکر بیروت، لبنان،

☆ الادب المفرد' از محمد بن اسماعیل المعروف بہ امام بخاری (م ۲۵۶ھ)' مطبوعہ دار المعرفہ بیروت ۱۴۱۱ھ
☆ مسند امام اعظم' از امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت (م ۱۵۰ھ) مطبوعہ محمد سعید اینڈ سنز' کراچی
☆ موطا امام مالک از امام مالک بن انس اصبحی (م ۱۷۹ھ) مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی
☆ موطا امام محمد از امام محمد بن حسن شیبانی (م ۱۸۹ھ) مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کراچی
☆ المسند از امام عبداللہ بن الزبیر حمیدی (م ۲۱۹ھ) مطبوعہ عالم الکتب بیروت
☆ المصنف فی الاحادیث والآثار از امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی (م ۲۳۵ھ) مطبوعہ دار الفکر بیروت' لبنان
☆ المسند از امام احمد بن حنبل (م ۲۴۱ھ) مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت' لبنان
☆ سنن دارمی از امام ابوعبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمی (م ۲۵۵ھ) مطبوعہ دار الکتاب العربی' ۱۴۰۷ھ
☆ سنن کبریٰ از امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی (م ۳۰۳ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۱۱ھ
☆ دلائل النبوۃ از امام ابونعیم احمد بن عبداللہ اصبہانی (م ۴۳۰ھ) مطبوعہ دار النفائس بیروت
☆ الخصائص الکبریٰ از حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۰۵ھ
☆ شرح الشمائل از علامہ عبدالرؤف مناوی شافعی (م ۱۰۰۳ھ) مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی
☆ اشعۃ اللمعات از شیخ عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ) مطبوعہ مطبع تیج کمار لکھنؤ
☆ شرح مسلم از علامہ یحییٰ بن شرف نووی (م ۶۷۶ھ) مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی ۱۳۷۵ھ
☆ جمع الوسائل از علامہ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ) مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی

کتب عقائد وکلام

☆ شرح عقائد نسفی معہ نبراس از علامہ عبدالعزیز پرہاروی
☆ تمہید از علامہ ابوشکور سالمی' مطبوعہ ادارہ حزب الاحناف لاہور
☆ تحفہ اثنا عشریہ از علامہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی' مطبوعہ ترکی
☆ شرح فقہ اکبر از علامہ علی بن سلطان محمد القاری (م ۱۰۱۴ھ) مطبوعہ مکتب اسلامی بیروت ۱۴۱۱ھ

کتب تاریخ' سیرت وفضائل

☆ الصواعق المحرقہ از علامہ احمد بن حجر مکی شافعی (م ۹۷۴ھ) مطبوعہ مکتبہ القاہرہ

☆ الشفا بتعریف حقوق المصطفی' از علامہ قاضی عیاض مالکی' مطبوعہ دار الفکر بیروت' لبنان'

☆ جذب القلوب الی دیار المحبوب از علامہ شاہ عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۵۵۲ھ) مطبوعہ مکتبہ تعمیر چوک دالگراں لاہور۔

☆ الطبقات الکبری از امام محمد بن سعد (م ۲۳۰ھ) مطبوعہ بیروت ۱۳۸۸ھ

☆ وفیات الاعیان از علامہ شمس الدین احمد بن محمد بن ابی بکر خلکان (م ۶۸۱ھ) مطبوعہ ایران

☆ مدارج النبوت از شیخ عبدالحق محدث دہلوی (م ۱۰۵۲ھ) مطبوعہ مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر

کتب لغت

☆ المنجد از لوئیس معلوف الیسوعی' مطبوعہ دار الاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی

☆ مصباح اللغات از ابوالفضل مولانا عبدالحفیظ بلیاوی' مطبوعہ قدیمی کتب خانہ کراچی

☆ صراح از ابوالفضل محمد بن عمر بن خالد المدعو بجمال القرشی' مطبوعہ مطبع مجیدی کانپور

☆ المفردات فی غریب القرآن از علامہ حسین بن محمد المفضل الملقب بالراغب اصفہانی (م ۵۰۲ھ) مطبوعہ نور محمد کارخانہ تجارت کتب کراچی

☆ المصباح المنیر فی غریب الشرح الکبیر للرافعی' مؤلفہ علامہ احمد بن محمد علی المقبری الفیومی (م ۷۰۷ھ)
مطبوعہ دار الکتب العربیہ الکبریٰ مصر' (۱۳۲۵ھ)

☆ القاموس المحیط از علامہ مجد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی (م ۷۸۱ھ) مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت

☆ تاج العروس از علامہ سید مرتضی حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر

کتب متفرقہ

☆ المعتقد المنتقد معہ المستند المعتمد بنا نجاۃ الابد از امام احمد رضا خان قادری' مطبوعہ ترکی'

☆ اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد چہارم طبع اول' مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی لاہور'

☆ احیاء علوم الدین از امام محمد غزالی (م ۵۰۵ھ) مطبوعہ دار الخیر بیروت ۱۴۱۳ھ

☆ روض الریاحین از علامہ عبداللہ بن اسد یافعی (م ۷۶۸ھ) مطبوعہ مطبع مصطفیٰ البابی واولادہ مصر ۱۳۷۴ھ

☆ شرح الصدور از حافظ جلال الدین سیوطی (م ۹۱۱ھ) مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت ۱۴۰۴ھ

☆ اتحاف سادۃ المتقین از علامہ سید محمد بن محمد مرتضیٰ حسینی زبیدی حنفی (م ۱۲۰۵ھ) مطبوعہ مصر ۱۳۱۱ھ

☆ جواہر البحار از علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی (م ۱۳۵۰ھ) مطبوعہ دار الفکر بیروت ۱۴۱۷ھ

☆ فتاویٰ عالمگیریہ فی الفروع الحنفیہ از علماء عظام وکان رئیسھم ملا نظام (م ۱۱۶۱ھ) مطبوعہ لکھنو

☆ جد الممتار علی رد المحتار المعروف بہ حاشیہ شامی از علامہ امام احمد رضا قادری حنفی بریلوی (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ مجمع اسلامی مبارک پور انڈیا

☆ العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ از علامہ امام احمد رضا قادری (م ۱۳۴۰ھ) جلد اول مطبوعہ شیخ غلام علی اینڈ سنز کشمیری بازار لاہور

☆ شرح النقایہ از علامہ حافظ علی بن محمد سلطان القاری الحنفی (م ۱۰۱۴ھ) مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی

☆ حاشیہ الطحطاوی علی الدر المختار از علامہ سید احمد طحطاوی حنفی، مطبوعہ مکتبہ عربیہ کوئٹہ

☆ غمز عیون البصائر از علامہ سید احمد بن محمد حموی (م ۱۰۹۸ھ) مطبوعہ دار الکتب العربیہ بیروت لبنان

☆ لمعۃ الضحیٰ فی اعفاء اللحیٰ از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ سنی دار الاشاعت فیصل آباد

☆ الحجۃ المؤتمنۃ از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ بریلی

☆ الزلال الانقیٰ من بحر سبقۃ الاتقیٰ از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۴۰ھ) قلمی نسخہ

☆ التبصیر المنجد بان صحن المسجد مسجد از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۰۴ھ) مطبوعہ مبارک پور

☆ شرح فقہ اکبر از علامہ ملا علی قاری، مطبوعہ مطبع مجتبائی دہلی

☆ الحق المجتلیٰ فی حکم المبتلیٰ از امام احمد رضا قادری حنفی (م ۱۳۴۰ھ)

☆ منیر العین فی تقبیل الابہامین از امام احمد رضا قادری بریلوی (م ۱۳۴۰ھ) مطبوعہ ادارہ حزب الاحناف لاہور

☆ ما ثبت من السنۃ ما النعم علی الامۃ از شاہ عبدالحق محدث دہلوی، مطبوعہ ادارہ معینیہ رضویہ لاہور

☆ احسن الوعاء لآداب الدعاء مطبوعہ نوری کتب خانہ لاہور

☆ صغیری شرح منیۃ المصلی، ابراہیم بن محمد حلبی، مطبوعہ مطبع ناصری لاہور (۱۲۸۲ھ)

☆ غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی، المعروف بہ کبیری مطبوعہ مطبع احمدی لاہور (۱۳۱۰ھ)